اِنَّ مِنَ الشِّعرِ الحِکمۃ

قَالَ عُمَرُ بنُ الخطّابِ رضی اللہ عَنہُ شعرُ الجاھلیۃِ دیوانُ العرب فَاِنَّ فیہِ تفسیرَ کتابکم و معانی کلامکم

نَحمدُ اللہ وَنَشکرہٗ علیٰ انّ، وَ فّقنا لِنَشرِ
الشَّرحِ الحاوی علیٰ حلِّ المُعضلاتِ والمُشکلاتِ

اَعنی

التوشیحات علی السّبع المُعلقات

لِلاُستاذِ الفاضِل مولانا القاضی سجّاد حُسین اکرتفوری

فاضِل دیوبند، مولوی فاضِل (میڈلسٹ) و منشی فاضِل

پنجاب یونیورسٹی فاضِل ادب الٰہ آباد ؛

مُدرّس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دھلی

میر محمد کُتب خانہ آرام باغ کراچی

اِنَّ مِنَ الشعرِ الحکمۃ

قال عُمر بن الخطّاب رضی اللہ عنہ شعر الجاھلیۃ دیوان العرب فان فیہ تفسیر کتابکم و فی معانی کلامکم

نحمد اللہ ونشکرہٗ علٰی انہ وفقنا لنشر
الشّرح الحاوی علٰی حلّ المعضلات والمشکلات

اَعنی

التوشیحات علی السّبع المعلقات

للاستاذ الفاضل مولانا القاضی سجّاد حسین کرتفوری

فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل
پنجاب یونیورسٹی فاضل ادب الٰہ آباد
مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپوری دھلی

میر محمد کُتب خانہ آرام باغ کراچی

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

تقریظ شیخ العرب والعجم حضرت الاستاذ علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ، اَمَّا بَعْدُ: میں نے التوشیحات علی السبع المعلقات تالیف مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کو متعدد مقامات سے دیکھا۔ موصوف نے جس خوبی اور حسنِ ترتیب کے ساتھ اس کو تالیف فرمایا ہے اس سے کتاب کی شانِ افادیت میں معتدبہ اضافہ ہوگیا ہے۔ عربی میں لغات کے حل کے علاوہ بعض مشکل اشعار کی الجھی ہوئی تراکیب نحویہ کو واضح طور سے بیان کر دیا ہے۔ اُردو میں ترجمہ و مطلب کے لئے شستہ زبان استعمال کی ہے۔ اور اس خوبی سے کہ شعر کا کوئی لفظ تشنۂ ترجمہ و توضیح نہیں رہا۔ اللہ تعالےٰ موصوف کی اس کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور علماء و طلباء کے لئے نفع رساں فرمائے۔ آمین۔

ننگِ اسلاف :- حسین احمد غفرلہٗ ۲۹ر شوال ۱۳۵۷ھ

تقریظ حضرت الاستاذ العلام الحاج مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی شیخ الادب والفقہ دارالعلوم دیوبند

حامدًا ومصلیًا ومسلمًا۔ اما بعد میں نے سبعہ معلقہ کی اس شرح کو مختلف اوقات میں متفرق مقامات سے دیکھا۔ درحقیقت یہ کتاب مذکور کی عربی اور اردو، دو شرحیں ہیں۔ ذی استعداد طلبہ کے لئے عربی کا حل کافی ہے اور تفہیم معانی کے لئے اردو کی تحقیق مناسب ہے۔ مصنف علام نے اس شرح کو بہت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ اہلِ علم اس سے باحسن وجوہ مستفید اور مستفیض ہوں گے۔ خداوندِ عالم مصنف علام کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی تحقیقات علمیہ سے اہلِ علم کو زیادہ نفع پہنچادیں۔

(محمد اعزاز علی غفرلہٗ امروہوی۔ مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ ۲۰ر شعبان ۱۳۵۷ھ)

تقریظ حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مسجد، مراد آباد

احقر نے مولانا المحترم جناب قاضی سجاد حسین صاحب مدظلہ کی التوشیحات علی السبع المعلقات کو مختلف مقامات سے بغور دیکھا۔ احقر اگرچہ ادیب نہیں ہے اور نہ اس بارے میں کوئی صحیح رائے قائم کرسکتا ہے اور نہ اس کا حق رکھتا ہے لیکن اپنے ناقص فہم اور قلیل البضاعت معلومات کے مطابق بلاتصنع اتنا عرض کرنے پر مجبور ہے کہ مولانا موصوف کی مساعی جمیلہ ہر طرح قابلِ تشکر ہیں۔ کتاب میں جن ادبی خوبیوں آسانی خوش اسلوبیوں کا تعبیہ کیا گیا ہے اس کا صحیح اندازہ وہی حضرات کرسکیں گے جن کو عربیت کا کافی ذوق ہے اور جو مختلف قسم کی ذہنی الجھنوں سے پریشان ہوکر ہمیشہ ایسی شرح کے متلاشی رہا کرتے ہیں جو ان کو راستہ کی دشواریوں سے بچاکر بآسانی منزلِ مقصود پر پہنچادے۔ میری رائے میں اس شرح نے بڑی حد تک راستہ کو سہل اور مختصر بنانے میں کامیابی کا امتیازی طغرا حاصل کیا ہے۔ خداوند کریم اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور مولف مدظلہ اور طالبین کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق مزید بخشے۔ آمین۔

(احقر فخر الدین احمد غفرلہٗ)

گزارش

ناظرینِ کرام! یہ ایک حقیر علمی ہدیہ پیش ہے۔ مجھے اپنی بے بضاعتی اور فرومایگی کا اچھی طرح احساس اس وقت جبکہ میں اپنی تعلیمی تربیت کا زمانہ گہوارۂ علوم دار العلوم دیوبند میں گذار رہا تھا، یہ قصائد اپنے شفیق استاد شیخ الادب حضرت مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی سے پڑھے۔ باوجود طبعی بدشوقی استاد کی توجہات سامیہ نے اس امر پر مجبور کیا کہ جو کچھ اثناء درس میں استفادہ کروں اسے محفوظ رکھوں۔ اور بعد جب مدرسۂ عالیہ فتحپوری دہلی میں درس و تدریس کی علمی خدمت میرے سپرد کی گئی تو سبعہ معلقہ کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس سلسلہ میں کچھ اور کاوش کرنی پڑی اس لئے اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ان قصائد پر کچھ لکھوں چنانچہ ایک مسودہ تیار کر لیا۔ مجھے اپنی کم علمی کا احساس اس بات کی اجازت نہ دیتا تھا کہ اس مسودہ کو حضرت کی خدمت میں پیش کروں، لیکن احباب کے جرأت دلانے پر میں نے وہ مسوّدہ حضرت استاد کی خدمت میں اصلاح دیکھنے کے لئے عرض کیا۔ حضرت استاد نے اس کو ملاحظہ فرمایا اور کچھ ہدایات فرماکر نظر ثانی کا حکم دیا اور قدیم طرز کے موافق اس خادم کی ہمّت افزائی فرمائی۔ میں نے تعمیل ارشاد کی اور ان ہدایات کی روشنی میں مسوّدہ مرتب کیا۔ حضرت حق کا شکر ہے کہ آج شب برارت میں جبکہ اس کی رحمتِ بے پایاں کا نزول ہوتا ہے، رحمتِ خداوندی نے ساتھ دیا اور میں اس کام کو اختتام تک پہنچا سکا۔ اب یہ حقیر ہدیہ اصحابِ ذوق کی خدمت میں پیش ہے اس امر کا متمنی ہوں کہ وہ اس کو قبول فرمائیں اور مجھے بھی دعاءِ خیر میں فراموش نہ کریں۔ نیز جو خوبیاں ملاحظہ فرمائیں اس کا انتساب حضرت استاذ کی طرف فرمائیں اور جو غلطیاں یا فروگزاشتیں نظر سے گذریں ان کو میری طرف منسوب فرماکر اصلاح فرمائیں۔

سجّاد حسین عفی عنہ،
مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی۔

۱۴ر شعبان ۱۳۵۷ھ
یوم یکشنبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيبٍ وَمَنْزِلِ ۱ بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ

مجزوم لانہ جواب الامر ۱۲ — آخر الکثیب ۱۲ الرمل المعوج ۱۲ موضع ۱۲ موضع ۱۲

فَتُوضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا ۲ لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوبٍ وَشَمْأَلِ

موضع ۱۲ موضع ۱۲ — کنایۃ عن اتحی ذالذباب ۱۲

یہ معلقہ امرؤ القیس بن حجر بن عمرو کندی کا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تقریباً چالیس سال قبل گذرا ہے۔ عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے اسکا لقب ملک ضلیل ہوگیا تھا اپنی چچازاد بہن عنیزہ کا عاشق تھا لیکن حصول وصال مشکل ہوگیا تھا۔ قبیلہ کو ایک سفر کا اتفاق ہوا حسب دستور مردوں کا قافلہ آگے تھا مگر امرؤ القیس خفیہ طور سے عورتوں کی جماعت کے ساتھ ہولیا جو مردوں کے پیچھے جا رہی تھیں۔ راستہ میں ایک تالاب جس کا نام دارۃ جلجل تھا واقع ہوا جب عورتیں وہاں پہونچیں تو مشورہ ہوا کہ نہانا چاہیئے۔ امرؤ القیس یہ معلوم کر کے کسی جگہ چھپ گیا جب عورتیں کپڑے اتار کر تالاب میں داخل ہوئیں تو اس نے تالاب کے کنارہ سے ان کے کپڑے اٹھالئے اور ایک درخت پر چڑھ گیا۔ عورتیں نہا کر تالاب سے باہر آئیں تو کپڑے نہ پائے۔ تلاش کے بعد معلوم ہوا کہ امرؤ القیس اٹھا لیگیا ہے۔ عورتوں نے کپڑوں کی واپسی پر اصرار کیا لیکن اس نے یہ شرط لگائی کہ ہر عورت برہنہ اسکے سامنے آئے۔ مجبوراً عورتیں برہنہ سامنے آئیں۔ اس معلقہ میں اس واقعہ کا بیان ہے۔ تمام ادبا کا اتفاق ہے کہ شعرائے عرب میں سے کوئی شاعر امرؤ القیس سے نہ بڑھ سکا۔ نہجۃ البلاغہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نقل نقل کیا ہے جس میں آپنے امرؤ القیس کو سب شعراء پر ترجیح دی ہے۔

(۱) ترجمہ (اے دونوں دوستو!) ذرا ٹھہرو تاکہ ہم محبوبہ اور (اسکے اس) گھر کی یاد کرکے روئیں جو ریت کے ٹیلہ کے آخر پر مقامات دخول اور حومل۔

(۲) ترجمہ۔ اور توضح و مقراۃ کے درمیان واقع ہے جسکے نشانات اسوجہ سے نہیں مٹے کہ اسپر جنوبی اور شمالی ہوائیں (برابر) چلتی رہیں۔

مطلب۔ اگر باد جنوبی کچھ مٹی اڑا کر لیجاتی تھی تو باد شمالی پھر اس مٹی کو وہاں لاکر ڈالدیتی تھی۔ اسوجہ سے وہ آثار قائم رہے۔

(۱) (قفا) صیغۃ الامر من وقف (من) وقفا و وقوفا دام قائما وسکن خاطب بہذہ الصیغۃ صاحبیہ علی عادتہم تخلیلی وصاحبی لان الرفقۃ ادنی ما تکون ثلثۃ او لان الرجل ادنی اعوانہ یکون اثنین راعی ابلہ وراعی غنمہ ویجوز ان یکون المراد بہ قف قف فالحق الالف امارۃ دالۃ علی ان المراد تکریر اللفظ فحذف واحد منہما کما فی قولہ تعالیٰ رب ارجعون والمراد ارجعنی ارجعنی فحذف الواحد منہما فجعلت الواو مشیرۃ بالمعنی تکریر اللفظ وقیل اراد قفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفا فی حال الوصل لان النون قد تقلب الفا فی حال الوقف کما فی قولہ تعالیٰ لنسفعا فحمل الوقف علی الوصل فاختر ما شئت (نبک) من بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا فہو باک والجمع بکاۃ (ذکری) اسم الذکر (السقط) منقطع الرمل حیث یستدق من طرفہ وایضا ما یتطایر من النار وایضا المولود الغیر التام ۱۲

(۲) (العفو) الامحاء (الرسم) ما لصق بالارض من آثار الدیار والجمع رسوم (نسجہا) نسج الریحین کنایۃ عن اختلافہما علی الاطلال وستر احدہما ایاہا بالتراب وکشف الآخر التراب عنہا (شمال) الجوہر لغۃ فی شمال وفیہ ست لغات شمال وشمأل وشأمل وشمول وشمل وشمل ریح تجری من الشمال تقابلہا الجنوب ۱۲

ترى بعر الآرام في عرصاتها	۱	وقيعانها كأنه حب فلفل
كأني غداة البين يوم تحملوا	۲	لدى سمرات الحي ناقف حنظل
وقوفا بها صحبي علي مطيهم	۳	يقولون لا تهلك أسى وتجمل
وإن شفائي عبرة مهراقة	۴	فهل عند رسم دارس من معول
كدأبك من أم الحويرث قبلها	۵	وجارتها أم الرباب بمأسل
إذا قامتا تضوع المسك منهما	۶	نسيم الصبا جاءت بريا القرنفل

(۱) **ترجمہ** سفید ہرنوں کی مینگنیاں اس (مکان) کے میدانوں اور ہموار زمینوں میں تو ایسی (پڑی) دیکھے گا جیسے سیاہ مرچ کے دانے **مطلب** شاعر دیار محبوب کے اجاڑ ہوجانیکو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ معشوق کے کوچ کر جانیکی وجہ سے وہ مکانات وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے ہیں. چنانچہ کسی جگہ وحشی جانوروں کی مینگنیوں کا پایا جانا اسکے ویران ہو جانیکی ظاہر دلیل ہے اور آرام کی تخصیص اسلئے کی گئی کہ سفید ہرن بہ نسبت دوسرے جانوروں کے زیادہ ویرانہ میں رہتا ہے۔

(۲) یوم فراق کی صبح کو جبکہ وہ (معشوق کے ہمراہی) روانہ ہوئے تو گویا میں قبیلہ کے ببول کے درختوں کے نزدیک اندرائن توڑنے والا تھا۔ **مطلب** اس تشبیہ سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ فراق محبوب میں بے اختیار آنسو جاری تھے جیسا کہ حنظل توڑنے والے کی آنکھ سے بے اختیار پانی جاری ہو جاتا ہے۔

(۳) (میں رو رہا تھا) اور احباب میرے پاس اُن میدانوں میں اپنی سواریوں کو روکے ہوئے کہہ رہے تھے کہ (غم فراق سے) ہلاک نہ ہو اور صبر جمیل اختیار کر۔

(۴) (جواباً کہتا ہے کہ میں رونے سے کیسے باز آسکتا ہوں جبکہ) میری شفاء (یہی) بہتے ہوئے آنسو ہیں (پھر ذرا ہوش میں آکر کہتا ہے کہ) کیا (ان) مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل اعتماد (فریاد رس) ہے؟ (نہیں ہے تو رونا بھی بے سود ہے)

(۵) (تیری عادت عنیزہ کے عشق میں ٹھیک) اس عادت کے مانند ہے جو اس سے پہلے ام الحویرث اور اسکی پڑوسن ام رباب کے ساتھ (کوہ) ماسل میں تھی **مطلب** عشق کی پہلی داستانوں کو ذکر کرنے سے شاعر کا مقصد اپنے رنج کو ہلکا کرنا ہے۔

(۶) جب وہ دونوں (ام حویرث اور ام رباب مستانہ انداز سے) کھڑی ہوتی تھیں تو (ان دونوں سے) مشک (کی خوشبو) ایسی مہکتی تھی گویا باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے۔

(۶) لساطع الطیب فنو مادن) وتضوع اذا انتشرت رائحتہ (الریا) الرائحۃ الطیبۃ وشبہ طیب رائحتہا بطیب نسیم ہبت علی ریاض القرنفل واتت بریاہ ثم لما وصفہا بالجمال وطیب النشر وصف حالہ بعدہا فی الاشعار الآتیۃ ۱۲

(۱) البعر جمع بعرۃ وکل تبیع یکون بحذف التا یعامل بمعاملۃ الجمع والمفرد کلیہما (الآرام) جمع رئم وہی الظبی الابیض (عرصۃ الدار) ساحتہا وہی البقعۃ الواسعۃ التی لیس فیہا بناء والجمع عرصات وعراص (قیعان) جمع قاع وہو ارض سہلۃ مطمئنۃ قد انفرجت عنہا الجبال والآکام وایضا یجمع علی اقواع واقوع وقیعۃ ۱۲

(۲) (الغداۃ) ہی الضحوۃ (البین) الفراق من بان (ض) بینا وبینونۃ وقیل ہو من الاضداد معناہ الوصال والفراق (الیوم) ہو وقت من طلوع الشمس الی غروبہا وقد یستعمل لمطلق الوقت (سمرات) جمع سمرۃ شجرۃ الطلح (نقف) الحنظل شق الحنظل واخراج الحب ۱۲

(۳) (وقوف) جمع واقف کشہود جمع شاہد (صحب) جمع صاحب ویجمع الصاحب علی الاصحاب والصحابۃ والصحبان (المطی) المراکب واحدہا مطیۃ لانہ یرکب مطاہا ای ظہرہا وقیل مشتقۃ من المطو وہو المد فی السیر فسمیت بہ لانہا تمد فی السیر (تجمل) ای اصبر صبراً جمیلاً ۱۲

(۴) (العبرۃ) الدمعۃ جمعہ عبر وعبرات ایضا ہی فعلۃ للمرۃ من العبرۃ والحزن جاء کالمراد (المہراق) بفتح الہاء المصبوب من ہراق الماء یہریقہ بفتح الہاء ہراقۃ والاصل اراق یریق اراقۃ فتبدلت الہمزۃ ہاء لاستثقال الہمزتین فی صیغۃ المتکلم وقد یجمع بین الہمزۃ والہاء فیقال اہراق یہریق اہراقا (المعول) ہہنا بمعنی المعتمد وقد یاتی بمعنی البکی یقال اعول الرجل وعول اذا بکی ومنہ العویل ۱۲

(۵) (کدابک) ای ہہنا یعزی الشاعر نفسہ بما جری علیہ من المصائب فی حب النساء قبل العنیزۃ لان المصیبۃ الاولی تشق علی النفس واما بعد ما تراکمت فیعتادہا النفس ۱۲

شعر	نمبر	شعر
فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً (بہت اشتیاق ۔ سالت ۱۲)	۱	عَلَى النَّحْرِ حَتَّى بَلَّ دَمْعِي مِحْمَلِي (اسفل الصدر ۱۲)
أَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ (صفت یوم)	۲	وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ (اسم موضع بہ غدیر ۱۲)
وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارَى مَطِيَّتِي (مبنی علی الفتح للاضافۃ ۱۲)	۳	فَيَا عَجَبًا مِنْ كُورِهَا الْمُتَحَمَّلِ (الالف بدل من یاء المتکلم ۱۲)
فَظَلَّ الْعَذَارَى يَرْتَمِينَ بِلَحْمِهَا (الباء للتعدیۃ)	۴	وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ (ریشم سپید ۱۲ ۔ بافتہ ۱۲)
وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ (عطف علی یوم عقرت ۱۲ ۔ بدل من الخدر الاول ۱۲ ۔ التنوین للضرورۃ)	۵	فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ مُرْجِلِي (جمع ویلۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ پس عشق کی وجہ سے میری آنکھ کے آنسو بہا تک سینہ پر بہے کہ میرے آنسوں نے میری (تلوار کے) پرتلہ کو تر کر دیا۔ **مطلب** یہ ہے کہ دوستوں کی یاد میں اسقدر رویا کہ سیل اشک نے تلوار کے پرتلہ کو بھی تر کر دیا۔

(۲) ترجمہ۔ سنو بہت سے دن ان (حسین عورتوں) کی جانب سے بہت اچھے تھے خصوصاً وہ دن جو دارۃ جلجل میں گذرا۔ **مطلب**۔ شاعر چونکہ پہلے درد عشق کی داستان بیان کر چکا ہے اسلئے اب بمقتضائے حکایت دردناک اپنے نفس سے خطاب کرتے ہوئے کچھ ایام گذشتہ کے عیش کا ذکر کرتا ہے کہتا ہے کہ اے امرؤ القیس اگر تجھے ان دوستوں سے رنج وغم پہنچا تو کیا مضائقہ انہی سے بہت سی مرتبہ تو مسرت وصال بھی حاصل کر چکا ہے۔ خاصکر دارۃ جلجل میں وہ دن بہت کیف افزا گذرا۔

(۳) ترجمہ۔ اور (یہ وہ) دن تھا کہ جب میں نے دوشیزہ لڑکیوں کیلئے اپنی ناقہ ذبح کر دی تھی تو اے لوگو میری حیرت کو دیکھو جو اس (ناقہ) کے (اس) کجاوہ سے (پیدا ہوئی) جو (دوسرے ناقہ پر) لدا ہوا تھا۔ **مطلب** دارۃ جلجل میں امرؤ القیس نے جب اپنی ناقہ دوشیزہ عورتوں کیلئے ذبح کر دی تو اس کا کجاوہ عورتوں کے ایک اونٹ پر لادا گیا اور عنیزہ نے بمجبوری امرؤ القیس کو اپنی اونٹنی پر سوار کر لیا۔ آگے انہی کا ذکر ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یعنی وہ دوشیزہ عورتیں اسکے گوشت اور اس چربی کو جو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھی (بغایت سرور) آپس میں ایکدوسرے پر پھینکنے لگیں۔

(۵) ترجمہ۔ اور جس دن کہ میں ہودج میں یعنی عنیزہ کے ہودج میں داخل ہوا (وہ کیسا بھلا دن تھا) تو اس نے مجھ سے کہا تیرا برا ہو تو مجھے پیادہ کر نیوالا ہے **مطلب** میری ناقہ دو سواریوں کا بوجھ نہ برداشت کر سکے گی اور اس کی کمر زخمی ہو جائیگی تو مجبوراً پیدل چلنا پڑے گا۔

ﻉ واسمہا فاطمۃ قولہ فقالت لک الویلات دعاءٌ علیہ وقیل دعاءٌ لہ فی معرض الدعاء علیہ مبالغۃ فی الکمال والویلات جمع ویلۃ والویلۃ والویل شدۃ العذاب (المرجل) اسم فاعل من ارجلہ اذا جعلہ ماشیاً والمجرد من (س) ویقال من (ن) رجل افصیل ارسلہ مع امہ ۱۲

(۱) فاض فیضاً وفیضاناً (ض) السیل کثر وسال فاضت عینہ سال دمعہا (دموع) جمع دمع (صبابۃ (س)) الیہ کلف بہ الصبابۃ رقۃ الشوق ونصب صبابۃ علی انہا مفعول لہ (النحر) جمعہ نحور (المحمل) علاقۃ السیف جمعہ محامل ۱۲

(۲) (رب) فیہ لغات وقد تلحق التاء فی آخرہا فیقال رُبَّۃ وہی للتقلیل وکم للتکثیر وربما حمل احدہا علی الآخر (لاسیّ) المثل یقال ہما سیان ای مثلان ویستعمل لاسیما بمعنی خاصۃ ویجوز فیما بعدہ الرفع والجر فالرفع علی ان ما موصولۃ وتقدیر العبارۃ لاسیما ہو یومٌ والجر علی ان ما زائدۃ والسی مضاف الی یوم ۱۲

(۳) (یوم) مبنی علی الفتح مع انہ معطوف مرفوع او مجرور وہو یوم فی یوم بدارۃ لاضافتہ الی المبنی وہو قولہ عقرت (والعقر) من (ض) یقال عقر الجمل قطع قوائمہ بالسیف (العذاری) جمع عذراء وہی البکر التی لم تفتض قولہ عجباً اصلہ یا عجبی (الکور) الرحل وادواتہ جمعہ اکوار وکیران ویقال ویروی من حلہا المتحمل مکان کورہا ۱۲

(۴) قولہ ظل یقال ظل زید قائماً اذا اتی علیہ النہار وہو قائم وبات زید نائماً اذا اتی علیہ اللیل وہو نائم وطفق زید یقرء القرآن اذا اخذ فیہ لیلاً ونہاراً (الارتماء) المراماۃ ای الرمی من بعضہم الی البعض (الہداب) والہدب اسمان لما استرسل من الشیء نحو ما استرسل من اطراف الثوب واحدہا ہدابۃ وہدبۃ وجمع الہدب اہداب (الدمقس) والمدقس الابریسم مطلقاً وقیل الابیض منہ خاصۃ (المفتل) المفتول الشدید ۱۲

(۵) (الخدر) الہودج وجمع الخدور وبیتہ للستر والحجلۃ منہ قولہم خدرت الجاریۃ وادخلہا (العنیزۃ) اسم عشیقتہ وقیل ہو لقب لہا

تَقُوْلُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَا مَعًا (اما للغبیط ۱۲)	۱	عَقَرْتَ بَعِيْرِيْ يَا امْرَأَ الْقَيْسِ فَانْزِلِ (ای ادبرت ظہرہ ۱۲)
فَقُلْتُ لَهَا سِيْرِيْ وَ اَرْخِيْ زِمَامَهٗ (ارسل ۱۲) (البعیر)	۲	وَلَا تُبْعِدِيْنِيْ مِنْ جَنَاكِ الْمُعَلَّلِ
فَمِثْلِكِ حُبْلٰى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ (بکسر اللام ۱۲)	۳	فَاَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِيْ تَمَائِمَ مُحْوِلِ (اشغلتہا ۱۲)
اِذَا مَا بَكٰى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهٗ	۴	بِشِقٍّ وَتَحْتِيْ شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ
وَيَوْمًا عَلٰى ظَهْرِ الْكَثِيْبِ تَعَذَّرَتْ (منصوب بتعذرت ۱۲)	۵	عَلَيَّ وَ اٰلَتْ حَلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ (حلف ۱۲) (صفۃ حلفۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ درانحالیکہ ہودج ہم دونوں کو جھکائے دے رہا تھا۔ وہ کہنے لگی اے امرؤالقیس تونے میرے اونٹ کی کمر لنگڑی پس تو اتر پڑ۔

(۲) ترجمہ میں نے اس (عنیزہ) سے کہا کہ چلی چل اور اونٹ کی مہار کو ڈھیلی چھوڑ اور مجھ کو اپنے مکرر چنے ہوئے (یا مجھکو بہلانیوالے) میوہ سے دور نہ کر مطلب یعنی جب عنیزہ نے مجھ کو اتر جانے کے واسطے کہا تو میں نے التجا کی کہ ایسا نہ کر اور مجھکو اپنے میوہائے بوسہ وکنار سے لطف اندوز ہونے دے۔

(۳) ترجمہ (معشوقہ کو غرور حسن سے باز رکھنے کیلئے کہتا ہے کہ حسن وجمال میں) تجھ جیسی بہت سی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں ہیں جن کے پاس میں رات کے وقت گیا اور انکو تعویذ والے یکسالہ بچہ سے غافل بنا دیا مطلب عنیزہ کے کنارہ کش ہونے پر اپنی بڑائی جتلاتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے حاملہ اور مرضعہ تک کو جو جماع سے متنفر ہوتی ہیں اپنی طرف مائل کر لیا۔ عنیزہ کی حاملہ اور مرضعہ سے مثلیت حاملہ اور مرضعہ ہونے میں نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ بہت سی عورتیں جو خوبصورتی اور حسن وجمال میں عنیزہ کے مثل ہونے کے ساتھ ساتھ حاملہ اور مرضعہ بھی تھیں۔

(۴) ترجمہ جب وہ (بچہ) اسکے پیچھے رونے لگتا تھا تو وہ اپنے ایک حصہ کو اسکی طرف پھیر دیتی تھی اور ایک حصہ میرے نیچے رہتا تھا جو نہیں پھیرا جاتا تھا۔ مطلب۔ یعنی بدن کا بالائی حصہ دودھ پلانے کے لئے بچہ کی جانب پھیر لیتی تھی اور زیرین حصہ مجھ سے غایت الفت کی بناپر نہیں ہٹاتی تھی۔

(۵) ترجمہ۔ اور ایک روز اس (معشوقہ) نے ایک ریت کے ٹیلے پر مجھ سے سختی کی اور (جدائی کی) ایسی قسم کھائی جس میں کوئی استثنا نہ تھا مطلب عنیزہ کے اسوقت سختی کرنے پر شاعر کو اسکی وہ پرانی سختی بھی یاد آ گئی جو کسی ٹیلہ پر اسکے ساتھ کی تھی۔ قسم غیر تحلل کے معنی یہ ہیں کہ وہ قطعی قسم تھی جس میں انشاء اللہ وغیرہ نہیں کہا گیا تھا اور جس سے گریز کی کوئی شکل نہ تھی۔

ء منصوب علی المصدر لانہ بمعنی الفعل کانہ قال آلت ایلاء لم تحلل (التحلل) فی الیمین الاستثناء ۱۲

(۱) (الغبیط) نوع من الہوادج (البعیر) الجمل البازل وجمعہ بعران والبعرۃ وجمع الجمع اباعر واباعیر ۱۲

(۲) (ارخی) ارسلی من انا رخا ریقال ارخی الزمام ای ارسلہ (الزمام) ما یشد بہ ای القعود وہو حبل یجعل فی عنق البعیر یقبضہ الراکب بمنزلۃ اللجام للفرس الجمع ازمۃ وفعل من (ن) (الجنی) اسم لما یجتنی من الشجرۃ والجنی المصدر یقال جنی الثمرۃ (ض) جنیا تناولہا من شجرتہا (المعلل) اسم مفعول او اسم فاعل من تعلیل الاول ماخوذ من علل بعل (ض ون) نہلا شرب ثانیۃ وتباعا والثانی من عللت الصبی بفاکہۃ ای الہیتہ بہا والشاعر جعل العشیقۃ بمنزلۃ شجرۃ وجعل ما نال من عناقہا وتقبیلہا بمنزلۃ ثمرۃ المعللۃ ۱۲

(۳) (فمثلک) بکسر اللام لاضمار رب کانہ قال رب امرأۃ حبلی الخ (طرقت) من (ن) طروقا ماتیان لیلا ومنہ الطارق للنزیل الذی اتی لیلا وایضا النجم لانہ یطلع فی اللیل (المرضع) التی لہا ولد ترضع والعلم انہا اذا بنیت علی فعل یقال مرضعۃ واذا حملت علی معنی ذات رضاع لم تلحقہا التاء ومثلہا طالق وحامل (الہیت) من الالہاء والمجرد منہ لہا (ن) لہوا بلعب وعنہ غفل (تمائم) جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ان صیانۃ الولد من العین تتم بہا (المحول) صبی تم علیہ الحول وشرع فی الثانی ۱۲

(۴) بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا (الانصراف) الرجوع (الشق) من الشیء نصفہ والجمع شقوق (التحویل) التغییر ۱۲

(۵) (ظہر الکثیب) اعلی الرمل الکثیر والجمع کثبان واکثبۃ وکثب (التعذر) التشدد والامتناع (الایلاء) والائتلاء والتالی الحلف الاسم منہ الیۃ والوۃ (حلفۃ) فعلۃ للمرۃ

أَفَاطِمُ مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّدَلُّلِ	۱	وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي
أَغَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي	۲	وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ
وَإِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّي خَلِيقَةٌ	۳	فَسُلِّي ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ
وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي	۴	بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ
وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا	۵	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

(الهمزة للنداء ۱۲ — الهمزة للتقریر ۱۲ — احزنتک ۱۲ — عادۃ ۱۲ — عزمت ۱۲ — قرابتی ۱۲ — اللام بل من یا المتکلم ۱۲ — موضوع ۱۲ — صفۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ اے فاطمہ اس ناز و انداز کو ذرا چھوڑ اور اگر تو نے مجھ سے قطع تعلق کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو بھلمنسی کے ساتھ کر۔ **مطلب** یعنی اگر مجھ سے تعلق رکھنا ہے تو ناز و انداز میں کمی کر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ اور اگر قطع تعلق ہی کرنا مقصود ہے تو وہ بھی بھلائی کے ساتھ ہونا چاہیئے۔

(۲) ترجمہ یقیناً میری جانب سے تجھ کو یہ گھمنڈ ہو گیا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کئے دیتی ہے اور یہ کہ جو کچھ تو میرے دل کو حکم دیگی وہ (ضرور) کریگا۔ **مطلب** چونکہ تجھ کو میری مجبوریٔ عشق کا پوری طرح احساس ہو گیا ہے اسلئے تو نے اور زیادہ ستانا شروع کر دیا ہے۔

(۳) ترجمہ اور اگر میری کوئی عادت تجھ کو بُری معلوم ہوتی ہے تو اپنے کپڑوں (یا اپنے دل) کو میرے کپڑوں (یا میرے دل) سے کھینچ لے تاکہ جدا ہو جائے۔ **مطلب** ثیاب سے جامہ اور قلب دونوں مراد ہو سکتے ہیں جیسا کہ عنترہ نے اس شعر میں ثیاب سے دل مراد لیا ہے ؎

فشککت بالرمح الاصم ثیابه — لیس الکریم علی القنا بمحرم

خلاصہ یہ کہ میں ہر حال میں تیرا مطیع ہوں اگر تو جدائی پسند کرتی ہے تو میں بھی راضی ہوں اگرچہ وہ میرے لئے ہلاکت کا سبب ہے۔ مصرع۔ سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے۔

(۴) ترجمہ تیری دونوں آنکھیں اشکبار نہیں ہوئیں مگر صرف اسلئے کہ تو اپنی دونوں (نگاہوں کے) تیروں کو (میرے) شکستہ دل کے ٹکڑوں میں مارے۔ (ترجمۂ ثانی) تیری دونوں آنکھوں نے صرف اسلئے آنسو بہائے تاکہ تو اپنے دونوں تیروں (معلی اور رقیب) کو میرے دل نزار کے دسوں حصوں پر مار کر (مجموعۂ) دل کی مالک بنجائے۔

(۵) ترجمہ اور بہت سی (ایسی) پردہ نشین عورتیں ہیں جنکے خیمہ کا (بھی) قصد نہیں کیا جا سکتا میں نے بہت دیر انکی دل لگی سے فائدہ اٹھایا۔ (بیضۂ خدر سے حسین عورتیں مراد ہیں)

؎ المذلل من الحب التقطع من العشق فالمراد من القتل التذلیل کما یقال قتل الخمر اذا امزجها بالماء وازال سورتها ۱۲

(۵) (بیضۃ خدر) ای رُبّ امرأۃ لزمت سترها وتشبیه النساء بالبیض من ثلثة اوجه احدها بالصحة عن الحیض والثانی فی الصیانة والستر لان الطائر یصون بیضه ویحضنه والثالث فی صفاء اللون ونقائه لان البیض یکون صافی اللون نقیه اذا کان تحت الطائر رام (ن) رومًا قصد ومنه المرام بمعنی المقصد (الخباء) بیت من وبر او شعر او صوف والجمع الاخبیة (معجل) من عجّل اذا اسرع وقوله غیر یروی بالنصب علی الحال من البارز فی تمتعت وبالجر علی انه صفة لهو ۱۲

(۱) (فاطم) فی الاصل فاطمة حذفت التاء للترخیم وهو اسم لمعشوقته وعنیزة لقبها (مهلا) نصب علی المصدریة (وبعض) منصوب بمهلا (التدلل) تغنج المرأة علی زوجها والجرد دل (ن) دلالا (ض) یقال دلت المرأة علی زوجها ای اظهرت علیه الخلاف وما بها خلاف (ازمعت) من الازماع وهو عقد القلب علی فعل (الصرم) بفتح الصاد وضمها من (ض) القطع ومن (ک) یقال صرم السیف صرامة صار قاطعا (اجملی) ای اما لینی بالجمیل لا تعتدی علیّ

(۲) غر غرورا (ن) خدعه واطمعه بالباطل والهمزة أتی بها للتقریر کما قال الجریر (شعر) الستم خیر من رکب المطایا واندی العالمین بطون راح (القلب) الفؤاد والجمع قلوب سمی به لانه یتقلب کما قال الشاعر (شعر) وما سمی الانسان الا لانسه ؛ وما القلب الا انه یتقلب والجمع قلوب ۱۲

(۳) ساء یسوء (ن) مساءة الامر فلانا احزنه او فعل به ما یکره وسواء الشیء قبح یقال سارت سریرته (الخلیقة) السجیة والجمع خلائق (سلی) مؤنث امر حاضر من سل (ن) سلا الشیء اخرجه برفق تنسل من النسول (ض ن) وهو سقوط الریش والشعر یقال نسل ریش الطائر ای سقط والنسیل الساقط ۱۲

(۴) ذرفت العین (ض) ذرفا وتذرافا سالت دمعها (السهم) القدح مطلقا او قدح المیسر خاصة والجمع سهام استعاره ههنا اللحظ عینیها ودمعها لتاثیرهما فی قلوب العشاق تاثیر السهام فی الاجسام ویمکن ان یراد بسهمین المعلی والرقیب من سهام المیسر کانت عادة العرب عند المقامرة بقسمة الجزور علی عشرة اجزاء وذلک بان للمعلی سبعة اجزاء وللرقیب ثلثة فمن فاز بهذین القدحین فقد فاز بالجمیع والسهام الاخری الفذ والتوأم والحلس والنافذ والمسبل والسفیح والمنیح والوغد فعلی الاول قوله (اعشار) ماخوذ من قولهم برمة اعشار اذا کانت قطعا او لا واحد لها من لفظها وعلی الثانی جمع عشیر و(قلب المقتل) المذلل ؎

١	تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا	عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّوْنَ مَقْتَلِي
٢	إِذَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ
٣	فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا	لَدَى السِّتْرِ إِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ
۴	فَقَالَتْ يَمِيْنَ اللهِ مَا لَكَ حِيْلَةٌ	وَمَا إِنْ أَرَى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِي
٥	خَرَجْتُ بِهَا تَمْشِي تَجُرُّ وَرَاءَنَا	عَلَى أَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

(۱) ترجمہ ایسے نگہبانوں اور قبیلہ سے بچکر اس تک جا پہنچا جو میرے متعلق اسکے خواہشمند تھے کہ کاش وہ پوشیدہ طور سے مجھکو قتل کر ڈالیں مطلب پوشیدہ طور سے قتل کی تمنا اسوجہ سے کرتے تھے کہ یہ شہزادہ تھا جس کو علی الاعلان نہیں قتل کیا جا سکتا تھا۔

(۲) ترجمہ (میں اسکے پاس ایسے وقت پہنچا) جبکہ ثریا کے کنارے آسمان پر اسطرح ظاہر ہوگئے تھے جیسے کہ (تھوڑے تھوڑے) فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار کے کنارے۔ **مطلب**۔ وشاحِ مفصّل سے وہ ہار مراد ہے جس میں آبدار موتیوں کے درمیان سیاہ پوتھ کے دانے پرو دیئے گئے ہوں۔ ثریا کی تشبیہ ایسے ہار سے نہایت لطیف ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ستاروں کے درمیان تاریکی حائل ہوتی ہے۔

(۳) ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں پہنچا جبکہ وہ چلمن کے پاس جامۂ خواب کے علاوہ سونے کیلئے اپنے (سب) کپڑے نکال چکی تھی۔ **مطلب** وہ چلمن کے پاس میرے انتظار میں تھی اور کپڑے محض اہل قبیلہ کو یہ جتلانے کیواسطے اتار دیئے تھے کہ سونے کا ارادہ کر رہی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (جب میں اسکے پاس پہنچا) تو وہ بولی خدا کی قسم تیرے لئے اب کوئی عذر نہیں اور میں نہیں خیال کرتی کہ تجھسے یہ (عشق کی) گمراہی زائل ہو جائے گی۔ **مطلب** "مالک حیلۃ" کا ایک یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ اب میرے پاس تجھے ٹلانے کا کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں ہے۔ اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر تو اسوقت یہاں گرفتار ہو گیا اور اہل قبیلہ جاگ اٹھے تو اپنے یہاں آنیکا (یا بچنے کا) کوئی حیلہ و تدبیر نہیں کر سکے گا۔ یہ شعر شاعر کے بہترین اشعار میں سے سمجھا گیا ہے اس قصیدہ میں بھی اسکی نظیر نہیں۔

(۵) ترجمہ۔ میں اسکو ایسے حال میں لیکر نکلا کہ وہ چل رہی تھی اور ہم دونوں کے نشانات (قدم) پر ہمارے پیچھے منقش چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی۔ **مطلب** وہ اپنی چادر کے پلوں کو زمین پر کھینچتی ہوئی چل رہی تھی تاکہ کوئی ہمارے پیروں کے نشانات سے پتہ نہ لگا لے اسلئے کہ عرب علم قیافہ میں کمال رکھتے تھے۔

م ثوب مرحل وفی ہذا الثوب ترحیل ۱۲

(۱) الاحراس جمع حارس کصاحب واصحاب ایضا یجمع علی حُرّاس ککافر وکفار وعلی حرسۃ کطالب وطلبۃ والفعل من (ض،ن) المعشر الرہط (حراص) جمع حریص والفعل من (س) ۱۲

(۲) الثریا تصغیر ثروی مونث اثری مشتق من الثروۃ وہی الکثرۃ وہی کواکب مجتمعۃ تطلع نصف اللیل (تعرض) ابدا عرض الشی والعرض الناحیۃ (والاثناء) جمع ثنی بمعنی الوسط والطرف (الوشاح) نوع من العقد والجمع وُشُح و اوشحۃ ووشائح (المفصل) منہا ما فصل بین جواہرہ بالذہب او غیرہ ۱۲

(۳) نفض الثیاب ینفضہا نفضاً اذا خلعہا و نفّضہا تنفیضاً اذا اراد المبالغۃ فی النفض کما فی الشعر (لدی) من الظروف (الستر) جمعہ استار (لبسۃ) حالۃ اللابس وہیئۃ لبسہ الثیاب کالجلسۃ (المتفضل) اللابس ثوباً واحداً اذا اراد الخفۃ فی العمل والفضلۃ والمفضل اسمان لذلک ۱۲

(۴) (الیمین) الحلف کان فی الاصل للید الیمنی ثم استعمل فی الحلف (الحیلۃ) الحذق وجودۃ النظر والقدرۃ علی التصرف فی الاشغال جمعہ حیل واصلہا حولۃ فابدلت الواو یاء لسکونہا وانکسار ما قبلہا (وان) فی قولہ ما ان زائدۃ وہی تزاد مع ما النافیۃ وقولہ یمین منصوب علی اضمار قسم او مرفوع علی انہ مبتدا و خبرہ محذوف ای یمین اللہ قسمی (الغوایۃ والغی) الضلالۃ والفعل غوی (ض) الغوایۃ ویروی العمایۃ وہی العمی ۱۲

(۵) (خرجت بہا) افادت الباء تعدیۃ الفعل والمعنی اخرجتہا من خدرہا (الاثر) ما بقی من رسم الشی جمعہ آثار واثور (الذیل) جمعہ ذیول واذیال (المرط) کساء معلم من صوف او خز والجمع مروط (المرحل) المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل یقال م

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحَى قطعنا ۱۲ الکوفیین یا زائد عند البصریین الواو جواب لما	۱	بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِيْ حِقَافٍ عَقَنْقَلِ موصوف ۱۲ صفۃ ۱۲
هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَأْسِهَا فَتَمَايَلَتْ جواب لما من الشعر الاول عند البصریین ۱۲ مالت ۱۲	۲	عَلَيَّ هَضِيْمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ
مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ	۳	تَرَائِبُهَا مَصْقُوْلَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ
كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ صیغۃ مفعول ۱۲	۴	غَذَاهَا نَمِيْرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ الماء القراح ۱۲

(۱) ترجمہ بس جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان کے درمیان میں جو ٹیلوں والا تھا پہنچے۔ (لما کا جواب اگلے شعر میں ہے)

(۲) ترجمہ۔ تو میں نے اس کی دو زلفوں کے ذریعہ (اسکو اپنی طرف) جھکایا۔ چنانچہ وہ باریک کمر، گداز پنڈلی والی (معشوقہ) میری طرف جھک آئی۔

مطلب میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا وہ بلا عذر میری طرف کھنچ آئی۔ باریک کمر اور گداز پنڈلی ہونا معشوقہ کی بہترین خوبیوں میں سے ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ معشوقہ نازک کمر، خوبرو سُتے ہوئے بدن کی ہے۔ اس کا سینہ آئینہ کیطرح درخشاں ہے۔

مطلب معشوقہ کے واسطے لوازم حسن ثابت کرتا ہے اور ترائب کو بلفظ جمع لانے سے مقصود سینہ کی وسعت کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) اس موتی کی طرح ہے جس میں زردی اور سفیدی ملی ہوئی ہو جسکو (ایسے) صاف پانی نے سیراب کیا ہو جس پر لوگ نہ اترے ہوں۔

مطلب چونکہ عورتوں میں سفید رنگ جو زردی کی طرف مائل ہو زیادہ پسند ہے اس وجہ سے محبوبہ کو ایسے موتی سے تشبیہ دی گئی ہے نمیر الماء غیر محلل کی تخصیص اس بنا پر ہے کہ رنگ کی خوبی میں صاف پانی کو بہت زیادہ دخل ہے اگر گدلا پانی پیا جائے تو رنگ نہیں نکھرتا۔ شعر کے دوسرے معنی بھی بیان کئے گئے ہیں جس کی طرف عربی کے حل میں اشارہ کر دیا گیا ہے۔

۴ یقال قانیت بین الشیئین اذا خالطت احدہما بالاخر والمقاناۃ فی البیت صیغۃ المفعول دون المصدر (النمیر) الماء النامی فی الجسد (المحلل) قیل انہ من الحلول فعلی ہذا ما غیر محلل معناہ لم یکثر حلول الناس علیہ فیکدرہ وقیل انہ من المحلال ۱۲

(۱) (اجزنا) ای قطعنا یقال اجزت المکان وجزتہ اذا قطعتہ اجازۃ وجوازا (الساحۃ) تجمع علی ساحات وساح وسوح (الحی) القبیلۃ والجمع احیاء (الانتحاء) الانتحاء الاعتماد علی الشئ (البطن) مکان مطمئن حولہ اماکن مرتفعۃ والجمع ابطن وبطون (والخبت) ارض مطمئنۃ (حقاف) جمع حقف رمل مشرف معوج ویجمع ایضا علی الاحقاف (العقنقل) الرمل المنعقد المتلبد واصلہ من العقل وہو الشد ۱۲

(۲) (ہصرت) من ہصر ای جذب (فودان) تثنیۃ فود ہو جانب الراس (تمایلت) ای مالت (ہضیم الکشح) ضامر الکشح والکشح منقطع الاضلاع والجمع کشوح واصل الہضم الکسر وانما قیل لضامر البطن ہضیم الکشح لانہ یدق ذلک الموضع من جسدہ (ریا) تانیث الریان ہو ضد العطشان (المخلخل) موضع الخلخال من الساق کمقرط موضع القرط من الاذن عبر عن کثرۃ لحم الساقین وامتلائہما بالری ۱۲

(۳) (المہفہفۃ) اللطیفۃ الخصرۃ الضامرۃ البطن (المفاضۃ) المراۃ العظیمۃ البطن المسترخیۃ اللحم (ترائب) جمع تریبۃ وہی موضع القلادۃ من الصدر (السقل والصقل) ازالۃ الصدا والدنس والفعل منہ صقل سقل (السجنجل) المراۃ لغۃ رومیۃ وقیل بل ہو قطع الذہب والفضۃ ۱۲

(۴) (البکر) من کل الشئ ما لم یسبقہ مثلہ و فی تفسیرہ فی البیت ثلثۃ اقوال قیل ان المعنی کبکر البیض التی توفی بیاضہا بصفرۃ وقیل ان المعنی کبکر الصدفۃ التی خولط بیاضہا بصفرۃ الثالث انہ اراد کبکر البردی التی شاب بیاضہا صفرۃ (المقاناۃ) المخلطۃ ۱۲

١	تَصُدُّ وَتُبْدِیْ عَنْ اَسِیْلٍ وَّتَتَّقِیْ	بِنَاظِرَةٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ
٢	وَجِیْدٍ کَجِیْدِ الرِّئْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ	اِذَا هِیَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ
٣	وَفَرْعٍ یَّزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ	اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْکِلِ
٤	غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلٰی	تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَّمُرْسَلِ

(١) ترجمہ۔ وہ اعراض کرتی ہے اور ایک دراز رخسار ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کے بچہ والے وحشی (ہرن) کی آنکھ کے ذریعہ بچتی ہے۔ مطلب جب وہ ہم سے روگردانی کرتی ہے تو اس کا ایک حسین دراز رخسار ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مست نگاہوں کے ذریعہ ہمیں محو حیرت بنا کر اپنے دیدار سے محروم کردیتی ہے۔ معشوقہ کی چشم مست کو وجرہ کے وحشی ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیگئی ہے وجرہ کے ہرن عموماً زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اور پھر جبکہ ہرن بچہ والا ہو اور اپنے بچہ کو دیکھے تو اسکی آنکھ میں ایک خاص کیف محسوس ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شاعر نے ان قیودات کا اضافہ کیا ہے۔ اسی مضمون کو ایک اُردو کے شاعر نے ادا کیا ہے جس سے اس شعر کے سمجھنے میں زیادہ سہولت ہوگی ؎

او نشیلی آنکھ والے تیری آنکھیں دیکھکر — خود بتادے اس بھری محفل میں کسکو ہوش ہے

(٢) ترجمہ۔ اور ایک ایسی گردن (کو ظاہر کرتی ہے) جو گردن آہو کی مثل ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے تو لنبی (بے ڈول) اور بے زیور نہیں ہے۔ مطلب ہرن کی گردن کے ساتھ تشبیہ دینے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا اس کو "لیس بفاحش" اور "لا بمعطل" کے ذریعہ سے دور کردیا یعنی محبوبہ کی گردن مناسب درازی اور زیور سے مزین ہے۔

(٣) ترجمہ۔ اور ایسے بال (دکھاتی ہے) جو کمر کو زینت دیتے ہیں سخت سیاہ ہیں اتنے گھنے ہیں جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ۔ مطلب محبوبہ کے بالوں کی درازی، سیاہی اور کثرت کو بیان کیا ہے۔ بالوں میں یہ تین صفتیں نہایت حسن افزا ہوتی ہیں۔

(٤) ترجمہ۔ اس (محبوبہ) کی مینڈھیاں اوپر کو چڑھی ہوئی ہیں۔ جوڑا گندھے ہوئے اور چھوٹے ہوئے بالوں میں غائب ہوجاتا ہے۔ مطلب عورتیں عموماً بالوں کو تین حصوں میں منقسم کرتی ہیں۔ سر کے اگلے چھوٹے چھوٹے بالوں کو بٹ لیتی ہیں جنکو غدائر کہا جاتا ہے اور سر کے اگلے لمبے بال مرسل کہلاتے ہیں۔ پچھلے بڑے بڑے بالوں کا جوڑا باندھا جاتا ہے جسکو عقیصہ کہتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ سر کے اگلے بال گندھے اور بلا گندھے اسقدر کثرت سے ہیں کہ جب محبوبہ ان کو سر کے پچھلے حصہ پر ڈالتی ہے تو جوڑا غائب ہوجاتا ہے۔

... (المثنّى) من الشعر المثنيّ (والمرسل) خلافه ١٢

(١) (الصد والصدود) الاعراض والصد ایضاً الصرف والدفع والفعل منه صد (ن) صد اصرفه ومنعه والامداد الصرف ایضاً (والابداء) الاظهار (الاسالة) امتداد وهو طول فی الخد والقدو الفعل اسل (ک) اسالة وهی اسلان واستوی ومال فهو (اسیل) ای طویل (الاتقاء) الحجز بین الشیئین یقال اتقیته بترس ای جعلت الترس حاجزاً بینی وبینه (الوحش) جمع وحشی مثل زنج وزنجی وروم ورومی (وجرة) موضع بین مکة والبصرة (والمطفل) التی لها طفل ١٢

(٢) (الجید) العنق (الرئم) الظبی الابیض الخالص البیاض والجمع آرام (الفاحش) هو المتجاوز عن الحد حتی یخرج عن الحد المحمود (النص) الرفع ومنه سمی ما تجلی علیه العروس منصة ومنه النص فی السیر وهو حمل البعیر علی سیر شدید ونصصت الحدیث انصه نصاً رفعته (التعطیل) التخلیة عن الحلی ١٢

(٣) (الفرع) الشعر التام والجمع فروع ومنه افرع لرجل ذو اشعار طویلة وامراة فرعاء (والفاحم) الشدید السواد مشتق من الفحم یقال هو فاحم بین الفحومة (الاثیث) الکثیر یقال اث (ن) اثاً الشعر والنبت کثر (والقنو) العنقود والجمع اقناء وقنوان (المتعثکل) والعثکال قد یکونان بمعنی القنو وقد یکونان بمعنی قطعة من القنو (النخلة المتعثکلة) التی خرجت عثاکیلها ای قنوانها ١٢

(٤) (الغدائر) جمع غدیرة وهی الخصلة من الشعر (الاستشزار) الارتفاع والرفع جمیعاً فیکون الفعل منه مرة لازماً ومرة متعدیاً فمن روی مستشزرات بکسر الزاء جعله من اللازم ومن روی بفتح الزاء جعله من المتعدی بتقدیر مرفوعات (والعقاص) جمع عقیصة وهی الخصلة المجموعة من الشعر.

وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ	١	وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ
وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	٢	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ
وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	٣	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ
تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	٤	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ
إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	٥	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلٍ

(١) ترجمہ اور ایسی نازک کمر جو مہار (شتر) کی طرح ہے اور پنڈلی جو نرم اور تر بانسی کی پوری کی طرح ہے (دکھاتی ہے) مطلب محبوبہ کی کمر کو مہار شتر اور پنڈلی کو سبز و شاداب نَے سے تشبیہ دی جو عرب کے ذوق کے موافق نہایت خوب ہے۔

(٢) ترجمہ وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے درآنحالیکہ مُشک کے ٹکڑے اسکے بستر پر پڑے ہوتے ہیں چاشت کے وقت تک خوب سونے والی ہے اور اُس نے (کام دھندے کیلئے) معمولی کپڑے پہننے کے بعد پٹکا نہیں باندھا مطلب زیادہ دیر تک سوتے رہنا بھی ایک یاست کی شان ہے مُشک کے ریزوں کا بستر پر ہونا ناز و نعمت میں زندگی گذارنے کی علامت ہے۔ اور آخری مصرعہ میں بھی اسی کا اثبات مقصود ہے کیونکہ میلے لباس پر پٹکا خدام باندھتے ہیں نہ کہ مخدوم۔

(٣) ترجمہ۔ وہ ایسی نرم و نازک (انگلیوں) سے (چیزیں) پکڑتی ہے گویا کہ وہ (انگلیاں) (مقام) ظبی کے کینچوے یا اسحل (درخت) کی مسواکیں ہیں مطلب۔ انگلیوں کو مقام ظبی کے کینچوؤں سے تشبیہ دی جن کے سر سرخ اور بقیہ جسم سفید ہوتا ہے۔ اور اسحل کی مسواکوں کو بھی نعومت و نرمی میں اُن کا مشابہ قرار دیا۔

(٤) ترجمہ (حسین چہرہ کے ذریعہ) شام کیوقت تاریکی کو روشن کر دیتی ہے گویا کہ وہ تارک الدنیا راہب کا شام کا چراغ ہے مطلب راہب لوگ رات کے وقت کسی بلند جگہ پر آگ روشن کر دیتے تھے تاکہ گم گشتہ راہ مسافروں کی رہنمائی ہو۔

(٥) ترجمہ اس جیسی محبوبہ کی طرف بُردبار (انسان بھی) عشق کی وجہ سے نظر جما کر دیکھتا ہے جبکہ وہ قمیص پہننے والی (عورتوں) اور کُرتی پہننے والی (بچیوں) کے درمیان کھڑی ہو۔ مطلب محبوبہ کا حسن و جمال اتنا تقوی شکن ہے کہ عقلمند سے عقلمند انسان بھی اسکو دیکھکر محو تماشا ہو جاتا ہے ثانی مصرع کی غرض یہ ہے کہ محبوبہ کا سن موزوں و متوسط ہے نہ کامل السن عورتوں کی صف میں داخل ہے اور نہ نابالغ بچیوں کی بلکہ اسکی اُبھرتی جوانی ہے۔ اس ہی مضمون کو ایک ہندی شاعر بیان کرتا ہے

کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھیں تو ⁂ یار ہو سامنے دیکھے نہ ادھر دیکھیں تو

٤ ولابسۃ مجول حذف المضاف اقیم المضاف الیہ مقامہ ١٢

(١) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح (لطیف) دقیق و بمعنی من دک (والجدیل) خطام تخذ من الادم والجمع جُدُلٌ (المختصر) الدقیق الوسط ومنہ نخل مخصرۃ (الانبوب) ما بین العقدتین من القصب وغیرہ والجمع انابیب (السقی) بمعنی المسقی کالجریح بمعنی المجروح والجنی بمعنی المجنی ہو صفت لمحذوف والتقدیر کانبوب البردی المسقی المذلل بالارواء ١٢

(٢) (تضحی) من الاضحاء وہو الدخول فی الضحوۃ و قد یکون لصیرورۃ (الفتیت والفتات) اسم لدقاق الشیء الحاصل بالفت ای الکسر (الانتطاق) ہو شد النطاق (التفضل) لبس الفضلۃ وہی ثوب واحد یلبس للخفۃ فی العمل (عن) بمعنی بعد کما یقال استغنی فلان عن فقرہ ای بعد فقرہ ١٢

(٣) (تعطو) من العطو وہو التناول والفعل من ن (الرخص) اللین الناعم صفۃ لمحذوف ای ببنان رخص (الشثن) الخشن الغلیظ والفعل من ک (الاساریع) جمع اسروع وہی دود تحمر الرؤوس تکون فی الاماکن الندیۃ (مساویک) جمع مسواک وہو آلۃ السواک (اسحل) شجرۃ تدق اغصانہا فی استواء تشبہ الاصابع بہا فی الدقۃ والاستواء ١٢

(٤) (تضیء) من الاضاءۃ وہی الانارۃ والمجرد من ن (العشی) اول الظلام وقیل من المغرب الی العتمۃ او آخر النہار (منارۃ) مسرجۃ والجمع المنائر والمناور (ممسی) الامساء والمساء (راہب) لقب لکل عالم نصرانی والجمع رہبان وقد یکون الرہبان واحدا ویجمع حینئذ علی الرہابین والرہابنۃ کما یجمع السلطان علی السلاطنۃ والسلاطین (متبتل) المنقطع عن الناس الی العبادۃ

(٥) (یرنو) من ن (الرنو) ادامۃ النظر الیہ بسکون الطرف (الحلیم) الکامل العقل (صبابۃ) رقۃ الشوق وحرارتہ کلفۃ بہ (الاسبکرار) الطول والامتداد (الدرع) قمیص المرأۃ وہو مذکر ودرع الحدید مؤنثۃ والجمع ادرع (المجول) ثوب تلبسہ الجاریۃ الصغیرۃ قولہ بین درع ومجول تقدیرہ بین لابسۃ درع ٢

تَسَلَّتْ عَمَایَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	۱	وَلَیْسَ فُؤَادِیْ عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ
اَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِیْكِ اَلْوَیٰ رَدَدْتُهٗ	۲	نَصِیْحٍ عَلٰی تَعْذَالِهٖ غَیْرِ مُؤْتَلِ
وَلَیْلٍ کَمَوْجِ الْبَحْرِ اَرْخٰی سُدُوْلَهٗ	۳	عَلَیَّ بِاَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِیَبْتَلِیْ
فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا تَمَطّٰی بِصُلْبِهٖ	۴	وَاَرْدَفَ اَعْجَازًا وَّنَاءَ بِکَلْکَلِ
اَلَا اَیُّهَا اللَّیْلُ الطَّوِیْلُ اَلَا انْجَلِیْ	۵	بِصُبْحٍ وَّمَا الْاِصْبَاحُ مِنْكَ بِاَمْثَلِ

(۱) ترجمہ۔ لوگوں کی نوخیز عمر کی (عاشقانہ) گمراہیاں زائل ہوگئیں مگر اے محبوبہ! میرا دل تیری محبت سے جدا ہونے والا نہیں ؎

مرکر بھی ہمارا دلِ بے تاب نہ ٹھہرا گُشتہ بھی ہُوا تب یہ سیماب نہ ٹھہرا

(۲) ترجمہ سُن! تیرے (عشق کے) معاملہ میں بہت سے مخالف سخت جھگڑالو اپنی ملامت گری میں خیرخواہ (بننے والے) اور کوتاہی نہ کرنے والے (ایسے ہیں کہ) میں نے ان کو (ناکام) واپس لوٹا دیا (اور ان کی ایک نہ سنی) مطلب۔ اپنے عشق کا استحکام جتا کر محبوبہ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا ہے۔

(۳) ترجمہ: اور بہت سی موجِ دریا کی طرح (خوفناک) راتیں ہیں جنہوں نے اپنے پردے طرح طرح کے غموں سمیت میرے اوپر چھوڑ دئے تاکہ (وہ مجھے) آزمائیں۔

(۴) ترجمہ۔ تو میں نے اس (رات) سے اسوقت کہا جبکہ اس نے اپنی کمر دراز کی اور سُرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو ابھارا (قلتُ کا مقولہ اگلے شعر میں ہے) مطلب۔ شبِ ہجراں کی درازی کو بیان کرتا ہے۔ رات کو حیوان قرار دیکر جو حیوان کے جسم کی کیفیت انگڑائی لیتے وقت ہوتی ہے رات کیلئے ثابت کی۔ کیونکہ انگڑائی لیتے وقت حیوان کے جسم میں پھیلاؤ اور لمبائی بہت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (میں نے اس شب سے کہا) اے (ہجر کی) شبِ دراز صبح بنکر روشن ہو جا (پھر ہوش میں آکر کہتا ہے) اور صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہیں ہے۔ مطلب۔ غیر ذوی العقول سے خطاب کرنا عاشق کی انتہائی مدہوشی پر دال ہے۔ ابتداءً رات سے صبح بن جانے کی فرمائش کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میرے لئے تو صبح بھی شبِ ہجراں ہی کی طرح ہے۔ وہی مصائبِ شبینہ دن کو بھی موجود ہیں ؎

جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا ؛ وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیونکر ہو

۵ یقال جلوته فانجلی ای کشفته فانکشف (الاصباح) الدخول فی الصبح (الامثل) الافضل والمثلی والاماثل الافاضل ۱۲

(۱) (تسلّت) یقال تسلّی فلان عن فلان تسلّیا وانسلی انسلاء وسلا یسلو (ن) سلوا وسلی (س) سلیا زال حبه عن قلبه او زال حزنه عنه (العمایة) والعمی والعمٰی والفعل عمی (س) لج وغوی (الصبا) والصباء الصغر ویقال رأیته فی صباه اوفی صبائه ای فی صغره (الفؤاد) القلب والجمع افئدة (الہوی) ہو المیل والعشق قیل فی البیت تلب والتقدیر تسلّت الرجال عن عمایات الصبا ای خرجوا من ظلماتہا وزعم البعض ان عن فی البیت بمعنی بعد تقدیرہ بطلت وانکشفت ضلالات الرجال بعد مضی صباہم ۱۲

(۲) (الخصم) قیل لایجمع ولایثنی کما فی التنزیل ہل اتاک نبؤ الخصم اذ تسوّروا المحراب وقیل یجمع علی الخصام والخصوم (الوی) الشدید الخصومة کانه یلوی خصمه عن دعواه (النصیح) الناصح (التعذال) والعذل اللوم والفعل عذل (ن) (مؤتل) من الائتلاء ہو والالو التقصیر والفعل ائتلی یأتلی والا یألو (ن) ۱۲

(۳) (الموج) جمعه امواج (البحر) جمعه ابحر وبحور وبحار (ارخی) ارخاه ارسل الستر (السدول) جمع سدل وہو الستر (الہموم) جمع الہم بمعنی الحزن وبمعنی القصد (الابتلاء) الاختبار

(۴) (تمطّی) ای تمدد ویجوز ان یکون تمطی ماخوذ من المطا وہو الظہر فیکون تمطی مدّ الظہر ویمکن ان یکون منقولا من التمطط فقلبت احدی الطائین یاء کما قالوا تظنّی والاصل تظنن (الصلب) فیه ثلث لغات احدہا بضم الصاد وسکون اللام والثانی بضم اللام ایضا والثالث بفتحہا وقد جاء صالب ایضا (اردف) اتبع (الاعجاز) المآخیر جمع عجز (ناء) (ن) بَعُد مقلوب نأی کما قالوا راء بمعنی رأی (الکلکل) الصدر والجمع کلاکل ۱۲

(۵) (انجلی) من الانجلاء بمعنی الانکشاف ۱۲

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَاَنَّ نُجُوْمَهٗ بیان لضمیر الخطاب — کواکبہ	۱	بِاَمْرَاسِ كَتَّانٍ اِلٰى صُمِّ جَنْدَلِ ای بحبال من کتان
وَقِرْبَةِ اَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا مجرورۃ باضمار رب	۲	عَلٰى كَاهِلٍ مِنِّيْ ذَلُوْلٍ مُرَحَّلِ منقاد، صفۃ کاہل، صفۃ کاہل
وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهٗ بریۃ — صفۃ واد	۳	بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِيْ كَالْخَلِيْعِ الْمُعَيَّلِ یصوت — القامر — الکثیر العیال
فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا عَوٰى اِنَّ شَاْنَنَا صات — حالنا	۴	قَلِيْلُ الْغِنٰى اِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ عدیم — بمعنی لم
كِلَانَا اِذَا مَا نَالَ شَيْئًا اَفَاتَهٗ وجد	۵	وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِيْ وَحَرْثَكَ يُهْزَلِ یضعف بزع الحبا نفس

(۱) ترجمہ۔ اے رات تجھ پر تعجب ہے۔ گویا کہ اس کے ستارے سن کے رسّوں کے ذریعہ ٹھوس پتھروں سے باندھ دیئے گئے ہیں۔ مطلب یعنی ستارے اپنی جگہ سے نہیں ٹلتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسّی سے بندھے کھڑے ہیں۔ اسی وجہ سے رات دراز ہے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

(۲) ترجمہ۔ قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں جن کی جوتی کو میں نے اپنے مطیع اور بارکش کاندھے پر اٹھایا ہے۔ مطلب شاعر اپنے خادم القوم ہونے پر فخر کرتا ہے۔ کیونکہ قوم کا خادم ہی قوم کا سردار ہوتا ہے۔ (سید القوم خادمہم)

(۳) ترجمہ۔ میں نے بہت سے ایسے جنگلوں کو (سفر میں) قطع کیا جو گدھے کے پیٹ کی طرح یا حمار بن مویلع کے جنگل کی طرح خالی تھے۔ ان میں بھیڑیا ہارے ہوئے کثیر العیال جواری کی طرح رو رہا تھا۔ (اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے)

(۴) ترجمہ۔ جب وہ (بھیڑیا) چلّایا تو میں نے اس سے کہا ہم دونوں کی شان بے مائگی ہے بشرطیکہ تو (ابتک بھی) تو انگر نہ ہوا ہو (بھیڑیئے کے چلّانے کو کم مائگی پر محمول کرکے اپنی بے مائگی دکھلا کر اسکو دلاسا دیتا ہے)

(۵) ترجمہ۔ ہم دونوں میں سے جب کسی کے کوئی چیز ہاتھ لگتی ہے تو وہ کھو بیٹھتا ہے جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا (ضرور) لاغر ہوجائیگا۔ مطلب میں اور تو یکساں آزاد منش ہیں جہاں کچھ حاصل ہوا خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے ایسے آزاد لوگوں کو افلاس سے دوچار ہونا پڑیگا ؎ قرار در کفِ آزادگاں نہ گیرد مال ٭ نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال ؏

۴ بعد التوحید فاحرق اللہ اموالہ وواديہ الذی کان یسکن فیہ لم ینبت بعدہ شیئا فشبہ امرؤ القیس ہذا الوادی ل فی الخلاء عن الانس والنبات۔

(۴) من صوت (الشان) ما عظم من الامور والاحوال او مطلق الامر والحال والجمع شئون (لما تمول) لما ن فی الاصل تتمول بالتائین حذفت احداہما للثقالۃ فی صدر الکلمۃ (لمّا) ہہنا بمعنی لم کما فی القرآن ۱۲ (۵) (نال) ینیل وینال نیلا ونالا المطلوب اصابہ فہو نائل والنیل العطیۃ (الحرث) فی ق اصلاح الارض والقاء البذر فیہا ثم یستعار للسعی والکسب کقولہ تعالیٰ من کان یرید حرث الآخرۃ لم یرد جمہور الائمۃ ہذہ الابیات من قولہ وقربۃ اقوام الی ہذا الشعر وزعموا انہا لتأبط شرا (یہزل) ای رکس) ہزالا اصار ضعیفا نحیفا ۱۲

(۱) (نجوم) جمع نجم وہو الکوکب (الامراس) جمع مرس وہو الحبل وقد یکون المرس جمع مرسۃ وہو الحبل ایضا فتکون الامراس حینئذ جمع الجمع وقولہ بامراس کتان من اضافۃ البعض الی الکل کقولہم باب حدید وخاتم فضۃ (الکتان) نبات لہ زہر ازرق تنسج منہ الثیاب ولہ بزر یعتصر منہ الزیت (صم) جمع اصم الصلب۔ (الجندل) الصخرۃ والجمع جنادل ۱۲

(۲) (القربۃ) ہی وعاء الماء (العصام) وکار القربۃ والجمع اعصمۃ (الکاہل) اعلی الظہر عند مرکب العنق والجمع کواہل (ذلول) صیغۃ المبالغۃ من الذل بمعنی المروض (مرحل) صیغۃ مفعول من الترحیل مبالغۃ الرحل یقال رحلتہ اذا کررت رحلہ ۱۲

(۳) (الوادی) الصحراء او مسیل الماء منہا فاشتہ والجمع اودیۃ واودیات (الجوف) باطن الشئ والجمع اجواف (العیر) الحمار والجمع اعیار۔ (القفر) المکان الخالی والجمع القفار یقال اقفر المکان اذا خلی ومنہ خبز قفار لا ادام معہ (الذئب) یجمع علی الذئاب والذؤبان (یعوی) من العواء یقال عوی (مض) الکلب او الذئب لوی خطمہ وہو مقدم فمہ ثم صوت او مد صوتہ (الخلیع) الذی خلعہ اہلہ لخبثہ وقیل المراد فی الشعر القامر المغلوب (المعیل) الکثیر العیال زعم صنف من الائمۃ انہ شبہ الوادی فی خلائہ عن الانس ببطن العیر وہو الحمار الوحشی اذ اخلا من العلف وقیل بل شبہ فی قلۃ الانتفاع بہ بجوف العیر لانہ لا یرکب ولا یکون لہ در وزعم صنف انہ اراد بجوف الحمار فعبر بلفظ العیر الی ما وقعہ فی المعنی لاقامۃ الوزن وزعموا ان حمارا کان رجلا من بقیۃ قوم عاد وکان متمسکا بالتوحید فسافر بنوہ فاصابہم صاعقۃ فاہلکتہم فاشرک باللہ واکفر ۴

وَقَدْ اَغْتَدِي وَالطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا	۱	بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْاَوَابِدِ هَيْكَلِ
مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	۲	كَجُلْمُودِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ
كُمَيْتٍ يَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ	۳	كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزِّلِ
عَلَى الذَّبْلِ جَيَّاشٍ كَاَنَّ اهْتِزَامَهُ	۴	اِذَا جَاشَ فِيهِ حَمْيُهُ غَلْيُ مِرْجَلِ
مِسَحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَى الْوَنَى	۵	اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْكَدِيدِ الْمُرَكَّلِ

(۱) ترجمہ۔ میں اتنے سویرے اٹھکر کہ پرندے اسوقت اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں ایک ایسے کم بال والے گھوڑے کو لیکر سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں کی قید اور نہایت قوی ہو۔

(۲) ترجمہ۔ بیک وقت بڑا حملہ آور تیزی سے پیچھے ہٹنے والا۔ آگے بڑھنے والا پشت پھیرنیوالا ہے اس پتھر کی طرح جس کو سیلاب (کے بہاؤ) نے اوپر سے گرایا ہو مطلب نہایت تیز و چالاک گھوڑا ہے اسقدر پھرتی سے ضرورت کے وقت آگے پیچھے ہٹتا بڑھتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ صفات متضادہ ایک ہی وقت میں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسقدر تیزی سے دوڑتا ہے جیسے سیل کے دباؤ سے پتھر اوپر سے نیچے گرتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ کمیت (رنگ کا اور ایسی چکنی کمر والا) ہے کہ نمدہ کو کمر سے اسطرح پھسلا دیتا ہے جیسے چکنا سخت پتھر بارش کو مطلب چونکہ اسکی پشت نہایت پر گوشت اور چکنی ہے اس لئے نمدہ اس پر نہیں جمتا۔ کمر کا ان صفات سے متصف ہونا گھوڑے کی قوت پر دال ہے۔

(۴) ترجمہ۔ باوجود چھریرے پن کے نہایت گرم رو ہے جب اسمیں اسکی گرمی (رفتار) جوش مارتی ہے تو اسکی آواز ہانڈی کے ابال کی طرح سنائی دیتی ہے۔ مطلب گھوڑے کے گرم رفتار ہوجانے پر جو کیفیت آواز پیدا ہوتی ہے اس کو ہانڈی کے جوش سے تشبیہ دی جو نہایت مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ۔ جب تیز رو گھوڑیاں تھکن کیوجہ سے سخت روندی ہوئی زمین میں غبار اڑانے لگیں (تب بھی وہ) باران رفتار ہے۔ (یعنی پے درپے مختلف چالیں دکھاتا ہے)۔

۴ فاعل من جاشت القدرُ (ض) جيشًا وجيشانًا اذا غلت (اهتزام) صوت جري الفرس (الحمى) حرارة الغيظ وغيره والفعل حمي يحمي (س) حميًا حميت النار اشتد حرّها (المرجل) القدرُ من صفر او حديد او نحاس والجمع المراجل ۱۲ (۵) (مسح) هو من الفرس ما يصب الجري والعدو صبًا بعد صبّ مِفعلٌ من سحّ (ن) سحًا صبّ ويتضمن للمبالغة كما في المكر والمفر (السابحات) جمع سابحة مؤنث سابح هو الخيل الذي يمدّ يديه في عدوه مشبه بالسابح في الماء (الونى) الفتور والفعل ونى (ض) ونيًا (الكديد) الارض الصلبة المطمئنة (المركل) من الركل وهو الدفع بالرجل والضرب بها والفعل ركل (ن) ركلًا والتركيل التكرير والتشديد فالمركل الذي يركل مرة بعد اخرى ۱۲

(۱) (الاغتداء) والغدار واحد اى سار غدوة وهى اول النهار (الطير) مصدر او جمع طائر وقد يقع على الواحد (الوكنات) عشوش الطير واحدتها وكنة وتقلب الواو همزة فيقال اكنة ثم يجمع الوكنة على الوُكُنات بضم الفاء والعين والوُكَنات بضم الفاء وفتح العين وعلى الوُكْنات بضم الفاء وسكون العين (المنجرد) الماضي في السير وقيل هو قليل الشعر (الاوابد) الوحوش وقد ابد الوحش يابد ابودًا ومنه تابد الموضع اذا توحش وخلا عن القطان (الهيكل) قال ابن دريد هو الفرس العظيم الجسيم والجمع هياكل ۱۲

(۲) (مكر) مِفعلٌ من كرّ (ن) كرًّا وكرورًا يقال كر فرسه على عدوه اى عطفه ومِفعل يتضمن مبالغة كقولهم فلان مسعر حرب فلان مِقولٌ و مِقصعٌ وانما جعلوه متضمنًا مبالغة لان مِفعل قد يكون من اسماء الادوات نحو مِكتل ومِعول ومِفعل كانه اداة لكرور وآلة لسعر الحرب وغير ذلك (المفر) مِفعلٌ من الفر والكلام فيه مثل الكلام في مكر (جلمود) والجلمد الحجر العظيم الصلب والجمع جلامد وجلاميد (الصخر) الحجر الواحدة صخرة وجمع الصخر صخور (الحط) القاء الشئ من علو الى سفل (من عل) اى من فوق ۱۲

(۳) (الكميت) من الفرس ما كان لونه بين الاسود والاحمر (ازل) ازلق والمصدر زل (ض) زليلًا (اللبد) ما يجعل على ظهر الفرس تحت السرج والجمع لبود والباد (الحال) مقعد الفارس من ظهر الفرس (المتن) الظهر والجمع متون (الصفوا) والصفوان والصفا الحجر الصلب الاملس (المتنزل) المراد منه المطر النازل وقيل لانسان الذي نزل عليها۔

(۴) (الذبل) والذبول واحد وهو ان يكون الفرس بين الهزال والسمن ذبل (ن ک) الفرس نعم (جياش) مبالغة جائش وهو ۴

يُزِلُّ الغُلَامَ الخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ	۱	وَيُلْوِيْ بِأَثْوَابِ العَنِيْفِ المُثَقَّلِ
دَرِيْرٍ كَخُذْرُوْفِ الوَلِيْدِ أَمَرَّهُ	۲	تَتَابُعُ كَفَّيْهِ بِخَيْطٍ مُوَصَّلِ
لَهُ أَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ	۳	وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيْبُ تَنْفُلِ
ضَلِيْعٍ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ	۴	بِضَافٍ فُوَيْقَ الأَرْضِ لَيْسَ بِأَعْزَلِ
كَأَنَّ سَرَاتَهُ لَدَى البَيْتِ قَائِمًا	۵	مَدَاكُ عَرُوْسٍ أَوْ صَلَايَةُ حَنْظَلِ

(۱) ترجمہ۔ ہلکے لڑکے کو اپنی کمر سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری کم ٹل سوار کے کپڑے پھینکدیتا ہے
مطلب استقدر تیز رَو ہے کہ ناتجربہ کار تو اس کی پشت پر جم ہی نہیں سکتا۔ اور تجربہ کار شہسوار کو بھی کپڑے سنبھالنے اور سمیٹنے کی مہلت نہیں دیتا۔

(۲) ترجمہ۔ استقدر تیز (کاوے کاٹتا) ہے جیسے بچے کی پھرکی جسکو اس بچہ کی پے درپے ہاتھوں کی حرکت نے جُڑواں دھاگے کے ذریعہ گھمایا ہو۔ مطلب گھوڑے کو سرعت رفتار میں پھرکی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اسکی کوکھیں ہرن کی سی ہیں اور پنڈلیاں شتر مُرغ کی سی۔ بھیڑیے کا سا دوڑنا ہے اور لومڑی کے بچہ کا سا پویا۔ مطلب گھوڑے کی کوکھوں کو ہرن کی کوکھوں سے اور پنڈلیوں کو شتر مُرغ کی پنڈلیوں سے اور بھاگنے کو بھیڑیے کی دوڑ سے اور پویا چلنے کو لومڑی کے بچہ کے پویا سے تشبیہ دی ہے۔ غرض ایک شعر میں چار تشبیہیں جمع کردی ہیں۔

(۴) وہ گھوڑا چوڑے سینہ والا ہے۔ جب تم اسے پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کی درمیان کی کشادگی کو ایسی دُم سے پُر کردیتا ہے جو گھنی اور زمین سے تھوڑی اونچی ہے (اور وہ) کجدم نہیں ہے۔ مطلب سینہ کی کشادگی، اور دُم کے گھنے اور طویل ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یہ دونوں باتیں گھوڑے میں بہت زیادہ پسند کی گئی ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ جب وہ گھر کے پاس کھڑا ہوتا ہے تو اسکی کمر دلہن کی خوشبو پیسنے کے پتھر یا حنظل توڑنے کی سل (کی طرح معلوم ہوتی) ہے۔ مطلب۔ گھوڑے کی پشت کو مضبوطی، چوڑائی، اور چکناہٹ میں اس سل سے جس پر دلہن کیلئے خوشبوئیں پیسی جاتی ہیں۔ یا اُس چوڑی سل سے جس پر اندرائن توڑا جائے تشبیہ دی ہے۔

۴ . لبتدا ۂ محذوف ای ہو والنصب علے المدح وکذلک القول فیما قبلہ من الابیات ۱۲

(۵) (السراۃ) اعلیٰ کل شئ وہہنا الظہر (قائما) منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ (المداک) الحجر الذی یسحق بہ الطیب وغیرہ والذی یسحق علیہ ایضا مداک والدوک السحق و یفعل منہ داک (ن) دوکا (العروس) الرجل او المرأۃ مادا ما فی عرسہما (الصلایۃ) الحجر الاملس الذی یسحق علیہ شئ کحب الحنظل ۱۲ ۲

(۱) (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان وغلمۃ (الخف) الخفیف (صہوات) جمع صہوۃ ہی مقعد الفارس من الفرس (الوی یلوی) بالشئ رمی بہ والوی بہ ذہب بہ (العنیف) ضد الرفیق وانما قال عن صہواتہ بلفظ الجمع ولا یکون لہ الا صہوۃ واحدۃ لانہ لا لبس فیہ فجری الجمع والتوحید مجری واحداً لان اضافتہا الی الضمیر الواحد تزیل اللبس کما یقال رجل عظیم المناکب ولا یکون لہ الا المنکبان ۱۲

(۲) (الدریر) السریع یقال دَرَّ (ض) دریرا الفرس عدا شدیدا (الخذروف) خلیدۃ مثقوبۃ مدورۃ یجعل الصبیان فیہا خیطان موصولان کلما جذبہا الصبی باصابعہ دارت ولہا دوی یسمع او حصاۃ مثقوبۃ یجعل الصبی فیہا خیطا ویدیرہا علی راسہ فیصوت والجمع خذاریف۔ (الولید) الصبی والجمع الولدان (الامرار) احکام الفتل (الموصل) صیغۃ مفعول من وصل الشئ بالشئ لامۃ ای ربطہ بہ ۱۲

(۳) (الایطل والاطل) الخاصرۃ والجمع ایاطل (الظبی) یجمع علی اظب وظباء (الساق) جمعہ اسوق وسوق (النعامۃ) یجمع علی النعامات والنعائم (الارخاء) ضرب من عدو الذئب یشبہ خبب الدواب (السرحان) الذئب (التقریب) وضع الرجلین موضع الیدین فی العدو (التتفل) ولد الثعلب ۱۲

(۴) (ضلیع) الفرس عظیم الاضلاع والجمع ضلعاء (استدبار) اتیان من جانب دبر الشئ (الفرج) ما بین فخذی الفرس من الفضاء (الضافی) التام الکثیر وہو صفۃ لموصوف محذوف ای بذنب ضاف (فویق) تصغیر فوق وفیہ بیان انہ بعیدۃ عن الغلو (الاعزل) الذی یمیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب فی الفرس قولہ ضلیع نعت لمنجرد وایضا یجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ

۱	كَأَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهِ	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ
۲	فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَأَنَّ نِعَاجَهُ	عَذَارَى دَوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ
۳	فَأَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهُ	بِجِيدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيرَةِ مُخْوَلِ
۴	فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهُ	جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تُزَيَّلِ
۵	فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

(المتقدمات۱۲ — تعجبہ۱۲ — الاوائل۱۲ — اسم صنم۱۲ — محمۃ۱۲ — الرجرون کمزدون ای ابیض۱۲ — تفرق۱۲ — ای متتابعۃ وہو موضع الحال بتاویل المتتوف۱۲ ای عرق۱۲)

(۱) ترجمہ۔ (گلے کے) اگلے وحشی جانوروں کا خون جو اس کے سینہ پر لگ گیا ہے کنگھی کئے ہوئے سفید بالوں میں مہندی کے عرق کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ مطلب یعنی گھوڑا اتنا تیز رو ہے کہ جب گاوانِ وحشی کے گلہ پر اس کو چھوڑا جاتا ہے تو سب سے اگلے جانوروں سے جا ملتا ہے۔ اور شکار کرتے وقت اُن جانوروں کے خون کی چھینٹیں اس کی چھاتی پر پڑتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ ہمارے سامنے ایک ایسا ریوڑ آیا جس کی گاوانِ وحشی گویا دراز دامن چادروں میں ملبوس) دُوار (بُت) کی دوشیزہ عورتیں ہیں (جو اس کے گرد گھومتی ہیں) مطلب بقرات وحشی کو دُوار بُت کی باکرہ حسین لڑکیوں سے تشبیہ دی ہے اور اُن کی دُم و گردن کے کثیر بالوں کو دراز چادروں سے۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گاوانِ وحشی ایسے حال میں پلٹ کر بھاگیں گویا وہ خرمہروں کا ایسا ہار ہیں جس کے درمیان اور موتیوں سے فصل کیا گیا ہے اور جو کنبہ میں سے ایسے بچہ کے گلے میں پڑا ہے جو ننہال اور ددھیال کے اعتبار سے شریف ہے۔ مطلب مُہرۂ یمانی کے دونوں کنارے سیاہ ہوتے ہیں اور باقی سفید۔ ایسے ہی گاوانِ وحشی کے پاؤں اور گردن سیاہ اور باقی بدن سفید ہوتا ہے اسلئے تشبیہ بہت لطیف ہے بچہ کے نجیب الطرفین ہونے سے اسکے نازپروردہ ہونے کیطرف اشارہ ہے اسلئے اسکی گردن میں جو ہار ہوگا اسکے موتی بہت زیادہ خوبصورت و بیش قیمت ہونگے۔

(۴) ترجمہ۔ تو اس (گھوڑے) نے ہمیں گلہ کے گاوانِ پیشرو سے اتنی جلد ملا دیا کہ پچھلی گائیں ایسی جماعت میں تھیں جو متفرق نہ ہونے پائی تھی۔ مطلب اس گھوڑے نے ایسی برق رفتاری کیساتھ اگلے گاوانِ وحشی کو جا دبایا کہ پچھلوں کو متفرق ہونے اور بھاگنے کا ہوش بھی نہ آیا تھا۔

(۵) ترجمہ۔ اس نے پے درپے ایک ہی جھپٹ میں ایک نر گاؤ اور ایک مادہ گاؤ کو دبا لیا اور اتنا پسینہ نہ لایا کہ نہا جاتا۔ مطلب اتنا قوی تھا کہ باوجود پے درپے دو جانوروں کو شکار کرنیکے بھی وہ نہ گرمایا۔

۲ یقال عدا الفرس یعدو عدوًا و عداءً ای طلقًا او شوطًا او احدًا (الثور) جمعہ ثیران و ثیرۃ و ثورۃ۔ (الدراک) المتواصل وہو مصدر منصوب علی الحال وجملۃ ولم ینضح الخ حال من ضمیر عادی (النضح) الرشح والمراد من الماء العرق ۱۲

(۱) (الدم) یثنی بالدمان والدمیان والجمع دماء (الہادیات) المتقدمات والاوائل وسمی المتقدم ہادیًا لان ہادی القوم یتقدم ومنہ قیل لعنق الفرس ہاد (عصارۃ) ما خرج من الشیٔ بعد عصرہ (المرجل) المسترج بالمشط والترجیل تسریح الشعر ۱۲

(۲) (عنّ) دن من عنّ دعننا الشیٔ ظہر امامی واعترض (السرب) القطیع من الظباء او النساء او القطا او المہا او البقر او الخیل والجمع الاسراب (النعاج) اسم لاناث الضان وبقر الوحش وشاء الجبل الواحدۃ نعجۃ وجمع التصحیح نعجات والمراد بالنعجات فی ہذا البیت اناث بقر الوحش (العذاری) جمع عذراء وہی البکر التی لم تمس (الدوار) صنم کان اہل الجاہلیۃ ینصبونہ ویطوفون حولہ تشبہا بالطائفین حول الکعبۃ اذا نأوا عن الکعبۃ (الملاء) جمع ملاءۃ وہی ثوب یلبس علی الفخذین او ریطۃ ذات لفقین (المذیل) الذی اطیل ذیلہ وأرخی ۱۲

(۳) (الجزع) الخرز الیمانی وہو الذی فیہ سواد وبیاض (الجید) العنق والجمع اجیاد ورجل اجید ای طویل العنق وجمعہ جید (المعم) الکریم الاعمام (المخول) الکریم الاخوال یقال اعم الرجل واخول اذا کرم اعمامہ واخوالہ وہما من الشواذ لان نہا مُفعل بفتح العین والقیاس مُفعِل بکسرہا ۱۲

(۴) (الحق الشیٔ بالشیٔ) الصقہ بہ (الہادیات) الاوائل المتقدمات (الجواحر) المتخلفات جمع جاحرۃ یقال جحر الخبر عنا ای تخلف عنا۔ (الصرۃ) الجماعۃ والصرۃ الصیحۃ ومنہ صریر القلم (التزییل والانزیال) التفرق والزیل والتزییل التفریق ۱۲

(۵) (عادی) یعادی معاداۃ وعداءً بین الصید من تابع بصرع احدہما علی اثر الآخر فی طلق واحد (العداء) الطلق الواحد

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ طباخ ۱۲	۱	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ من قبيل اضافة الصفة الى الموصوف ۱۲
وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُوْنَهُ رجعنا بالعشی ۱۲ حال من ضمیر رحنا ۱۲	۲	مَتَىٰ مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيْهِ تَسَهَّلِ شرطیۃ ۱۲ زائدۃ ۱۲ جواب الشرط ۱۲
فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ خبر مقدم ۱۲ مبتدا مؤخر والجملۃ حال سدت مسد الخبر ۱۲	۳	وَبَاتَ بِعَيْنِيْ قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ
أَصَاحِ تَرَىٰ بَرْقًا أُرِيْكَ وَمِيْضَهُ الهمزة للنداء ۱۲ لمعانہ ۱۲	۴	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِيْ حَبِيٍّ مُكَلَّلِ متعلق بومیض ۱۲
يُضِيْءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيْحُ رَاهِبٍ الضوء ۱۲ للشک ۱۲ عطف علی سناہ ۱۲	۵	أَمَالَ السَّلِيْطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ الباء للتعدیۃ ۱۲

(۱) ترجمہ۔ قوم کے گوشت پکانے والے انگاروں یا گرم پتھروں پر پھیلائے گوشت کو کباب کرنے والوں یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت کے پکانے والوں میں منقسم ہو گئے مطلب شکار کے گوشت کی اسقدر کثرت تھی۔ کہ ہر شخص نے اپنے مذاق کے موافق اسکو پکانا شروع کر دیا۔ بعض نے انگاروں یا پتھروں پر کباب بنانے شروع کر دئے۔ اور جو زیادہ بھوکے تھے انھوں نے بہت سا گوشت جلد اور بیک وقت پکانے کے لئے ہانڈیاں چڑھادیں۔

(۲) ترجمہ۔ اور (کھاپی کر) ہم شام کو لوٹے۔ درانحالیکہ ہماری نگاہ اسپر نہیں جمتی تھی۔ جب نظر اوپر کو جاتی تھی تو فوراً نیچے اتر آتی تھی مطلب باوجود تمام دن کی دوڑ دھوپ کے پھر بھی گھوڑے کے حسن وجمال کی یہ کیفیت تھی کہ اسپر نظر نہیں جمتی تھی۔ جب ہم اسکا بالائی حصہ دیکھتے تھے تو فوراً اسکے زیرین حصہ کے دیکھنے کے مشتاق ہو جاتے تھے۔ گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گھوڑا رات بھر اس حالت میں رہا کہ اس کا لگام اور زین اسی پر (کسا ہوا) تھا اور وہ تمام شب میرے سامنے ایسے حال میں کھڑا رہا کہ (اسکو چراگاہ میں) نہیں چھوڑا گیا تھا مطلب گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کے ساتھ اسکے ہر وقت آمادۂ سفر رہنے کو بیان کرتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اے یار (کیا) تو بجلی کو دیکھ رہا ہے (آ) تجھے میں اس بجلی کی تہ بتہ ابر میں دونوں ہاتھوں کی حرکت کی طرح چمک دکھاؤں مطلب بجلی کے چمکنے اور کوندنے کو ہاتھوں کی حرکت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (کیا یہ) بجلی کی روشنی چمک رہی ہے یا اس راہب کا چراغ جس نے بٹی ہوئی بتی پر تیل جھکا دیا ہے مطلب بجلی کے کوندنے کی تشبیہ سابق شعر میں گذری۔ اس شعر میں اسکی روشنی کو راہب کے چراغوں کی روشنی سے تشبیہ دیتا ہے۔

ص وانما سمیا سلیطا لاضاءتہما السراج ومنہ السلطان لوضوح امرہ (الذبال) جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ وقد یثقل فیقال ذبّال زعم اکثر الناس ان فی البیت قلبا تقدیرہ امال الذبال بالسلیط وقیل الباء بمعنی مع ای امال السلیط مع الذبال فیضی ۱۲

(۱) (طہاۃ) جمع طاہ کقضاۃ جمع قاض وکفاۃ جمع کاف والفعل طہا یطہو (ن) انضج والانضاج یشمل علی طبخ اللحم وشیہ (الصفیف) المصفوف علی الحجارۃ او الجمر لینضج (القدیر) اللحم المطبوخ فی القدر (المعجل) المطبوخ علی عجلۃ ومن للتفصیل والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر ظلّ ونصب صفیف بمنضج ۱۲

(۲) (رحنا) من الرواح وہو الرجوع بالعشی (الطرف) اسم لما یتحرک من اشفار العین قصر (ن) عجز (الترقی) والارتقاء والرقی واحد والفعل رقی (س) رقیا الجبل وفیہ والیہ صعد (التسہل) النزول الی الارض المنخفضۃ ۱۲

(۳) (بات) (ض) بیتا وبیتوتۃ قضی لیلہ (السرج) للفرس بمنزلۃ الرحل للبعیر (اللجام) ما یجعل فی فم الفرس من الحدید مع الحکمتین والعذارین والسیر والجمع لُجُم ولُجْم واُلجمۃ (قائما) نصب علی الحالیۃ من المستکن فی بات وکذلک غیر مرسل بعد ذلک شرع فی وصف البرق والمطر علی ما کان داب الجاہلیۃ ۱۲

(۴) (اصاح) اراد اصاحب ای یا صاحب فرخم کما تقول فی ترخیم حارث یا حار وفی ترخیم مالک یا مال والہمزۃ لنداء القریب ویا للنداء القریب والبعید (الومیض) اللمعان تقول ومض (ض) البرق واومض اذا لمع وتلألأ (اللمع) التحریک والتحرک جمیعا (الحبی) السحاب المتراکم سمی بذلک لانہ حبا بعضہ الی بعض فتراکم وجعلہ (مکللا) لانہ صار اعلاہ لاسفلہ کالاکلیل ومنہ قولہم کللت الرجل اذا توجتہ وکللت الجفنۃ ببضعات اللحم اذا جعلتہا کالاکلیل لہا ۱۲

(۵) (السنا) بالقصر الضوء والسناء بالمد الرفعۃ (السلیط) الزیت ودہن السمسم ص

قَعَدْتُ لَهُ وَصُحْبَتِي بَيْنَ ضَارِجٍ	١	وَبَيْنَ الْعُذَيْبِ بَعْدَ مَا مُتَأَمَّلِي
موضع ۱۲ ، ای نزلت لاجله ۱۲		موضع ۱۲ ، زائدة ۱۲
عَلَى قَطَنٍ بِالشَّيْمِ أَيْمَنُ صَوْبِهِ	٢	وَأَيْسَرُهُ عَلَى السِّتَارِ فَيَذْبُلِ
جبل ۱۲		جبل ۱۲ ، جبل ۱۲
فَأَضْحَى يَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ كُتَيْفَةٍ	٣	يَكُبُّ عَلَى الْأَذْقَانِ دَوْحَ الْكَنَهْبَلِ
يصب ۱۲ ، موضع ۱۲		ای الحیّ والجملة خبر اضحیٰ ۱۲ ، شجرة باسقة ۱۲
وَمَرَّ عَلَى الْقَنَانِ مِنْ نَفَيَانِهِ	٤	فَأَنْزَلَ مِنْهُ الْعُصْمَ مِنْ كُلِّ مَنْزِلِ
جبل ۱۲ ، رشح ۱۲		الوعول ۱۲
وَتَيْمَاءَ لَمْ يَتْرُكْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ	٥	وَلَا أُطُمًا إِلَّا مَشِيدًا بِجَنْدَلِ
مجرور عطفا على القنان ۱۲ ، الجملة حال من تیماء ۱۲		قصرا ۱۲ ، ای قصرا مشیدا ۱۲ ، صخرة ۱۲
كَأَنَّ ثَبِيرًا فِي عَرَانِينِ وَبْلِهِ	٦	كَبِيرُ أُنَاسٍ فِي بِجَادٍ مُزَمَّلِ
اسم جبل ۱۲ ، اوائل ۱۲ ، المطر ۱۲		موصوف ۱۲ ، متعلق بمزمل ۱۲ ، صفة ۱۲

(۱) ترجمہ۔ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ضارج اور عُذیب کے درمیان غور کرنے کے بعد (بجلی کا نظارہ کرنے کے لئے) بیٹھ گیا۔

(۲) ترجمہ دیکھنے سے اس ابر کی بارش کی دائیں جانب کوہِ قطن اور بائیں جانب کوہِ ستار اور یذبل پر معلوم ہوتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ تو وہ ابر پانی کو مقام کتیفہ پر اس زور شور سے برسانے لگا کہ کنہبل کے درختوں کو اوندھا گرا دیا۔

(۴) ترجمہ۔ اس ابر کے کچھ چھینٹے کوہِ قنان پر بھی پڑے۔ تو اس نے کوہِ قنان کی ہر جگہ سے بکروں کو نیچے اُتار دیا۔ (اس خوف سے کہ کہیں مینہ زور کا نہ برسنے لگے)۔

(۵) ترجمہ۔ قریۂ تیماء میں اس ابر نے کسی کھجور کے تنہ اور عمارت کو (سالم) نہ چھوڑا مگر (صرف وہ عمارت) جسکو پتھر اور چونے سے مضبوط چنا گیا ہو۔ (یعنی صرف چونے اور پتھر کی بنی ہوئی عمارتیں سالم رہ گئیں۔ خام عمارتیں سب منہدم ہو گئیں)۔

(۶) ترجمہ۔ کوہِ ثبیر اس ابر کی ابتدائی موٹی موٹی بوندوں والی بارش میں گویا انسانوں کا بڑا سردار ہے جو دھاریدار کملی میں لپٹا ہوا ہے مطلب بارش کی کثرت کو بیان کرتا ہے کوہِ ثبیر پر جب بارش ہوئی تو نالیوں سے اس کے اطراف میں پانی بہنے سے بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بڑا سردار دھاریدار چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہے۔ ثبیر کو کبیر اناس سے اور نالیوں سے جو پانی بہ رہا تھا اس کو چادر کی دھاریوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) (تیماء) قریة عادیة فی بلاد العرب (الجذع) جمعہ اجذاع وجذوع (النخلة) والجمع النخیل والنخلات والنخل (الاطم) القصر والجمع آطام (المشید) من شاد (ض) رفع البنیان والشید الجص (الجندل) الصخرة العظیمة الصلبة ۱۲

(۶) (ثبیر) جبل بعینہ (عرانین) جمع عرنین ہو الانف وقال جمہور الائمة ہو معظم الانف ثم استعار العرانین لاوائل المطر لان الانوف تتقدم الوجوہ (الوبل) والوابل المطر الشدید (البجاد) کساء مخطط والجمع بجد (المزمل) الملفوف فی الثیاب یقال زملتہ بثیاب فتزمل بہا ای لففتہ فتلفف بہا وجر مزمل لجوارہ بجادا الا فالقیاس یقتضی رفعہ لانہ صفة کبیر کما فی جحر ضب خرب والقیاس خرب ۱۲

(۱) (الصحبہ) جمع صاحب (الضارج والعذیب) موضعان (بعد) من الظروف الزمانیة متعلق بقعدت (التامل) مصدر میمی وہو الخوض فی الامر وقال بعضہم ان (ما) فی البیت بمعنی الذی تقدیرہ وبعد ما ہو متامل فحذف المبتدا الذی ہو ہو وتقدیرہ علی ہذا القول بعد السحاب الذی ہو متاملی ۱۲

(۲) (علی قطن) کما فی المتن فلفظہ علی حرف جر ویروی علا قطنا فعلا فعل ماض من علا (ن) علوا (القطن) جبل وکذلک (الستار ویذبل) جبلان وبینہا وبین قطن مسافة بعیدة (الشیم) مصدر شام (ض) ای نظر الی السحاب این یمطر (الایمن) ای جانبہ الایمن وکذلک (الایسر) (الصوب) اصلہ مصدر صاب (ن) ای نزل من علو الی سفل ویطلق علی المطر ۱۲

(۳) (فاضحی) ای صار السحاب (یسح) سح (ن) سحا الماء صبہ صبا متتابعا (کتیفہ) کجہینة موضع (یکب) کب (ن) القی الشیٔ علی وجہہ واما الاکباب فہو خرور الشیٔ علی وجہہ وہذا من النوادر لان اصلہ متعد الی مفعول بہ ثم لما نقل بالہمزة الی باب الافعال قصر عن الوصول الی المفعول بہ وہذا عکس القیاس المطرد ونظیرہ عرض واعرض (الاذقان) جمع ذقن مجتمع اللحیتین والاذقان فی البیت للشجر (دوح) جمع دوحة وہی شجرة عظیمة (الکنہبل) بفتح الباء وضمہا ضرب من شجرة البادیة ۱۲

(۴) (القنان) جبل لبنی اسد (النفیان) ما یتطایر من قطر المطر وقطر الدلو ومن الرمل عند الوطء وغیر ذلک (العصم) جمع اعصم وہو الذی فی احدی یدیہ البیاض من الاوعال او غیرہا (المنزل) موضع الانزال (منہ) المجرور اما یرجع الی القنان فعلی ہذا تقدیر العبارة من کل منزل منہ واما الی نفیان فعلی ہذا من السبب ۱۲

كَأَنَّ ذُرَىٰ رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً (صباحاً ۱۲)	۱	مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَّاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ (فی الہندیۃ تکلا ۱۲)
وَأَلْقَىٰ (اعلیٰ) بِصَحْرَاءِ الْغَبِيطِ بَعَاعَهُ (ثقلہ ۱۲ ای السحاب ۱۲)	۲	نُزُولَ (منصوب بنزع الخافض ۱۲) الْيَمَانِي ذِي الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ
كَأَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	۳	صُبِحْنَ سُلَافاً (الخمر الصافی ۱۲) مِنْ رَحِيقٍ (الخمر ۱۲) مُفَلْفَلِ
كَأَنَّ السِّبَاعَ فِيهِ غَرْقَىٰ عَشِيَّةً	۴	بِأَرْجَائِهِ الْقُصْوَىٰ (الاطراف ۱۲) أَنَابِيشُ عُنْصُلِ

(۱) ترجمہ۔ ٹیلہ مجیمر کے سر کی چوٹیاں بہاؤ، اور جھاگ وغیرہ کی وجہ سے صبح کے وقت گویا تکلے کا دمڑکا تھیں۔ **مطلب** کثرتِ سیلاب کی وجہ سے تمام ٹیلہ غرقِ آب ہوگیا اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہونے کی وجہ سے چوٹیاں دمڑکے کی طرح نظر آتی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ دشتِ غبیط میں اس ابر نے اپنا تمام بوجھ لا ڈالا جس طرح کہ یمنی تاجر بھاری گٹھریوں والا آ اترتا ہے۔ **مطلب** بارش کی وجہ سے اس جنگل میں مختلف قسم کے بیل بوٹے اگ آئے تو تمام جنگل میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی یمنی تاجر نے اپنے رنگ برنگ کے کپڑے پھیلا دئے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ مقام جوار کی چہچہانے والی سفید چڑیاں صبح کے وقت صاف شراب فلفل آمیز پلا دی گئی تھیں۔ **مطلب**۔ مقام جوار کے سفید پرندے اسقدر مستی میں چہچہا رہے تھے کہ معلوم ہوتا تھا کہ انھیں مرچ ملی ہوئی صبوحی پلا دی گئی ہے۔ فلفل آمیز کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ بولنے والے پرندوں کو جب گرم اور تیز چیز کھلا دی جاتی ہے تو وہ زیادہ چہچہاتے ہیں اور آواز بھی صاف ہو جاتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ پانی میں ڈوبے ہوئے درندے شام کے وقت جوار کے اطرافِ بعیدہ میں ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں۔ **مطلب**۔ اس قدر کثرت سے بارش ہوئی کہ درندے بکثرت مرگئے۔ مردہ درندوں کو جنگلی پیاز کی جڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۱) (الذری) جمع ذروة وهی اعلی الشئ (المجیمر) اکمة بعینها (الغثاء) والغثاء ما جاء به السیل من الحشیش والشجر والکلاء والتراب وغیر ذلک الجمع اغثاء (فلكة المغزل) هنة فی اعلاه مستدیرة والجمع فلک (المغزل) آلة الغزل الجمع مغازل والفعل غزل (من) غزلا الصوف مده وفتله خیطا ۱۲

(۲) (الصحراء) یجمع علی الصحاری والصحراوات والصحاری (الغبیط) ههنا اکمة قد انخفض وسطها وارتفع طرفاها وسمی غبیطا تشبیها بغبیط البعیر (البعاع) الثقل (العیاب) جمع عیبة الثیاب (المحمل) اسم فاعل من التحمیل او اسم مفعول ۱۲

(۳) (المکاکی) جمع مکاء کرمان طائر ابیض یکون بالحجاز اصغر وخشن وهو ماخوذ من المکاء لانه یصفر کثیرا (الجواء) الوادی بعینه (غدیة) تصغیر غدوة او غداة (صبحن) من الصبح وهو سقی الصبوح والاصطباح والتصبح شرب الصبوح وهی خمر تشرب صباحا۔ (السلاف) اجود الخمر وهو ما انعصر من العنب من غیر عصر (الرحیق) والرحاق الخمر الصافی (المفلفل) الخمر التی القی فیها الفلفل یقال فلفلت الشراب فلفلة ۱۲

(۴) (السباع) جمع سبع (غرقیٰ) جمع غریق کمرضیٰ جمع مریض (الارجاء) جمع الرجا وهو الطرف والناحیة (القصویٰ) مؤنث اقصی هو الابعد (الانابیش) جمع انبوشة وهی اصل الشجر لانه ینبش عنها (العنصل) البصل البری ۱۲

المعلقة الثانیة

یہ معلقہ طرفہ بن العبد البکری کا ہے جو شعر گوئی میں بڑا جری اور شریف الاصل تھا۔ امرء القیس کے بعد شعرائے عرب میں کوئی اس کے مثل نہ تھا عین حالت شباب میں بیس سال کی عمر میں قتل کرادیا گیا۔ مفضل بن محمد بن یعلی ضبی کی روایت اسکے بارے میں یہ ہے کہ عبد عمرو بن بشر بن عمرو بن مرثد قبیلہ کا سردار اور شاہ عمرو بن ہند کا مقرب تھا۔ طرفہ کی بہن اس سے منسوب تھی بہن نے ایک روز شوہر کے متعلق کوئی شکایت اپنے بھائی طرفہ سے کی۔ طرفہ نے بہنوئی کی ہجو میں کچھ اشعار کہدئے جن میں سے دو یہ ہیں:۔

وَلَاخیر فیه غیر ان له الغنیٰ وان له کشحا اذا قام اهضما

تظل نساء الحی یعکفن حوله یقلن عسیب من سراة ملهما

یہ اشعار شاہ عمرو بن ہند تک پہنچ گئے۔ اسکے بعد ایک روز بادشاہ عبد عمرو بن بشر کے ساتھ شکار کیلئے نکلا۔ ایک گورخر شکار کرکے عبد عمرو سے ذبح کرنے کیلئے کہا عبد عمرو نے کوشش کی مگر شکار قابو میں نہ آیا۔ بادشاہ نے یہ دیکھا تو ہنس کر کہا کہ طرفہ نے تیرے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور ہجو یہ اشعار سنادئے۔ اس سے پیشتر طرفہ عمرو بن ہند کی ہجو بھی کرچکا تھا عبد عمرو نے بادشاہ سے اشعار سن کر عرض کیا کہ حضور طرفہ نے جو کچھ آپکی شان میں کہا ہے وہ اس سے بھی سخت ہے اور وہ اشعار سنادئے جن میں سے ایک شعر یہ ہے:۔

فلیت لنا مکان الملك عمرو رغوثا حول قبتنا تخور

بادشاہ کو یہ سنکر طیش آگیا اور فرمایا کہ کیا وہ اس حد کو پہنچ گیا ہے کہ میرے بارے میں ایسا کہتا ہے۔ بعد کو بحرین میں علی نامی شخص کو جو قبیلہ عبد قیس سے تعلق رکھتا تھا حکم لکھوا دیا کہ وہ طرفہ کو قتل کردے۔ اسپر بعض مشیر کاروں نے مشورہ دیا کہ متلمس پرانا گھاک اور طرفہ کا دوست ہے طرفہ کے قتل کے بعد اس سے ہجو کا خطرہ ہے اسلئے دونوں کو قتل کرا دیا جائے۔ چنانچہ بادشاہ نے طرفہ اور متلمس دونوں کو بلایا اور ان کو دو سربند لفافے عامل بحرین کے نام دئے جن میں ان دونوں کے قتل کا حکم تھا۔ مگر ظاہر کیا کہ ان خطوط میں تمہارے لئے انعام و اکرام کا حکم ہے بادشاہ نے خود بھی اسوقت انکو ہدیے دئے چنانچہ یہ دونوں سچ سمجھکر روانہ ہوگئے۔ بمقام حیرہ میں پہنچے تو متلمس نے بادشاہ کے بے سبب اظہار کرم سے کھٹک کر طرفہ سے کہا کہ مجھے تو کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے۔ بلا وجہ یہ عزت و احترام نہیں ہے میں ایسا خط لیکر نہ جاؤنگا جسکے متعلق مجھے معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ تم بے وجہ بادشاہ کیطرف سے بدگمانی کرتے ہو، ڈر کی کیا بات ہے، انعام اگر ملا فبہا ورنہ واپس آجائینگے لیکن متلمس نے نہ مانا اور خط کی مہر کھولدی اور اہل حیرہ میں سے ایک غلام سے پڑھوایا۔ غلام نے خط دیکھکر کہا "تو متلمس ہے" اسنے جوابدیا "ہاں" کہا بچ نکل ورنہ تیرے قتل کا حکم ہے۔ متلمس نے خط لیکر دریا میں پھینکدیا اور طرفہ سے کہا کہ یقین کر بخدا جو میرے خط کا مضمون ہے، وہی تیرے خط کا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ یہ کوئی ضروری نہیں کہ تیرے لئے حکم قتل ہو تو میرے لئے بھی ہو۔ طرفہ نے جب متلمس کا کہنا نہ مانا تو وہ فوراً واپس ہوگیا۔ اور طرفہ عامل بحرین کے پاس خط لیکر پہنچا۔ عامل نے کہا کہ اے طرفہ! تو تو ایک شریف الاصل انسان ہے، علاوہ ازیں تیرے خاندان والوں سے میرے اچھے تعلقات ہیں۔ مجھکو تیرے قتل کا حکم دیا گیا ہے بس ابھی بھاگ نکل ورنہ اگر خط کھل گیا تو سوائے قتل کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ لیکن طرفہ اب بھی نہ مانا اور یہ خیال کیا کہ عامل انعام دینے سے بچنے کیلئے ایسا کہہ رہا ہے۔ بہرحال خط پڑھا گیا اور طرفہ کی خواہش کے مطابق شراب پلا کر پہلے اسکو مست بنا دیا گیا اور پھر قتل کردیا گیا۔ یہاں تک تو مفضل کی روایت تھی مگر عتبی نے قتل کا دوسرا سبب بیان کیا ہے اور وہ یہ کہ ایکروز طرفہ عمرو بن ہند کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف تھا عمرو بن ہند کی بہن اوپر سے جھانکی اسکا عکس طرفہ نے اپنے جام میں دیکھا یہ شعر کہا ؎ الا یا ثانی الظبی الذی یبرق شنفاه ولولا الملك القاعد الثمنی فاه" اس سے بادشاہ کے دل میں کینہ بیٹھ گیا اور مذکورہ بالا تدبیر سے قتل کرادیا۔

لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ اسم امرأۃ ۱۲ رسوم ۱۲	۱	تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ تلمع ۱۲ اضافۃ صفۃ الی الموصوف ۱۲
وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ حال من ضمیرہ تلوح ۱۲ مفعول لوقوفا ۱۲	۲	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ مفعول للنہی ۱۲ اصبر ۱۲
كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً ای غداۃ بین ۱۲	۳	خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ ای من سفین ۱۲
عَدَوْلِيَّةٌ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنٍ بالرفع والجر علی انہا صفۃ خلایا او سفین ۱۲	۴	يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي الباء للتعدیۃ ۱۲ ای یہتدی بہا طورا ۱۲

(۱) ترجمہ۔ ثہمد کی پتھریلی زمین میں خولہ کے گھر کے نشانات ہیں جو کہ پشت دست پر گودھنے کے باقیماندہ نشان کی طرح چمک رہے ہیں۔ مطلب خولہ کے گھر کے کھنڈر کو گودھنے کے اُن نشانوں سے تشبیہ دی گئی ہے جو زمانہ کے گذرنے سے کچھ کچھ باقی رہ جاتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ (وہ نشان اس حال میں چمک رہے تھے کہ) میرے یار احباب میری وجہ سے اُن کھنڈرات میں اپنی سواریوں کو تھامے ہوئے کہہ رہے تھے کہ غم فراق سے ہلاک نہو اور صبر وہمت سے کام لے۔

(۳) ترجمہ۔ (کوچ کی) صبح کو محبوبہ مالکیہ کے کجاوے وادیٔ دَدْ کے وسیع اطراف میں گویا کہ بڑی بڑی کشتیاں تھیں۔ مطلب اُن اونٹوں کو جن پر ہودج تھے بڑی کشتیوں سے تشبیہ دی ہے یا اگر دَدْ کے معنے لہو کے کئے جائیں تو مطلب یہ ہوگا کہ فرطِ نشاط کی وجہ سے وہ اونٹنیاں بڑی کشتیاں نظر آتی تھیں۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ کشتیاں) عدولی ہیں یا ابن یامن کی (بنائی ہوئی) کشتیوں میں سے ہیں کہ ان کو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ مطلب چونکہ وہ سواریاں راستہ کے غیر مستقیم ہونے کی وجہ سے سیدھی نہیں چل رہی تھیں۔ لہذا ان کو ایسی کشتیوں سے تشبیہ دیتا ہے جنکو ملاح کبھی سیدھا کھینتا ہو اور کبھی ٹیڑھا۔

(۱) (خولۃ) اسم امرأۃ کلبیۃ وہی عشیقتہ (اطلال) وطلول جمع طلل ہو ما ارتفع من رسوم الدار (البرقۃ) والابرق والبرقاء مکان اختلط ترابہ بحجارۃ او حصی والجمع الابارق والبرق (ثہمد) اسم موضع (تلوح) تلمع من لاح (ن) لوحا اذا لمع (الوشم) غرز ظاہر الید وغیرہ بالابرۃ وحشو المغارز بالنیلج وایضا الوشم اسم لتلک النقوش والفعل منہ من (ض) فالواشمۃ ہی التی تشم الید والمستوشمۃ ہی التی یفعل بہا ذلک ثم تبالغ فتقول وشم یوشم اذا اکثر ذلک منہ وکثر (ظاہر الید) اعلاہا ۱۲

(۲) تفسیر البیت ہہنا کتفسیرہ فی قصیدۃ امرئ القیس والتجلد تکلف الجلادۃ وہو الصبر

(۳) (الحدوج) والاحداج جمع حدج وہو مرکب من مراکب النساء والحداجۃ مثلہا وجمعہا حدائج (المالکیۃ) ہی الخولۃ منسوبۃ الی بنی مالک قبیلۃ من کلب (الخلایا) جمع الخلیۃ ہی السفینۃ العظیمۃ (السفین) جمع سفینۃ ثم یجمع السفین علی السفن وایضا تجمع السفینۃ علی السفائن (النواصف) جمع ناصفۃ وہی اماکن تتسع من نواحی الاودیۃ (دد) قیل اسم واد فی ہذا البیت وقیل دَدٌ کید ودَدًا کعصا ودَدَن کبدن وہذہ الثلاثۃ بمعنی اللہو واللعب ۱۲

(۴) (عدولی) قبیلۃ من اہل البحرین (ابن یامن) رجل من اہلہا کان یتخذ السفن (یجور) (ن) جورا وہو العدول عن الطریق (الملاح) النوتی وایضا یقال لبائع الملح او صاحبہ (طورا) بمعنی مرۃ وحینا ویجمع علی اطوار ۱۲

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا	١	كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَايِلُ بِالْيَدِ
(صفة خلايا ١٢ — صدرہ ١٢)		(فاعل قسم ١٢)
وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ	٢	مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ
(صفة احوی — ای ظبی احوی ١٢)		
خَذُولٌ تُرَاعِي رَبْرَبًا بِخَمِيلَةٍ	٣	تَنَاوَلُ أَطْرَافَ الْبَرِيرِ وَتَرْتَدِي
(وحشیة — بقر الظباء ١٢)		(اغصان الاراک ١٢ — اخذ ١٢)
وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوِّرًا	٤	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدِ
(ای عن ثغر الَمی الشفتین ١٢ — شجرا ذو نور ١٢)		(توسط ١٢ — رمل مذر ١٢)

(١) ترجمہ۔ اُس کشتی کا سینہ پانی کی دھاروں کو اس طرح پھاڑ رہا ہے جس طرح کوڑی (کسے) چھپول کھیلنے والا (بچہ) مٹی کو ہاتھ سے (دو حصوں میں) تقسیم کرتا ہے۔

(٢) ترجمہ۔ قبیلہ میں ایک گندم گوں ہونٹوں والی نوجوان ہرنی ہے جو (گردن اونچی کرکے گویا) پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور موتیوں اور زبرجد کے دو ہار اوپر تلے پہنے ہوئے ہے۔ مطلب محبوبہ کو ہرن سے تعبیر کرکے اس کیلئے ہرن کی گردن کے مانند طول اور ہونٹوں کی گندم گونی ثابت کی دوسرے مصرع سے اس امر کو صاف کردیا کہ ہرن سے مراد محبوبہ ہے نہ کہ حقیقی ہرن۔

(٣) ترجمہ (وہ معشوقہ ایسی ہرنی ہے جو) اپنے بچوں سے بچھڑی ہوئی ہے اور گلۂ آہو کے ہمراہ ایک سبزہ زار میں چر رہی ہے۔ پیلو کے پھلوں کو توڑتی ہے اور (کبھی اسکے پتوں کی) چادر اوڑھتی ہے۔ مطلب تناول اطراف البریر الخ یہ قید اسلئے بڑھائی گئی کہ پیلو کے پھل توڑتے وقت ہرن جب گردن اُبھارتا ہے تو گردن کا پورا طول اور حُسن ظاہر ہوجاتا ہے یعنی معشوقہ کی گردن بھی ایسی ہی دراز اور حسین ہے۔

(٤) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) گندم گوں ہونٹوں والے (آبدار) دانت ظاہر کرکے مسکراتی ہے گویا کہ (اسکے دانت) ایسا پُر غنچہ درخت بابونہ ہے جس کا نمناک ٹیلہ خالص ریتے کے بیچ میں اُگا ہے۔ مطلب ٹیلہ کو نمناک اور ریت کو خالص قرار دینے سے مقصود یہ ہے کہ ایسے مقام کا گل اقحوان نہایت ہی شاداب اور ترو تازہ ہوگا۔

(٤) (تبسم) يقال بسم (ض) بسما و ابتسم ابتساما ضحك قليلا من غير صوت (الَمىٰ) الذي يضرب لون شفتيه الى السواد والانثى لمياء والجمع لُمْى واستعمالا من (ض س) (المنور) من الشجر الذي خرج نوره اى زهره (حر الرمل) خالص منه (الدعص) الكثيب من الرمل (الندى) البلل يقال ندى الشئ يندى اذا ابتل فهو ند قوله عن المى اى عن ثغر المى الشفتين فحذف الموصوف واقيمت الصفة مقامه وكذا القول فى منورا اى اقحوانا منورا وهو اسم كان و جملة تخلل صفة منورا وخبر كان محذوف وهو ثغرها وند صفة دعص تقدير الكلام كان اقحوانا منورا تخلل دعص له ند حر الرمل ثغرها هذا ما قال الشراح عامة وعندى ان مفاد الشعر تشبيه لبيته متنزهة عن تبسم الحبيبة عن ثغر المى الشفتين ببنته متنزهة عن اقحوان تخلل وعصه الندى حر الرمل فعلى هذا خبر كان جملة تخلل وكان مع الاسم والخبر صفة لمصدر محذوف تقدير العبارة تبسم عن ثغر المى الشفتين تبسما كان الخ

(١) الحباب جمع حبابة وهى موج البحر (الحيزوم) الصدر والجمع حيازيم (الترب) والتراب والترباء والتورب والتوراب واحد ثم يجمع التراب على اتربة وتربان وتربات ويجمع الترباء على الترب ذكر هذا كله ابن الانبارى (المفائل) هو من يلعب بالفيئل وهو ضرب من اللهو بان يجمع التراب فيدفن فيه شئ ثم يقسم التراب بنصفين ويسأل عن الدفين فى ايهما هو فمن اصاب قمر ومن اخطأ قمر يقال فائل هذا الرجل يفايل مفايلة وفيالا اذا لعب بهذا اللعب شبه الشاعر شق السفن الماء بشق المفايل التراب المجموع بيده ١٢

(٢) (الحى) القبيلة والجمع احياء (الاحوى) الذى فى شفتيه سمرة او حمرة تضرب الى السواد والمؤنث الحواء (ينفض) نفضا (ن) تحريك الشجر ليسقط الثمر (المرد) بفتح الاول ثمر الاراك (الشادن) الظبى الذى استغنى عن امه (مظاهر) اللابس عقدا فوق عقد او ثوبا فوق ثوب يقال ظاهر فلان بين ثوبيه اذا طابق بينهما (سمطى) تثنية سمط حذفت النون للاضافة وهو خيط ما دام فيه الجوهر والجمع سموط والسلك خيط يعد لنظم الجواهر سواء كانت فيه او لم تكن والخيط اعم منه سواء كان لنظم الجواهر او للخياطة (الزبرجد) حجر كريم يشبه الزمرد اشهره الاخضر الجمع زبارج ١٢

(٣) (خذول) اى قد خذلت اولادها او تخلفت عن صواحبها وانفردت عن القطيع خذل (ن) خذلا وخذلانا (تراعى ربربا) اى ترعى معه (الربرب) القطيع من الظباء وبقر الوحش (الخميلة) هى ارض سهلة ذات اشجار والجمع الخمائل (البرير) ثمر الاراك المدرك البالغ الواحدة بريرة (الارتداء) والتردى لبس الرداء ١٢

سَقَتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ شعاعها ۱۲	۱	أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ مذر المفعول به لم مر ۱۲ شعق باسف ۱۲
وَوَجْهٍ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا ای ضیائها ۱۲	۲	عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ صفة وجه ۱۲ صفة ثانیة لوجه ۱۲
وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ حضوره ۱۲	۳	بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي ای ناقة عوجاء ۱۲
أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا صفة عوجاء ۱۲ جمع لوح ۱۲	۴	عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ
جُمَالِيَّةٍ وَجْنَاءَ تَرْدِي كَأَنَّهَا ای ہی کالجمل ۱۲ تعدو ۱۲	۵	سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ ای ظلیم ازعر ۱۲

(۱) ترجمہ (محبوبہ کے) دانتوں کو آفتاب کی شعاع نے سیراب کیا ہے مگر مسوڑھوں کو (چھوڑکر) اور ان پر سفوفِ اثمد چھڑک دیا گیا ہے اور (اسکے بعد) محبوبہ نے دانتوں سے کچھ چبایا نہیں **مطلب**:- محبوبہ کے دانت اتنے روشن ہیں کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید آفتاب نے اپنی شعاعیں عاریت پر دیدی ہیں مسوڑھوں کے استثناء کی وجہ یہ ہے کہ انکا حسن سیاہی مائل ہونے ہی میں ہے۔ اسی لئے سفوف اثمد عرب میں اور ہندوستان میں مسی کا استعمال ہے جسکی وجہ سے دانتوں کی تابانی میں اضافہ ہو جاتا ہے لم تکدم کی قید بھی اسی لئے لگائی ہے کہ کسی چیز کے دبانے یا چبانے سے رنگ میں تغیر نہیں ہوا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ وہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے جو صاف رنگ ہے اس پر جھریاں نہیں۔ گویا کہ سورج نے اپنی (نور کی) چادر اسپر ڈالدی ہے **مطلب**۔ اس کا چہرہ آفتاب عالمتاب کی طرح چمکتا دمکتا ہے اسپر کسی قسم کا نہ داغ ہے نہ دھبہ۔

(۳) ترجمہ۔ ارادہ ہو جانے پر اسکو ایسی متبختر انہ چلنے والی اونٹنی کے ذریعہ ضرور پورا کرتا ہوں جو سب سے زیادہ دوڑنے والی ہے اور شام و صبح چلتی پھرتی رہتی ہے۔ **مطلب** اگر کسی وقت میرا ارادۂ سفر مصمم ہو جاتا ہے تو اس ارادہ کو ایک تیز رو اونٹنی کے ذریعہ پورا کر لیا کرتا ہوں۔

(۴) ترجمہ (وہ اونٹنی) ٹھوکر کھانے سے محفوظ۔ بڑے صندوق کے تختوں کی طرح (سپاٹ سینہ اور چوڑی کمر والی) ہے میں نے اسے ایک ایسے وسیع راستہ پر دوڑایا جو دھاریدار کملی کی پشت کی طرح تھا **مطلب** وسیع راستہ کو دھاریدار چادر کے سیدھے رُخ سے تشبیہ دیکر اپنی تجربہ کاری اور راستوں سے واقفیت کو بیان کیا ہے اسلئے کہ راستہ جب مختلف اور کثیر سڑکوں پر مشتمل ہو جیسا کہ اسکو مخطط چادر سے تشبیہ دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ تو راہگیر کا ایسے راستہ پر سواری کو دوڑاتے ہوئے گذر جانا اور نہ بھٹکنا یقیناً اسکے کثرتِ اسفار اور راستوں سے واقفیت کی دلیل ہے۔

(۵) ترجمہ۔ وہ اونٹنی (قوت میں) اونٹ جیسی ہے بڑے کلے جبڑے کی ہے اسطرح دوڑتی ہے کہ گویا وہ ایک شتر مرغی ہے جو خاکستری رنگ، کم بال والے شتر مرغ کے سامنے آگئی ہے (شتر مرغ مستی میں اسکا پیچھا کرتا ہے اور جسقدر وہ بھاگتا ہے اس سے بچنے کیلئے اس سے زیادہ تیزی سے وہ شتر مرغی دوڑتی ہے)۔

(۱) (سقتہ) ای اشربتہ (ایاۃ الشمس) وایاۃ شعاعہا (لثات) جمع لثۃ وہی مغرز الاسنان (اسف) من الاسفاف وہو ذر الشیٔ (تکدم) من کدم (ض) الشیٔ عضہ (الاثمد) حجر الکحل والہاء فی قولہ سقتہ للثغر وکذا ضمیر لثاتہ ونصب لثاتہ علی الاستثناء ۱۲

(۲) ووجہ مجرور علی انہ معطوف علی الثغر ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ تقدیرہ ولہا وجہ والمراد من رداء الشمس نورہا وضیاؤہا قولہ نقی اللون ای صافی اللون وہو صفۃ وجہ (لم یتخدد) ای لم یہزل من التخدد وہو التشنج والہزال ۱۲

(۳) (امضی) من الامضاء وہو الانفاذ (الہم) الحزن والقصد والجمع ہموم (الاحتضار) والحضور واحد (العوجاء) الناقۃ التی لاتستقیم فی سیرہا لفرط نشاطہا ماخوذ من عوج (س) اعوجاجا اذا انحنیٰ (المرقال) مبالغۃ المرقل من الارقال وہو بین السیر العدو (تروح) ام ہم اح (ن) رواحا جاء او ذہب فی الرواح وہو العشی (تغتدی) من اغتدی علیہ اذا اتاہ بکرۃ ۱۲

(۴) (الامون) التی یؤمن عثارہا (الاران) التابوت العظیم (نصأتہا) بالعصا زجرتہا من نصأہ (ف) نصأ الرجل زجرہ ودفعہ ونسأتہا بالسین ای ضربتہا بالمنسأۃ وہی العصا (اللاحب) الطریق الواسع یقال طریق لحب ولاحب ای واسع (البرجد) کساء غلیظ مخطط ۱۲

(۵) (الجمالیۃ) الناقۃ التی تشبہ الجمل فی وثاقۃ الخلق (الوجناء) الناقۃ المکتنزۃ اللحم ماخوذ من الوجین وہی الارض الصلبۃ وقیل من الوجنۃ وہی ما ارتفع من الخد فالوجناء ناقۃ عظیمۃ الوجنات (تردی) من الردیان (ض) عدو الحمار بین متمرغہ وازیہ ثم یستعمل للعدو مطلقا (السفنجۃ) النعامۃ (البری) والانبراء الاعتراض (الازعر) من الظلیم القلیل الشعر (الاربد) الذی لونہ کلون الرماد ۱۲

تُبَارِي عِتَاقًا نَاجِيَاتٍ وَأَتْبَعَتْ	۱	وَظِيفًا وَظِيفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ
تَرَبَّعَتِ الْقُفَّيْنِ فِي الشَّوْلِ تَرْتَعِي	۲	حَدَائِقَ مَوْلِيِّ الْأَسِرَّةِ أَغْيَدِ
تَرِيعُ إِلَى صَوْتِ الْمُهِيبِ وَتَتَّقِي	۳	بِذِي خُصَلٍ رَوْعَاتِ أَكْلَفَ مُلْبِدِ
كَأَنَّ جَنَاحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا	۴	حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيبِ بِمِسْرَدِ

(۱) ترجمہ۔ (وہ ناقہ) تیز رو اور اصیل اونٹنیوں سے (تیز رفتاری میں) مقابلہ کرتی ہے اور (دریا درانحالیکہ) راہ جاری میں (پچھلے) قدم کو (اگلے) قدم پر برابر رکھتی جاتی ہے۔ مطلب ناقہ کی اصالت اور تیز روی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ ناقہ ہمیشہ دوسری اچھی نسل والی قوی اور چالاک اونٹنیوں پر مقابلہ میں غالب رہتی ہے اور چلتے ہوئے اسکا پچھلا قدم اگلے قدم کی جگہ پڑتا ہے جو تیز روی کی خاص علامت ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ نے موسم بہار مقام قفین میں ایسی خشک تھن والی اونٹنیوں کے ہمراہ چرتے ہوئے گذارا جو اس وادی کے باغات میں چر رہی تھیں جسکی زمین (بوجہ سیرابی) نرم تھی اور سبزہ زار باران دوم سے سیراب کئے جاچکے تھے۔ مطلب یعنی وہ ناقہ تمام موسم بہار میں آزادی سے عمدہ سبزہ زاروں میں چرتی رہتی ہے جس کی وجہ سے نہایت موٹی قوی اور جاندار ہے فی الشول ترتعی الخ کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ جب وہ اپنے ساتھ کی اونٹنیوں کو چرتے دیکھے گی تو اسمیں چرنیکا زیادہ جذبہ پیدا ہوگا۔

(۳) اپنے پکارنے والے چرواہے کی پکار کی طرف (فوراً) لوٹتی ہے (یعنی بڑی چوکنی ہے) اور عنابی رنگ میلے کچیلے مست اونٹ کے پریشان کن حملوں سے گچھے دار دُم کے ذریعہ بچتی ہے۔ مطلب یعنی ناقہ اتنی سدھی ہوئی اور چوکنی ہے کہ چرواہے کی آواز پر فوراً پہنچتی ہے اور مست اونٹ جب اُس سے جُفتی کھانا چاہتا ہے تو اپنی دُم بیچ میں حائل کر لیتی ہے اور اسکو قابو نہیں پانے دیتی تاکہ حمل کی وجہ سے ضعیف نہ ہوجائے۔ خلاصہ یہ کہ غیر حاملہ ہونے کی وجہ سے اس ناقہ کے تمام قویٰ مجتمع ہیں اور بدن پُر گوشت اور قوی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ گویا کہ سفید گدھ کے دو بازو (اس اونٹنی کی) دُم کی دونوں جانب ہوگئے ہیں اور دُم کی ہڈی میں سُتالی کے ذریعہ سی دئے گئے ہیں۔ مطلب ناقہ کے دُم کے بالوں کی کثرت بیان کرنا مقصود ہے یعنی بال اسقدر گھنے اور کثیر ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گدھ کے دو بازو دُم کی ہڈی کی دائیں۔ بائیں جانب سُتالی سے چھید کرکے سی دئے گئے ہیں۔

(۴) (جناحی) تثنیۃ جناح وہو ما یطیر بہ الطائر والجمع اجنح واجنحۃ (المضرحی) النسر الطویل الجناح وقیل ہو الابیض من النسور (تکنفا) من التکنف الکون فی کنف الشئ وہو ناحیتہ (الحفاف) الجانب والجمع الاحفۃ (الشک) النعز (العسیب) ہو عظم الذنب والجمع العُسُبُ (المسرد) ما یخرز ویثقب بہ ۱۲

(۱) (تباری) من المباراۃ وہی المعارضۃ یقال بارٰی الرجل ای فعلت مثل فعلہ مغالبۃ لہ (العتاق) جمع عتیق وہو الکریم (الناجیات) جمع ناجیۃ ہی الناقۃ المسرعۃ من نجی ینجو (ن) نجاءً اذا اسرع فی السیر (الوظیف) ما بین الرسغ الی الرکبۃ (المور) الطریق المستوی الذی لا ینقطع اکثر الاوقات (المعبد) المذلل من التعبید ہو التذلیل والتاثیر ۱۲

(۲) (تربعت) من التربع وہو رعی الربیع والاقامۃ بالمکان واتخاذہ ربعا (القف) ما غلظ من الارض وارتفع ولم یبلغ ان یکون جبلا والجمع قفاف والمراد من القفین ہہنا القفین المعینین (الشول) النوق التی خفت ضروعہا وقلت البانہا الواحدۃ شائلۃ بالتاء لا غیرہا واما الشول جمع شائل من شال البعیر (ن) شولا بذنبہ اذا رفعہ ویعدی بالباء والاشالۃ الرفع (ترتعی) من الارتعاء وہو الرعی واحد الحدائق جمع حدیقۃ وہی کل ارض ارتفعت اطرافہا وانخفض وسطہا والحدیقۃ البستان ایضا لاحداق الحائط بہا والاحداق الاحاطۃ (المولی) الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ سمی بہ لانہ یلی الاول والاول وسمی لانہ یسم الارض بالنبات (الاسرۃ) جمع سرر وہی الارض الکریمۃ الطیبۃ (الاغید) الناعم ومؤنثہ غیداء والجمع الغید ۱۲

(۳) (تریع) من راع (ض) ریعا اذا رجع (الاوابۃ) وما والاجل غیرہا یقال اباب بناقتہ اذا دعاہا (فالمہیب) ہو الراعی (تتقی) من الاتقاء وہو الحجز بین شیئین یقال اتقی قرنہ بترسہ اذا جعلہ حاجزا (الخصل) جمع خصلۃ وہی قطعۃ من الشعر (روعات) جمع روعۃ وہی فعلۃ من الروع وہو الافزاع (الاکلف) الاحمر الذی یضرب الی السواد (الملبد) ذو وبر متلبد من البول والثلط وغیرہ ۱۲

فَطَوْرًا بِهٖ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً	۱	عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ
لَهَا فَخِذَانِ اُكْمِلَ النَّحْضُ فِيْهِمَا	۲	كَاَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُمَرَّدِ
وَطَيُّ مَحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوْفُهٗ	۳	وَاَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَاْيٍ مُنَضَّدِ
كَاَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	۴	وَاَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ
لَهَا مِرْفَقَانِ اَفْتَلَانِ كَاَنَّهَا	۵	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

(۱) ترجمہ۔ کبھی (وہ ناقہ) اُس دُم کو ردیف کے پیچھے (اپنے سُرین پر) مارتی ہے اور کبھی اپنے سوکھے سمٹے تھنوں پر جو پُرانے مشکیزہ کی طرح ہیں یعنی اُن کا دودھ خشک ہو گیا ہے۔
مطلب۔ فرطِ نشاط سے دُم ہلاتی ہوئی چلتی ہے۔ کبھی اوپر اٹھا کر سُرین پر مارتی ہو اور کبھی اپنے پستان پر۔ دودھ سے خالی پستان کو پُرانے مشکیزہ سے تشبیہ دی ہے۔
(۲) ترجمہ۔ اسکی دو ایسی رانیں ہیں جن میں گوشت پُر کر دیا گیا ہے۔ گویا کہ وہ دونوں (رانیں) چکنے۔ بلند محل کے دروازہ کے دو کواڑ ہیں۔ مطلب رانوں کو پُر گوشت اور چوڑی چکلی ہونے میں قصرِ عالی کے دروازہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) ترجمہ۔ اسکی کمر کے مُہرے پیچیدہ (گُتھے ہوئے) ہیں (جن کی پسلیاں کمانوں کی طرح خمیدہ) ہیں اور اسکی گردن کا اگلا حصہ گردن کے تہ بتہ مُہروں سے (مضبوطی کے ساتھ) چپٹا دیا گیا ہے۔ مطلب ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ نہایت مضبوط اور پسلیاں کمانوں کی طرح کڑی اور خمدار ہیں۔ گردن نہایت مضبوطی کے ساتھ مُہروں میں جکڑی ہوئی ہے۔
(۴) ترجمہ۔ گویا جھڑبیری کی (دبکی ہوئی) ہرن کی دو خوابگاہوں نے اس ناقہ کو (داہیں بائیں جانب سے) گھیر لیا ہے اور خمدار کمانیں مضبوط پشت کے نیچے ہیں۔ مطلب پُشت نہایت مضبوط ہے اور اسکے نیچے پسلیاں خمیدہ کمانیں ہیں۔ اور وسعت کی وجہ سے اسکے دونوں پہلو ہرنوں کی دو خوابگاہیں معلوم ہوتی ہیں۔
(۵) ترجمہ۔ اس ناقہ کی دو مضبوط کہنیاں پسلیوں سے اسقدر جُدی ہیں گویا کہ وہ قوی ڈول والے کے دو ڈول لئے ہوئے گذر رہی ہے۔ مطلب جب قوی انسان دو بھاری ڈول لیکر چلتا ہے تو اسکے ہاتھوں اور پہلوؤں کے درمیان کافی فاصلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ناقہ کے ہر دو دست کے درمیان کافی فاصلہ ہے۔

ص والتائيد التقوية من الايد هو القوة ۱۲ (۵) (المرفق) موصل الذراع فی العضد ومرفق افتل بيّن الفتل وهو التباعد بين المرفقين عن جنبی البعير (السلم) الدلو لها عروة (دالج) الذی ياخذ الدلو من راس البير فيفرغها فی الحوض (المتشدد) القوی ۱۲

(۱) (فطورا به) ای تارة تضرب بالذنب (الزميل) الرديف (الحشف) الاخلاف التی جف لبنها فتشنجت والواحد حشفة وهو مستعار من حشف التمر او من الحشف وهو الشوب الخلق (الشن) القربة الخلق والجمع الشنان (ذاو) ای ذابل و الذوی الذبول والفعل ذوی يذوی (ض) (المجدد) الذی جدّ لبنها ای قطع الجدد من (ن) ۱۲
(۲) (الفخذ) والفخذ والفخِذ ما بين الركبة والورك والكلمة مؤنثة والجمع افخاذ (النحض) اللحم (بابا منيف) ای بابا قصر منيف فحذف الموصوف واقيمت الصفة مقامه والمراد بالباب مصراعان (المنيف) العالی من الاناف وهی العلو (الممرد) الملمس من قولهم وجه امرد وغلام امرد لا شعر عليه وشجرة مرداء لا ورق لها والممرد المطول ايضا ۱۲
(۳) (طی) مصدر بمعنی المفعول مطوية (محال) جمع محالة ای فقار الظهر والاضافة فی قوله طی محال من قبيل جرد قطيفة فالتقدير لها محال مطوية (الحنی) القسی الواحد حنية (الخلوف) جمع الخلف هو اقصر اضلاع الجنب (اجرنة) جمع جران وهو باطن العنق (لزت) ای شدت و استعمال اللز من لز الشیٔ بالشیٔ شده والصقه (الدای) فقار الظهر والعنق واحد تها دأية و يقال للغراب ابن داية لملازمته بها عند الدبرة (المنضد) من التنضيد هو وضع الشیٔ علی الشیٔ علی سبيل المبالغة ۱۲
(۴) (الكناس) بيت يتخذه الوحشی فی اصل الشجر والجمع كنس والفعل كنس (ض) الظبی كنسا وكنوسا دخل كناسته (الضالة) السدر البری والجمع الضال (يكنفانها) من كنف (ن) الشیٔ كنفا صار فی ناحيته واحاطه (الاطر) العطف واراد باطر قسی قسيا معطوفة الاطار انعطاف (المؤيد) المقوی ۱۲

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا	۱	لَتُكْتَنَفَنْ حَتّٰى تُشَادَ بِقَرْمَدِ
صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُوْنِ مُوْجَدَةُ الْقَرَىٰ	۲	بَعِيْدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ
أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَّأُجْنِحَتْ	۳	لَهَا عَضُدَاهَا فِيْ سَقِيْفٍ مُّسَنَّدِ
جَنُوْحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	۴	لَهَا كَتِفَاهَا فِيْ مُعَالًى مُّصَعَّدِ
كَأَنَّ عُلُوْبَ النِّسْعِ فِيْ دَأَيَاتِهَا	۵	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِيْ ظَهْرِ قَرْدَدِ

(۱) ترجمہ وہ اونٹنی رومی کے اس پُل کی طرح (مضبوط) ہے جس کے مالک نے یہ قسم کھائی ہو کہ اسوقت تک اسکی ضرور حفاظت کیجائے گی جبتک کہ اس کی لپائی چونہ سے کیجائے۔ مطلب جبکہ مالک خود اُس پُل کی نگرانی کی قسم کھاچکا ہے تو ظاہر ہے کہ اُس کی تعمیر نہایت مضبوط ہوگی۔ ناقہ کو ایسے پُل سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال سُرخی مائل ہیں، کمر کی مضبوط ہے، لمبے قدم رکھنے والی تیز رفتار ہے۔

(۳) ترجمہ بجنوا دھاگا بٹنے کی طرح اسکے دونوں ہاتھ (گویا) مضبوط بٹ دئے گئے ہیں اور اسکے دونوں بازو تہ بتہ (اینٹوں والی) چھت میں جھکا کر لگا دئے گئے ہیں۔ مطلب جس تاگے کو اُلٹا بٹ دیا گیا ہو وہ نہایت مضبوط ہو جاتا ہے ہر دو بازوئے ناقہ کو ایسے مضبوط دھاگے سے تشبیہ دی۔ اسکے اگلے دھڑ کو سقفِ مسند سے تشبیہ دیکر بتایا کہ اسکا دھڑ ہر دو دست پر اس طرح ٹھہرا ہوا ہے جیسے ستونوں پر چھت۔ بازوؤں کے مفتول ہونے سے یہ غرض بھی ہے کہ وہ گتے ہوئے ہونے کی وجہ سے سینہ کے اُس سخت حصّہ سے الگ رہینگے جس پر اونٹ بیٹھتا ہے۔

(۴) ترجمہ (نشاط سے) ٹیڑھی ہوکر چلتی ہے، اچھلنے کودنے والی۔ بڑے سر کی ہے پھر اسکے دونوں شانے بلند اونچی کمر میں اُبھار کر لگا دئے گئے ہیں۔ مطلب مستی اور نشاط کی حالت میں کود کر اور مُنہ موڑ کر چلنا قوت پر دال ہے جو ناقہ کی خوبی کی علامت ہے۔

(۵) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کی کمر کے جوڑوں میں اس چکنے پتھر کی نالیاں ہیں جو سخت زمین پر (پڑا) ہے۔ مطلب جن تسموں سے کجاوہ کسا جاتا ہے اُن کے نشانات کو پتھر کی نالیوں سے اور سپاٹ کمر کو چکنے پتھر سے اور جسم کو سخت زمین سے تشبیہ دی گئی ہے۔

ص وضدستہ (النسع) سیر علی ہیئۃ العنان تشد الرجال (الدأیات) جمع دأیۃ ہی فقرۃ الظہر (الموارد) جمع مورد ہو الطریق الی الماء (الخلقاء) الملساء واراد صخرۃ خلقاء فحذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (قردد) الارض الغلیظۃ الصلبۃ ۱۲

(۱) (القنطرۃ) الجسر (رومی) ای رجل رومی (رب القنطرۃ) صاحبہا و مالکہا (لتکتنفن) من الاکتناف وہو الاحاطۃ وہو جواب القسم ای واللہ لتکتنفن (تشاد) من التشید ہو الرفع والطلی بالجص (القرمد) الآجر وقیل ہو الصاروج والواحدۃ قرمدۃ ۱۲

(۲) (صہابیۃ) ای فیہا صہبۃ وہو بیاض یخالط حمرۃ مرفوع علی انہ خبر لمبتدأ محذوف تقدیرہ ہی صہابیۃ ویجوز الجر علی الصفۃ بعوجاء (العثنون) شعیرات طوال تحت لحی البعیر (موجدۃ) المقواۃ من اجدہ اللہ ای قواہ ومنہ بعیر اجد ای شدید الخلق قوی (القری) الظہر والجمع الاقرار (الوخد) ضرب من سیر البعیر وہو ان یرمی بقوائمہ کمشی النعام (المَوّارۃ) مبالغۃ مائرۃ من المور وہو الذہاب والمجیٔ وناقۃ موارۃ الید ای سریعۃ ۱۲

(۳) (امرت) من الامرار وہو احکام الفتل (الشزر) من الفتل ما کان الی فوق خلاف دور المغزل (اجنحت) من الاجناح ہو الامالۃ (السقیف) والسقف واحد والجمع سقف (المسند) الذی اسند بعضہ الی بعض وقولہ فتل شزر منصوب علی المصدریۃ بامرت لا علی لفظ الفعل ۱۲

(۴) (الجنوح) مبالغۃ الجانحۃ التی تمیل فی احدی الشقین لنشاطہا فی السیر (الدفاق) المندفقۃ فی سیرہا ای المسرعۃ غایۃ الاسراع (العندل) العظیمۃ الراس (افرعت) ای اعلیت (معالی) ای فی مکان عال او ظہر عال فحذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (المصعد) من صعد بہ اذا ارتقاہ ویجوز فی الجنوح الرفع والجر علی ما مرّ فی صہابیۃ وکذا فی دفاق وعندل ۱۲

(۵) (العلوب) جمع العلب وہو الاثر یقال علب (ن) علبا الشیٔ اذا وسمہ واثر فیہ ص

تَلَاقٰى وَاَحْيَانًا تَبِيْنُ كَاَنَّهَا	١	بَنَائِقُ غُرٍّ فِيْ قَمِيْصٍ مُقَدَّدِ
وَاَتْلَعُ نَهَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِهٖ	٢	كَسُكَّانِ بُوْصِيٍّ بِدِجْلَةَ مُصْعِدِ
وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ كَاَنَّمَا	٣	وَعٰى الْمُلْتَقٰى مِنْهَا اِلٰى حَرْفِ مِبْرَدِ
وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّآمِيْ وَمِشْفَرٌ	٤	كَسِبْتِ الْيَمَانِيْ قَدُّهٗ لَمْ يُحَرَّدِ
وَعَيْنَانِ كَالْمَاوِيَّتَيْنِ اسْتَكَنَّتَا	٥	بِكَهْفَيْ حِجَاجَيْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

(١) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کے (چلنے میں) کبھی باہم مل جاتے ہیں (بند ہو جاتے ہیں) کبھی کھل جاتے ہیں گویا وہ لمبے پھٹے ہوئے کرتے کی سفید کلیاں ہیں۔ مطلب ناقہ کے چلنے میں کھال کے کھنچنے اور ڈھیلا پڑنے سے وہ نشانات کبھی بند ہو جاتے ہیں اور کبھی جدا ہو جاتے ہیں اسلئے وہ پھٹی ہوئی قمیص کی کلیوں کی طرح معلوم ہوتے ہیں جو کبھی ہوا سے ملجاتی ہیں اور کبھی الگ الگ ہو کر اڑنے لگتی ہیں کلی کی تخصیص اسلئے کی ہے کہ اسکا سرا باریک اور نیچے کا حصہ وسیع ہوتا ہے اسیطرح مختلف تسمے جو کجاوے کے مختلف حصوں میں باندھے گئے ہیں وہ مجتمع ہو کر شکم پر ایک حلقہ میں آملے ہیں۔

(٢) ترجمہ اسکی گردن لمبی اور بار بار اٹھنے والی ہے جب وہ ناقہ (چلتے وقت) اسکو خوب اٹھالیتی ہے تو وہ دریائے دجلہ میں رواں کشتی کے دنبالہ کی طرح معلوم ہوتی ہے مطلب لمبی اور سریع الحرکت گردن کو رواں کشتی کے دنبالہ سے تشبیہ دی ہے۔

(٣) ترجمہ۔ اور اسکی کھوپری سندان کے مانند (سخت) ہے گویا کہ اس کھوپری کا جوڑ سوہان (کے مانند سخت ہڈی) سے ملگیا ہے مطلب کھوپری کو سختی اور مضبوطی میں لوہار کے گھن سے تشبیہ دی جس پر لوہا کوٹا جاتا ہے اور سر کے اس حصہ کو جس سے کھوپری ملی ہوئی ہے سوہان (ریتی) کے کناروں سے سختی میں اور دھاردار ہونے میں تشبیہ دی ہے۔

(٤) ترجمہ اسکا رخسار شامی (کاریگر کے) کاغذ کے مانند (چکنا اور صاف) ہے اور اسکا ہونٹ یمنی (تاجر کی) نری کی طرح (نرم) ہے جسکی تراش ٹیڑھی نہیں کی گئی۔ مطلب شام میں کاغذ عمدہ بنتا تھا اسلئے رخسار کو قرطاس سے تشبیہ دی اور ہونٹ کو سیدھے قطع کئے ہوئے یمنی چمڑے سے تشبیہ دی یمن کا چمڑا مشہور تھا اسلئے اسکی تخصیص کی۔

(٥) ترجمہ۔ اور اس ناقہ کی دونوں آنکھیں دو آئینوں کے مانند (چمکدار) ہیں جو پتھر کے یعنی پانی کے گڑھے والے پتھر کے (بنے ہوئے) انھوں نے ابرو کے دو غاروں میں جاگزیں ہیں مطلب آنکھوں کو آئینوں اور اس پانی سے جو پتھر کے گڑھے میں ہوتا ہے تابانی میں تشبیہ دی اور حلقہائے چشم کو غاروں سے، اور ابرو کی ہڈیوں کو سختی میں پتھر سے تشبیہ دی ہے۔

عه عطف بیان علی مد وایة الجردان کان مرفوعًا فہو خبر مبتدا محذوف و ہو کل واحد من الکہفین ١٢

(١) (تلاقی) اصلہ تتلاقی حذفت احدا التائین وفیہ ضمیر للعلوب قولہ کانہا بنائق غر جملة فی موضع النصب علی الحال من ضمیر تبین (البنائق) بتقدیم الموحدة علی النون قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقة بنی از قمیص یقال لہا فی الہندیة کلی (الغر) جمع الیض (واحدہ غراء (المقدد) المشقق طولا وقولہ فی قمیص متعلق بمحذوف صفة للبنائق ١٢

(٢) (الاتلع) الطویل العنق (نہاض) مبالغة الناہض المسرع الحرکة (صعدت بہ) الباء فیہ للتعدیة فالمعنی صعدتہ (السکان) ذنب السفینة فی الفارسیة دنبال کشتی (البوصی) ضرب من السفن وقولہ اتلع و نہاض صفتان لموصوف محذوف وہو عنق ١٢

(٣) (الجمجمة) عظم الراس المشتمل علی الدماغ والجمع جماجم (العلاة) السندان جمع علوات وعلاء ونا۔ یعنی وعیا الشی جمعہ وحواہ والوعی الاجتماع والانضمام ایضا (الحرف) الطرف والجمع احرف وحروف (مبرد) آلة البرد سوہان ١٢

(٤) (الخد) جمعہ خدود (القرطاس) الصحیفة من ای شی کانت الجمع قراطیس (الشامی) نسبة الی الشام (المشفر) للبعیر بمنزلة الشفة للانسان والجمع مشافر (السبت) جلود البقر المدبوغة بالقرظ (القد) ہو الشق طولا (الیمانی) نسبة الی الیمن کیمنی (لم تحرد) لم تعوج من التحرید ہو التعویج الشامی والیمانی صفتان لموصوف محذوف ای الرجل ١٢

(٥) (الماویتین) تثنیة الماویة وہی المراٰة کانہا منسوبة الی الماء فی البریق واللمعان (استکنتا) ای صارتا فی کن (الکہف) ہو کالبیت المنقور فی الجبل فاذا صغر فہو الغار جمعہ کہوف (حجاجی) تثنیة حجاج وہو العظم الذی نبت علیہ الحاجب (القلت) النقر فی الصخرة یجتمع فیہا الماء (المورد) ہہنا الماء وفی الاصل المشرب الذی یرد علیہ الابل قولہ استکنتا صفة ثانیة للعینین ویمکن ان یکون حالا من قولہ کالماویتین وقولہ قلت مورد بدل من صخرة ١٢

١ طَحُورَانِ عُوَّارَ الْقَذَى فَتَرَاهُمَا ۔ كَمَكْحُولَتَيْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ

۲ وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرَى ۔ لِهَجْسٍ خَفِيٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ

۳ مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِيهِمَا ۔ كَسَامِعَتَيْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ

۴ وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ ۔ كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِي صَفِيحٍ مُصَمَّدِ

۵ وَأَعْلَمُ مَخْرُوتٌ مِنَ الْأَنْفِ مَارِنٌ ۔ عَتِيقٌ مَتَى تَرْجُمْ بِهِ الْأَرْضَ تَزْدَدِ

(۱) ترجمہ (اُس ناقہ کی دونوں آنکھیں خس و خاشاک کو دفع کرنے والی ہیں جسکی وجہ سے وہ نہایت ستھری اور صاف ہیں) پس تو اُن کو اس حال میں دیکھے گا کہ وہ بچہ والی (صیاد سے) خوف زدہ نیل گائے کی دو سُرمگیں آنکھوں کی طرح (خوبصورت معلوم ہوتی) ہیں۔ مطلب۔ ناقہ کی آنکھوں کو بقرہ وحشیہ کی آنکھوں سے تشبیہ دی اور مذعورۃ و ام فرقد کی قیود کا اضافہ کرکے مشبہ بہ میں حسن کا اضافہ کیا ہے۔ اسلئے کہ اس حالتِ خاص میں نیل گائے کی آنکھ میں ایک خاص چمک اور تیز نگاہ ہوتی ہے اور بچے کی حفاظت کیلئے سب سے زیادہ محتاط نظروں سے دیکھتی ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ کے دو ایسے کان ہیں جو رات کے چلتے وقت کھسکھساہٹ سننے کے اندر (نہایت) سچے ہیں خواہ آہستہ آواز ہو یا زور کی۔ مطلب ناقہ کانوں کی سچی ہے یعنی بہت جلد ہر قسم کی آواز صحیح سن لیتی ہے یعنی بڑی حاضر حواس ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اُس کے دونوں کان باریک نوکدار ہیں جن میں تو آثارِ عمدگی نسل معلوم کرے گا اور وہ مقام حومل کے یکہ و تنہا نر گاؤ کے کانوں کے مثل ہیں۔ مطلب نر گاؤ کو خصوصاً جبکہ وہ تنہا ہو معمولی سی آہٹ کو سن لیتا ہے اسی طرح وہ ناقہ ہر وقت چوکنی اور ہوشیار رہتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اس کا دل ذکی، تیز حرکت، ہلکا اور سریع، سخت و قوی ہے۔ جیسے چوڑے پتھروں میں پتھر کا (بنا ہوا) ایک سنگ شکن اوزار ہو۔ مطلب ناقہ کے دل کو مضبوطی میں سنگ شکن پتھر سے اور اسکی چوڑی اور مضبوط پسلیوں کو پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے۔

(۵) ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے۔ ناک کا بانسہ چھدا ہوا ہے۔ ایسی اصیل ہے جب ناک زمین پر مارتی ہے (سونگھتی ہے) تو زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ مطلب سفر پیشہ اونٹ زمین کو سونگھ کر یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ پانی کسقدر دور ہے اگر پانی زیادہ دور ہوتا ہے تو رفتار تیز کر دیتے ہیں۔

(۱) (الطحور) مبالغۃ الطاحر من الطحر ہو الطرح والدحر واحد و الفعل طحر (ت) طحرا العین قذاہا رمت بہا ہی طحورۃ (العوار) القذی والجمع عواویر اراد بالمکحولتین العینین و لا تکحل بقر الوحش ولکن العین محل الکحل علی الاطلاق (مذعورۃ) من الذعر ہو الاخافۃ (الفرقد) ولد البقر الوحشیۃ والجمع فراقد نصب عوار بطحورین ۱۲

(۲) (التوجس) التسمع الی صوت خفی کما فی القاموس (السُّرٰی) السیر لیلاً من سریٰ (ض) سُریٰ سار لیلاً فہو سار والجمع سُراۃ (الہجس) الصوت الخفی (المندد) من التندید ہو رفع الصوت یقول ولہا اذنان صادقتا الاستماع وقت سیر اللیل لصوت خفی او لصوت رفیع وقولہ صادقتا صفۃ لمحذوف و تقدیر العبارۃ لہا اذنان صادقتا الخ ۱۲

(۳) (المؤلل) من التاسیل ہو التحدید والتدقیق والدقۃ والحدۃ تحمدان فی آذان الابل (العتق) الکرم والنجابۃ (السامعتان) الاذنان (الشاۃ) الثور الوحشی (الحومل) موضع بعینہ ۱۲

(۴) (الاروع) الذی یرتاع لکل شئ لفرط ذکائہ (النباض) الکثیر الحرکۃ مبالغۃ النابض من نبض (ن) اذا تحرک (الاحذ) الخفیف السریع (الململم) المجتمع الخلق الشدید الصلب (المرداۃ) آلۃ الردی وہی الصخرۃ التی تکسر بہا الصخور (الصفیح) جمع الصفیحۃ الحجر العریض و ایضاً یجمع علی الصفائح (المصمد) المحکم الموثق قولہ اروع صفۃ لموصوف محذوف ای قلب اروع واضافۃ المرداۃ الی الصخر بمعنی من وان کان فی موضع رفع نعت للململم ۱۲

(۵) (الاعلم) المشقوق الشفۃ العلیا (المخروت) المثقوب من الخرت ہو الثقب (المارن) ما لان من الانف والجمع موارن ۱۲

۱ (العتیق) الکریم یقول ولہا مشفر مشقوق و مارن انفہا مثقوب وہی متی ترم الارض بانفہا ورأسہا ازدادت فی سیرہا ۱۲

وَإِنْ شِئْتَ لَمْ تُرْقِلْ وَإِنْ شِئْتَ أَرْقَلَتْ اسرعت ۱۲ عدم ارقالہا ۱۲ لم تسرع ۱۲	۱	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ مفعول لہ ۱۲
وَإِنْ شِئْتَ سَامَى وَاسِطَ الْكُوْرِ رَأْسُهَا الرحل ۱۲ پالان	۲	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ الذکر من النعام ۱۲
عَلَى مِثْلِهَا أَمْضِي إِذَا قَالَ صَاحِبِي ای علی مثل ہذہ الناقۃ ۱۲ قول لاسیطے ۱۲	۳	أَلَا لَيْتَنِي أَفْدِيكَ مِنْهَا وَأَفْتَدِي الجملۃ مقولۃ قال ۱۲ ای من مشقۃ السفر البعید ۱۲
وَجَاشَتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ الجار الی صاحبی ۱۲	۴	مُصَابًا وَلَوْ أَمْسَى عَلَى غَيْرِ مَرْصَدِ ہالکا ۱۲ غیر محل قطع الطریق ۱۲
إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي	۵	عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ اردت ۱۲ لم اتحیر ۱۲
أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ اسرعت ۱۲ اقبلت ۱۲	۶	وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ الجملۃ فی موضع الحال من المستتر فی اجذمت ۱۲

(۱) ترجمہ اگر تو چاہے (کہ وہ تیز نہ دوڑے) تو نہ بھاگے گی اور اگر تو چاہے (کہ وہ دوڑے) تو ایک مضبوط تسمے کے بنے ہوئے اور بٹے ہوئے کوڑے کے خوف سے دوڑ کر چلے گی مطلب بہت شائستہ ہے سوار کے قبضہ میں رہتی ہے اسقدر تیز ہے کہ کوڑا مارنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسکا خوف ہی اسکو دوڑانے کیلئے کافی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور اگر تو چاہے تو اس کا سر پالان کی اگلی لکڑی سے بلند ہو جائیگا اور اپنی دونوں بازوؤں کے ذریعہ شتر مرغ کی تیز روی کی طرح تیرے گی (تیز چلنے لگے گی) مقدم رحل سے سر کا بلند ہو جانا خاص تیز رفتاری کے وقت ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جب میرا ساتھی یہ کہنے لگے کہ اے کاش اس مصیبت سے فدیہ دیکر میں تجھے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا تو اس جیسی ناقہ پر (سوار ہو کر) سفر کر جاتا ہوں مطلب سخت مصیبت میں ساتھی گھبرا اٹھتا ہے تو میں نہیں گھبراتا۔ بلکہ باہمت رہکر ایسی اونٹنی کے ذریعہ سے سفر کرتا رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ (میں اس ناقہ کے ذریعہ اسوقت سفر کر جاتا ہوں جبکہ) خوف کی وجہ سے میرے رفیق کا دل ہلجائے اور اپنے آپکو قریب ہلاک سمجھنے لگے اگرچہ وہ غیر خطرناک راستہ پر چلے مطلب اس ناقہ پر سوار ہو کر ایسے خطرناک جنگل طے کر ڈالتا ہوں جنھیں دیکھکر رفیق سفر گھبرا جائے اور اپنے آپکو موت کے منہ میں سمجھتا ہو اگرچہ وہاں ڈاکوؤں کا کچھ خوف نہ ہو۔

(۵) ترجمہ جب (بھی) قوم نے یہ پکارا کہ "نوجوان کون ہے" تو میں نے سمجھا کہ میں ہی مراد ہوں پھر نہ میں نے کاہلی کی اور نہ تردد۔ مطلب لفظ نوجوان سے قوم کا مقصود میں اپنے آپ ہی کو سمجھتا ہوں اسلئے کہ کوئی دوسرا اس خطاب کا مستحق ہی نہیں۔ پس جب کبھی قوم کسی حادثہ کے وقت اس لفظ کے ذریعہ پکارتی ہے فوراً مقصد سمجھ جاتا ہوں اور مدد کیلئے پہنچ جاتا ہوں ذرا بھی پس و پیش نہیں کرتا۔

(۶) ترجمہ میں (قوم کی آواز سنکر) کوڑا لیکر اس ناقہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ نہایت تیزی سے چلی جبکہ چمکدار ریگستان کا سراب موجزن تھا مطلب سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے ریت آب متحرک معلوم ہوتا تھا۔ شدت گرما میں اپنی اور ناقہ کی بادیہ پیمائی کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (لم ترقل) من الارقال ہو دون العدو وفوق السیر (الملوی) باسم مفعول بمعنی المطوی من لوی (واویۃ العین یائیۃ اللام) یلوی لیا الحبل فتلہ وہو صفت لسوط محذوف (القد) السیر یقد من جلد ہذا اذا کان بکسر القاف واذا کان بفتحہا فمعناہ جلد السخلۃ والجمع قدود (المحصد) المحکم ۱۲

(۲) (سامی) من المساماۃ ہی المعالاۃ (واسط الکور) مقدمہ کالقربوس للسرج (الکور) الرحل والجمع اکوار وکیران (عامت) من العوم ہو السباحۃ والفعل عام (ن) عوما (الضبع) العضد (النجاء) الاسراع منصوب علی المصدریۃ من فعل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد (الخفیدد) الظلیم ۱۲

(۳) یقول علی مثل ہذہ الناقۃ امضی فی اسفاری حین قال صاحبی الالیتنی افدیک من مشقۃ ہذا السفر البعید وخلصتک منہا وتخیت نفسی یریدان صاحبہ لم یشک فی ہلاکہ ۱۲

(۴) (جاشت) (ض) جیشا وجیشانا وجیوشا نفس الجبان ہمت بالفرار وزال تقلب عن مستقرہ ارتفع لاجل الخوف (خالہ مصابا) ای ظنہ ہالکا الخیلولۃ الظن (المرصد) الطریق الذی یرتقب والجمع مراصد وکذلک مرصاد (لو امسی علی غیر مرصد) ای وان کان علی غیر طریق یخاف قطاع الطریق ۱۲

(۵) (عنیت) من قولہم عنی فیہ من (ض) عنیا بمعنی اراد ومنہ قولہم یعنی کذا ای یریدہ ومنہ المعنی وہو المراد والجمع معان (الکسل) التثاقل عن الامر (التبلد) التحیر یقول اذا القوم قالوا من فتی لکفایۃ المہم ودفع الشر ظننت انہم یعنونی فلم اکسل فی کفایۃ المہم ودفع الشر عنہم ولم اتحیر فیہما ۱۲

(۶) (احلت) من الاحالۃ ہو الاقبال ہہنا (القطیع) السوط (اجذمت) من الاجذام ہو الاسراع فی السیر (خب) (ن) خبا وخبابا بالتحریک ومنہ الخب (الآل) ما یری شبہ الماء طرفی النہار والسراب مثل فی نصف النہار (الامعز) بالمیم وتعیین المہملۃ۔ المزاد

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ	۱	تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ
وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً	۲	وَلٰكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ
وَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تُلْفِنِي	۳	وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَدِ
مَتَى تَأْتِنِي أُصْبِحْكَ كَأْسًا رَوِيَّةً	۴	وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ
وَإِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي	۵	إِلَى ذِرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ

(۱) ترجمہ بس وہ ناقہ تبخترانہ انداز سے اس طرح چلی جیسے کہ مجلس کی وہ رقاصہ چلتی ہے جو سفید دراز چادر کے دامن (لٹکاکر) اپنے مالک کو دکھاتی ہو۔ **مطلب** ناقہ کی رفتار کو رقاصہ کے کہزوے سے تشبیہ دی ہے اور دراز دُم کو چادر کے دامنوں سے۔ اس خاص قسم کے رقص میں جسکو کہزوہ کہا جاتا ہے۔ رقاصہ پشواز کے دامن اٹھا اٹھا کر مختلف انداز سے ناظرین کو دکھاتی ہے۔ دوسرے مصرعہ میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور میں (کسی کے) خوف سے ٹیلوں پر فروکش ہونے والا نہیں ہوں مگر (بات یہ ہے کہ) جب قوم مجھ سے مدد مانگتی ہے تو میں (انکو) مدد دیتا ہوں۔ **مطلب** یعنی مہمانوں کی ضیافت یا دشمنوں سے جنگ کرنے کے خوف سے میں کہیں نہیں چھپتا ہوں بلکہ قوم کی ہر اعانت کے لئے تیار رہوں خواہ ضیافتِ مہمانان ہو یا مقابلۂ اعداء۔

(۳) ترجمہ اگر تو مجھ کو قوم کی مجلس میں ڈھونڈیگا تو مجکو (وہاں) پائیگا اور اگر شراب کی بھٹیوں میں مجکو پکڑنا چاہیگا تو (وہاں بھی) پکڑلیگا۔ **مطلب** اپنے جامع جدّ و ہزل ہونیکو بیان کرتا ہے کہ مجالس قوم میں بھی میرا حصہ نمایاں ہوتا ہے اسلئے کہ صاحب حزم و رائے ہوں اور شراب خانے بھی مجھ سے آباد ہیں اسلئے کہ صاحب بذل و سخا اور پینے پلانے والا ہوں۔

(۴) ترجمہ جب (بھی) تو میرے پاس آئیگا تجھ کو شراب صبوح کا چھلکتا پیالہ پلاؤنگا اور اگر تو اس سے بے رغبت ہو تو بے رغبت رہ اور (اپنی بے رغبتی میں) اضافہ کرتا رہ۔ **مطلب** یعنی میں تو شراب کا متوالا ہوں اگر اے مخاطب تو پینا چاہتا ہے تو جب تیرا جی چاہے آ اور چھلکتے پیمانے مجھ سے لیکر پی۔ اور اگر تجھ کو رغبت نہیں ہے تو یہ تجھے مبارک ہو۔

(۵) ترجمہ۔ اگر تمام قبیلہ (فخرِ نسبی کے اظہار کے واسطے) مجتمع ہو تو مجھ کو تو ایسے حال میں پائے گا کہ میں شریف اور مقصود (نظر) خاندان کی بلندی سے نسبت رکھتا ہوں **مطلب** شرافتِ نسبی میں تمام قبیلہ و قوم پر اپنی برتری کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (ذالت) تذیل ذیلاً اسحبت ذیلها تبخترا (الولیدة) الصبیة وارادبولیدة المجلس الجاریة الرقاصة (ربها) ای صاحبها وسیدها (اذیال) جمع ذیل (السحل) الثوب الابیض من القطن وغیره (الممدد) الطویل من التمدد والمجرد من (ن) ۱۲

(۲) (الحلال) مبالغة الحال من حل (ن) حلولاً المکان وبالمکان نزل فیه (التلاع) جمع التلعة وهی من الارض ما ارتفع من مسیل الماء وانخفض عن الجبال وتجمع علی التلعات ایضا (الرفد) والارفاد الاعانة (والاسترفاد) الاستعانة ۱۲

(۳) (تبغنی) من بغی (ض) بغاء ای طلب (الحلقة) تجمع علی الحلق بفتح اللام والحاء وهذا من الشواذ بذ تجمع علی الحلق مثل بدرة وبدر (تلفنی) من الالفاء هو الوجدان (تقتنصنی) من الاقتناص هو الاصطیاد واحد (الحوانیت) جمع حانوت وهو دکان الخمار والدکان عموما یذکر ویؤنث ۱۲

(۴) (اصبحک) ای اسقک من الصبوح (الکاس) اناء یشرب منها الخمر ولا یقال لها کاس حتی یکون فیها الخمر والجمع کؤوس وکاسات واکؤس وکئاس (رویة) من روی (س) ریا وریا وروی یقال شرب شربا رویا ای تاما مشبعا وماء روی ای کثیر مرو وکذلک کاس رویة ای ملئی مرویة ۱۲

(۵) (الذروة) والذروة اعلی الشئ والمکان المرتفع وایضا الشیب لانه غایة العمر ونهایته (المصمد) المقصد من التصمید هو قصد الشئ بالمبالغة والمجرد من (ن وض) ومنه الصمد المکان المرتفع والجمع اصماد وصماد (الی ذروة) متعلق بمحذوف ای انتسب والجملة حال من یاء المتکلم ۱۲

نَدَامَایَ بِیضٌ کَالنُّجُومِ وَقَیْنَةٌ	۱	تَرُوحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ
رَحِیبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْهَا رَقِیقَةٌ	۲	بِجَسِّ النَّدَامٰی بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ
اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِینَا انْبَرَتْ لَنَا	۳	عَلٰی رِسْلِهَا مَطْرُوقَةً لَمْ تَشَدَّدِ
اِذَا رَجَّعَتْ فِی صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا	۴	تَجَاوُبَ اَظْآرٍ عَلٰی رُبَعٍ رَدِی
وَمَازَالَ تَشْرَابِی الْخُمُورَ وَلَذَّتِی	۵	وَبَیْعِی وَاِنْفَاقِی طَرِیفِی وَمُتْلَدِی

(۱) ترجمہ میرے یارانِ جلسہ ستاروں کی طرح سفید (روشن رُو دوست) ہیں اور ایک مغنیہ ہے جو سرِ شام دھاریدار چادر اور زعفرانی کپڑوں میں (ملبوس ہوکر) ہمارے پاس آتی ہے۔ مطلب میرے ہمنشین نہایت باعزت اور شریف لوگ ہیں جن کے چہرے ستاروں کی مانند چمکتے ہیں اور ایک رقاصہ بھی شریکِ جلسہ رہتی ہے جو سرِ شام ہماری مجلس میں آتی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس (رقاصہ) کے گریبان کا چاک وسیع ہے دوستوں کی چھیڑ چھاڑ کے وقت نرم خو ہے اسکے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصہ نرم و نازک ہے مطلب نہایت خوش خلق ہے جب یارانِ جلسہ مذاق کرتے ہیں تو کج خلقی نہیں کرتی ہے۔ بدن کا کھلا ہوا حصہ جب نرم ہے تو کپڑوں میں ڈھکے چھپے اعضاء کا تو کیا ہی کہنا۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم اس سے کہتے ہیں کہ کچھ سناؤ تو وہ نہایت نرم رفتار سے نیچی نگاہیں کئے ہوئے، بغیر سختی کے، ہمارے سامنے آتی ہے۔ مطلب نہایت باوقار اور شرمیلی ہے۔ شوخ و شنگ اور بے سلیقہ نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب وہ اپنی آواز میں گنگناتی ہے تو تو اسکی آواز کو موسم ربیع کے پیدا شدہ مُردہ بچہ پر چند اونٹنیوں کا ملکر رونا خیال کریگا۔ مطلب مغنیہ کی اس آواز کو جو وہ گلے میں گھماتی ہے اُن اونٹنیوں کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو ملکر بچہ پر نوحہ کررہی ہوں چونکہ اِن اونٹنیوں کی آواز میں نرمی اور حُزن ہوگا لہذا یہ تشبیہ بلیغ ہے۔ اس قسم کی آواز بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چہ خوش باشد آوازِ نرم و حزیں بگوشِ حریفانِ مست صبوح

(۵) ترجمہ میرا شراب پینا اور مزے اڑانا اور خود پیدا کردہ اور موروثی مال کو بیچنا اور خرچ کرنا برابر جاری رہا۔

۳ والطارف المال الجدید (المتلد) والتالد المال القدیم الموروث یقول ومازال شربی الخمور على کثرة واشتغالی باللذات وبیعی الاشیاء واتلافها واتلافی المال الحدیث والقدیم ۱۲

(۱) (ندامای) الیاء للمتکلم والندامی جمع الندمان وهو الندیم وجمع الندیم ندام وندماء (بیض) جمع ابیض ووصفهم بالبیاض اشارة الى انهم احرار ولا تهم بحرائر ولم تعرف الامار فیهم فتورثهم الراهن او لان عرزهم تبلا لا فی الاندیة والقتال اذ لم یلحقهم عار فتتغیر الوانهم او لنقائهم من العیوب او لاشتهارهم لان الفرس الاغر مشهور فیما بین الخیل (القینة) المغنیة والجمع القینات والقیان (المجسد) الثوب المصبوغ بالجساد وهو الزعفران وقال جماعة من الائمة بل المجسد الثوب الذی یلی الجسد والجمع المجاسد ۱۲

(۲) (الرحیب) والرحب الواسع والفعل رحب (ک وس) رحبا ورحابة (قطاب الجیب) مخرج الرأس من القمیص وقوله رحیب خبر لمبتدا مؤخر وهو قطاب الجیب منها والجملة نعت لقینة (الجس) المس (البضة) الرقیقة الجلد الناعمة البدن (المتجرد) حیث تجرد من البدن ۱۲

(۳) (اسمعی) من الاسماع هو التغنی (انبرت) من الانبراء وهو الاعتراض للشیء والاخذ فیه (على رسلها) ای على وقارها (المطروقة) التی بها ضعف هذا اذا کان بالقاف ویروی مطروفة بالفاء وهی التی اصیب طرفها بشیء (لم تشدد) کان فی الاصل ثم تتشدد بالتائین فحذفت احدی التائین استثقالا لهما فی صدر الکلمة ومثله تنزل الملائکة ونارا تلظى ۱۲

(۴) (رجعت) من الترجیع هو تردید الصوت وتغریده (الاظآر) جمع ظئر وهی التی لها ولد (الربع) (الفصیل) ینتج فی الربیع وهو اول النتاج (الردی) الهالک ویمکن ان یراد بالاظآر النساء وبالربع ولد الانسان ۱۲

(۵) (التشراب) الشرب تفعال من اوزان المصادر مثل التقتال بمعنى القتل والتنقاد بمعنى النقد (الخمور) جمع خمر (الطریف) ...

اِلٰی اَنْ تَحَامَتْنِی الْعَشِیْرَۃُ کُلُّھَا اجتنبتنی، القبیلۃ	۱	وَاُفْرِدْتُ اِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ اوحدت، المطلی بالقطران
رَاَیْتُ بَنِیْ غَبْرَاءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ الفقراء، ای یعرفوننی	۲	وَلَا اَھْلُ ھٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ ای الامراء، ای الخیام، ای المنفردۃ
اَلَا اَیُّھٰذَا اللَّائِمِیْ اَحْضُرَ الْوَغٰی الحرب	۳	وَاَنْ اَشْھَدَ اللَّذَّاتِ ھَلْ اَنْتَ مُخْلِدِیْ
فَاِنْ کُنْتَ لَا تَسْطِیْعُ دَفْعَ مَنِیَّتِیْ ای لا تستطیع، موتی	۴	فَدَعْنِیْ اُبَادِرْھَا بِمَا مَلَکَتْ یَدِیْ اترکنی، استبقہا، ای الجمیع مالی
فَلَوْلَا ثَلٰثٌ ھُنَّ مِنْ لَذَّۃِ الْفَتٰی	۵	وَجَدِّکَ لَمْ اَحْفِلْ مَتٰی قَامَ عُوَّدِیْ قسم، ای لم اُبال، ای الذین یعودونی

(۱) ترجمہ۔ یہاں تک کہ تمام خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی اور میں خارشتی تارکول ملے ہوئے اونٹ کی طرح یکہ وتنہا کر دیا گیا۔ مطلب میری بلاکی مے نوشی اور فضول خرچی کو دیکھکر تمام خاندان نے میرا بائیکاٹ کر دیا اور میں خارشتی اونٹ کی طرح کہ اس کے پاس کوئی شتر آنے نہیں دیا جاتا بالکل اکیلا رہ گیا۔

(۲) ترجمہ۔ میں دیکھتا ہوں کہ فقراء (چونکہ میں اُن پر احسان کرتا ہوں) اور اُن بڑے خیموں کے باشندے (چونکہ وہ میری صحبت کو مغتنم خیال کرتے ہیں) مجھے اوپرا نہیں سمجھتے (بلکہ خوب جانتے ہیں) مطلب اگر خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی تو کیا مضائقہ ہے مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ تمام دُنیا کے فقراء اور امراء مجھ سے واقف ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ اے مجھے جنگ میں حاضر رہنے اور لذات میں موجود رہنے پر ملامت کرنے والے ذرا سُن! (اگر میں ان باتوں سے باز آجاؤں) تو کیا تو مجھے حیات جاودانی دے سکتا ہے مطلب جبکہ لڑائی اور لذت کے موقع پر نہ جانا بھی دوام حیات کا سبب نہیں بن سکتا تو پھر کیوں اِس چند روزہ زندگی میں رزم اور بزم سے کنارہ کشی کیجائے لطف اور نام کیوں نہ حاصل کر لیا جائے۔

(۴) ترجمہ۔ پس اگر تو میری مَوت نہیں ٹال سکتا تو میرا پیچھا چھوڑ۔ تاکہ مرنے سے قبل میں اپنا مال کو صرف کر ڈالوں مطلب جبکہ مال و دولت انسان کو مرنے سے نجات نہیں دلا سکتا تو پھر اسکا جمع کرنا فضول ہے انسان کو چاہئے کہ زندگانی عیش وعشرت سے بسر کرے۔

(۵) ترجمہ۔ پس اگر وہ تین چیزیں نہوتیں جو ایک (شریف) نوجوان کے واسطے باعث لذت ہیں تو تیرے نصیب کی قسم مجھے اسکی کچھ پرواہ نہ ہوتی کہ میرے پُرسانِ حال (میری زندگی سے مایوس ہوکر) کب (میری بالین سے) اُٹھ کھڑے ہوئے۔ مطلب اگر یہ لذائذ ثلاثہ (جو آئندہ اشعار میں مذکور ہیں) نہ ہوتے تو مجھے اپنے مرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔ محض انہی تین چیزوں کے آسرے پر زندگانی ہے۔

۵ حفلاً وحفولاً یقال ما حفلہ وحفل بہ ای ما بالی بہ ولا اہتم لہ (العوّد) جمع العائد من العیادۃ استعمال عاد (من) العیادۃ للمریض زارہ فہو عائد ۱۲

(۱) (الی) للغایۃ (تحامتنی) من التحامی ہو الاجتناب (العشیرۃ) القبیلۃ والجمع العشائر (اُفردتُ) ای جُعلتُ منفرداً (البعیر المعبد) المذلل المطلی بالقطران یقول مازال دأبی ہکذا الی ان اجتنبت عنی عشائری کلہا وافردت مثل البعیر المطلی بالقطران ای لما رأوا انّی لا اکف عن اتلاف المال ترکونی منفرداً ۱۲

(۲) (الغبراء) من الغبرۃ وہی الکدرۃ صفۃ الارض جعلت کالاسم لہا (بنی غبراء) الفقراء وہو للار لما لم تعرف لہم نسب نسبوا الی الارض لانہا اصل لجمیع الناس (لا ینکروننی) ای یعرفوننی (ولا اہلُ) معطوف علی ضمیر الفاعل فی لاینکروننی وجاز ذلک بسبب الفصل بلا (الطراف) البیت من الادم یکون للاغنیاء والجمع الطروف وکنی بتمدیدہ عن عظمہ ۱۲

(۳) کلمۃ الا للتنبیہ (الوغی) اصلہ صوت الابطال فی الحرب ثم جعل اسماً للحرب اراد بقولہ احضر الوغی علی ان احضر الوغی فحذف علے ثم اضمران لدلالۃ ما بعدہ علیہ وہو ان اشہد (الخلود) البقاء دا لفعل خلد (ان) والاخلاد والتخلید الابقاء یقول الا ایہا الانسان الذی یلومنی علی حضور الحرب وحضور اللذات ہل تخلدنی ان کففت عنہا ۱۲

(۴) (تستطیع) لغۃ فی تستطیع حذفوا التاء استثقالاً لہا مع الطاء (المنیۃ) الموت والجمع المنایا (دعنی) اترکنی من ودع (ف) ودعاً اذا ترک (ابادر) من المبادرۃ ہی المسابقۃ والمجرد بدر (ن) بدوراً الی الشیٔ اسرع یقول فان انت لا تقدر علی دفع موتی فاترکنی ابادر الموت بانفاق املاکی ۱۲

(۵) (الفتی) الشاب الحدث وتثنیۃ فتیان وفتوان والجمع فتیان وفتیۃ وفتوۃ (الجد) الحظ والبخت والجمع جدود (وجدک) قسم معناہ وحظک وقیل وابیک وقیل وبختک (احفل) من الحفل ہو المبالاۃ واستعمالہ حفل (ض) حفل

فَمِنْهُنَّ سَبْقِی الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ ما اول من ثلث ۱۲ · اللائمات ۱۲	۱	كُمَيْتٍ مَتیٰ مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ ای خمر ۱۲ · مرۃ ۱۲
وَكَرِّی إِذَا نَادَی الْمُضَافُ مُحَنَّبًا ای الثانیۃ منہن عطفی ۱۲ · ای المظلوم ۱۲ · ای فرسا ۱۲	۲	كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ ای کذئب الذی یسکن تحت شجرۃ الغضا ۱۲ · ای طالب للماء ۱۲
وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ ای خصلۃ ثالثۃ منہن ۱۲ · المطر الکثیر ۱۲	۳	بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ متعلق بتقصیر ۱۲ · ای المرفوع ۱۲
كَأَنَّ الْبُرِيْنَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ الجملۃ صفۃ ببہکنۃ ۱۲ · ابرای خلاخل ۱۲	۴	عَلٰی عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ شجرۃ ۱۲ · شجرۃ ۱۲ · لم یقطع ۱۲

(۱) ترجمہ منجملہ اُن (تین چیزوں) کے (ایک تو) ملامت گروں (کی بیداری) سے قبل میرا ایسی سُرخ سیاہی مائل شراب اُڑا جانا ہے (جو اسقدر تُند اور تیز ہے) کہ جب اس میں پانی ملایا جاوے تو جھاگ دینے لگے۔

(۲) ترجمہ (دوسرا امر جو میری زندگی کا سہارا ہے) جب کوئی مظلوم مدد کیلئے پکارے تو ایک فراخ گام گھوڑے کو (اس مظلوم کی جانب بغرض حمایت) میرا پھیر لینا ہے جو اُس بھیڑیے کی طرح (تیز رَو) ہے جو درخت غضا کے نیچے رہتا ہو (اور جو شدّتِ پیاس میں پانی پینے کے لئے) گھاٹ پر اُترنے والا ہو اور جسکو تو نے ہلکار دیا ہو مطلب درختِ غضا کے نیچے رہنے والا بھیڑیا یوں ہی بڑا تیز و تُند اور خوفناک ہوتا ہے مزید برآں بحالتِ تشنگی گھاٹ پر جاتے ہوئے اسکو ہلکار دیا گیا ہو تو اسکی تیزی رفتار کا کیا ٹھکانا ہوگا۔ ایسے تیز رفتار بھیڑیے سے گھوڑے کو تیز روی میں تشبیہ دی ہے۔ یعنی بعجلت تمام ایسے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہوکر اس مظلوم کی حمایت کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔

(۳) ترجمہ (تیسری چیز جو جینے کا سہارا ہے) ابر و باران کے دن کو اس حالت میں کہ (آشفتہ دلوں کو وہ) بارش خوب بھاتی ہو ایک حسین نازک اندام محبوبہ کے ذریعہ بلند خیمہ کے نیچے کوتاہ کر دینا ہے مطلب دن کو کوتاہ کرنا بایں معنی ہے کہ لذت و سرور میں دن کا پتہ نہیں چلتا گویا صبح سے شام ملی ہوئی ہے جیساکہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے — دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے

(۴) ترجمہ (محبوبہ اسقدر نازک اندام ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں میں زیورات دیکھکر یہ معلوم ہوتا ہے کہ) گویا پازیب اور بازو بند بن ترشے مدار یا ارنڈ پر لٹکا دیئے گئے ہیں مطلب اس کے ہاتھ پیر نزاکت میں مدار اور ارنڈ کی نرم شاخوں کی طرح ہیں۔ لم یخضد کی قید اسلئے لگائی کہ شاخیں چھٹ جانیکے بعد درخت میں پہلی سی نرمی لچک اور ضخامت باقی نہیں رہتی

(۱) قولہ (سبقی) مبتدء مقدم الخبر (العاذلات) جمع عاذلۃ ای اللائمۃ (الشربۃ) المرۃ من شرب ما یشرب نغبۃ واحدۃ (الکمیت) من اسماء الخمر لما فیہا من سواد و حمرۃ (تعل) من الاعلاء (تعل بالماء) ای تمزج بہ (تزبد) من ازبد الشراب اذا قذف بالزبد ۱۲

(۲) (الکر) العطف والکرور الانعطاف (المضاف) الخائف والمذعور الملجا الذی احیط بہ فی الحرب (المحنب) من الفرس الذی فی یدیہ انحناء وہو ممدوح اذا لم یفرط (السید) الذئب والجمع السیدان. (الغضا) شجر من اشجار البادیۃ (المتورد) طالب الماء شدید العطش وجملۃ نبہتہ صفۃ لمحذوف وہو بدل من سید الغضا شبہ فرسا محنبا بذئب اجتمع فیہ ثلث خصال احدہا انہ ذئب الغضا وہو اخبث الذئاب والثانیۃ اثارۃ الانسان ایاہ والثالثۃ ارادتہ الماء وہما یزیدان فی عدوہ ۱۲

(۳) (تقصیر) یقال قصرت الشیء اذا جعلتہ قصیرا (الدجن) المطر الکثیر او الغیم المطبق المظلم آفاق السماء والجمع دجون ودجان یقال یوم دجن ویوم دجن ای کثیر المطر (معجب) ای یعجب الناس وقولہ (والدجن معجب) جملۃ معترضۃ (البہکنۃ) المرأۃ الشابۃ الحسنۃ السمینۃ الناعمۃ (الخباء) ما یعمل من وبر او صوف او شعر للسکنیٰ والجمع الاخبیۃ (المعمد) المرفوع بالعماد ۱۲

(۴) (البرین) جمع البرۃ نصبا و جرا و رفعا جمعہا برون والبرۃ حلقۃ من صفر او شبہ او غیرہما تجعل فی انف الناقۃ واستعارہا للاسورۃ والخلاخل (الدمالیج) جمع دملج ہو والدملوج المعضد (العشر) شجر املس فی نہایۃ اللین والنعومۃ یشبہ بہ الناعمۃ من النساء (الخروع) کرنج شجر یشبہ بہ النساء فی النعومۃ (لم یخضد) من التخضید ہو التشذیب من الشجر والاوراق ۱۲

كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ	۱	سَتَعْلَمُ إِنْ مُتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّدِي
أَرَى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيلٍ بِمَالِهِ	۲	كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ
تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا	۳	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدِ
أَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي	۴	عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ
أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ	۵	وَمَا تَنْقُصِ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

(۱) ترجمہ میں ایک ایسا بھلا آدمی ہوں جو اپنے آپکو اپنی زندگی میں (شراب سے) سیراب کرتا ہے (اے ملامت گر) اگر ہم کل کو مرگئے تو عنقریب تو جان لیگا کہ ہم میں سے (درحقیقت) کون پیاسا ہے مطلب یعنی ہم سیراب ہو کر مرینگے اور ہماری نیت تیری طرح ڈانوا ڈول نہ ہوگی۔ اردو کا کیا خوب شعر ہے ؎

لطف مے تجھ سے کیا کہوں زاہد ہائے کمبخت تو نے پی ہی نہیں

(۲) ترجمہ میں کنجوس اپنے مال پر بخل کرنے والے کی قبر، گمراہِ لہو و نشاط (اور) اپنے مال کو بگاڑنے والے (انسان) کی قبر کے مثل دیکھتا ہوں مطلب مرنے کے بعد جبکہ دونوں کی قبر کا یکساں حال ہے تو پھر بخل سے کیا فائدہ؟ اور مال کو شراب نوشی اور مہمانوں کی ضیافت وغیرہ میں کیوں صرف کردیا جائے۔

(۳) ترجمہ (ان دونوں کے مرنیکے بعد) تو مٹی کے دو ڈھیر دیکھے گا جن پر پتھر کی چوڑی چکلی سلوں میں سے کچھ ٹھوس اور سخت سلیں اوپر تلے رکھی ہوئی ہونگی۔ مطلب مرنیکے بعد بخیل اور سخی میں کوئی امتیاز نہیں دونوں کی قبریں یکساں حالت میں ہوتی ہیں اسلئے بخل کر کے مال جوڑنے سے کیا فائدہ؟ بخیل کی قبر پر بھی پتھر ہی ہونگے۔ سونے چاندی کی سلیں تو ہونے سے رہیں۔

(۴) ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ موت سخی لوگوں (کی جان) کو (فنا کیلئے) منتخب کرتی ہے اور سخت بخیل آدمی کے نفیس مال کو (چھانٹ چھانٹ کر) فنا کرتی ہے۔ مطلب یعنی سخی کے پاس صرف جان ہے اسلئے موت اسکی جان ہی لے سکتی ہے اور سخی کو جان دینے میں بھی کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ ہاں بخیل کو جان سے زیادہ مال پیارا ہے۔ تو گو موت اسکی جان کو بھی نہ چھوڑیگی مگر زندگی میں ہی اسکے نفیس مال کو فنا کر کے اسکو جان کنی سے بھی زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔ اب دیکھ لو راحت میں کون ہے اور رنج میں کون؟ بعض شارحین نے شعر کا مطلب یہ بیان کیا ہے۔ سخی کو جان عزیز ہے اور بخیل کو مال۔ موت ہر ایک کی عزیز چیز کو چھین لیتی ہے۔ زوزنی نے یہ توجیہ کی ہے کہ موت سخی کی جان کو فنا کیلئے اور بخیل کے مال کو موت کے بعد باقی رہجانے کیلئے منتخب کرتی ہے۔

(۵) ترجمہ میں زندگی کو ایک ایسا خزانہ سمجھتا ہوں جو ہر شب (کچھ نہ کچھ) گھٹتا رہتا ہے اور زمانہ اور (دن) ایام جس چیز کو گھٹاتا رہے وہ (ایک روز ضرور) فنا ہو جائے گی۔ مطلب عمر ناقابل بقا چیز ہے۔

(۱) (الكريم) الجمع كرام (يروي) من الترويه هي الاسقاء على المبالغة (الصدى) العطشان والخطاب في ستعلم للعاذل يقول انا كريم يروي نفسه ايام حياته بالخمر ستعلم ان متنا غدا اينا العطشان يريد انه يموت ريان وعاذله يموت عطشان ١٢

(۲) (النحام) البخيل الشحيح الحريص على جمع المال (غوي) والغاوي الضال يقال غوى (ض) غواية اذا ضل يقول ارى قبر حريص على الجمع بخيل بماله كقبر غوي في البطالة مفسد ماله في اللهو والضيافات يعني لا فرق بين البخيل والجواد بعد الممات ١٢

(۳) (الجثوة) الكومة من التراب وغيره والجمع جثى (تراب) ما نعم من الارض والجمع اتربة وتربان (الصفيحة) الحجر العريض والجمع صفيح وصفائح (صم) جمع اصم هو الصلب (المنضد) المنضود وهو للمبالغة يقول ترى قبري البخيل والجواد قطعتين مجتمعتين من تراب عليهما حجارة عراض صلاب فيما بين حجارة عراض قد نضد بعضها على بعض ١٢

(۴) (يعتام) من الاعتيام هو الاختيار (الكرام) جمع كريم (يصطفي) من الاصطفاء هو الاختيار (عقيلة) من كل شيء اكرمه (الفاحش المتشدد) الذي جاوز الحد في البخل يقول ارى الموت يختار الكرام ويأخذ اكرم مال البخلاء اي يعمهما فالجواد اولى لانه احمد ١٢

(۵) (الكنز) كل مجموع مدخر يتنافس فيه والجمع كنوز نقص (ن) نقصا الشيء ذهب منه شيء بعد تمامه ونقصه جعله ناقصا (الدهر) الزمان الطويل ويستعمل مرادفا للعصر والجمع ادهر ودهور (نفد) (س) نفدا ونفادا الشيء افرغ وانقطع وفنى يقال نفد زاد القوم ١٢

۱	لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَأَ الْفَتَى	لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخَى وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ
۲	فَمَا لِي أَرَانِي وَابْنَ عَمِّي مَالِكًا	مَتَى أَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّي وَيَبْعُدِ
۳	يَلُومُ وَمَا أَدْرِي عَلَامَ يَلُومُنِي	كَمَا لَامَنِي فِي الْحَيِّ قُرْطُ بْنُ أَعْبُدِ
۴	وَأَيْأَسَنِي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ	كَأَنَّا وَضَعْنَاهُ إِلَى رَمْسِ مُلْحَدِ
۵	عَلَى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهُ غَيْرَ أَنَّنِي	نَشَدْتُ فَلَمْ أُغْفِلْ حَمُولَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ تیری جان کی قسم! بے شبہ مَوت جوان سے خطا کرنے کے زمانہ میں ڈھیلی رسّی کی طرح ہو درانحالیکہ اسکے دونوں کنارے (کھینچ لینے والے شخص کے) ہاتھ میں ہوں مطلب زندگی ایک مہلت اور ڈھیل کا زمانہ ہے جس میں ہر وقت مَوت کا کھٹکا لگا ہوا ہے جیسے کسی چوپایہ کے پاؤں میں رسّی باندھکر چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے اور رسی کے دونوں کنارے ہاتھ میں پکڑ لئے جائیں جس کے ذریعہ ہر وقت اسکو چرنے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔

(۲) ترجمہ (جبکہ دُنیاوی زندگانی چند روزہ ہے) تو مجھے کیا ہو گیا ہے کہ اپنے آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو (اس حالت میں) دیکھتا ہوں کہ میں جتنا اس سے قریب ہوتا ہوں اسقدر وہ مجھ سے الگ ہوتا جاتا ہے اور دور بھاگتا ہے۔ مطلب جبکہ دُنیا فانی اور زندگی چند روزہ ہے تو پھر لڑنا جھگڑنا مناسب نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ وہ (مالک) مجھے ملامت کرتا رہتا ہے جیسا کہ (ایک مرتبہ) اَعْبُد کے بیٹے قُرط نے قبیلہ میں مجھ کو ملامت کی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ کس بنا پر مجھے ملامت کرتا ہے مطلب جیسا کہ قرط ابن اعبد کی شکایت بیجا تھی اسی طرح مالک کی شکایت بیوجہ ہے۔

(۴) ترجمہ اُس (مالک) نے ہر اُس بھلائی سے مجھے مایوس کر دیا جو میں نے اس سے چاہی تو گویا کہ ہم نے اسے مردے کی قبر میں دفن کر دیا۔ مطلب اب میں اس سے اس طرح نا اُمید ہوں جسطرح کہ مُردے سے۔ کما فی قولہ تعالیٰ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

(۵) ترجمہ بدون کسی بات کے جو میں نے اسکو کہی ہو (وہ مجھے ملامت کرتا ہے) لیکن میں نے (اپنے بھائی) معبد کے اونٹ ڈھونڈ دئے اور انھیں بے نشان نہ چھوڑا۔ مطلب۔ اگر اس کی ناراضی کا سبب ہو سکتا ہے تو صرف یہ کہ میں نے اپنے بھائی کے گُمشدہ اونٹ تلاش کر دئے تھے اور یہ کوئی ناراضی کی وجہ نہیں ہو سکتی۔

۵ نشد أو نشد انا و نشد الضالة نادی و سأل عنها و طلبها و عرّفها (أغفل) من الاغفال هو الترک (الحمولة) الابل التی یحمل علیها (معبد) هو اخوه یروی ان ابل معبد اخی طرفة ضلت فسأل طرفة ابن عمه مالكا ان یعینه فی طلبها فلامه ولم یعنه ۱۲

(۱) (العَمر) الحیاة والجمع اعمار۔ الدین فی القسم یقال لَعَمرُک بفتح العین ای لدینک لَعَمرُ الله وعَمرُ الله (اخطأ) اخطأ و خاطئة الرامی الغرض لم یُصبه (الطِّوَل) کعنب الحبل الذی یطوّل للدابة فترعیٰ (الثنی) الطرف وما فی قوله ما اخطأ الفتی مصدریة زمانیة تقدیره ان الموت مدة اخطائه الفتی فحذف الظرف وخلفته ما وصلتها وقوله کالطول المرخی فی موضع رفع خبر انّ واللام للتاکید وجملة ثنیاه بالید فی موضع الحال من الطِّوَل ۱۲

(۲) (ادن) صیغة المتکلم من الدنو هو القرب وکان فی الاصل ادنو بالواو حذفت الواو التی دا... (دنا دن) یدنو دنوًا و دناوة الشیٔ ومنه والیه قرب فهو دانٍ والجمع دُناة ومنه الدنیا للحیوة الحاضرة نقیض الآخرة والجمع دُنیٰ (نأی) دینأی نأیًا (ن) فلانا ونأی عن فلان بَعُدَ عنه فهو ناءٍ (والبعد) النائی وجمع بینهما للتاکید واثبات القافیة کقول الشاعر (:) وهند اتی من دونها النأی والبعد ۱۲

(۳) (یلوم) من لام (ن) لومًا وملامة فی کذا وعلی کذا عذله (ادری) من دری (ض) درایة الشیٔ بالشیٔ توصّل الی علمه (علامَ) ای علی ما وما استفهامیة حذفت الالف للتخفیف فعلام ومثله حتّامَ (قرط ابن اعبد) اسم رجل وکان قد لام الشاعر علی ما لا یجب ان یلام علیه ۱۲

(۴) (آیسنی) اوقعنی فی الیأس وهو القنوط نقیض الرجاء (الرمس) القبر واللحد جمعه رموس وارماس استعماله رمس (ض ن) رمسًا غطّاه ودفنه فی القبر (الملحد) المدفون من قولهم ألحدَ وجه المیت اذا دفنه فی اللحد ۱۲

(۵) (علی غیر شیٔ) متعلق بمحذوف ای یلومنی (غیر انّی) استثناء منقطع وتقدیره لکننی (نشد) من (ن) ۱۲

ـــه جو کفار مُردوں سے مایوس ہو گئے ۱۲

۱	وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰى وَجَدِّكَ إِنَّهُ	مَتٰى يَكُ أَمْرٌ لِلنَّكِيثَةِ أَشْهَدِ
۲	وَإِنْ أُدْعَ فِي الْجُلّٰى أَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا	وَإِنْ يَأْتِكَ الْأَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ أَجْهَدِ
۳	وَإِنْ يَقْذِفُوا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ أَسْقِهِمْ	بِكَأْسِ حِيَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ
۴	بِلَا حَدَثٍ أَحْدَثْتُهُ وَكَمُحْدِثٍ	هِجَائِي وَقَذْفِي بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِ
۵	فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَءًا هُوَ غَيْرُهُ	لَفَرَّجَ كَرْبِي أَوْ لَأَنْظَرَنِي غَدِي
۶	وَلٰكِنَّ مَوْلَايَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِي	عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْآلِ أَوْ أَنَا مُفْتَدِ

(۱) ترجمہ (اگرچہ رشتہ دار مجھ سے دور بھاگے) لیکن رشتہ داریوں کی وجہ سے میں پاس لگارہا تیرے نسب کی قسم (تجھ سے بھی قطع تعلق منظور نہیں) جب کوئی سخت کوشش کرنے کی بات (پیش) آئے گی میں حاضر ہونگا۔ مطلب اگرچہ تو اور دوسرے رشتہ دار کتنا ہی قطع تعلق کریں لیکن میں پھر بھی سب کا شریک رنج وغم رہوں گا۔

(۲) ترجمہ اگر میں کسی بڑی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا تو میں اس (تیرے حرم سرا) کے محافظوں میں سے ہونگا اور اگر تیرے اوپر دشمن چڑھ آئینگے تو ان کے مقابلہ میں (تیری جانب) سے مدافعت کرتے ہوئے پوری کوشش کروں گا۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ (دشمن) تیری آبرو پر فحش کاری کا دھبہ لگائینگے تو ڈرانے دھمکانے سے قبل ہی میں انکو موت کی حوضوں کا پیالہ پلادوں گا (یعنی دھمکی سے قبل ہی انکو مار ڈالوں گا۔)

(۴) ترجمہ۔ (مالک کا) میری برائی کرنا اور مجھے شکایت کا نشانہ بنانا اور دھکے دینا بدون کسی بات کے ہے جو میں نے کی ہو اور ہے مثل خطاکار کے (ساتھ طرز عمل کے)۔ مطلب مالک خواہ مخواہ مجھے مورد الزام بنا رہا ہے میں نے اسکے ساتھ کوئی بھی برائی نہیں کی۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میرا چچازاد بھائی اسکے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ میری مصیبت دور کرتا یا (کم ازکم) مجھے کل تک کی مہلت دیتا۔ مطلب لیکن اس نے کچھ نہ کیا اور بلا وجہ ایکدم مجھے ستانا شروع کر دیا۔

(۶) ترجمہ لیکن میرا چچازاد بھائی ایسا آدمی ہے جو ہر حالت میں میرا گلا دباتا ہے خواہ اس کا شکریہ ادا کروں یا اس سے معافی چاہوں یا اسے کچھ دیکر جان چھڑاؤں۔

۴ من الانظار ہو الامہال والنظرۃ اسم بمعنی الانظار ۱۲

(۶) (الخانق) من خنقہ (ن) خنقا شد علی حلقہ حتی یموت (التسآل) مصدر بمعنی السوال کالتذکار بمعنی الذکر (مفتدی) من الافتداء ہو استنقاذ الرجل من الاسر بمال والجر مثلہ یقول ہو لایزال یضیق علی سواء شکرتہ علی الائہ او سالتہ برہ وعطفہ او طلبت تخلیص نفسی منہ ۱۲

(۱) (القربی) جمع قرابۃ وقیل ہو اسم من القرب والقرابۃ وہو مصدر القریبین (وجدک) ای قسم ابیک او بحظک او دینک (النکیثۃ) المبالغۃ فی الجہد واقصی الطاقۃ یقال بلغت نکیثۃ البعیر ای اقصی ما یطیق من السیر یقول قربت نفسی بالقرابۃ واقسم بحظک انہ متی حدث لہ امر یجہد فیہ غایۃ الجہد احضرہ وانصرہ ۱۲

(۲) (الجلی) تانیث الاجل وہی الخطۃ العظیمۃ والجلاء بفتح الجیم والمد لغۃ فیہا (الحماۃ) جمع الحامی ہو المانع استعمال الحمی (من الحمایۃ) (الاعداء) جمع عدو وجمع علی الاعادی (الجہد) والجہد والجہود الطاقۃ والاستطاعۃ یقال بذل جہدہ ومجہودہ ای طاقتہ ویقال اقسموا باللہ جہد ایمانہم ای بالغوا الیمین اجتہدا ۱۲

(۳) (یقذفوا) من القذف ہو اساءۃ القول وہہنا الرمی کما یدل علیہ قولہ عرضک (العرض) الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان من نفسہ او سلفہ۔ ما یفتخر الانسان بہ من حسب او شرف والجمع اعراض (القذع) الفحش والقذر وقذعہ (ف) قذعا شتمہ ورماہ بالفحش وسوء القول (الکاس) القدح والجمع کاسات وکؤوس واکؤس (الحیاض) جمع حوض ہو مجمع الماء (التہدد) التخویف ۱۲

(۴) (الحدث) الامر الجدید والجمع احداث (قذف) بکذا رماہ بہ یقال ہم بین حاذف وقاذف ای ضارب بالعصا ورام بالحجارۃ (الشکاۃ) الشکایۃ (المطرد) مصدر میمی من قولہم اطردتہ اذا جعلتہ طریدا وقولہ ہجائی مع معطوفہ مبتدا مؤخر وخبرہ بلا حدث الخ ۱۲

(۵) (مولی) ابن العم والجمع موالی (فرج) وفرج (ض) فرجا الشیء فتحہ وفرج اللہ الغم عنہ اذہبہ وکشفہ (الکرب) والجمع کروب الکربۃ جمعہا کرب والمعنی الحزن والمشقۃ (انظرنی) ۴

۱	وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبٰی اَشَدُّ مَضَاضَةً (ای الاقربا ۱۲)	عَلَی الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ (السیف القاطع ۱۲)
۲	فَذَرْنِی وَخُلُقِی اِنَّنِی لَکَ شَاکِرٌ (اترکنی ۱۲)	وَلَوْ حَلَّ بَیْتِی نَائِیًا عِنْدَ ضَرْغَدِ (بعیدا ۱۲، جبل ۱۲)
۳	فَلَوْ شَاءَ رَبِّی کُنْتُ قَیْسَ بْنَ عَاصِمٍ (سید بنی شیبان ۱۲)	وَلَوْ شَاءَ رَبِّی کُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ (سید بنی بکر ۱۲)
۴	فَاَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ کَثِیْرٍ وَزَارَنِی (صرت ۱۲)	بَنُوْنَ کِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ (یعنی بنفسہ ۱۲)
۵	اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِی تَعْرِفُوْنَهٗ (الخفیف اللحم ۱۲)	خِشَاشٌ کَرَاْسِ الْحَیَّةِ الْمُتَوَقِّدِ (الماضی فی الامور ۱۲)
۶	وَاٰلَیْتُ لَا یَنْفَکُّ کَشْحِی بِطَانَةً (اقسمت ۱۲)	لِعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُهَنَّدِ (ای سیف ۱۲)

(۱) ترجمہ رشتہ داروں کا ظلم آدمی پر ہندی قاطع تلوار کے وار سے بھی کاٹ میں زیادہ سخت ہے، مطلب انسان ہندی تلوار کی ضرب برداشت کر سکتا ہے لیکن رشتہ داروں کا ظلم نہیں سہا جا سکتا۔

(۲) ترجمہ پس مجھے میرے حال پر چھوڑ دے میں (ہر حالت میں) تیرا شکر گذار ہوں خواہ میرا گھر دور ہوتے ہوتے ضرغد کے قریب ہو جائے۔ مطلب جب تیری اور میری طبیعت میں بون بعید ہے تو بس اب مجھے معاف کریں ہر حال میں تیرا شکر گذار ہوں خواہ تیرے قریب ہوں یا تجھ سے بہت دور کوہ ضرغد پر جا بسوں۔

(۳) ترجمہ اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں قیس ابن عاصم یا عمرو بن مرثد بن جاتا مطلب یعنی انکی جیسی دولت اور کثرت اولاد مجھ کو بھی میسر ہوتی۔

(۴) ترجمہ تو میں بہت بڑا مالدار ہو جاتا اور میری زیارت کو آتے ایک سردار کے (یعنی میرے) سردار اور شریف بیٹے۔ مطلب شاعر ان سرداروں کے مثل متمول اور کثیر الاولاد ہو جانے کی تمنا اس وجہ سے کرتا ہے کہ اکثر لوگوں کی ناراضی اور لڑائی جھگڑے محض افلاس اور عدم انصار کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ عمرو بن مرثد نے طرفہ کے یہ اشعار سنکر اپنے دسوں بیٹوں کو بلایا اور ہر ایک سے اسکے مال کا دسواں حصہ طرفہ کو دلوا کر ان کے برابر اسکو مالدار بنا دیا۔

(۵) ترجمہ میں ایک ایسا چست و چالاک آدمی ہوں جس سے تم خوب واقف ہو۔ کاموں میں اس طرح گھس جانے والا ہوں جیسے سانپ کا چمکتا ہوا پھن (کہ تنگ سے تنگ سوراخ میں گھس جاتا ہے)

(۶) ترجمہ میں نے قسم کھائی ہے کہ میرا پہلو ہمیشہ ایک ہندی باریک دو دھاری تیز تلوار کا استر بنا رہے گا۔ (یعنی ایک تیز تلوار ہمیشہ میرے پہلو سے بندھی رہے گی)۔

ص الالوۃ والالوّۃ والالیۃ القسم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ ووسط الظہر والجمع کشوح (البطانۃ) خلاف الظہارۃ فارسیتہا آستر (العضب) السیف القاطع وشفرۃ السیف حدہ ونصب بطانۃ علی انہ خبر لا ینفک ۱۲

(۱) (القربٰی) جمع قرابۃ (مضاضۃ) مصدر مض (س) اَلَم من وجع المصیبۃ (الحسام) السیف القاطع فعال من الحسم ہو القطع (والمہند) السیف المصنوع فی الہند او علی طبع الہند یقول ظلم الاقارب اشد تاثیرا فی تہییج نار الحزن والغضب من وقع السیف القاطع ۱۲

(۲) (ذر) امر من وذر مص (الشئ) ترکہ لا یستعمل فی ہذا المعنی الا المضارع او الامر (الخُلق) بسکون اللام والخُلُق بضمتین السجیۃ والطبیعۃ والجمع اخلاق (حلّ) من الحلول ہو النزول (النائی) البعید (ضرغد) اسم جبل ۱۲

(۳) قیس ابن عاصم من بنی شیبان وعمرو بن مرثد من بنی بکر بن وائل وکان سیدین من سادۃ العرب مذکورین بوفور المال وفی روایۃ قیس ابن خالد وہو سید بنی ربیعۃ یقول لو شاء اللہ لبلغنی منزلتہما وقدرہما ۱۲

(۴) (زارنی) من زارہ (ن) زیارۃ ومزارا اتاہ بقصد الالتقاء بہ فہو زائر والجمع زائرون وزُوّر وزُوّار (الابن) الولد الذکر والجمع بنون وابناء وتصغیرہ بُنَیّ والنسبۃ الیہ ابنی علی لفظہ وبنوی علی رد المحذوف واسقاط ہمزۃ الوصل (کرام) جمع کریم (سادۃ) جمع سید ہو ذو السیادۃ وقد یخفف فیقال سَیْدٌ ویجمع ایضا علی اسیاد وسیائد (المسوّد) صیغۃ المفعول من سوّد یقال سوّد الرجل اذا جعلہ سیدا وہو صفۃ لموصوف محذوف ای الرجل مسوّد یعنی بنفسہ ۱۲

(۵) (الضرب) الرجل الماضی الندب الخفیف اللحم (الخشاش) الماضی من الرجال قولہ خشاش خبر مبتدأ مقدر وہو انا یقول انا الرجل الخفیف اللحم الذی عرفتموہ وانا ماض فی الامور للخفۃ کراس الحیۃ المتوقد الشاعر شبہ سرعتہ وتیقظہ بسرعۃ راس الحیۃ وتوقدہ ۱۲

(۶) (آلیت) آلی ایلاءً وتألّی واءتلی حلف ص

حُسَامٍ اِذَا مَاقُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهٖ صفۃ لعضب ۱۲ زائدۃ ۱۲	۱	كَفٰى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ مفعول ۱۲ فاعل ۱۲
اَخِيْ ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِيْ عَنْ ضَرِيْبَةٍ صفۃ عضب ۱۲	۲	اِذَا قِيْلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهٗ قَدِيْ ای کف ۱۲ کفانی ۱۲
اِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِيْ ای استبقوا ۱۲	۳	مَنِيْعًا اِذَا ابْتَلَّتْ بِقَائِمِهٖ يَدِيْ ظفرت ۱۲
وَبَرْكٍ هُجُوْدٍ قَدْ اَثَارَتْ مَخَافَتِيْ بمعنی رب ۱۲	۴	بَوَادِيَهَا اَمْشِيْ بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ اوائلہا ۱۲ الجملۃ حال من ضمیر المتکلم ۱۲
فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ الناقۃ الضخمۃ ۱۲ ناقۃ ۱۲	۵	عَقِيْلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيْلِ يَلَنْدَدِ کریمۃ ۱۲ العصا الغلیظۃ ۱۲ الالد ۱۲

(۱) ترجمہ ایسی قاطع تلوار (کو اپنے پہلو سے لٹکائے رکھنے کی قسم کھالی ہے) کہ جب میں اسکے ذریعہ بدلہ لینے کھڑا ہوں تو اس کا پہلا وار دوسرے وار سے کفایت کرے اور (درخت کاٹنے کی) درانتی (کے مثل) نہ ہو یعنی ایسی تلوار جو پہلے وار میں خاتمہ کردے دوسرے وار کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

(۲) ترجمہ (اور جو) بھروسہ کی ہو نشانہ سے نہ اُچٹے جب (اس کے چلانے والے سے) کہا جائے کہ ٹھہر! تو اس کا روکنے والا (جس پر وہ پڑ رہی ہے) کہے میرے ختم کرنے کیواسطے پہلا وار کافی ہے۔ (یعنی میں تو پہلے ہی ضرب سے نہ بچ سکوں گا اب روکنے سے کیا فائدہ)

(۳) ترجمہ (کسی حادثہ کے وقت) جب قوم (اپنے اپنے) ہتھیار لینے دوڑے تو جسوقت اُس (تلوار) کے قبضہ پر میرا ہاتھ جم جائے تو تو مجھ کو ہی غالب پائے گا۔ (یعنی جنگ میں میں اس تلوار کی وجہ سے سب پر حاوی رہوں گا)۔

(۴) ترجمہ بہت سے سوتے ہوئے اونٹ جب میں ننگی تلوار لیکر (انکی طرف) چلا تو میرے ڈرنے اُن میں سے اگلے اونٹوں کو بھڑکا دیا۔ مطلب یعنی مجھکو تلوار ہاتھ میں لئے اپنی طرف آتا دیکھکر اونٹ اس خوف سے بھاگے کہ یہ ذبح کرنے کے لئے آرہا ہے۔

(۵) ترجمہ (مجھ سے ڈرکر بھڑکنے کی حالت میں) ایک بڑی موٹی بڑے بڑے تھنوں والی ناقہ (میرے پاس سے) گذری جو ایک ایسے سخت جھگڑالو بڈھے کا نفیس مال تھی جو (بڑھاپے کیوجہ سے سوکھ کر لٹھ کی طرح (ہوگیا) تھا۔ مطلب ایسے سخت خو بڈھے کی عمدہ اونٹنی میرے سامنے آئی جسکو میں نے اپنے ندیوں کیلئے بیخوف ذبح کردیا۔ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے جس کا قرینہ آئندہ تیسرے شعر میں موجود ہے۔

ﮧ والالد الشديد الخصومة وقد لد الرجل يلد (ن) لدا ولادا اولدا اذا خاصمه خصومة شديدة وقد لدد ته الده لدا غلبته بالخصومة ۱۲

(۱) (الحسام) السيف القاطع فعال من الحسم هو القطع وهو بدل من عضب في الشعر السابق اونعت له (منتصرا) من الانتصار هو الانتقام (العود) المراد منه الضربة الثانية (البدء) الضربة الاولى (المعضد) سيف يقطع به الشجر وهو ارذا السيوف وهو اسم آلة من عضد (ض) عضدا الشجرة قطعها بالمعضد ونثر ورقها للابل ۱۲

(۲) (الثقة) الوثوق واخي ثقة ملازمها كما يقال اخو الحرب لمن يلازم الحرب (لا ينثني) الثني هو الصرف والفعل ثنى (ض) ثنيا والانثناء الانصراف (الضريبة) ما يضرب بالسيف والجمع الضرائب والرمية ما يرمى بالسهم والجمع رمايا (مهلا) اى كف وهو مصدر لفعل محذوف اى امهل مهلا (الحاجز) المانع من حجزه (ض ن) حجزا وحجازة منعه وكفه واراد بالحاجز اما العدو الذي يضرب به فانه يكفه عن نفسه باليد او السلاح او صاحبه الضارب (قد) اسم فعل معناه حسبي وكفاني والياء ضمير المتكلم ۱۲

(۳) (ابتدر القوم) استبقوا (السلاح) اسم جامع لآلات الحرب والقتال يذكر ويؤنث والجمع اسلحة وسلح وسلحان (المنيع) الذي لا يقهر ولا يغلب (ابتلت) من بل (س) بللا بكذا ظفر به وادركه كقوله " اذا ابتلت بقائمه يدي " اى ظفرت به (قائمة السيف) مقبضه ۱۲

(۴) (البرك) الابل الباركة والواحد بارك (الهجود) جمع هاجد هو النائم (اثارت) من اثاره هو وثوره واستثاره هيّجه وهيّج (مخافتي) مصدر مضاف الى المفعول (البوادي) الاوائل والسوابق وهو جمع البادية ۱۲

(۵) (كهاة والجلالة) الناقة السمينة الضخمة (الخيف) جلد الضرع والجمع اخياف (عقيلة) كريمة المال والنساء والجمع عقائل (الوبيل) العصا الغليظة (اليلندد) والالندد ﮧ

يَقُوْلُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيْفُ وَسَاقُهَا	۱	أَلَسْتَ تَرٰى أَنْ قَدْ أَتَيْتَ بِمُوْيِدٖ
وَقَالَ أَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ	۲	شَدِيْدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهٗ مُتَعَمِّدٖ
وَقَالَ ذَرُوْهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهٗ	۳	وَإِلَّا تَكُفُّوْا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدٖ
فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا	۴	وَيُسْعٰى عَلَيْنَا بِالسَّدِيْفِ الْمُسَرْهَدٖ
فَإِنْ مُتُّ فَانْعِيْنِيْ بِمَا أَنَا أَهْلُهٗ	۵	وَشُقِّيْ عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدٖ

(۱) ترجمہ وہ (بڈھا) اس حالت میں کہ ناقہ کی پنڈلی اور اگلا پاؤں کٹ چکا تھا (مجھ سے) کہہ رہا تھا کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ (ایسی عمدہ ناقہ کو ذبح کرکے) تو نے (ہمپر) ایک بڑی مصیبت لا ڈالی ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (بڈھے) نے (اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہوکر) کہا ذرا سنو! تم (مجکو) کیا مشورہ دیتے ہو کہ ایک ایسے شرابی کیساتھ کیا کیا جائے جسکی سرکشی قصداً ہمپر سخت (ہوگئی) ہو۔
مطلب شارب سے مراد طرفہ ہے یہ سوال محض شارب خمر کی تحمیق و تجہیل کے واسطے تھا چنانچہ بدون انتظار جواب پھر خود یہ کہتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور (پھر) اُس نے کہا اس (شرابی) کو چھوڑ دو۔ اُس (ناقہ یا اونٹوں) کا نفع اسی کیواسطے ہے (اسلئے کہ یہی میرا وارث ہے) اور (ہاں) اگر دُور کے اونٹوں کو (اس سے) نہ بچاؤگے تو یہ انکو بھی ذبح کر ڈالیگا۔ (یعنی خیر ایک ناقہ کا تو کچھ نہیں مگر اب اورونکو بچاؤ)۔

(۴) ترجمہ تو چھوکریاں اس ناقہ کے (پیٹ میں سے نکلے ہوئے) بچہ کو چنگاریوں پر (اپنے لئے) بھوننے لگیں اور اس کا فربہ کوہان (یا فربہ کوہان کے ٹکڑے) ہمارے لئے جلد جلد (لائے جانے لگے یا خدام) لانے لگے۔ **مطلب** وہ ناقہ حاملہ اور بہت زیادہ قیمتی تھی اسکو ذبح کرنے کے بعد اچھا گوشت ہمنے کھایا اور بقیہ گوشت چھوکریوں کے حصہ میں آیا۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میں مرجاؤں تو اے معبد کی بیٹی (میری بھتیجی) میری مَوت کی خبر اس طریقہ سے (لوگوں کو) سُنانا جس کا میں مستحق ہوں اور میرے اوپر (سوگ میں) گریبان چاک کرنا **مطلب** عرب کا دستور تھا کہ مرنے والے کی شان و حیثیت کے مطابق خبر مرگ سُنائی جاتی تھی اور نوحہ گری بھی ہر ایک کی حالت کے موافق کی جاتی تھی۔ چنانچہ رؤسا کے مرنے پر سال سال بھر تک رونے والی عورتوں کو اُجرت دیکر نوحہ کرایا جاتا تھا۔ اسی لئے شاعر اپنی بڑائی کے مطابق سوگ اور ماتم کرنے کی وصیت کرتا ہے۔

۳ فاشیعی خبر موتی واندبی منی بثنائی الذی استوجبہ وشقی جیبک علیّ یا ابنۃ اخی ۱۲

(۱) (ترّ) بالفوقانیۃ والراء المہملۃ (ن) ترّا و ترورا العظم انقطع وسقط (الوظیف) مستدق الذراع او الساق من الخیل او الابل جمعہ وُظُفٌ و اَوْظِفَۃٌ (الموید) الداہیۃ العظیمۃ الشدیدۃ والجمع موائد و مآوِد ۱۲

(۲) (ترون) من الرأی ای اذا ما تشیرون (بشارب) متعلق بمحذوف تقدیرہ ان نفعل بشارب وقولہ شدید علینا نعت لشارب کذا متعمد وقولہ بغیہ مرفوع لشدید یقول وقال الشیخ للحاضرین ای شیئ ترون ان نفعل بشارب خمر اشتد بغیہ علینا بعقر کرائم اموالنا ونحرہا عن عمد وقصد یرید ان الشیخ استشار اصحابہ فی شأنی و دفعی ۱۲

(۳) (ذروہ) ای اترکوہ امر من وذر ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا الامر والمضارع والماضی منہا غیر مستعمل عند الجمہور (تکفوا) من الکف بمعنی المنع واستعمال کف (ن) کفا منع (قاصی البرک) ای ما تباعد من ہذہ الابل وقولہ الا اصلہ ان لا ان حرف الشرط فی لا وتکفوا مجزوم بالشرط و یزدد جواب الشرط ۱۲

(۴) (الاماء) جمع امۃ (یمتللن) من الامتلال ہو الملل جعل الشیئ فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار (الحوار) للناقۃ بمنزلۃ الولد للانسان یعم الذکر والانثی (السدیف) شحم السنام وقیل قطع السنام المقطوع والجمع سداف و اسداف (المسرہد) السمین وقولہ تسعی علینا خبر لمبتدء مقدر وہو المجذم وفی روایۃ یسعی علی صیغۃ المجہول وہو اقرب وبالسدیف فی محل الرفع لکونہ نائبا مناب الفاعل ۱۲

(۵) (انعینی) مؤنث مخاطب الامر من نعی (ف) الیہ فلانا نعیا ونعیًّا ونعیانا اخبر بوفاتہ الشاعر لما فرغ من تعداد مفاخرہ اوصی ابنۃ اخیہ معبد بالندب یقول ان ہلکت ۳

وَلَا تَجْعَلِنِّي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ	۱	كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي
بَطِيءٍ عَنِ الْجُلَّى سَرِيعٍ إِلَى الْخَنَا	۲	ذَلُولٍ بِأَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ
فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِي الرِّجَالِ لَضَرَّنِي	۳	عَدَاوَةُ ذِي الْأَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ
وَلَكِنْ نَفَى عَنِّي الرِّجَالَ جَرَاءَتِي	۴	عَلَيْهِمْ وَإِقْدَامِي وَصِدْقِي وَمَحْتِدِي
لَعَمْرُكَ مَا أَمْرِي عَلَيَّ بِغُمَّةٍ	۵	نَهَارِي وَلَا لَيْلِي عَلَيَّ بِسَرْمَدِ
وَيَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاكِهَا	۶	حِفَاظًا عَلَى عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

(۱) ترجمہ اور مجھے اُس شخص کی طرح نہ کردینا جس کی ہمت میری ہمت کی طرح نہیں اور نہ (مہمات میں) میری طرح اس کی کارپردازی ہے اور نہ میری طرح اس کا لڑائیوں میں حاضر ہونا ہے۔ (غرض کم مرتبہ لوگوں کی طرح مجھے نہ بنا دینا)۔

(۲) ترجمہ (میری موت اُس آدمی کی طرح نہ کردینا جو) بڑے کاموں میں سُست اور بُرے کام میں چُست ہو لوگوں کے دھول دھپّوں کی وجہ سے ذلیل اور (مجالس میں سے) دھکیلا ہوا ہو۔

(۳) ترجمہ اگر میں لوگوں میں کمینہ ہوتا تو یقیناً جتھے والے یا تنہا شخص کی دشمنی مجھے نقصان پہنچاتی مطلب۔ لیکن چونکہ میں نہایت بہادر اور نڈر ہوں لہٰذا اب مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔

(۴) ترجمہ لیکن لوگوں پر میری جرأت نے اور (جنگ میں) پیشقدمی، اور راست بازی اور نسلی شرافت نے لوگوں کی مخالفت کو مجھ سے دور کردیا (اب بڑے سے بڑا آدمی بھی مجھ سے نظر نہیں ملا سکتا)۔

(۵) ترجمہ تیری جان کی قسم میرا کوئی کام دن میں مجھے تردد میں نہیں ڈالتا اور نہ میری رات میرے اوپر (غم وفکر کی وجہ سے) دراز ہے مطلب پست ہمتی کی وجہ سے انسان اپنے کاموں میں متردد ہوتا ہے اور رنج وغم کی وجہ سے رات دراز ہو جاتی ہے۔ لیکن اولوالعزم اور بہادر لوگ اِن دونوں باتوں سے ناآشنا ہوتے ہیں۔

(۶) ترجمہ بہت سے ایسے دن ہیں کہ جنہیں میں نے قتل وقتال کے وقت اپنی آبرو کی حفاظت اور دشمنوں کی دھمکی کے خیال سے اپنے نفس کو تھامے رکھا۔ (اور دل کو گھبرانے نہ دیا)۔

۵ امر مبہم ملتبس (السرمد) الدائم الشاعر یمدح نفسہ لمضاء العزیمۃ وذکاء الطبیعۃ ۱۲

(۶) (العراک) والمعارکۃ القتال واصلہا من العرک ہو الدلک واستعمالہ (عرک) (ن) عرکا الادیم دلکہ ومن (س) کان شدید البطش فی القتال (الحفاظ) المحافظۃ علی ما تجب حفاظتہ من حمایۃ الحوزۃ والذب عن الحرم ودفع الذم عن الاحساب (العورۃ) کل امر یکمن للستر وکل خلل یتخوف منہ فی حرب وکل عضو یسترہ الانسان من جسدہ انفۃ وحیاء جمعہا عورات وعَوَرات ۱۲

(۱) (الہم) والہمۃ اسمان لداعیۃ النفس لطلب العلی والمعنی (الغناء) الکفایۃ (المشہد) ہو الشہود ای لا یغنی غنائی مثل غنائی ولا یشہد الوقائع شہودا مثل شہودی یرید لا تسوّ فی الندب والبکاء بینی وبین من لا یساوینی فی ہذہ الخصال ۱۲

(۲) (بطیء) ضد سریع من بطؤ (ک) بُطأً وبطاءً وابطأ فہو بطیء والجمع بطاء (الجلی) مؤنث الاجل والمراد الخطۃ العظیمۃ (الخنا) الفحش (ذلول) السہل الانقیاد والجمع اذلۃ وذُلُل (اجماع) جمع جُمع وہو ان تضم اصابعک وتجمعہا فی کفک (ملہد) من التلہید ہو مبالغۃ اللہد وہو الدفع بجمع الکف یقال لہدہ یلہدہ لہدا اذا دفعہ والبیت کلہ من صفۃ امرئ ینہی ابنۃ اخیہ ان تعدل غیرہ ۱۲

(۳) (الوغل) الضعیف الدنی المحتقر الداخل علی القوم فی طعامہم وشرابہم من غیر ان یُدعیٰ جمعہ اوغال ویستعار للئیم مطلقا (المتوحد) المنفرد یقول لو کنت ضعیفا من الرجال لضرتنی معاداۃ ذی الاتباع والمنفرد الذی لا تابع لہ ۱۲

(۴) قولہ نفی عنی الرجال ای نفی عنی معارضۃ الرجال فحذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ (الجراءۃ) والجرأۃ واحد والفعل جرؤ (ک) والنعت جریء وقد جرأہ علی کذا ای شجعہ علی کذا (المحتد) الاصل یقول نفی عنی مخاصمۃ الرجال شجاعتی واقدامی فی الحروب وصدق صبریتی وکرم اصلی ۱۲

(۵) (الغمۃ) والغم واحد واصلہ التغطیۃ والفعل غم (ن) ومنہ الغمام لانہ یغم السماء ای یغطیہا ومنہ الاغم والغماء لان کثرۃ الشعر تغطی الجبین والقفا والمراد بامر غمۃ ص

۱	عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْفَتٰی عِنْدَهُ الرَّدٰی	مَتٰی تَعْتَرِکْ فِیْهِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ
۲	أَرَی الْمَوْتَ أَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا أَرٰی	بَعِیْدًا غَدًا مَا أَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدِ
۳	وَأَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهُ	عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهُ کَفَّ مُجْمِدِ
۴	سَتُبْدِیْ لَکَ الْأَیَّامُ مَا کُنْتَ جَاهِلًا	وَیَأْتِیْکَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ
۵	وَیَأْتِیْکَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَهُ	بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَهُ وَقْتَ مَوْعِدِ

تشتر ۱۲ — الزاد ۱۲ — ای لم توضح ۱۲

(۱) ترجمہ ایسے مقام پر (نفس کو قابو میں رکھا) جہاں بہادر کو (بھی) ہلاکت کا ڈر ہو اور جب (گھمسان کی لڑائی میں) شانہ سے شانہ رگڑ کھائے تو (گھبراہٹ سے) کپکپانے لگے۔ مطلب ایسے دن میں نفس کو قابو میں رکھا جہاں بڑے بڑے بہادر لرزہ براندام ہو جاتے ہیں۔

(۲) ترجمہ میں موت کو جانوں کی تعداد میں سمجھتا ہوں (جتنے نفوس ہیں اتنی ہی موتیں ہر نفس کے لئے موت ہے، جو آج نہ مرا کل مریگا) اور کل (بھی) دور نہیں۔ آج سے کل کس قدر قریب ہے (تو پھر موت سے ڈرنا اور گھبرانا فضول ہے)۔

(۳) ترجمہ بہت سے جھلسے ہوئے زرد (رنگ) تیر (جوئے کی بازی لگانے کیلئے) ہارنے والے جواری کے ہاتھ میں دئے اور (ہاتھ پیر تاپنے کے لئے) آگ پر بیٹھ کر میں نے اس کے جواب کا انتظار کیا۔ مطلب اپنی قمار بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایام سرما (قحط) میں ہارنے والے جواری کے ہاتھ سے جوا کھلواتا ہوں۔

(۴) ترجمہ تیرے لئے زمانہ ان چیزوں کو ظاہر کریگا جن سے تو بالکل غافل ہے اور تجھے وہ شخص خبریں لاکر سنائے گا جسکو تونے کوئی توشہ نہیں دیا (غرض غیر متوقع طریقہ سے زمانہ تیرے سامنے واقعات پیش کرے گا)

(۵) ترجمہ تجھے وہ شخص خبر لاکر سنائے گا جسکے لئے تونے کوئی زاد سفر نہیں خریدا اور نہ اس کے لئے کوئی ملاقات کا وقت متعین کیا۔ (زمانہ انسان پر ان واقعات کا انکشاف کرتا ہے جن کا اسے کوئی سان وگمان بھی نہ تھا)۔

م ضرب الله مثلاً ای بین واوضح یقول سینقل الیک الاخبار من لم تشتر له متاع المسافر ولم تبین له وقتا النقل الاخبار الیک ۱۲

(۱) (الموطن) موضع الحرب والجمع مواطن قوله علی موطن متعلق بحبست (الردی) الہلاک والفعل ردی (س) ردی ہلک والارداء الاہلاک (تعترک) من الاعتراک ہو والتعارک الازدحام (الفرائص) جمع فریصة وہی لحمة بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع ویقال أرعدت فرائصه عند الفزع ای اخذتہا الرعدة

(۲) (الاعداد) جمع عدد یقول انی اری الموت بقدر نفوس الناس ولا اری الغد بعیداً ما الذی تجیء الیوم متصلاً من الغد وہذا البیت من روایة ابی عبیدة اما الاصمعی فلم یعرف منه الا الشطر الاخیر عن جریر فقط قال حدثنی رجل من اصلاخ قال قدم علینا جریر فقلنا له من اشعر الناس قال الذی یقول "بعیداً غداً ما اقرب الیوم من غد" قال الاصمعی لم یات بہذا البیت غیر جریر ۱۲

(۳) (الاصفر) المراد منه قدح المیسر لان النار تجعله اصفر (المضبوح) الذی غیرته النار وانما یفعل ذلک بالسہم لیصلب ویصفر واستعماله ضبح (ف) ضبحا النار العود غیرت لونه (الحوار) والمحاورة مراجعة الحدیث واصله من قولہم حار (ن) یحور اذا رجع ومنه قول لبید ع وما المرء الا کالشہاب وضوئه یحور رماداً بعد اذ ہو ساطع۔ (النظر) الانتظار (استودعته) ای اودعته (المجمد) الذی لا یفوز واصله من الجمود ۱۲

(۴) (من لم تزود) ای لم تعط زاداً وہو طعام یتخذ للسفر یقول ستظہر لک الایام ما کنت غافلاً عنه وینقل الیک الاخبار من لم تزوده ۱۲

(۵) (تبع) ای تشتری من البیع وہو من الاضداد (البتات) الزاد ومتاع المسافر (لم تضرب له) ای لم تبین له کقوله تعالیٰ م

المعلقة الثالثة

أَمِنْ أُمِّ اَوْفٰى دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ الہمزۃ للاستفہام ۱۲ موصوف ۱۲ صفۃ ۱۲	۱	بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ موضع ۱۲ موضع ۱۲
وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَاَنَّهَا معطوف علی دمنۃ ۱۲ الروضتان بناحیۃ القصان ۱۲ ای رسوبہا ۱۲	۲	مَرَاجِيْعُ وَشْمٍ فِيْ نَوَاشِرِ مِعْصَمِ عروق ۱۲ ساعۃ ۱۲

یہ معلقہ زہیر ابن ابی سلمیٰ مُزنی کا ہے۔ زہیر کا نام ربیعہ بن رباح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے کچھ پہلے گذرا ہے۔ اس قصیدہ میں حارث بن عوف بن ابی حارثہ مُرّی اور ہرم بن سنان بن ابی حارثہ مرّی کی اسوجہ سے مدح کرتا ہے کہ انھوں نے قبیلہ عبس اور ذبیان کے مابین صلح پایۂ تکمیل کو پہنچادی تھی اور دیت کا تمام بار اپنے سر لے لیا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک عبسی شخص ورد بن حابس نامی نے ہرم بن ضمضم کو جنگ عبس وذبیان میں صلح ہونے سے قبل قتل کر دیا تھا۔ اسکے بعد دونوں قبیلوں میں صلح ہوگئی۔ مگر ہرم بن ضمضم کا بھائی حصین بن ضمضم صلح میں شامل نہوا اور قسم کھالی کہ جبتک اپنے بھائی کے قاتل یا بنی عبس میں سے خاص بنی غالب کے کسی شخص کو قتل نہ کرلونگا اپنا سر نہ دھوؤنگا۔ حصین بن ضمضم کے اس عہد کی کسی کو خبر نہ ہوئی۔ اسکے بعد ایک عبسی شخص اسکے ہاں بطور مہمان آیا۔ حصین نے اس سے دریافت کیا کہ تو کس خاندان کا ہے۔ اسنے کہا عبسی ہوں پوچھا کہ بنی عبس میں سے کس خاندان کا؟ اسی طرح پوچھتے پوچھتے یہ معلوم کرلیا کہ وہ بنی غالب سے منسوب ہے، اور قتل کر دیا۔ اس واقعہ کی خبر حارث بن عوف اور ہرم ابن سنان کو ملی تو انپر بہت شاق گزرا۔ اور بنی عبس کو خبر ہوئی تو وہ آمادۂ جنگ ہو کر حارث کی طرف روانہ ہوگئے۔ حارث نے ان کے آمادۂ پیکار ہونے کی خبر سنکر سو اونٹ اور اپنا بیٹا ان کے پاس بھیجدیا اور قاصد کے ذریعہ سے کہلا بھیجا کہ دیت میں اونٹ لے لینا پسند کرتے ہو یا قصاص میں میرے بیٹے کا قتل۔ ربیعہ بن زیاد نے قوم کو حارث کا یہ پیغام سنادیا۔ بنی عبس نے کہا کہ نہیں ہم اونٹ لیکر باہم صلح کرنے کیلئے آمادہ ہیں۔ اس طرح یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہنچی "

(۱) ترجمہ کیا یہ کوڑا کباڑ ڈالنے کی جگہ جس نے بات چیت نہیں کی اُمّ اوفٰی (کے گھر) کی ہے جو درّاج اور متثلم کی پتھریلی زمین میں واقع ہے مطلب چونکہ عرصہ دراز کے بعد دیار محبوبہ پر گذر ہوا تو بطور دردمندی یا شک کے ان کے متعلق سوال کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (اُم اوفٰی) کا ایک گھر (قصان کے) دو باغوں کے درمیان ہے جس کے نشانات گویا کہ پہنچے کے ظاہر حصہ پر دوبارہ گودنے کے نشانات ہیں مطلب۔ سیلابوں کی وجہ سے مٹی بہہ کر مکان کے جو نشانات دوبارہ نمودار ہوگئے ہیں انھیں گودنے کے نشانوں سے جو مکرر ہوئے ہوں تشبیہ دی ہے۔

(۱) (اُمّ اوفٰی) كنية عشيقته وقيل امرأة كانت من بني اسد فغارت على امرأته فطلقها زهير ثم ندم فذكرها في هذه الاشعار كما كانت عادة العرب (الدمنة) ما اسود من آثار الدار بالبعر والرماد وغيرهما والجمع الدِمَن والدمنة ايضا الحقد والسرجين والاول هو المراد في البيت (الحومانة) الارض الغليظة قوله من ام اوفى يريد امن منازل ام اوفى فحذف المضاف واقام المضاف اليه مقامه (تكلم) تجزم بلم ثم حرك بالكسر ليستقيم الوزن والتصريع والاستفهام للشك اي هذه الدار لها ام لا او للاظهار التفجع ۱۲

(۲) (الرقمتان) روضتان احداهما قريبة من البصرة والاخرى قريبة من المدينة فاراد انها تحل الموضعين عند الانتجاع لانها تسكنهما جميعا لان بينهما مسافة بعيدة (المراجيع) جمع المرجوع اي ما كرر وجدد من الوشم من قولهم رجعه رجعا اذا كرره ومنه في التنزيل فارجع البصر كرتين (النواشر) جمع الناشر وقيل الناشرة وهي عرق في باطن الذراع (المعصم) موضع السوار من اليد والجمع المعاصم قوله دار لها المراد داران لها فاجتزأ بالواحد لزوال اللبس للعلم ان الدار الواحدة لا تكون في موضعين بينهما مسافة بعيدة وقوله كانها اراد كان رسومها واطلالها فحذف المضاف وقيل اراد بالرقمتين الروضتان بناحية القصان وهو قريب من المتثلم وعلى هذا الاحاجة الى ان يقال انه اراد داران واكتفى على الواحد الخ وعلى هذا معناه ما قلت في الهندية ۱۲

بِهَا الْعِيْنُ وَالْآرَامُ يَمْشِيْنَ خِلْفَةً	۱	وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ
وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ حِجَّةً	۲	فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ
أَثَافِيَّ سُفْعًا فِيْ مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ	۳	وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ
فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا	۴	أَلَا انْعِمْ صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ
تَبَصَّرْ خَلِيْلِيْ هَلْ تَرٰى مِنْ ظَعَائِنٍ	۵	تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

(۱) ترجمہ ان مکانات میں نیل گائیں اور ہرن آگے پیچھے (بکثرت) پھرتے ہیں اور ان کے بچے (دودھ پینے کیلئے) ہر جگہ سے اٹھتے ہیں **مطلب** غرض اب وہاں وحشی جانوروں کی کثرت ہے اور وہ مکان بالکل ویران ہو گئے ہیں۔

(۲) ترجمہ میں اس مکان پر بیس سال کے بعد ٹھہرا تو تامل کے بعد مشقت سے ان گھروں کو پہچانا **مطلب** چونکہ نشانات بالکل مٹ چکے تھے اور عرصہ دراز کے بعد ان مکانات پر گذر ہوا تھا۔ اسلئے بہت دیر میں تامل بسیار کے بعد ان کو پہچان سکا۔

(۳) ترجمہ سیاہ پتھروں کو جو کہ ہانڈی رکھنے کی جگہ میں تھے اور نالی کو جو کہ اصل حوض کی طرح تھی اور ٹوٹی نہ تھی (میں نے تامل کے بعد) پہچانا **مطلب** بہت غور وخوض کے بعد دارِ محبوبہ کے ان علامات کی شناخت کی۔

(۴) ترجمہ۔ پس (تامل کے بعد) جب گھر کو پہچان لیا تو میں نے اسکے گھر کو (مخاطب کر کے) کہا کہ اے دارِ حبیب تو صبح کے وقت خدا کرے خوش عیش رہے اور (لوٹ مار سے) سالم ومحفوظ رہے۔

(۵) ترجمہ اے میرے دوست نظر جما کر دیکھ کیا تو ان ہودج نشین عورتوں کو دیکھتا ہے جو جرثم سے اوپر بلند مقام میں اونٹوں پر سوار ہو کر جا رہی ہیں۔ (یا غایت مدہوشی کی وجہ سے صرف میری نظروں میں یہ سماں بندھ گیا ہے)۔

۴ صباحک من النعمۃ وہی طیب العیش وخص الصباح بہذا الدعاء لان الغارات والکرائہ تقع صباحا وفیہا اربع لغات الاولیٰ انعم صباحا بفتح العین من نعم ینعم مثل علم یعلم والثانیۃ انعِم صباحا من نعم ینعِم مثل حسب یحسب ولم یات من الصحیح علی وزنہما سواہما والثالثۃ عِمْ صباحا من وعم یعِم مثل وضع یضع والرابعۃ عِمْ صباحا من وعم یعِم مثل وعد یعد ۱۲

(۵) (تبصّر) من التبصر وہو النظر (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی ہودجہا لانہا تظعن مع زوجہا من الظعن وہو الارتحال (العلیا) الارض المرتفعۃ (جرثم) ماء لبنی اسد (تحمّلن) ای ترحلن یرید الشاعر ان الوجد برح بہ والصبابۃ الحت علیہ حتی ظن المحال لفرط وَلَہٖ واتعاؤان کونہن بحیث یراہن خلیل بعد مضی عشرین سنۃ محال ۱۲

(۱) (العین) جمع العیناء وہی واسعۃ العین صفۃ لمحذوف ای البقر العین والعین ایضا سعۃ العین (الآرام) جمع رِئم وہو الظبی الابیض الخالص البیاض (خلفۃ) ای یخلف بعضہا بعضا اذا مضی قطیع منہا جاء قطیع آخر ومنہ قولہ تعالیٰ وہو الذی جعل اللیل والنہار خلفۃ یرید ان کلا منہما یخلف صاحبہ فاذا ذہب اللیل جاء النہار واذا ذہب النہار جاء اللیل (الاطلاء) جمع الطلاء ہو ولد الظبی والبقرۃ الوحشیۃ ویستعار لولد الانسان ویکون ہذا الاسم للولد من حین یولد الی شہر او اکثر منہ (المجثم) موضع الجثوم والجمع مجاثم یقال جثم (ض ون) جثما وجثوما الرجل او الطائر او الحیوان تلبّد بالارض فہو جاثم والجمع جُثّم ۱۲

(۲) (الحجۃ) ہی السنۃ والجمع الحجج (اللأی) الابطاء والجہد والمشقۃ وکذلک اللأواء ویقال لأی یلأی لأیا ابطأ واحتبس ونصب لأیا علی الحال من ضمیر عرفت یقول وقفت بدار العشیقۃ بعد مضی عشرین سنۃ فعرفتہا مبطئا مجتہدا فی معرفتہا بعد توہم یرید انہ لم یعرفہا الا بعد جہد ومشقۃ لبعد العہد بہا واندراس اعلامہا ۱۲

(۳) (الاثافی) جمع اثفیۃ وہی حجر یوضع علیہ وان کان من الحدید فیسمی منصبا مناصب (السفع) مثل السود جمع الاسفع بمعنی الاسود والسفاع السواد (المعرس) موضع التعریس ہو النزول فی آخر اللیل ثم استعیر للمکان الذی ینصب فیہ القدر (المرجل) القدر (النؤی) حفیرۃ حول الخباء تمنع السیول التی تنصب من البیت عند المطر والجمع الاناء (الجذم) الاصل (التثلم) التہدم ۱۲

(۴) (الربع) الدار کانت العرب تقول فی تحیتہا (انعم صباحا) ای طاب عیشک فی

عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ	۱	وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ
وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ (ابار السعدية ۱۲) يَعْلُونَ مَتْنَهُ	۲	عَلَيْهِنَّ دَلُّ (اطرافها ۱۲) النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ
بَكَرْنَ بُكُورًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	۳	فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ
وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيفِ وَمَنْظَرٌ	۴	أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ
كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ	۵	نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

(۱) ترجمہ (اُن زنانِ ہودج نشین نے ہودجوں کے) اوپراو نچی عمدہ کپڑے اور (اُن پر زیبائش کے لئے) ایک ایسا باریک پردہ ڈالدیا ہے جس کے اطراف خون کے مثل سُرخ ہیں یا جن کے کناروں کا رنگ دَمُ الاخوین کے مانند ہے)۔

(۲) ترجمہ مقام سوبان میں چڑھتے ہوئے جبکہ اُن پر ناز پروردہ (معشوق) کی سی ادائیں تھیں (گویا) وہ ہودج نشین عورتیں سواریوں کے پٹھوں پر سوار (معلوم ہوتی) تھیں مطلب چڑھائی پر اونٹ کا کجاوہ اسکے سُرینوں کی طرف جُھک جاتا ہے۔ اسکو لفظ ورّکن سے تعبیر کیا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ صبح سویرے اُٹھیں اور تڑکے سے چل دیں پس وہ وادیِ رس کیلئے (قصد کُناں اسطرح تھیں) جیسے کہ ہاتھ مُنہ کیلئے مطلب صبح سویرے اُٹھکر سیدھی وادیٔ رس میں اسطرح پہنچیں جیسے کھانا کھاتے وقت بدون کسی غلطی اور تکلف کے ہاتھ سیدھا مُنہ میں پہنچتا ہے۔

(۴) ترجمہ ان میں لطیف الطبع انسان کیلئے خوش طبعی کی جگہ ہے اور تاڑنے والے نظر باز کی آنکھ کیلئے بہترین منظر ہے۔ مطلب یعنی وہ عورتیں نہایت حسین ہیں۔

(۵) ترجمہ جس مقام پر وہ جاکر اُتریں اُن کے ٹکڑے اُس مکوہ کی طرح (معلوم ہوتے) تھے جو (درخت سے) نہ توڑی گئی ہو۔ مطلب یعنی اس رنگی ہوئی اون کے ٹکڑوں کو جو ہودجوں کی زیب و زینت کیلئے آویزاں کئے گئے تھے اور جو راستہ میں گرگئے ہیں مکوہ سے تشبیہ دی گئی ہے اور لم یحطم کی قید اسوجہ سے لگائی ہے کہ درخت سے ٹوٹنے کے بعد مکوہ میں آب و تاب باقی نہیں رہتی۔

المصبوغ والجمع عهون (الفنا) عنب الثعلب وهو شجر حبّه اكثره احمر شديد الحمرة واقله اسود شديد السواد يتخذ منه القلائد (لم يحطم) من التحطيم هو التكسير وجملة لم يحطم فى موضع الحال من حبّ الفنا ۱۲

(۱) (انماط) جمع نمط هو ما يبسط من صنوف الثياب (العتاق) الكرام جمع عتيق (الكلة) الستر الرقيق والجمع الكلل (الوراد) جمع ورد هو الاحمر الذى يضرب لونه الى الحمرة (حواشيها) اطرافها (المشاكهة) المشابهة ويروى فى المصرع الاخير وراد الحواشى لونها لون عندم والعندم دم الاخوين ۱۲

(۲) (ورّكن) من التوريك هو ركوب اوراك الدابة اى اكفالها (السوبان) اسم لارض مرتفعة (الدلّ) الغنج يقال دلّ (س) دلًّا ودلالًا اذا تغنج (النعمة) طيب العيش ومنه (الناعم) (المتنعم) المتكلف فى النعمة وجملة يعلون متنه فى موضع الحال من ضمير ورّكن ۱۲

(۳) (بكرن) اى سرن بكرة من (ن) يقال بكر وابتكر وبكّر وابكر اى سار بكرة (استحرن) اى خرجن سحرًا (السحرة) الاسم للسحر ولا ينصرف سحرة وسحر اذا عنيتهما من يومك الذى انت فيه وان عنيت سحرًا من الاسحار صرفتها (وادى الرس) اسم واد بعينه يقول انهن خرجن بكرة وسرن بسحرة وهن قاصدات لوادى الرس كاليد القاصدة للفم اى انهن لا يخطئن الرس كاليد لا تخطئ الفم ۱۲

(۴) (الملهى) اللهو او موضعه من لها (ن) (اللطيف) المتأنق الحسن المنظر (الانيق) المعجب هو فعيل بمعنى المفعل كالحكيم بمعنى المحكم ومنه الايناق بمعنى الاعجاب (المتوسم) هو متتبع محاسن الشئ كما فى قوله تعالى وفيه آيات للمتوسمين ۱۲

(۵) (الفتات) اسم لما انفت من الشئ اى تقطع وتفرق واصله من الفت هو التقطيع والتفريق والفعل فتّ (ن) بمعنى قطّع وفرّق (العهن) الصوف

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ	۱	وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ
ظَهَرْنَ مِنَ السُّوبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهُ	۲	عَلَى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيبٍ وَمُفْأَمِ
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِينٍ وَحَزْنَهُ	۳	وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُحِلٍّ وَمُحْرِمِ
فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِي طَافَ حَوْلَهُ	۴	رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَجُرْهُمِ
يَمِينًا لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا	۵	عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ سَحِيلٍ وَمُبْرَمِ
سَعَى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا	۶	تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيرَةِ بِالدَّمِ

(۱) ترجمہ جب وہ عورتیں اُس پانی پر اُتریں جس کی گہرائیاں نیلگوں (معلوم ہوتی) تھیں۔ تو انھوں نے خیمہ نصب کرنے والے شہری کی طرح لاٹھیاں رکھدیں مطلب لاٹھیوں کا رکھدینا اقامت سے کنایہ ہے یعنی وہ اس کثیر پانی پر مقیم ہوگئیں۔

(۲) ترجمہ وہ عورتیں وادیِ سُوبان سے نکلیں پھر (دوبارہ) اس سُوبان کو ہر نئے وسیع کجاوہ پر (بیٹھکر) قطع کیا مطلب یہ وادی دو مرتبہ اُن کے راستہ میں پڑی اور وہ عورتیں دوبارہ اسمیں سے گذریں۔

(۳) ترجمہ۔ اُن عورتوں نے کوہِ قنان اور اسکی پتھریلی زمین کو داہنی جانب چھوڑا اور قنان میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا خون (دشمنی کی بنا پر ہمارے لئے) حلال ہے اور بہت سے ایسے ہیں جن کا خون (دوستی کی وجہ سے) حرام ہے۔

(۴) ترجمہ پس میں نے اُس گھر کی قسم کھائی جس کے گرد قبیلہ قریش اور جُرہُم کے اُن لوگوں نے طواف کیا جنہوں نے اسکو بنایا (یعنی خانۂ کعبہ کی قسم کھائی)۔

(۵) ترجمہ میں خانۂ کعبہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ہر قوت وضعف کی حالت میں تم (ہی) دونوں دو بہترین سردار پائے گئے (یعنی ہر حال میں تم مستحق مدح وثنا رہو)

(۶) ترجمہ قبیلہ غیظ بن مُرّۃ کے دو کوشش کرنے والے شخصوں نے صلح کرانے کی کوشش کی اس کے بعد کہ باہمی خونریزی کی وجہ سے خاندانی علاقوں اور رابطوں کا شیرازہ پریشان ہو چکا تھا۔ (جنگ عبس وذبیان میں صلح کرانے والے ہرم بن سنان اور حارث بن عوف تھے جیسا کہ آگے بیان کرتا ہے)۔

(۱) (وردن) ای نزلن علی الماء من ورد یرد ورودا الماء خلاف صدر عنہ فہو وارد (الزرق) جمع الازرق ماخوذ من الزرقۃ وہی لون کلون السماء (ماءً ازرق) صاف عن الکدورات واستعمالہ من (س) (الجمام) جمع الجم وہو ما اجتمع من الماء فی البئر وغیرہا (العصی) کالعصی جمع عصا (وضعن العصی) ای القین ووضع العصا کنایۃ عن الاقامۃ لان المسافرین اذا اقاموا وضعوا عصیہم (الحاضر) خلاف البادی کائن فی الحضارۃ وہی خلاف البدو (المتخیم) المتخذ الخیمۃ للاقامۃ ۱۲

(۲) (السوبان) اسم لارض مرتفعۃ (جزعنہ) ای قطعنہ من الجزع وہو القطع استعمالہ من (ف) الجوہری تقطعہ (القینی) منسوب الی القین وہو عند العرب کل صانع کالحداد والجزار واصل القین الاصلاح والفعل منہ قان یقین (ض) وضع المصدر موضع اسم الفاعل وجعل کل صانع قینا لانہ یصلح وقولہ علی کل قینی ای رحل قینی حذف الموصوف واقام الصفۃ مقامہ ویروی علی کل حیری منسوب الی الحیرۃ وہی بلدۃ (القشیب) الجدید (المفأم) الموسع

(۳) (القنان) اسم جبل لبنی اسد (الحزن) الارض الغلیظۃ (المحل) من لا عہد لہ ولا ذمۃ (المحرم) من لہ حرمۃ العہد والذمۃ یقول ترکت الظعائن ہذا الجبل وما غلظ من الارض التی تلی الجبل عن ایمانہن واکثر ما استقر بہذا الجبل من اعدائنا الذین یحل لنا قتلہم ومن اولیائنا الذین یحرم علینا قتلہم ۱۲

(۴) (الجرہم) قبیلۃ قدیمۃ تزوج فیہا اسمٰعیل علیہ السلام فغلبوا علی الکعبۃ والحرم بعد وفاتہ علیہ السلام وضعف امر اولادہ ثم استولی علیہ بعد جرہم خزاعۃ الی ان عادت الی قریش وہو (قریش) اسم لولد النضر بن کنانۃ واراد بالبیت الکعبۃ زادہا اللہ شرفا ۱۲ (۵) (یمینا) منصوب علی المصدریۃ من اقسمت (السیدان) ہما ہرم بن سنان والحارث بن عوف (السحیل) من الحبل الذی یفتل فتلا واحدا کما یفتل الخیاط خیطہ (المبرم) الذی جمع بین مفتولین فتفتلا حبلا واحدا ثم السحیل ہہنا کنایۃ عن الرخاء والمبرم عن الشدۃ یقول اقسمت قسما نعم السیدان وجدتما فی کل حال یعنی وجدتما کاملین مستوفیین للشرف فی الرخاء والشدۃ ۱۲

(۶) (غیظ بن مرۃ) حی من ذبیان وہو غیظ بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان (تبزل) ای تشقق وقولہ (ساعیا) اراد ساعیان فحذف النون للاضافۃ ویعنی بالساعیین ہرم بن سنان وحارث بن عوف وقولہ بالدم ای بسفک الدم حذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَذُبْيَانَ بَعْدَمَا تلافیتما ۱۲	۱	تَفَانَوْا وَدَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ ای بعضہم بعضا ۱۲
وَقَدْ قُلْتُمَا إِنْ نُدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا	۲	بِمَالٍ وَمَعْرُوفٍ مِنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ
فَأَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلَى خَيْرِ مَوْطِنٍ ای من السلم ۱۲	۳	بَعِيدَيْنِ فِيهَا مِنْ عُقُوقٍ وَمَأْثَمِ
عَظِيمَيْنِ فِي عُلْيَا مَعَدٍّ هُدِيتُمَا نصب علی الحال ۱۲ ای فی الرتبۃ العلیا ۱۲	۴	وَمَنْ يَسْتَبِحْ كَنْزًا مِنَ الْمَجْدِ يَعْظُمِ ای یستاصل ۱۲
تُعَفَّى الْكُلُومُ بِالْمِئِينَ فَأَصْبَحَتْ الجروح ۱۲ ای من الابل ۱۲	۵	يُنَجِّمُهَا مَنْ لَيْسَ فِيهَا بِمُجْرِمِ ای فی الحروب ۱۲ ذنب ۱۲
يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً یودیہا نجما نجما ۱۲	۶	وَلَمْ يُهَرِيقُوا بَيْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ لم یسفکوا ۱۲ مقدار ۱۲

(۱) ترجمہ تم دونوں نے عبس وذبیان کی حالت درست کی اسکے بعدکہ وہ آپس میں کٹ مرے تھے اورمنشم (نامی عورت) کا (منحوس) عطر آپس میں لگا لیا تھا (یعنی آخری دم تک لڑنے کیلئے آمادہ تھے مگرمذکورالصدر دونوں سرداروں نے بیچ میں پڑکر صلح کرادی)۔

(۲) ترجمہ اور بیشک تم نے اچھی بات کہی کہ اگر ہم کامل صلح بذریعہ صرف مال اور کلام مستحسن پالینگے توآپس کی خونریزی سے مامون ہوجائینگے۔

(۳) ترجمہ۔ تو (واقعی) تم صلح کے بہتر مقام پر پہنچ گئے اور صلح کے بارے میں نافرمانی اور گناہ سے بچے رہے (یعنی صلۂ رحم کا خیال کرتے ہوئے اپنا کثیر مال خرچ کرکے دونوں قبیلوں میں صلح کرادی)۔

(۴) ترجمہ (صلح کرانے میں تم کامیاب ہوئے) درآنحالیکہ تم دونوں معدؔ کے بلند رتبہ میں بڑی شخصیتوں کے مالک تھے۔ خدا تمہیں ہدایت (پر استقامت) دے اور جو شخص (آباؤ اجداد کی) بزرگی کے خزانہ کو مباح پالیگا وہ (ضرور) بلند قدر ہوجائیگا **مطلب** تم دونوں معد بن عدنان میں عظیم المرتبہ انسان ہو اسلئے کہ تمہارے آباؤ اجداد کی بزرگی کے خزانہ تمہیں مل گئے۔

(۵) ترجمہ (چونکہ دلوں کے) زخم اونٹوں کے سینکڑوں کے ذریعہ مٹائے جاتے ہیں تو (اب) وہ شخص اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہا ہے جو (جنگ کے بارے میں) بے قصور ہے **مطلب** یعنی تم نے آپس کا اختلاف دیت کے ذریعہ مٹایا اور بدون کسی جرم کے اسکی ادائیگی کا بار تم نے اپنے ذمہ لے لیا۔ دیت قسط وار ادا کیجاتی ہے۔

(۶) ترجمہ ایک قوم دوسری قوم کو تاوان میں اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہی ہے حالانکہ انھوں نے ایک سینگی بھر خون کبھی آپس میں نہیں بہایا۔

(۱) (تدارکتما) من التدارک ہو التلافی ای تدارکتما امرہما (تفانوا) ای تشارکوا فی الفناء (منشم) اسم امرأۃ عطارۃ کانت بمکۃ اشتری منہا قوم شیئا من العطر وتحالفوا علی ان یقاتلوا عدوہم وجعلوا آیۃ الحلف غمس الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا حتی قتلوا عن آخرہم فتطیرت العرب بعطرہا وسیر المثل بہ یقال اشأم من عطر منشم ۱۲

(۲) (السلم) والسلم الصلح یؤنث ویذکر یقول قد قلتم ان ادرکنا الصلح واسعا ای ان اتفق لنا اتمام الصلح بین القبیلتین ببذل المال واسداء معروف من الخیر سلمنا من تفانی العشائر ۱۲

(۳) قولہ علی خیر موطن فی موضع خبر اصبح وقولہ بعیدین الخ حال من اسم اصبح او خبر ثان والہاء فی منہا وفیہا للسلم (العقوق) العصیان وقطیعۃ الرحم ومنہ قولہ علیہ السلام لا یدخل الجنۃ عاق لابویہ (المأثم) الاثم یقال اثم الرجل من (س) اذا اقدم علی الاثم واثمہ یأثمہ من (ض) اثما اذا جازاہ وآثمہ ایثاما اذا صیرہ ذا اثم وتأثم الرجل ای لا ثم مثل تحنث وتحوب اذا تجنب الحنث والحوب ۱۲

(۴) (العلیا) تانیث الاعلی وجمعہا العلیات (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (ہدیتما) دعاء لہما (یستبح) من الاستباحۃ ہی اخذ الشیء مباحا وجعل الشیء مباحا (الکنز) المال المدفون فی الارض وکل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع الکنوز (یعظم) من الاعظام بمعنی التعظیم ۱۲

(۵) (تعفی) من التعفیۃ ہی التحیۃ من قولہم عفا یعفو ان الشیء انمحی واندرس (الکلوم) جمع کلم وہو الجرح واستعمالہ کلم (ن وض) کلما جرحہ یقال ہذا ما یکلم العرض والدین (ینجمہا) من التنجیم ہو اداء الدین بالاقساط والنجم الوقت الذی یحل فیہ اداء الدین لانہم کانوا یعرفون اوقات السنۃ بالانواء (المجرم) المذنب ۱۲

(۶) (غرامۃ) ہی ما یلزم اداؤہ من الدیۃ وغیرہا (لم یہریقوا) ای لم یسفکوا وقد مضی تحقیقہ (الملأ) ما یأخذہ الاناء اذا امتلأ (المحجم) آلۃ الحجام وہو ما یمتص بہ الدم والجمع محاجم ۱۲

فَاَصْبَحَ یُحْدٰی فِیْہِمْ مِنْ تِلَادِکُمْ	۱	مَغَانِمُ شَتّٰی مِنْ اِفَالٍ مُزَنَّمِ
اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّیْ رِسَالَۃً	۲	وَذُبْیَانَ ھَلْ اَقْسَمْتُمُ کُلَّ مُقْسَمِ
فَلَا تَکْتُمُنَّ اللّٰہَ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ	۳	لِیَخْفٰی وَمَھْمَا یُکْتَمِ اللّٰہُ یَعْلَمِ
یُؤَخَّرْ فَیُوْضَعْ فِیْ کِتَابٍ فَیُدَّخَرْ	۴	لِیَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ یُعَجَّلْ فَیُنْقَمِ
وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا	۵	وَمَا ھُوَ عَنْہَا بِالْحَدِیْثِ الْمُرَجَّمِ

(۱) ترجمہ تو اب کنکٹے اونٹ کے بچوں کی متفرق غنیمتیں تمہارے موروثی مال ہی سے اُن (اولیاء مقتولین) کیطرف ہکائی جارہی ہیں۔ مطلب تمہارے عمدہ قسم کے اونٹوں میں سے متفرق دیتیں ورثاء مقتولین کو دیجارہی ہیں۔

(۲) ترجمہ سن (اے مخاطب) میرا یہ پیغام معاہدوں (بنی اسد و غطفان) اور ذبیان کو پہنچا دے کہ تم نے مکمل قسم کھائی ہے (لہذا اس پر قائم رہو)۔

(۳) ترجمہ پس خدا سے ہرگز اپنے دلوں کی بات اسلئے نہ چھپاؤ کہ وہ چھپے رہیگی (کیونکہ) جب بھی اللہ سے کوئی بات چھپائی جاتی ہے وہ اسکو جان لیتا ہے۔ مطلب خدا دلوں کا بھید جانتا ہے اس سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا لہذا نقض عہد اور غدر کا ارادہ دلمیں بھی نہ رکھو۔

(۴) ترجمہ (غدر کی سزا) مؤخر کیجاویگی اور نامۂ اعمال میں رکھدی (لکھدی) جاویگی پھر قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ کرلیجاویگی یا جلدی کیجاویگی تو (فوراً دنیا میں) سزا دیجائیگی۔ مطلب غرض برائی کا بدلہ ضرور ملے گا، کسی طرح چھٹکارا نہیں۔ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عہدِ جاہلیت کا شاعر جزاء و سزا اور قیامت کا قائل تھا۔

(۵) ترجمہ لڑائی وہی شئے ہے جسکو تم جان چکے اور (جس کا مزہ) چکھ چکے ہو۔ یہ بات لڑائی کے بارے میں (جو میں کہہ رہا ہوں) اٹکل پچو نہیں ہے۔ مطلب اگر پھر نقض عہد ہوا اور لڑائی کی نوبت آگئی تو پھر سابق تکالیف میں مبتلا ہو جاؤگے اسلئے عہد شکنی سے باز رہو۔

۴ (ض وس) نقماً من فلان عاقبہ. یریدان لا مناص من الذنب عاجلاً او آجلاً ۱۲

(۵) (ما علمتم) ای اللذی علمتموہ فحذف العائد (ذقتم) من الذوق (ہو التجربۃ) (الحدیث المرجم) الذی یرجم فیہ بالظنون ای یحکم فیہ بظنونہا ولا یوقف علی حقیقۃ الحال یقول لیست الحرب الا ما علمتموہ وجربتموہ وما الخبر الذی اقول عن الحرب بحدیث مرجم بل ہو ما شاہدتموہ وجربتموہ فایاکم والعود فیہا ۱۲

(۱) (یحدی) من حدا (ن) حدواً وحداءً وحُداءً رفع صوتہ بالحداء الابل وبالابل ساقہا وغنّی لہا فہو حادٍ والجمع حُداۃ (التلاد) والتلید المال القدیم الموروث (المغانم) جمع المغنم وہو الغنیمۃ (شتّی) جمع شتیت ہو المتفرق (الافال) جمع افیل وہو الصغیر السن من الابل (المزنم) من التزنمۃ وہی شئی یقطع من اذن البعیر فیترک معلقاً یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر زنم وزنیم وروی ابو عبیدۃ من افالِ مزنمٍ بالاضافۃ فعلٰی ہذا المزنم اسم فحل معروف ۱۲

(۲) (الاحلاف) والحلفاء الجیران جمع حلیف کنجیب وانجاب وشریف واشراف واراد بالاحلاف اسداً وغطفان (اقسمتم) ای حلفتم والقسم الحلف والجمع اقسام وکذلک القسمۃ (ہل اقسمتم) ای قد اقسمتم کما فی قولہ تعالٰی ہل اتی علی الانسان ای قد اتی علی الانسان (المقسم) بضم المیم القسم ۱۲

(۳) (لا تکتمن) من کتم (ن) کتماً وکتماناً الشئی اخفاہ (النفوس) جمع نفْس باسکون بمعنی الروح والدم واما النفَس محرکۃ فالمعنی نسیم الہواء وریح یدخل ویخرج من فم الحی ذی الرئۃ والجمع انفاس وفی بعض النسخ مقام فی نفوسکم ما فی صدورکم فالصدور جمع صدر ہو ما فوق البطن وقولہ یکتم اللہ ای یکتم من اللہ یرید ان اللہ علیم بالسرائر ولا یخفٰی علیہ شئی فلا تضمروا شیئاً من الغدر ونقض العہد فی نفوسکم ۱۲

(۴) (یؤخر) مجزوم علی البدلیۃ من قولہ تعلم (کتاب) جمعہ کُتُب وکتْب (یدخر) من الادخار ہو والاذخار بمعنی الذخر واستعمالہ فی المجرد ذخر (ف) الشئی خباہ لوقت الحاجۃ (یوم الحساب) ای یوم القیامۃ (ینقم) من نقم ۴

مَتٰی تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِیْمَةً	۱	وَتَضْرٰی اِذَا ضَرَّیْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ
فَتَعْرُکُکُمْ عَرْکَ الرَّحٰی بِثِفَالِهَا	۲	وَتَلْقَحْ کِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ
فَتُنْتِجْ لَکُمْ غِلْمَانَ اَشْأَمَ کُلُّهُمْ	۳	کَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ
فَتُغْلِلْ لَکُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا	۴	قُرًی بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِیْزٍ وَّدِرْهَمِ
لَعَمْرِیْ لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمِ	۵	بِمَا لَا یُوَاتِیْهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

(۱) ترجمہ جب بھی تم اُس لڑائی کو برانگیختہ کروگے تو اس حال میں برانگیختہ کروگے کہ وہ مذموم (انجام والی) ہوگی اور جب تم اُس لڑائی کو حرص دلاؤگے تو اسکی حرص شدید ہوگی پھر وہ شعلہ زن ہو جائیگی مطلب غرض لڑائی ہر حال میں بُری ہے اسکو نہ بھڑکانا چاہیٔے اور صلح و آشتی سے زندگی بسر کرنی چاہیٔے۔

(۲) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اس طرح پیس ڈالے گی جس طرح چکی اپنے فرش چرمیں پر رہکر (دانہ کو پیس ڈالتی ہے) اور (جنگ) ہر سال حاملہ ہوگی پھر بچے دیگی تو جوڑواں جنے گی مطلب لڑائی کے مضرات بکثرت ہونگے اور تم سب لڑائی کی چکی میں دانے کی طرح دلے جاؤگے میدان جنگ کے ہنگامۂ ہلاکت آفریں کو چکی پیسنے سے تشبیہ دی اور اسکے نقصانات کی کثرت کو ایسی ماں کی اولاد سے تشبیہ دی ہے جو ہر سال حاملہ ہوتی ہو اور دو بچے جنتی ہو۔

(۳) ترجمہ پھر اُس لڑائی سے تمہارے لئے ایسے بچے جنے جائیں گے جو سب عاد کے احمر کی طرح منحوس ہونگے پھر انھیں دودھ پلائے گی پھر دودھ چھڑائے گی مطلب لڑائی سے اس قدر نتائج بد بکثرت پیدا ہونگے جن کی نحوست قدار کی طرح ہوگی کہ اس نے حضرت صالح کی ناقہ کے کونچے کاٹ دیٔے جس کی وجہ سے ساری قوم ہلاک ہوئی۔ ارضاع اور افطام سے نتائج حرب کا ہولناک اور کامل ہونا مراد ہے۔

(۴) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اسقدر پیداوار دیگی کہ عراق کے دیہات (باوجود سرسبزی اور شادابی کے) قفیز اور درہم کی پیداوار اپنے مالکوں کو نہیں دیتے۔

(۵) ترجمہ میری زندگانی کی قسم وہ قبیلہ نہایت بھلا ہے جس پر حصین ابن ضمضم نے ایسے گناہ کا بار ڈالا جس میں وہ اُن کے ہمراہ نہ تھا مطلب حصین ابن ضمضم نے اُن کی رائے کے خلاف عبسی کو مار ڈالا جس کا تاوان اس قبیلہ نے برداشت کیا۔

۴ ہذہ الحرب تزید علی المنافع المتولدة من ہذہ القرٰی ۱۲

(۵) (جرّ علیہم) جریرة ای جنیٰ علیہم جنایة (یواتیہم) من المواتاة ہی الموافقة وہذا اشارة ای ما فصلنا و فی اول الباب من ان وردبن حابس قتل ہرم بن ضمضم قبل ہذا الصلح فلما اصطلحت القبیلتان عبس و ذبیان استتر وتواری حصین بن ضمضم لئلا یطالب بالدخول فی الصلح وکان ینتہز الفرصة حتے ظفر برجل من عبس بواز یا خیہ فشد علیہ فقتلہ فرکب عبس فاستقر الدیة بین القبیلتین علی قتل القتیل ۱۲

(۱) (تضری) یقال ضری (س) ضریا وضراوة بالشئی لہج بہ (ضریتموہا) من التضریة ہی الحمل علی الضراوة (تضرم) من ضرمت (س) ضرما واضطرمت وتضرمت النار التہبت ونصب ذمیمة علی الحال من المفعول فی تبعثوہا کانہ یحذرہم سوء عاقبة الحرب ویحثہم علی التمسک بالصلح ۱۲

(۲) (تعرککم) من العرک یقال عرک (ن) عرکا الشئی دلکہ (الرحٰی) مونثة الطاحون ثناہا رحوان ورحیان والجمع ارحاء وارح وُرحی وقولہ عرک الرحٰی صفة لمصدر محذوف ای عرکا مثل عرک الرحٰی (ثفال الرحٰی) خرقة او جلدة تبسط تحتہا لتقع علیہا الطحین والباء فی قولہ بثفالہا بمعنی مع وہو فی موضع الحال (تلقح) یقال لقحت الناقة (س) لقحا قبلت ماء الفحل (الکشاف) ان تلقح الناقة سنتین متوالیتین وان تنتج النجوفی السنة مرتین وقولہ کشافا ایضا صفة لمحذوف ای لقاحا کشافا (تتئم) من اتئمت الناقة اتئاما جئن اذا ولدت (تُتْئِم) من الاتئام ہو ان تلد الانثی توأمین

(۳) (تنتج) علی صیغة المجہول من انتجت الناقة اذا اتت بولد (غلمان) جمع من الغرب للضرورة و ہو جمع غلام بمعنی الطار الشاب ایضا یجمع علی غلمة وغلمة (اشأم) افعل من الشوم ہو ضد الیمن جمعہ شائم (کاحمر عاد) اراد کاحمر ثمود وہو لقب لعاقر ناقة صالح علیہ السلام اسمہ قدار بن سالف و انما قال احمر عاد لاقامة الوزن وقیل ان ثمود یقال لہا عاد الآخرة (ترضع) یقال ارضعوا ای جعلہ یرضع ای یمص ثدی امہ (تفطم) من فطم الرضیع عان لان یفطم من الرضاعة ۱۲

(۴) (تغلل) من اغلت الارض تغل ای اعطت الغلة (القرٰی) جمع قریة علی غیر قیاس القیاس قرای کظبی وظباء یقول فتغل لکم تلک الحرب جینئذ ضروبا من الغلات لا تغلی قرٰی بالعراق لاہلہا من قفیز ودرہم یرید ان المضار المتولدة من

وَكَانَ طَوٰى كَشْحًا عَلٰى مُسْتَكِنَّةٍ	۱	فَلَا هُوَ أَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَقَدَّمِ
وَقَالَ سَأَقْضِيْ حَاجَتِيْ ثُمَّ أَتَّقِيْ	۲	عَدُوِّيْ بِأَلْفٍ مِنْ وَّرَائِيْ مُلْجَمِ
فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوْتًا كَثِيْرَةً	۳	لَدٰى حَيْثُ أَلْقَتْ رَحْلَهَا أُمُّ قَشْعَمِ
لَدٰى أَسَدٍ شَاكِي السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ	۴	لَهٗ لِبَدٌ أَظْفَارُهٗ لَمْ تُقَلَّمِ
جَرِيْءٍ مَتٰى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهٖ	۵	سَرِيْعًا وَإِنْ لَّمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ
رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتّٰى إِذَا تَمَّ أَوْرَدُوْا	۶	غِمَارًا تَفَرّٰى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

(بین سترۃ ۱۲) (اظہرا ۱۲) (حمل ۱۲) (ای التام السلاح ۱۲) (نزلت ۱۲) (ای لم یقلم ۱۲) (ای لم تقصیص ۱۲) (ای وقابا سریعا ۱۲) (الماء الکثیر ۱۲)

(۱) ترجمہ اس (حصین) نے ایک ارادہ پوشیدہ کررکھا تھا تو نہ اس نے اس ارادہ کو (کسی پر) ظاہر کیا اور نہ (قبل از وقت) پیش قدمی کی (بلکہ موقع پاکر عبسی کو مار ڈالا)۔

(۲) ترجمہ اور اس (حصین) نے (دل میں) کہا کہ میں عنقریب (بھائی کا بدلہ لیکر) اپنی حاجت پوری کرلوں گا پھر اپنے دشمن سے ایک ہزار اسپ سوار یا لگام لگائے ہوئے گھوڑوں کے ذریعہ جو میری پشت پر ہیں بچ جاؤں گا۔

(۳) ترجمہ اس (حصین) نے اس جگہ (تنہا) حملہ کیا جہاں کہ موت نے اپنا کجاوہ ڈالدیا اور اس نے بہت سے گھرانوں کو گھبراہٹ میں نہ ڈالا (یعنی اس نے تن تنہا حملہ کیا اور اپنے قبیلے کے دوسرے لوگوں کو شریک نہ کیا یا صرف ایک ہی عبسی پر حملہ کیا اسکے تمام قبیلہ کو پریشان نہ کیا)

(۴) ترجمہ عبسی کے قتل کا واقعہ ایک ایسے شیر (حصین) کے پاس ہوا جو پورا ہتھیار بند ہے پے درپے لڑائیوں میں شریک ہتا ہے اور اس کی گردن پر بال ہیں اور اس کے ناخن نہیں تراشے گئے۔ (وہ ضعیف نہیں ہے)

(۵) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے جب اس پر ظلم کیا جائے فوراً اپنے ظلم کا بدلہ لے لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم کی ابتدا نہ کیجائے تو وہ (خود) ظلم کرتا ہے۔ (یعنی بہرحال وہ جنگ کا خواہاں ہے)

(۶) ترجمہ (صلح کے بعد ان کے جنگ کرنے کی مثال ایسی ہے کہ گویا) انھوں نے اپنے اونٹ پانی پلانے کی دو باریوں کے درمیانی وقت میں چرائے یہانتک کہ جب یہ وقت پورا ہو گیا تو (اونٹوں کو) ایسے گہرے پانی پر لیگئے جو ہتھیاروں اور خون (ریزی) سے کھل گیا تھا۔ مطلب ایک عرصہ تک صلح رہی اور پھر جنگ میں مصروف ہو گئے جس طرح اونٹوں کو چرانے کے بعد پانی پر لیجاتے ہیں۔

(۶) (رعوا) یقال رعت الماشیۃ الکلأ ورعیت الماشیۃ الکلأ ایضا (الظمأ) ما بین الوردین وہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والجمع اظماء (والغمار) جمع غمر ہو الماء الکثیر (تفری) ای تنشق اصلہ تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفا وہو صفۃ غمار او صیغۃ ماض فلا حذف ۱۲

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح ویکاشح المضمر العداوۃ فی کشحہ وقیل بل ہو من قولہم کشح کشحا اذا ادبر وولی وانما سمی العدو بہ لانہ معرض عن المودۃ والوفاق ویقال طوی کشحہ علی کذا ای اضمرہ فی صدرہ (مستکنۃ) من استکن ہو الاستتار وارید مستکنۃ ای خصلۃ مستکنۃ اقام الصفۃ مقام الموصوف (فلا ہو ابداہا) ای لم یظہرہا ۱۲

(۲) (ملجم) من الجم الفرس ای جعلہ ذا لجام فمن قرأ بفتح الجیم اراد بالف فرس ملجم ومن کسرہا اراد بالف فارس ملجم فرسہ یقول قال حصین فی نفسہ ساقضی حاجتی من قتل قاتل اخی او قتل رجل من بنی عبس ثم اجعل بینی وبین عدوی الف فرس ملجم او الف فارس ملجم فرسہ ۱۲

(۳) (شد علیہ) ای حمل (لم یفزع) من الافزاع ہو الاخافۃ (بیوتا) اراد اہل بیوت فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (حیث القت رحلہا) ای موضع القائہا الرحل (ام قشعم) کنیۃ الموت وہو فاعل القت یقول لحمل حصین علی الرجل الذی اراد قتلہ ولم یفزع بیوتا کثیرۃ عند منزل نزلت فیہ المنیۃ لمن قتلہ حصین ۱۲

(۴) (شاکی السلاح) وشائک السلاح وشاک السلاح ای التام السلاح کانہ من الشوکۃ وہی الحدۃ والقوۃ (المقذف) الذی یقذف کثیرا الی الوقائع من التقذیف ہو مبالغۃ القذف (اللبد) جمع لبدۃ وہی الشعر المتراکم بین کتفی الاسد (الاظفار) جمع ظفر (لم تقلم) من التقلیم ہو القطع شدد للکثرۃ ورجل مقلم الاظفار ومقلوم الاظفار ای ضعیف ۱۲

(۵) (جری) نعت للاسد من الجرأۃ ہی الجرأۃ بمعنی الشجاعۃ یقال جرؤ ذلک جراءۃ ای صار شجاعا (لم یبد) مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ حذف الہمزۃ المسہلۃ الفا (یظلم) جواب الشرط ۱۲

شطر ثانی		شطر اول
إِلَى كَلَإٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ (ای لایوافق الجسد ۱۲، غیر منهضم ۱۲)	۱	فَقَضَّوْا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَصْدَرُوا (ای تفتکوا ابلا بینهم ۱۲)
دَمَ ابْنِ نَهِيكٍ أَوْ قَتِيلِ الْمُثَلَّمِ (موضع ۱۲)	۲	لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ (قسم ۱۲)
وَلَا وَهَبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ	۳	وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِي دَمِ نَوْفَلٍ (الرماح ۱۲)
صَحِيحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرِمِ (نعت الجبل ۱۲)	۴	فَكُلًّا أَرَاهُمْ أَصْبَحُوا يَعْقِلُونَهُ (منصوب بأراهم ۱۲)
إِذَا طَرَقَتْ إِحْدَى اللَّيَالِي بِمُعْظَمِ (نزلت ۱۲)	۵	لِحَيٍّ حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ أَمْرُهُمْ (مقیمین ۱۲ یحفظ ۱۲ مفعول ۱۲ فاعل ۱۲)
لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِي عَلَيْهِمْ بِمُسْلَمِ (مخذول ۱۲)	۶	كِرَامٍ فَلَا ذُو الضِّغْنِ يُدْرِكُ تَبْلَهُ (حقده ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ (پانی کے گھاٹ یعنی لڑائی کے میدان میں اُتر کر) انھوں نے آپس میں خوب قتل و قتال کیا۔ پھر اونٹوں کو ایسی گھاس کی طرف لوٹا کر لائے جو جسم کیلئے ناموافق اور غیر منہضم تھی۔

(۲) ترجمہ۔ تیری جان کی قسم اُن کے نیزوں نے نہیک عبسی کے بیٹے کا یا مقام مثلم کے مقتول (شخص) کا خون اُن پر عائد نہیں کیا

(۳) ترجمہ۔ اور نہ اُن کے نیزے نوفل اور وہب اور مخزم کے بیٹے کے خون میں شریک ہوئے۔ مطلب ممدوحین اِن مقتولین کے خون سے بالکل بری ہیں۔ اُن کے قتل میں اُن کا کوئی ہاتھ نہ تھا محض صلح کے خاطر تاوان برداشت کر رہے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ میں اُن سب کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمدہ قوی مال (اونٹوں) کی دیت دے رہے ہیں جو (قوت کی وجہ سے) پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جانے والے ہیں۔

(۵) ترجمہ (یہ عمدہ اونٹ) ایسے قبیلہ کے (مملوک) ہیں جو مقیم ہیں (افلاس کی وجہ سے سفروں میں مارے مارے نہیں پھرتے) جب کوئی شب مصیبتِ عظیم لا ڈالے تو اُن کا حکم (یا تدبیر) لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ۔ ایسے شریف ہیں کہ کینہ ور اُن سے اپنا کینہ نہیں نکال سکتا اور نہ اُن کے سہارے پر زیادتی کرنے والا شخص دشمنوں کے حوالہ کیا جاتا ہے (بلکہ یہ لوگ اُس کی حمایت کرتے ہیں اور اُس کی جانب سے تاوان ادا کر دیتے ہیں۔

(۱) (قضّوا بینهم منایا) ای انفذوا (اصدروا) ای رجعوا اضدادا وردوا (المستوبل) الذی لا یمرأ ای مالا یوافق البدن وکذلک المتوخم یقول قتل کل واحدة من القبیلتین رجالا من الاخری ثم اصدروا ابلهم الی عشب وبیل وخیم یعنی اقلعوا عن القتال ثم اشتغلوا بالاستعداد له ثانیا جعل عزمهم علی الحرب ثانیة والاستعداد لها بمنزلة الکلأ الوبیل الوخیم ثم اضرب عن هذا الکلام وعاد الی مدح السیدین فی الاشعار الآتیة ۱۲

(۲) یقول اقسم بحیاتک ان رماحهم ما جنت علیهم بسفک دماء هؤلاء المسمّین ای لم یصبق رماحهم احد منهم وانما تبرعوا بالدیات طلبا للصلح بینهم ۱۲

(۳) (شارکت) ثانیة للرماح (نوفل وهب ابن المخزم) کلها اسماء المقتولین یعنی رماحهم لم تقع لها شرکة فی قتل هؤلاء المذکورین ۱۲

(۴) (یعقلونه) ای یؤدّون عقله وهی الدیة سمیت الدیة عقلا لانها تعقل الدم عن السفک وتحبسه وقیل بل سمیت عقلا لان القاتل یأتی بالابل الی فناء القتیل فیعقلها هناک بعقلها فنقل علی هذا القول الی المعقول ثم سمیت الدیة عقلا وان کانت دنانیر ودراهم والاصل ما ذکرنا (طالعات) یقال طلعت الثنیة واطلعتها علوتها (المخرم) منقطع انف الجبل والطریق فیه والجمع المخارم ۱۲

(۵) (حلال) جمع حال بمعنی النازل کصاحب وصحاب (یعصم) من العصمة وهی الحفظ (طرقت) من الطروق یقال طرق (ن) طروقا القوم اتاهم لیلا ومنه الطارق للنازل لیلا والنجم الثاقب والسارق قوله (بمعظم) یجوز کونها بمعنی مع وکونها للتعدیة یقال اعظم الامر ای صار الی حال العظم ۱۲

(۶) (الضغن) او الضغینة واحد وهو ما استکن فی القلب من العداوة والجمع اضغان وضغائن (التبل) الحقد والجمع التبول (الجانی) صاحب الجنایة (مسلم) المخذول من الاسلام هو الخذلان ویروی ولا الجارم الجانی علیهم بمسلم ۱۲

سَئِمْتُ تَكَالِيفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَّعِشْ	۱	ثَمَانِيْنَ حَوْلًا لَا اَبَالَكَ يَسْأَمِ
وَاَعْلَمُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهٗ	۲	وَلٰكِنَّنِيْ عَنْ عِلْمِ مَا فِيْ غَدٍ عَمِ
رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ	۳	تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ
وَمَنْ لَّا يُصَانِعْ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ	۴	يُضَرَّسْ بِاَنْيَابٍ وَّيُوْطَاْ بِمَنْسِمِ
وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ	۵	يَفِرْهُ وَمَنْ لَّا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ
وَمَنْ يَّكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ	۶	عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

(۱) ترجمہ زندگی کے شدائد سے میں اُکتا گیا اور جو (شخص) اسّی سال تک زندہ رہے گا "تیرا باپ نہ ہو" (وہ ضرور) ملول ہو جائے گا (طولِ عمر رنج و تکلیف کا سبب ہوتی ہے) دونوں سرداروں کی تعریف سے فارغ ہو کر قدیم شعراء کے طرز کے موافق تجربوں اور نصیحت آمیز باتوں کا ذکر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں آج اور کل گذشتہ کی بات جانتا ہوں لیکن کل آئندہ کی بات سے غافل ہوں۔

(۳) ترجمہ میں نے موتوں کو دیکھا کہ وہ اندھی اونٹنی کی طرح اندھا دھند چلتی ہیں جس کو پہنچ جاتی ہیں اس کو مار ڈالتی ہیں اور جس سے چوک جاتی ہیں اس کی عمر طویل ہو جاتی ہے پس وہ بوڑھا ضعیف ہو جاتا ہے۔ مطلب غرض زمانہ کا کوئی کام بھی راحت اور مسرت لئے ہوئے نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ جو بہت سی باتوں میں بناوٹ نہیں کریگا وہ کچلیوں سے چبایا اور پیروں سے روندا جائے گا۔ مطلب دُنیا میں محض سادگی سے زندگی بسر کرنا دشوار ہے۔ دُنیا میں رہ کر کچھ دُنیاداری سے بھی کام لینا پڑتا ہے۔

(۵) ترجمہ جو احسان کو اپنی آبرو کے لئے آڑ بنائے گا تو وہ آبرو کو بڑھا لیگا (اسکی آبرو بنی رہیگی) اور جو دوسروں کو گالی دینے سے نہ بچے گا تو اسکو بھی گالی دیجائیگی۔

(۶) ترجمہ جس شخص کے پاس ضرورت سے زیادہ مال ہو اور وہ اپنی قوم پر اپنے زائد مال میں بخل کرے تو اُس سے بے پروائی برتی جلئے گی اور اسکی مذمت کیجائیگی۔ مطلب صاحبِ فضل و مال کو چاہیئے کہ وہ ضرورت کے وقت قوم کے کام آئے۔ جب ہی اس کا اقتدار باقی رہ سکتا ہے ورنہ لوگ اس کی مذمت کرلے اور اس سے مُنہ موڑنے لگینگے۔

(۶) (یذمم) اظہر التضعیف علی لغۃ اہل الحجاز لانہم اظہار التضعیف فی محل الجزم والبناء علی الوقف یقول من کان ذا فضل و مال فیبخل بہ استغنی عنہ وذم ۱۲

(۱) (سئمت) یقال سئم (س) سأمۃ وسآمۃ الشئ ومنہ ملّہ فہو سؤوم (تکالیف) المشاق والشدائد (الحول) السنۃ لانہا تنتنی (لا اباک) دعاء علیہم وفی الصحاح ہو مدح معنی انک شجاع ماجد مستغن عن الاب قلت واراد بہ ہہنا التنبیہ والاعلام ۱۲

(۲) (قبلہ) حشو زائد (عم) کان فی الاصل عمی بکسر المیم وہو صفۃ مشبہۃ من عمی عنہ اذا غاب عنہ یقول یحیط علمی بالحضر والماضی ولکننی عن علم ما ہو آت فی غد جاہل ۱۲

(۳) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (الخبط) الضرب بالید ومنہ (خبط عشواء) للناقۃ التی لا تبصر اما جا لیلا فہی تخبط بیدیہا کل شئ حتی ربما وطئت سبعا او حیۃ والفعل خبط (ض) خبطا وخبط عشواء مصدر وقع موقع المفعول الثانی لرأیت تقدیرہ تخبط خبطا مثل خبط عشواء (من تخطئی) ای من تخطئہ بحذف المفعول وحذفہ شائع (یعمر) من التعمیر ہو تطویل العمر (یہرم) من ہرم (س) ضعف وبلغ اقصی العمر فہو ہرم قال تعالیٰ من نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۱۲

(۴) (لا یصانع) من المصانعۃ ہی الرفق والمداراۃ (یضرس) من التضریس مبالغۃ الضرس ہو العض الشدید بالاضراس وہی الاسنان (انیاب) جمع ناب یجمع علی النیوب ایضا (المنسم) للبعیر بمنزلۃ السنبک للفرس والجمع مناسم ۱۲

(۵) (المعروف) الصنیع والاحسان یقال ارض معروفۃ ای طیبۃ العرف (العرض) ما یحمد من الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان جمعہ اعراض (یفرہ) من وفر (ض) وفرۃ المال کثرہ واتمہ ووفر عرض فلان اذا اصانہ ولم یشتمہ (یشتم) من الشتم یقال شتمہ (ن ض) اذا سبہ ۱۲

وَمَنْ يُوفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُهْدَ قَلْبُهُ	۱	إِلَى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ
وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ	۲	وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ	۳	يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ
وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهُ	۴	يُطِيعُ الْعَوَالِيَ رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ
وَمَنْ لَا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ	۵	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ
وَمَنْ يَغْتَرِبْ يَحْسَبْ عَدُوًّا صَدِيقَهُ	۶	وَمَنْ لَا يُكَرِّمْ نَفْسَهُ لَا يُكَرَّمِ

(۱) ترجمہ اور جو شخص وعدہ پورا کرتا ہے اس کی مذمت نہیں کیجاتی۔ اور جس کے دل کو مقام احسان کی ہدایت کردیجائے وہ لچر پوچ باتیں نہیں کرتا (بلکہ صاف اور واضح باتیں کرتا ہے اور لوگ ان کو دھیان سے سنتے ہیں)۔

(۲) ترجمہ اور جو شخص موتوں کے اسباب سے ڈرا موتیں اسکو ضرور پکڑ لیں گی اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعہ آسمان کے اطراف پر چڑھ جائے مطلب اردو میں بھی مثل ہے جو ڈرا سو مرا۔

(۳) ترجمہ جو نااہل (کمینوں) پر احسان کریگا تو اسکی تعریف مذمت بنجائیگی اور (آخرکار) وہ پشیمان ہوگا مطلب اسی مضمون کو سعدی شیرازی نے یوں ادا کیا ہے ؎

نکوئی با بداں کردن چناں است — کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

(۴) ترجمہ۔ جو شخص نیزوں کے اطراف کی نافرمانی کریگا (اور صلح پر راضی نہوگا) تو اسے ان دراز نیزوں کی اطاعت کرنی ہوگی جسپر لمبی لمبی بھالیں چڑھائی گئی ہونگی۔ مطلب یعنی جو شخص صلح کے لئے تیار نہ ہوگا اس کو لڑائی ذلیل وخوار بنادے گی۔

(۵) ترجمہ جو شخص اپنے حوض سے اپنے ہتھیاروں کے ذریعہ (اپنے دشمنوں کو) دفع نہ کریگا تو (اس کا) حوض ڈھادیا جائیگا اور جو لوگوں پر دباؤ نہ ڈالیگا تو اسپر ظلم کیا جائیگا مطلب انسان کو رعب داب سے رہنا چاہیئے ورنہ لوگ ٹھول کرنی جائیں گے۔

(۶) ترجمہ مصرعہ اول (۱) جو شخص سفر کرتا ہے دشمن کو دوست سمجھ بیٹھتا ہے (مسافرانہ زندگی میں دوست دشمن کی شناخت مشکل ہوتی ہے تجربہ کے بعد لوگوں کا حال کھلتا ہے (۲) جو سفر کریگا وہ دوست کو بھی دشمن خیال کریگا (حالت سفر میں دوست پر بھی) اعتماد نہ کرنا چاہیے اور اپنا سرمایہ اپنے پاس رکھنا چاہیے (۳) جو سفر کریگا اسکو دشمن کیساتھ دکھاوٹی دوستی کا برتاؤ کرنا پڑیگا (سفر میں انسان مجبور محض ہوتا ہے دشمن سے بھی دوستانہ برتاؤ کرنا پڑتا ہے) ترجمہ مصرعہ ثانی جو شخص خود اپنے نفس کا اعزاز نہ کریگا اسکی عزت نہیں کیجائیگی انسان کو خودداری سے رہنا چاہیئے جبھی دوسروں کی نظروں میں اسکی وقعت ہوسکتی ہے ؎

ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق — باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

(۱) (یوف) من الایفاء یقال اوفیت بالعہد ووفیت بالعہد ای بروفاء وہما لغتان جیدتان (مطمئن البر) خالصہ (المطمئن) فی الاصل المکان المنخفض واستعیر للبر لان الشئی اذا وصل الی مکان المطمئن واستقر (لا یتجمجم) ای لا یتردد من التجمجم ومعناہ فی الاصل التکلم بکلام لا یفہم معناہ ۱۲

(۲) (ہاب) ای خاف من الہیبۃ (اسباب) جمع سبب ہو ما یتوسل بہ الی الشئی (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (ینلنہ) ای یحصلنہ (یرق) من رقی (س) اذا صعد (اسباب السماء) اطرافہا ونواحیہا (السلم) المرقاۃ جمعہ سلالم وسلالیم ۱۲

(۳) یقول من احسن الی من لم یکن اہلا للاحسان الیہ والامتنان علیہ وضع الذی احسن الیہ الذم موضع الحمد ای ذمہ ولم یحمدہ ۱۲

(۴) (الزجاج) جمع زج وہو الحدید المرکب فی اسفل الرمح (العوالی) جمع عالیۃ وہی ضد سافلۃ (اللہذم) السنان الطویل اذا التقت فئتان من العرب سددت کل واحدۃ منہما زجاج الرمح نحو صاحبہا وسعی الساعون فی الصلح فان ابتا الا التمادی فی القتال قلبت کل واحدۃ منہما الرماح واقتتلتا بالاسنۃ ۱۲

(۵) (لا یذد) من الذود وہو الکف والدفع یقال ذاد (ن) ذودا دفعہ وطردہ (الحوض) مجتمع الماء والجمع حیاض واحواض وحیضان (السلاح) جمعہ اسلحۃ (یہدم) من التہدیم ہو مبالغۃ الہدم یقال ہدم (ض) اسقطہ ونقضہ یقول من لم یحم حریمہ استبیح حریمہ واستعار الحوض للحریم ۱۲

(۶) (یغترب) ای یسافر (العدو) جمعہ اعداء (الصدیق) ضد العدو والجمع اصدقاء یقول من سافر واغترب حسب الاعداء اصدقاء لانہم لم یجربہم فتوقفہ التجارب علی ضمائر عدوہم ومن لا یکرم نفسہ بتجنب الدنایا لم یکرمہ الناس ۱۲

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهُ يجعل نفسه راحلة للناس ۱۲	۱	وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ
وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِنْ خَلِيقَةٍ اسم تكن زائدة ۱۲	۲	وَإِنْ خَالَهَا تَخْفَى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ الباء للخليقة ۱۲
وَكَائِنْ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ موصوف ۱۲ صفة ۱۲	۳	زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ حال بحذف الواو ۱۲
لِسَانُ الْفَتَى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهُ	۴	فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُورَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ اى لم يبق بعد هما منه الخ ۱۲
وَإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ منه الحلم ۱۲	۵	وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ
سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُمْ اى سألناكم ۱۲ الى السؤال ۱۲ الى الاعطاء ۱۲	۶	وَمَنْ أَكْثَرَ التَّسْآلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ السؤال ۱۲ يخاب ۱۲

(۱) ترجمہ جو شخص ہمیشہ اپنے نفس کو لوگوں کا لادو اونٹ بنائے رکھے گا اور کسی دن بھی اسکو ذلت سے نہ بچائے گا (ضرور) نادم ہوگا۔ (انسان کو خودداری لازم ہے)

(۲) ترجمہ جب کسی آدمی میں کوئی خلقی عادت ہوگی تو ضرور معلوم کر لیجائیگی۔ اگرچہ وہ یہ سمجھے کہ لوگوں سے چھپی رہے گی۔ مطلب انسان کی جبلی اور طبعی عادت کبھی چھپی نہیں رہتی ایک نہ ایک دن ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے۔

(۳) ترجمہ بہت سے خاموش لوگ تجھے بھلے معلوم ہونگے حالانکہ اُن کا کمال یا نقصان کلام کرنے کے وقت معلوم ہو سکتا ہے۔ مطلب انسان جبتک خاموش ہے اسکے عیب و ہنر کا پتہ نہیں چلتا بولنے سے حقیقتِ حال معلوم ہوتی ہے ؎

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد

(۴) ترجمہ آدمی کا نصف حصہ زبان ہے اور نصف حصہ اس کا دل۔ بقیہ گوشت اور خون کی ایک صورت ہے۔ مطلب انسان کے جسم میں دو ہی چیزیں قابل قدر ہیں، زبان اور دل۔

(۵) ترجمہ بوڑھے کی بیوقوفی کے بعد بردباری (کا حصول) نہیں (بیوقوف بوڑھا حلیم نہیں ہو سکتا) جوان بیوقوفی کے بعد بردبار بن جاتا ہے۔ مطلب بڑھاپے میں آدمی جب سٹھ جاتا ہے تو عقل لوٹ کر نہیں آتی۔ اور جوانی کا جنون بڑھاپے میں زائل ہو جاتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے مانگا تم نے دیا۔ ہم نے پھر مانگا تم نے پھر دیا۔ اور جو زیادہ مانگتا رہیگا ایک دن محروم کر دیا جائے گا۔ مطلب روز روز کا سوال انسان کو محروم اور رسوا بنا دیتا ہے۔

(۱) (يسترحل) اى يجعل كالراحلة يقول ومن لم يزل يجعل نفسه كالراحلة للناس ولا يعفها من الذل يندم على ذلك وهذا البيت لم يذكره الزوزنى ۱۲

(۲) (الخليقة) الطبيعة والعادة جمعها خُلُق (وان خالها) اى وان ظنها (تعلم) اى تظهر على الناس يقول ومهما كان لامرئ خلق وظن انه يخفى على الناس علم ولم يخف يعنى اخلاق المرء لا تخفى وان اخفاها ۱۲

(۳) (كائن) معناها كم فى الخبر والاستفهام وفيها لغتان اخريان كاين وكئن (صامت) ضد ناطق من صمت (ن) صمتا وصموتا اى سكت (معجب) اسم فاعل من اعجبه اى اوقعه فى العجب يقول كم صامت يعجبك صمته ولا تظهر زيادته على غيره ونقصانه عن غيره الا عند تكلمه ۱۲

(۴) (لسان) جمعه ألسن وألسنة وألسن ولسانات (الفتى) الشاب (الفؤاد) القلب والجمع افئدة هذا اشارة الى قول العرب المرء باصغريه لسانه وجنانه فاذا تكلم تكلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان ۱۲

(۵) يقول اذا كان الشيخ سفيها لم يرجع حلمه لانه لا حال بعد الشيب الا الموت والفتى وان كان نزقا سفيها اكسبه شيبه حلما ووقارا وشد قول صالح ابن عبد القدوس

؎ والشيخ لا يترك اخلاقه
حتى يوارى فى ثرى رمسه

(۶) يقول سألناكم رفدكم ومعروفكم فجدتم بها فعدنا الى السؤال وعدتم الى النوال ومن اكثر السؤال حُرم يوما لامحالة (التسآل) السوال والتفعال من ابنية المصادر ۱۲

المُعلّقۃُ الرّابِعۃُ

قال لبید بن ربیعۃ العامری

یہ معلقہ لبید بن ربیعہ عامری کا ہے۔ انکی کنیت ابوعقیل ہے۔ بہترین شریف النسل شاعر تھے طبیعت میں شجاعت سخاوت اور جسارت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ نابغہ نے بچپن میں ہی اِن کے متعلق کہدیا تھا کہ یہ بچہ بنو ہوازن میں سب سے بڑا شاعر ہوگا۔ اِن کے قبیلہ اور بنی عبس میں نسلی عداوت تھی۔ اتفاقاً دونوں قبیلے نعمان بن منذر کے دربار میں حاضر ہوئے۔ بنو عبس ربیع بن زیاد کی زیر قیادت تھے۔ اور عامری اِن کے چچا ملاعب الأسنۃ کی سرداری میں۔ ربیع ابن زیاد عبسی نعمان بن منذر کا ہم پیالہ و ہم نوالہ تھا۔ اور نعمان بن منذر کو بنو عامر کے خلاف بھڑکاتا رہتا تھا۔ بنو عامر کا یہ وفد جب دربار میں پہنچا تو نعمان بن منذر نے اُن کی طرف سے مُنہ پھیر لیا جس سے قبیلہ کی بڑی تحقیر ہوئی۔ اور پشیمان ہوکر یہ لوگ دربار سے واپس ہوئے۔ لبید چونکہ صغیر السن تھے اسلئے قبیلہ کے سردار، اِن کو دربار میں ساتھ بھی نہ لے گئے تھے۔ جب تمام لوگ واپس ہوئے تو لبید نے اُن سے احوال دریافت کئے۔ اِن کے بچپن کی وجہ سے کسی نے انکو حال بتانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ لیکن انھوں نے اصرار کرکے حالات دریافت کئے۔ اور کہا کہ کل کو تم لوگ مجھے بھی دربار میں ساتھ لیجانا۔ میں ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کردوں گا کہ پھر وہ تمام عمر بادشاہ کو مُنہ نہ دکھائے گا۔ چنانچہ اگلے روز جب بنو عامر لبید کو لیکر دربار میں گئے تو انھوں نے ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کیا کہ پھر اُس نے دربار میں آنے کی بھی ہمت نہ کی۔

جب دُنیا میں نورِ نبوّت ظاہر ہوا۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل کو اسلام کی دعوت دی تو یہ بھی اپنے قبیلہ کے ہمراہ دربارِ نبوی میں پہنچے اور مشرف باسلام ہوگئے۔ نہایت پاکباز انسان بنے۔ قرآن حفظ کیا۔ اور شعر و شاعری کو بالکل ترک کردیا۔ فرمایا کرتے تھے اب ہمارے لئے شاعری کے بجائے قرآن کافی ہے جب فتوحاتِ اسلامی ہوئیں تو خلافتِ فاروقی میں کوفہ میں جا بسے۔ آپ کی وفات سنہ ۴۱ھ میں ہوئی ایکسو تیس سال کی عمر پائی۔

ایک مرتبہ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر کون ہے۔ تو آپ نے فرمایا امرؤ القیس۔ لوگوں نے کہا اس کے بعد تو آپ نے کہا طرفہ۔ لوگوں نے کہا اسکے بعد کس کا درجہ ہے۔ تو فرمانے لگے کہ میرا۔ اس قصیدہ میں نعمان بن منذر کے دربار کا واقعہ ذکر فرماتے ہیں اور عہد جاہلیت کے دستور کے مطابق شراب نوشی مہمان نوازی اور شہسواری پر فخر کرتے ہیں۔

==========

عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا	۱	بِمِنًی تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا
فَمَدَافِعُ الرَّیَّانِ عُرِّیَ رَسْمُهَا	۲	خَلَقًا کَمَا ضَمِنَ الْوُحِیَّ سِلَامُهَا
دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِیْسِهَا	۳	حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا
رُزِقَتْ مَرَابِیْعَ النُّجُومِ وَصَابَهَا	۴	وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا
مِنْ کُلِّ سَارِیَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ	۵	وَعَشِیَّةٍ مُتَجَاوِبٍ إِرْزَامُهَا
فَعَلَا فُرُوعُ الْأَیْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ	۶	بِالْجَلْهَتَیْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

(۱) ترجمہ: منیٰ میں زیادہ دن اور تھوڑے دن ٹھہرنے کے مکانات مٹ گئے اور (کوہ) غول اور رجام کے مکانات وحشت کدہ بن گئے۔ **مطلب** چونکہ محبوبہ اِن دیار سے کوچ کرگئی ہے اسلئے اب مکان کے نشانات بالکل مٹ گئے اور سب ویران ہوگئے۔

(۲) ترجمہ: پھر (کوہ) ریان کی نالیاں (احباب کے چلے جانے کی وجہ سے وحشتناک ہوگئیں) جنکے نشانات درآنحالیکہ وہ پُرانے پڑگئے تھے اس طرح واضح کردئے گئے جس طرح کہ کندہ پتھر نقوشِ کتابت کا ضامن ہوتاہے۔ **مطلب** نالے اُٹ جانیکے بعد بارش اور سیل سے پھر نمودار ہوگئے جس طرح کہ کندہ پتھر کی کتابت عرصہ کے بعد کچھ نمایاں رہ جاتی ہے۔

(۳) ترجمہ: (ان مکانوں کے) ایسے نشان ہیں جن پر اُن کے باشندوں کے زمانہ کے بعد بہت سے مکمل سال یعنی اُن سالوں کے حلال اور حرام مہینے گذرے (تو پھر ویران کیوں نہ ہوتے)۔

(۴) ترجمہ: اُن مکانات پر نچھتّروں کی تاثیر سے موسم ربیع کی ابتدائی بارشیں برسائی گئیں اور ابر کڑکنے والے بادلوں کی موسلادھار اور ہلکی مگر دیر تک برسنے والی بارشیں برسیں۔

(۵) ترجمہ: (وہ مکانات) ہر رات کے برسنے والے اور صبح کے وقت برسنے والے تاریک اور شام کے برسنے والے ایسے ابر سے (سیراب کئے گئے) جسکی کڑک آپس میں ایکدوسرے کو جواب دینے والی تھی (بادلوں کی پے درپے کڑک اور گرج ایسی سُنائی دے رہی تھی گویا وہ باہم گفت وشنید میں مصروف ہیں)۔

(۶) ترجمہ: پس (زمین کے سیراب ہوجانے کی وجہ سے) جھڑبیری کی شاخیں بڑھ گئیں اور وادی کے اطراف میں ہرنوں نے بچے اور شتر مرغ نے (انڈے) دیدئے۔ **مطلب** بارش کی کثرت سے تمام جنگل شاداب اور ہرے ہوگئے اور وحشی جانوروں نے بچے دیدئے۔

م السحاب یلبس آفاق السماء بظلامہ لفرط کثافتہ (العشیۃ) السحابۃ التی تنشاء آخر النہار (الارزام) صوت الرعد وہو مرفوع بمتجاوب وقولہ من کل ساریۃ متعلق برزقت او بصابہا ۱۲

(۶) (علا) ارتفع فعل ماض من العلو (الایہقان) ضرب من النبت ہو الجرجیر البری (اطفلت) ای صارت ذوات اطفال (الجلہتین) جانبا الوادی ولا یستعمل الا مثنی کالثقلین (النعام) جنس یعم الذکر والانثیٰ و فعل محذوف ای باضت نعامہا او یراد ما ہو اعم منہ علیٰ طریق عموم المجاز ۱۲

(۱) (عفت) (ن) عفاء لازم ومتعدٍ فی البیت لازم یقال عفت الریح المنزل وعفا المنزل نفسہ عفوا وعفاء (المحل) من الدیار ما حل فیہ لایام معدودۃ (المقام) منہا ما طالت الاقامۃ بہ (منیٰ) موضع غیر منی الحرم (تابد) توحش (الغول والرجام) جبلان حرقات وقولہ محلہا بدل من الدیار ومقامہا معطوف علی محلہا واراد بغولہا ورجامہا او بغولہا ورجامہا فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۲) (مدافع) جمع مدفع وہو مسیل الماء الی الاودیۃ من الجبل (الریان) اسم جبل (عُرّی) اُعری جرد (الوحی) الکتابۃ (سلام) جمع سلمۃ وہی الحجارۃ وقولہ فمدافع معطوف علی غولہا و خلقا حالٌ من الرسم والضمیر الذی فی سلامہا عائد الی الوحی ۱۲

(۳) (دِمَنٌ) جمع دمنۃ ہی ما لصق بالارض من آثار الدیار وہی خبر لمبتدا محذوف تقدیرہ ومن ہذہ الدیار دمنٌ (تجرم) ای تکمل وہو فی موضع الصفۃ لدمن (العہد) الملاقات (الحجج) جمع حجۃ ہی السنۃ واراد بالحرام الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب واراد بالحلال الاشہر ما سواہا وقولہ حجج فاعل خلون وحلالہا وحرامہا بدل منہ ۱۲

(۴) (رزقت) ای مطرت الدیار (المرابیع) الامطار التی تجئی فی اول الربیع الواحد مرباع واراد بالنجوم الانواء وہی منازل القمر الواحد نوء (صابہا) ای صبہا (الودق) المطر (الرواعد) جمع راعدۃ ہی السحابۃ التی فیہا الرعد (الجود) المطر الکثیر (الرہام) المطر الضعیف الدائم وقولہ جودہا فرہامہا بدلٌ من ودق الرواعد ۱۲

(۵) (الساریۃ) السحابۃ التی تمطر لیلا (الغادی) السحاب الذی یمطر غدوۃ (المدجن) من م

وَالْعِيْنُ سَاكِنَةٌ عَلٰى أَطْلَائِهَا	۱	عُوْذًا تَأَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا (نصب علی الحال من العین ۱۲)
وَجَلَا السُّيُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ كَأَنَّهَا	۲	زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَهَا أَقْلَامُهَا (الجملۃ فی موضع النعت لزبر ۱۲)
أَوْ رَجْعُ وَاشِمَةٍ أُسِفَّ نُؤُوْرُهَا	۳	كِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَهُنَّ وِشَامُهَا (مفعول لاسف ۱۲)
فَوَقَفْتُ أَسْأَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا	۴	صُمًّا خَوَالِدَ مَا يَبِيْنُ كَلَامُهَا (جمع صم ۔ یظہر ۱۲)
عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيْعُ فَأَبْكَرُوْا (ای خلت عن القطان ۱۲ ۔ سار بکرۃ ۱۲)	۵	مِنْهَا وَغُوْدِرَ نُؤْيُهَا وَثُمَامُهَا (ترک ۱۲)

(۱) **ترجمہ**۔ وحشی گائیں درآنحالیکہ وہ نوزائیدہ ہیں اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہیں اور اُن کے بچے کھلے میدان میں ریوڑ، ریوڑ (پھرتے) ہیں۔ **مطلب** غرضکہ اب وہ دیارِ حبیب وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے۔

(۲) **ترجمہ**۔ سیلابوں نے کھنڈروں کو (مٹی میں دب جانے کے بعد) ظاہر کردیا۔ گویا کہ وہ کتابیں ہیں جن کے قلموں نے ان کی کتابت کو دوبارہ چمکا دیا ہے۔ **لطیفہ**۔ فرزدق نے جب یہ شعر سُنا تو سجدہ میں گر گیا۔ لوگوں نے سبب دریافت کیا۔ تو کہنے لگا کہ تم سجداتِ قرآن کو جانتے ہو میں سجدۂ شعر کو پہچانتا ہوں۔

(۳) **ترجمہ**۔ یا گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں جن کے حلقوں میں اس کا کاجل بھر دیا گیا ہے جنپر اسکے گودنے کے نشان ظاہر ہوگئے ہیں۔ **مطلب** کھنڈروں کے ناپید ہونے کو مٹے ہوئے گودنے کے نشانات سے تشبیہ دی اور سیل کی وجہ سے اسکے دوبارہ نمودار ہوجانے کو گودنے کے اُجلے ہوئے نشانات سے تشبیہ دی۔

(۴) **ترجمہ** بس میں ٹھہرا اور اُن کھنڈرات سے (محبوبہ کے احوال) دریافت کرنے لگا حالانکہ باقیماندہ ٹھوس پتھروں سے کہ اُن کی گفتگو ظاہر نہیں ہوتی، کیسے سوال ہو سکتا ہے (دوسرے مصرعے سے اپنی وارفتگی کا عالم دکھانا مقصود ہے)

(۵) **ترجمہ**۔ وہ گھر (رہنے والوں سے) خالی ہوگئے اور پہلے اس میں سب تھے پس وہ صبح سویرے اُس گھر سے سفر کر گئے اور اسکی نالیاں (جو خیمہ کے اردگرد کھودی جاتی ہیں) اور جھنوا سے (کی باڑیں جو حفاظت کیلئے خیمہ کے چاروں طرف لگا دی جاتی ہیں) چھوڑ دی گئیں۔

۵ (النؤی) نُہیر یحفر حول البیت لینصب الیہ الماء من البیت والجمع آناء و تقلب فیقال آنائ (الثمام) ضربٌ من الشجر خوٌّ یسد بہ خلل البیوت ۱۲

(۱) (العین) جمع عین البقر الوحشی (الاطلاء) جمع الطلا ولد الوحش حین یولد الی ان یاتی علیہ شہر ویستعار لولد الانسان وغیرہ (العوذ) حدیثات النتاج الواحدۃ عائذ (تاجل) ای صار اجلاً اجلاً والاجل القطیع من بقر الوحش (البہام) اولاد الضان جمع بہم البہم جمع بہمۃ واراد بہا اولاد البقر ۱۲

(۲) (جلا) کشف (السیول) جمع سیل مثل شیخ وشیوخ (الطلول) جمع الطلل (الزبر) جمع زبور وہو الکتاب بمعنی المزبور (تجد) من الاجداد بمعنی التجدید شبہ کشف السیول عن الاطلال التی غطاہا التراب تجدید الکتاب سطور الکتاب الدارس وظہور الاطلال بعد دروسہا بظہور السطور بعد دروسہا ۱۲

(۳) (الرجع) الترديد (الواشمۃ) من وشم (ض) وشمہا الید غرزہا بالابرۃ ثم ذر علیہا النیلج فصار فیہا رسوم وخطوط (النؤور) النفس المتخذ من دخان السراج والنار (کففا) جمع کفۃ وہی الدارات وکل شئ مستدیر کِفۃ بکسر الکاف وکل مستطیل کُفۃ بضم الکاف (تعرض) ظہر (الوشام) جمع وشم قولہ نورہا مفعول مالم یسم فاعلہ لاسف وکففا مفعول ثان لہ و وشامہا فاعل تعرض اضیف الی ضمیر الواشمۃ ۱۲

(۴) (الصم) الصلاب الواحد اصم وصماء (خوالد) البقی والبواقی بعد دروس الاطلال (ابان) قد یکون بمعنی ظہر وقد یکون بمعنی اظہر یرید ان ہذا السؤال لا یجدی لصاحبہ نفعا وسوال الاطلال والاحجار مما یدل علی فرط الولہ وشدۃ الشغف ۱۲

(۵) (عریت) خلت یقال عری (س) عریا من ثیابہ خلعہا (ابکروا) ساروا فی البکرۃ یقال بکرتُ (ن) وابتکرت من المکان ای سرت منہ بکرۃ (غودر) ترک من المغادرۃ ہو الترک ومنہ الغدیر لانہ ماء ترکہ السیل ۱۲

شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا	١	فَتَكَنَّسُوْا قُطُنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا
مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ	٢	زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا
زُجَلًا كَأَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَهَا	٣	وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا آرَامُهَا
حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا	٤	أَجْزَاعُ بِيْشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا
بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ	٥	وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

(١) ترجمہ تجھکو قبیلہ کی ہودج نشین عورتوں نے اسوقت (اور زیادہ) مشتاق بنایا جبکہ وہ (روانگی کے لئے) سوار ہوئیں اور روئے ہودجوں میں داخل ہوئیں۔ درآنحالیکہ اُن کے خیموں کی لکڑیاں (جدید ہونے کی وجہ سے) چرچر کر رہی تھیں۔

(٢) ترجمہ۔ جن ہودجوں میں وہ عورتیں جا بیٹھیں اُن میں سے ہر ہودج کپڑوں میں پوشیدہ تھا جسکی لکڑیوں پر ایک دبیز پردہ تھا جس پر ایک باریک پردہ اور ایک سرخ منقش کپڑا پڑا ہوا تھا۔

(٣) ترجمہ (وہ عورتیں) گروہ درگروہ (جب ہودجوں میں سوار ہوئیں تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ) گویا مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیاں اُن ہودجوں پر سوار ہیں اس حالت میں کہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھ رہی ہیں مطلب عورتوں کو حسنِ چشم اور خوبی رفتار میں بقراتِ وحش سے اور بنظر ترحم بچوں کی طرف دیکھنے والی ہرنوں سے تشبیہ دی ہے اسلئے کہ ایسی حالت میں انکی گردنوں اور نگاہوں میں ایک خاص حسن ہوتا ہے۔

(٤) ترجمہ وہ سواریاں تیز ہنکائی گئیں اور قطعاتِ سراب اُن سے جدا ہو گئے (یعنی سواریاں اُن میں سے ہوکر نکلیں تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ) گویا وہ وادیِ بیشہ کے موڑوں پر جھاؤ کے درخت یا پتھر کی چٹانیں ہیں۔ (کثرت اور ضخامت میں سواریوں کو جھاؤ کے درختوں یا پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے)۔

(٥) ترجمہ۔ اب نوار (معشوقہ) کی یاد کیا؟ (اس کا تذکرہ بے سود ہے) جبکہ وہ دور ہو گئی۔ اور اس کے قوی اور ضعیف علائق (دوستی) منقطع ہو گئے۔ **مطلب** محبوبہ کے ہجر اور قطع تعلق کے بعد اس کا ذکر لا حاصل ہے۔

٤۔ جمع جزع وہو منعطف الوادی (بیشہ) واد بعینہ بطریق الیمامۃ (الاثل) شجر (الرضام) صخور عظام الواحدۃ رضمۃ الکاف فی موضع الحال من ضمیر زایلہا و اثلہا بدل من الاجزاع ورضامہا عطف علیہ وضمیر اثلہا ورضامہا لبیشۃ ١٢

(٥) (نوار) کقطام اسم امرأۃ یشبب بہا (نأت) ای بعدت من النأی ہو البعد (الرمام) جمع رمۃ وہی قطعۃ من الحبل خلقۃ ضعیفۃ۔ اضرب عن الکلام الاول وشرع فی کلام آخر فقال مخاطبا لنفسہ ای شیٔ تتذکر من نوار والحال انہا بعدت وتقطع اسباب وصالہا ما قوی منہا وما ضعف ١٢

(١) (شاقتک) ای دعتک الی الشوق (الخطاب لنفسہ) (الظعن) جمع ظعینۃ وہی الہودج والمرأۃ ایضا ما دامت فی الہودج (تکنسوا) من تکنس ہو الدخول فی الکناس وہو بیت الوحش واراد ہہنا الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم وضمیر خیامہا للقطن ہو کتب جمع قطان وہو اشجار الہودج کما فی القاموس او جمع قطین بمعنی الجماعۃ کما فی الزوزنی وایضا قال فیہ القطن الثیاب الفاخرۃ عندہم والاول اظہر کما ترجمت فی الہندیۃ (تصر) من الصریر ہو صوت الرحل ونحوہ وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الصفۃ للقطن ١٢

(٢) (محفوف) المغطی یقال حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا وحف الناس حول الشیٔ احاطوا بہ (یظل) یقال اظل الجدار الشیٔ اذا کان فی ظل الجدار (العصی) ہہنا عیدان الہودج (زوج) ضرب من الثیاب یطرح علی الہودج (الکلۃ) ستر رقیق یجعل فوق الہودج (القرام) ستر فیہ رقوم ونقوش یرسل علی جانب الہودج وقولہ کلۃ مبتدا مقدم الخبر والجملۃ نعت لزوج والقرام معطوف علی کلۃ والضمیر الذی اضیف الیہ القرام راجع الی الکلۃ ١٢

(٣) (زجلا) جمع زجلۃ ہی القطعۃ من کل شیٔ والجماعۃ من الناس (نعاج) اناث بقر الوحش (توضح ووجرۃ) موضعان (العطف) جمع عاطف من العطف بمعنی الترحم او الثنی ونصب جلا علی الحال من الضمیر فی تحملوا ونصب عطفا علی الحال (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الخالص البیاض ورفع آرامہا علی الفاعلیۃ للحال الساد مسد الفعل ١٢

(٤) (حفزت) ای دفعت (الاجزاع) ٤

مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ	١	أَهْلَ الْحِجَازِ فَأَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا
بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ أَوْ بِمُحَجَّرٍ	٢	فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرِجَامُهَا
فَصُوَائِقٌ إِنْ أَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ	٣	مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ أَوْ طِلْخَامُهَا
فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ	٤	وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا
وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيلِ وَصَرْمُهُ	٥	بَاقٍ إِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا
بِطَلِيحِ أَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً	٦	مِنْهَا فَأَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نوار) مُرّیّہ ہے (کبھی مقام) فید میں جا اُتری اور (کبھی) حجازیوں کی پڑوسن بنی سو اب تیرا مقصد (حاصل ہونا) اس سے دشوار ہے۔ مطلب دیار شاعر اور فید و حجاز میں کافی فاصلہ ہے اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب محبوبہ دور دراز مقامات پر جا گزیں ہے تو اب وصال بہت دشوار ہے۔

(۲) ترجمہ (وہ نوار بنو طی کے دو پہاڑ) آجا و سلمیٰ کے پورب میں (مقیم ہوئی) یا (مقام) محجر میں پھر اسکو (کوہ) فردہ اور اسکے رجام نے اپنے اندر سما لیا۔

(۳) ترجمہ پھر (مقام) صوائق نے (اس نوار کو اپنی گود میں لیلیا) اور اگر یمن میں آئی تو اسکے متعلق وحاف القہر یا اسکے طلخام کے بارے میں خیال ہے (کہ وہ اسکی فرودگاہ ہونگے)

(۴) ترجمہ جس کا وصل (تعلق) معرض زوال میں ہو اس سے قطع تعلق کرلے۔ دوستی کرنیوالا وہی بہتر ہے جو (ضرورت کیوقت) قطع تعلق کرلے (تاکہ ہجر کے مصائب زیادہ برداشت کرلینے نہ پڑیں مطلب بعض کتابوں میں بجائے لخیر واصل کے ولشر واصل الخ ہے تو اس صورت میں اس شخص کی مذمت ہوگی جو دوستی کرکے نہ نبھائے لیکن پہلی روایت اگلے شعر کے مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ عمدہ معاملہ کرنے والے کو بہت سا مال (یا اُڈکثیر) دے اور اس سے قطع کرنا بھی (باقی رہے جبکہ اس دوستی کی رفتار ٹیڑھی اور اصل کج ہو جائے۔ مطلب دوست کیساتھ بڑھکر معاملہ کرو لیکن اگر تعلقات مکدر ہونے لگیں تو پھر فوراً تعلق قطع کردو۔

(۶) ترجمہ سفروں کی وجہ سے درماندہ اونٹنی کے ذریعہ (تعلقات قطع کرو) جس میں سے سفروں نے کچھ تھوڑا حصہ باقی چھوڑا ہو پس (لاغری کی وجہ سے) اسکی پشت اور کوہان سمٹ گئے ہوں۔

کما تحمل اذاہ (الجزیل) الکثیر التام یقال جزل (ک) جزالۃ الشیٔ کثر (الصرم) القطیعۃ (ظلعت) ای غمزت یقال ظلع (ف) ظلعًا البعیر غمز فی مشیتہ (زاغ) من الزیغ ہو المیل (القوام) مایقوم بہ الشیٔ وضمیر ظلعت وقوامہا راجعۃ الی الخلۃ ۱۲ (۶) (طلیح) یقال طلحتُ (ف) البعیرَ اذا اعییتہ فہو طلیحٌ وناقۃ طلیح اسفار اذا جہدہا السیر وہزلہا (احنق) من الاحناق ہو انصاق البطن من الہزال (الصلب) عظم الظہر والجمع اصلاب وضمیر ترکن للاسفار ۱۲

(۱) (مُرّیّۃ) منسوب الی مُرّۃ (فید) البلدۃ مؤنثۃ ولم یصرفہا للتانیث والتعریف وصرفہا ایضًا جائز لانہا علی اخف اوزان الاسم فعادلت الخفۃ احدی السببین وکذا کل اسم کان علی ثلثۃ احرف ساکن الاوسط نحو ہند یقول ہی من مُرّۃ حلّت واقامت بفید احیانًا وجاورت اہل الحجاز احیانًا وتعذر منک مطلبہا لان بین بلادک وبین فید واہل الحجازۃ مسافۃ بعیدۃ ۱۲

(۲) (بمشارق) یتعلق بحلّت واراد بالجبلین آجا وسلمیٰ جبلان لطئی (محجر) موضع (فردۃ) جبل آخر لطئی وصرفہا لضرورۃ (الرجام) موضع ہذا اذا کان الرجام بالجیم وان کان بالحاء المہملۃ فہی ارض متصلۃ بفردۃ لذلک اضافہا الیہا ۱۲

(۳) (صوائق) موضع معطوف علی فرجامہا او خبر المبتدا محذوف ای محلہا (ایمنت) ای اتت الیمن یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن مثل اعرق اذا اتی العراق واخیف اذا اتی خیف منیٰ (مظنۃ الشیٔ) حیث یظن کونہ فیہ وہو من الظن بالظاء واما قولہم علق مضنۃ ای شیٔ نفیس یبخل بہ فہو من الضن (وحاف القہر وطلخام) موضعان ۱۲

(۴) (اللبانۃ) حاجۃ اللبن خاصۃ ثم یستعمل لکل حاجۃ (الخلۃ) المودۃ المتناہیۃ ومنہا الخلیل والخل (صرّام) مبالغۃ الصارم ہو القاطع من صرم (ض) صَرْمًا وصُرْمًا الحبلَ انقطع الشیٔ قطعہ فلانًا ہجرہ ویروی ولشر واصل خلۃ صرامہا یعنی لشرٌ من وصل محبۃ من قطعہا ۱۲

(۵) (واحب) امر من حبوتہ بکذا احبوہ (ن) حباءً اعطیتہ ایاہ (المجامل) المعامل بالجمیل ویروی محامل بالحاء فہو الذی یحمل اذاک

۱	وَإِذَا تَغَالَى لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ	وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا
۲	فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّهَا	صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا
۳	أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ	طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا
۴	يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ	قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا
۵	بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا	قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا
۶	حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً	جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ جبکہ اس (ناقہ) کا گوشت گھل جائے اور وہ درماندہ ہو جائے اور تھک جانیکے بعد اس کے (موزہ کے) تسمے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ (جواب شرط اگلے شعر میں ہے):۔

(۲) ترجمہ پھر بھی اسکے لئے مہار میں (رہکر) ایسا نشاط ہو گویا کہ وہ سرخ رنگ کا بادل جسمیں سے ایک ابرِ بے باران نے جنوبی ہوا کے ساتھ حرکت کی ہے۔ مطلب جس ناقہ میں تھک جانیکے بعد بھی پانی سے خالی سرخ ابر کیطرح سرعت سیر ہو اسپر سوار ہو کر بگاڑ کے وقت قطع تعلق کر لینا چاہئے۔

(۳) ترجمہ یا (وہ ناقہ) گورخرنی (کی طرح) ہے جو ایسے گورخر سے حاملہ ہوئی جسکہ نروں کے دفع کرنے اور مارنے اور کاٹنے نے بدرُوپ کر دیا ہو۔ مطلب ناقہ کو ابر سے تشبیہ دینے کے بعد اس گدھی سے تشبیہ دی جسکو مست گورخر بھگائے پھر رہا ہو۔

(۴) ترجمہ زخمی گورخر اس گورخرنی کو ٹیلوں کی بلندی پر بھگائے پھرتا ہے (تاکہ دوسرے نروں سے دُور لیجاکر اور تھکا کر اُسپر قادر ہو سکے) درآنحالیکہ اس گورخرنی کی نافرمانی اور شہوت نے اسکو شک میں ڈال رکھا تھا (کہ کہیں یہ حاملہ تو نہیں کیونکہ حالت حمل میں گدھی جفتی نہیں کھاتی)۔

(۵) ترجمہ (وہ گدھا اُس گدھی کو) ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑھا اس حال میں کہ) خالی کمینگاہوں کی دیدبانوں کی طرح دیکھ بھال کرتا تھا (کہ مبادا کوئی صیاد نہ چھپا بیٹھا ہو) اُن میں خوف کا باعث پتھر تھے۔ مطلب محض پتھروں کو دیکھ کر بھڑک رہا تھا ورنہ وہاں کسی شکاری کا پتہ تک نہ تھا۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ جب دونوں نے جاڑوں کے چھ مہینے گذار دئے (اور موسم ربیع آگیا یا جمادی الثانیہ گذار دیا) اس حال میں کہ بدون پانی پئے تر گھاس پر اکتفا کرتے تھے پس اس گدھے اور گدھی کا روزہ (پانی سے رُکنا) دراز ہو گیا۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

ہ منصوب علی البدلیۃ من جمادی وقیل مجرور بالاضافۃ (جمادی) اسم للشتاء سمی بہا لجمود الماء فیہ وقیل المراد من جمادی ستۃ الجمادی الآخرۃ لانہ شہر سادس من المحرم کما یقال للجمادی الاولیٰ جمادی خمسۃ ۱۲

(۱) (تغالی) لحم الناقۃ ای ذہب الی تفع الی رؤس العظام مجردہ غلا (ن) یغلو ای ارتفع (تحسرت) ای اعییت من کثرۃ السوق وسقطت (الکلال) التعب یقال کل (ض) کلا تعب (اجیاد الخدام) ککتاب جمع خدم والخدم جمع خدمۃ وہو سیر تشد بہا النعال الی ارساغ الابل ۱۲

(۲) (الہباب) النشاط یقال ہب یہب ہبا وہبابا اذا انشط واسرع (الزمام) للبعیر بمنزلۃ اللجام للفرس (الصہباء) السحابۃ التی تضرب لونہا الی الحمرۃ (الجنوب) ریح تقابل الشمال (الجہام) السحاب الذی قد ہراق ماءہ والفاء فی جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۳) (الملمع) الاتان التی قاربت ان تحمل۔ (وسقت) ای حملت یقال وسق (ض) وسقا الشیٔ جمعہ وحملہ واوسقت الناقۃ اذا حملت فہی واسق والجمع واسقات (الاحقب) الحمار الوحشی الذی فی خاصرتیہ بیاض (لاح) ای غیرہ (الکدام) العض یقال کدم (ن و ض) کدما عضہ بمقدم فمہ ۱۲

(۴) (الحدب) ما ارتفع من الارض (الاکام) جمع اکمۃ الجبل الصغیر (مسحج) بتقدیم الحاء المہملۃ علی الجیم المعظم حمار عضۃ الحمر (رابہ) ای اوقعہ فی الشک (الوحام) شہوۃ الفحل والباء فی بہا للتعدیۃ والباء یرجع الی ملمع ۱۲

(۵) (باحزۃ) الباء تتعلق بیعلو والاحزۃ جمع حزیز ہو ما غلظ من الارض مثل القف (الثلبوت) اسم واد بعینہ (یربو) من ربا (ف) ربأ رقب وحافظ (القفر) الخالی والجمع القفار (المراقب) جمع مرقبۃ ہو موضع یقوم علیہ الرقیب (الآرام) جمع ارم ہو حجر ینصب علی الطریق ۱۲

(۶) (سلخت) الشہر اذا امضیتہ وصرت فی آخرہ (ف ت) (جزء) یقال جزأت الابل اذا اکتفت بالکلاء الرطب عن الماء (ستۃ) ۱۲

رَجَعَا بِأَمْرِهِمَا إِلٰى ذِي مِرَّةٍ	۱	حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِيمَةٍ إِبْرَامُهَا
وَرَمَى دَوَابِرَهَا السَّفَا وَتَهَيَّجَتْ	۲	رِيحُ الْمَصَايِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا
فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ	۳	كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا
مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ	۴	كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهَا
فَمَضٰى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً	۵	مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا
فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا	۶	مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

(۱) ترجمہ تو اُن دونوں نے اپنے مقصد کو مستحکم ارادہ کی طرف لوٹایا (پانی پینے کی ٹھانی) اور ارادہ کی کامیابی اُس کے محکم کرنے میں ہے (خام ارادہ میں کامیابی نہیں ہوتی)۔

(۲) ترجمہ (موسم گرما کے آغاز کی وجہ سے) گوکھرو اُن کے کھُروں کے پچھلے حصوں میں چبھنے لگے اور گرمیوں کی ہوا یعنی اُس کا چلنا اور گرمی بھڑک اُٹھی۔

(۳) ترجمہ پس اُن دونوں نے ایسے لمبے غبار میں ایک دوسرے سے (بڑھنے میں) مقابلہ کیا جس کا سایہ اُس روشن آگ کے دھویں کی طرح (اُڑ رہا) تھا جس کی چھپٹیاں خوب بھڑکا دی گئی ہوں۔

مطلب اُڑتے ہوئے غبار کو بھڑکتی ہوئی آگ کے دھویں سے تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ وہ آگ ایسی ہے جس پر بادِ شمالی چلی ہے جس میں (درخت) عرفج کی تر شاخیں ملا دی گئی ہیں اُس کا دھواں اُس آگ کے دھوئیں کی طرح ہے جس کی لپٹیں بلند ہو رہی ہوں۔ **مطلب** بادِ شمالی سے آگ میں دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز تر شاخوں کا آگ میں ڈالدینا بھی دھوئیں کی زیادتی کا باعث ہے۔

(۵) ترجمہ وہ (گدھا) چلا اور اُس (گدھی) کو اپنے آگے دھر لیا اور اُس گدھے کی یہ عادت تھی کہ جب وہ راستہ سے منحرف ہونے کا ارادہ کرتی تو اُس کو آگے کر لیتا تھا۔

(۶) ترجمہ پھر وہ دونوں نہر کے ایک گوشے کے بیچ میں داخل ہوئے اور اُن دونوں نے ایک ایسے لبریز چشمہ کو چیرا جس کی قُلّام گھاس قریب قریب تھی۔

(۱) (بامرہما) الباء فیہ زائدۃ ان جعلت قولہ رجعا من الرجع وان جعلتہ من الرجوع کانت الباء للتعدیہ (المرۃ) بالکسر القوۃ (الحصد) المحکم یقال حصد (س) حصداً الحبل اشتد فتلہ (نجح) والنجاح حصول المراد یقال نجح (ف) بحاجتہ فاز (الصریمۃ) العزیمۃ التی صرمہا صاحبہا عن سائر عزائمہ بالجد فی امضائہا والجمع صرائم (الابرام) الاحکام ۱۲

(۲) (دوابر) جمع دابرۃ ومعناہا مآخیر الحوافر (السفی) شوک البہمی (تہیج) الشئ وانہاج وہاج (ض) تحرک ونشأ (المصائف) جمع مصیف وہو الصیف (السوم) مر الریح والفعل سام (ن) وقولہا سوجہا بدل من ریح (السہام) شدۃ الحر ۱۲

(۳) (السبط) الطویل الممتد صفۃ لمحذوف ای غبار قولہ کدخان مشعلۃ ای نار مشعلۃ فحذف الموصوف (یشب) من شب النار بمعنی اشعالہا (الضرام) دقاق الحطب واحدہا ضرم وواحد الضرم ضرمۃ وقد ضرمت النار واضطرمت وتضرمت ای التہبت ۱۲

(۴) (مشمولۃ) ای نار قد اصابتہا ریح الشمال (غلثت) من غلث (ض) غلثا الشئ بالشئ خلطہ (النابت) الغصن الغض (العرفج) شجر (ساطع) مرتفع یقال سطع (ف) سطوعا وسطوعا الغبار او الرائحۃ او النور ارتفع وانتشر (اسنام) جمع سنام وہو اعلی الشئ والکاف فی قولہ کدخان فی موضع الخبر تقدیرہ دخانہا کدخان نار الخ ۱۲

(۵) (عردت) من التعرید ہو التأخر لانحراف عن الطریق (الاقدام) بمعنی التقدمۃ ولذا انث قولہ کانت وقیل قد جاء من العرب تانیث المصدر وتذکیرہ ویقول لمعنی العیر نحو الماء وتقدمہ الاتان لئلا تتأخر وکانت تقدمۃ الاتان عادۃ من العیر اذا تأخرت ہی ای خاف العیر تأخرہا ۱۲

(۶) (توسطا) من التوسط ہو الدخول فی وسط الشئ (العرض) الناحیۃ (السری) النہر الصغیر والجمع اسریۃ (صدعا) من التصدیع ہو التشقیق (المسجورۃ) المملوۃ من قولہم سجر (ن) التنور ملأہ وہی صفۃ لموصوف محذوف ای عینا مسجورۃ (القلام) ضرب من النبت ۱۲

مَحْفُوفَةٌ وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا	۱	مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا
أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوعَةٌ	۲	خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا
خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ تَرِمْ	۳	عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا
لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ	۴	غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا
صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَأَصَبْنَهَا	۵	إِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيشُ سِهَامُهَا
بَاتَتْ وَأَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيمَةٍ	۶	تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نہر) نئے کے وسط میں گھری ہوئی ہے اور اُسپر جھاڑی میں سے گری ہوئی اور کھڑی ہوئی نئے سایہ کررہی ہے مطلب وہ چشمہ نیستاں میں واقع تھا اور اسپر نئے سایہ انداز تھی جس کی وجہ سے اس کا پانی نہایت سرد تھا۔

(۲) ترجمہ پس یہ گورخرنی (میری اونٹنی کے مشابہ ہے) یا وہ بقرۂ وحشیہ جسکے بچہ کو درندوں نے کھالیا ہو جو کہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی تھی درآنحالیکہ گلّے کا اگلا جانور محافظ ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ وہ چپٹی ناک والی (بقرہ وحشیہ) ہے جس نے بچہ کو ضائع کردیا (اسکی غفلت سے بھیڑیے کھاگئے) پس پتھریلی زمین کے اطراف میں ہمیشہ اس کا چکر لگانا اور پکارنا رہا۔ مطلب وہ بقرۂ وحشیہ بچہ کی تلاش میں پہاڑ کی گھاٹیوں میں بھاگتی اور بولتی پھری۔

(۴) ترجمہ (اس بقرۂ وحشیہ کا دوڑنا اور پکارنا) زمین پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کی وجہ سے تھا جسکے اعضاء میں بھوکے شکاری بھیڑیوں (یا کتّوں) نے چھین جھپٹ کی تھی جنکی روزی منقطع نہیں ہوتی (بلکہ وہ ہمیشہ اسی طرح شکار کرکے پیٹ بھرتے ہیں)۔

(۵) ترجمہ۔ اُن بھیڑیوں (یا کتّوں) نے بقرۂ وحشیہ کی غفلت پالی پس اُس غفلت (یا بقرۂ وحشیہ) کو پہونچ گئے۔ موتوں کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے (ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں)

(۶) ترجمہ (بچہ کے ہلاک ہوجانے کے بعد) بقرہ وحشیہ نے اس حال میں رات گذاری کہ جم کر برابر برسنے والی بارش بہ رہی تھی جس کا دائمی بہاؤ نرم سبزہ زار کو سیراب کررہا تھا۔

(۱) (محفوفة) من قولهم حفت (ن ض) القوم الرجل استداروا به (اليراع) القصب (المصرع) الملقى على الارض واستعمال صرع (ف) صرعا الشئ طرحه على الارض (الغابة) الأجمة والجمع غاب (قيام) جمع قائم يريد ان ماءها كان باردا عذبا لان تحفيف اليراع واظلاله اياها يولد برودة الماء وعذوبته ۱۲

(۲) (افتلك) مبتدأ و الخبر محذوف اى تشبه ناقتى (المسبوعة) التى اكل السبع ولدها (خذلت) اى تخلفت (الهادية) المتقدمة (الصوار) القطيع من البقر وقوام الامر ملاكه الذى يقوم به امره ۱۲

(۳) (خنساء) البقرة الوحشية والجمع خنس يقال خنس (س) خنسا تاخر انفه عن الوجه مع ارتفاع فى الارنبة فهو اخنس (الفرير) ولد البقرة الوحشية والجمع فرار (فلم ترم) اى لم تزل وفعل رام (ض) ريما المكان ومنه زال عنه وفارقه (العرض) بضم العين و سكون الراء الناحية (الشقائق) جمع شقيقة وهى ارض صلبة بين رملتين تنبت العشب (البغام) صوت رقيق يقال بغم (ض ن ف) بغاما الظبية صوتت صوتا رقيقا ۱۲

(۴) (المعفر) الملقى على العفراء اى اديم الارض مفعول من التعفير (القهد) الابيض وبقرة الوحش كلها بيض ما خلا وجوهها واكارعها (الشلو) العضو وقيل بقية الجسد والجمع الاشلاء (الغبس) جمع اغبس هو الذى لونه كلون الرماد (لا يمن) اى لا ينقطع من المن هو القطع وجملة لا يمن طعامها صفة لكواسب ۱۲

(۵) (صادفن) اى وجدن والضمير للذئاب (الغرة) الغفلة (المنايا) جمع منية هى الموت (لا تطيش) اى لا تخطا يقال طاش (ض) السهم عن الرمية اخطأ وعدل (السهام) جمع سهم هو النبل ۱۲

(۶) (باتت) عند ظلت يقال بات (ض) زيد قائما اى قام كل الليل (اسبل) سال (الواكف) المطر المنسبل سحاب وكوف يقطر سيله قليلا قليلا ويستعمل من (ض) (الديمة) مطرة تدوم و اقلها نصف يوم وليلة والجمع الديم واصلها دومة قلبت الواو ياء لانكسار ما قبلها (الخمائل) جمع خميلة وهى كل رملة ذات نبت عند الاكثر من الائمة وقال جماعة هى ارض ذات شجر (التسجام) فى معنى السجم والسجوم بمعنى السيلان يقال سجم (ن) سجوما الدمع سال وانصب ۱۲

يَعْلُو طَرِيقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ	١	فِي لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُومَ غَمَامُهَا
تَجْتَافُ أَصْلاً قَالِصًا مُتَنَبِّذًا	٢	بِعُجُوبِ أَنْقَاءٍ يَمِيلُ هَيَامُهَا
وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً	٣	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا
حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ	٤	بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلَامُهَا
عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ	٥	سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلاً أَيَّامُهَا
حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ	٦	لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

(١) ترجمہ اس بقرۂ وحشیہ کے خطِ پشت پر متواتر بارش ایسی رات میں پڑتی رہی جسکے ابر نے ستاروں کو چھپا رکھا تھا۔ مطلب اس بقرہ نے نہایت بے چینی کی حالت میں یہ شب باد و باراں گذاری۔

(٢) ترجمہ بقرۂ وحشیہ ایسے درخت کی دراز جڑ (کھوکل) میں داخل ہوئی جو ریت کے ٹیلوں کے آخر میں تنہا کھڑا تھا جن کا ریت بہ رہا تھا مطلب سردی بارش سے بچنے کیلئے وہ ایک درخت کی جڑ میں پناہ گزین ہوئی لیکن وہاں بھی اس کو راحت میسر نہ آئی اور باد و باراں کی وجہ سے اُن ٹیلوں کا ریت گر رہا تھا جن پر وہ درخت کھڑا ہوا تھا۔

(٣) ترجمہ (شب کی) ابتدائی تاریکی میں (وہ بقرۂ وحشیہ) روشن اور چمکدار تھی اس دریائی موتی کی طرح جس کا دھاگا کھینچ لیا گیا ہو (اور وہ گول ہونے کی وجہ سے لڑھکتا پھر رہا ہو) مطلب اس بقرہ کو چین نصیب نہ ہوا برابر بھاگتی پھری۔ بقرۂ وحشیہ کو اس دریائی موتی سے تشبیہ دی ہے جو لڑی سے بکھر گیا ہو۔

(٤) ترجمہ حتیٰ کہ جب (شب کی) تاریکی کھل گئی اور وہ صبح کی روشنی میں داخل ہوئی تو اس حال میں صبح سویرے چلی کہ نمناک ریت سے اسکے پیر پھسل رہے تھے۔

(٥) ترجمہ حیران و پریشان ایک ہفتہ جسکے دن بڑے بڑے تھے صعائد کی حوضوں پر (بچہ کی تلاش میں) گھومتی پھری۔ مطلب کاملاً ایامہا سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایام گرما تھے۔

(٦) ترجمہ یہاں تک کہ وہ جب بالکل (بچہ کے ملنے سے) مایوس ہوگئی اور (اسکے) دودھ بھرے تھن خشک ہوگئے جنکو اسکے دودھ پلانے اور چھڑانے نے خشک نہیں کیا تھا (بلکہ بچہ کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ خشک ہوئے تھے)۔

(٦) (یئست) من یئس (س) بمعنیٰ قنط او قطع الامل (اسحق) الضرع ذہب لبنہ وبلی ولصق بالبطن و اخلق (الحالق) بالحاء المہملۃ الضرع الممتلئ لبنا (الفطام) یقال فطم (ض) فطم الولد فصلہ عن الرضاع وجملۃ لم یبلہ الخ فی موضع صفۃ لحالق وجواب اذا محذوف وہو سلمت عنہ ١٢

(١) (یعلو) یرتفع (طریقۃ المتن) خط کالخط علی ظہر الدابۃ من الذنب الی العنق (کفر) (ن) کفرا الشیء غطاہ (الغمام) جمع غمامۃ ہی السحابۃ و قولہ متواتر صفۃ لمحذوف تقدیرہ مطر متواتر وہو فاعل یعلو ١٢

(٢) (تجتاف) من الاجتیاف ہو الدخول فی جوف الشیء ویروی تجتاب بالباء ای تلبس (القالص) المرتفع الفروع او الطویل (متنبذا) من التنبذ ہو التنحی من النبذۃ ہی الناحیۃ (العجوب) اواخر الرمل جمع عجب علی سبیل الاستعارۃ لان العجب عظم الذنب وذنب الحیوان یکون مؤخرا (انقاء) جمع النقاء ہو الکثیب من الرمل (الہیام) الرمل اللین ١٢

(٣) (تضیء) من الاضاءۃ ہی الانارۃ یتعدی ویلزم وفی الشعر لازم (وجہ الظلام) اولہ (منیرۃ) من الانارۃ ہی الاضاءۃ (الجمانۃ) حبۃ تعمل من الفضۃ کالدرۃ ثم یستعار للدرۃ (سل) من سل (ن) سلا الشیء من الشیء انتزعہ (النظام) خیط فیہ اللآلی ١٢

(٤) (انحسر) انکشف ومجردہ حسر (ن) حسورا الشیء انکشف وحسرہ کشفہ (اسفرت) ای دخلت فی سفر الصبح (بکرت) (ن) بکورا مشت فی اول الصباح (تزل) (ن) زللا تزلق وتقع (الثری) التراب الندی (ازلام) جمع زلم وہو القدح والمراد بہا ہہنا الاقدام وقولہ بکرت جواب اذا وجملۃ تزل عن الثری فی موضع الحال ١٢

(٥) (علہت) یقال علہ (س) علہا اذا انہک وتحیر ودہش (النہاء) جمع النہی وفتحہا وہو الغدیر (صعائد) موضع (التوام) اسم للجمع والواحد توام وقولہ ایامہا مرفوع بکامل فان جمع التکسیر یجری مجری الاحاد کما فی قولہ تعالیٰ خاشعا ابصارہم ١٢

١	فَتَوَجَّسَتْ رِزَّ الْاَنِيْسِ فَرَاعَهَا	عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَّالْاَنِيْسُ سَقَامُهَا
٢	فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسَبُ اَنَّهٗ	مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَاَمَامُهَا
٣	حَتّٰى اِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ وَاَرْسَلُوْا	غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا
٤	فَلَحِقْنَ وَاعْتَكَرَتْ لَهَا مَدْرِيَّةٌ	كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَتَمَامُهَا
٥	لِتَذُوْدَهُنَّ وَاَيْقَنَتْ اِنْ لَّمْ تَذُدْ	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُهَا

(١) ترجمہ۔ بقرہ وحشیہ نے غیب سے انسان کی آواز سنی جس نے اسکو گھبرا دیا اور کیوں نہ گھبراتی جبکہ انسان اسکی بیماری ہے (وہ اس کا شکار کرلیتا ہے تو گویا انسان اس کا مرض الموت ہے)۔

(٢) ترجمہ۔ پس وہ چلی درآنحالیکہ (دست وپائی) دونوں کشادگیوں کو خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی (اس کو آگے اور پیچھے سے یکساں خوف تھا) وہ دونوں کشادگیاں اس کا آگا اور پیچھا تھیں۔

(٣) ترجمہ۔ حتیٰ کہ جب تیر انداز مایوس ہوگئے (وہ زد سے نکل گئی) تو انھوں نے دراز کان شکاری کتوں کو اسکے پیچھے چھوڑا، جن کے پٹے (یا پیٹ) خشک تھے۔
مطلب، تیر کی زد سے نکل جانے کے بعد اسکے پیچھے عمدہ نسل کے شکاری کتے لگادئے۔

(٤) ترجمہ پس وہ کتے اس بقرہ وحشیہ کو جا چمٹے اور اس نے انکی طرف اپنا سینگ گھمایا جو دھار اور درازی میں سمہری نیزے کی طرح تھا۔

(٥) ترجمہ۔ تاکہ وہ (بقرہ وحشیہ) ان (کتوں) کو دفع کرے اور اس کو اس امر کا پورا یقین ہوگیا تھا کہ اگر اس نے ان کو دفع نہ کیا تو (حیوانات کی) اچانک موتوں کے منجملہ اسکی موت قریب آگئی ہے۔ مطلب اس بقرہ کو اپنی ہلاکت کا یقین ہوگیا تھا اسلئے ان کتوں کو سینگ کے ذریعہ دفع کرنے پر مجبور ہوئی۔

م (الحتوف) جمع حتف وہو الموت (الحمام) الموت وقولہ لتذودہن متعلق باعتکرت یقول عطفت البقرۃ لتطرد الکلاب عن نفسہا وایقنت انہا ان لم تطردہا قتلنہا ١٢

(١) (توجست) ای احست (الرز) بتقدیم الراء المہملۃ علی الزاء الصوت الخفی (الانیس) والانس والاناس والناس واحد (راعہا) افزعہا من راع (ن) روعا اذا افزع (عن ظہر غیب) الظہر فیہ زائد ومعناہ عن غیب وہو متعلق بقولہ توجست او براع (السقام) او السقم داء وانفعل سقم (س) سقما و (ک) سقامۃ مرض او طال مرضہ ١٢

(٢) (الفرجین) تثنیہ فرج بسکون الراء و معناہ البعد بین قوائم الدابۃ نفرج بین الرجلین وفرج بین القدمین۔ لذا جاء بالتثنیۃ والجمع فروج وقال ثعلب ان المولیٰ فی ہذا البیت بمعنی اولیٰ کقولہ تعالیٰ مأواکم النار ہی مولاکم ای اولیٰ بکم وقال الاصمعی المراد بالمخافۃ الکلاب وبمولاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الیٰ کلا لانہ مفرد لفظا وخلفہا وامامہا خبر مبتدا محذوف ای ہما خلفہا وامامہا الجملۃ مفسرۃ لکلا الفرجین ١٢

(٣) (یئس) (س) ای قنط (الرماۃ) جمع رام کالقضاۃ جمع قاض (الغضف) من الکلاب المسترخیۃ الآذان (الدواجن) المعلمات (قافلا) من القفول ہو الیبس والفعل قفل (ن) قفولا الجلد یبس (الاعصام) القلائد وقیل البطون والواحد عصمۃ ١٢

(٤) (اعتکرت) ای رجعت وعطفت یقال عکر (ن وض) عکرا وعکورا واعتکر علیہ اذا کر وحمل وانصرف (المدریۃ) القرون المحددۃ (السمہریۃ) من الرماح منسوبۃ الی سمہر رجل کان بقریۃ تسمیٰ خطا من قری البحرین وکان مثقفا ماہرا فنسبت الرماح الجیدۃ الیہ ١٢

(٥) (لتذودہن) من الذود وہو الدفع والطرد (قد احم) ای قد قرب الاحمام ہو القرب

نمبر	مصرع اول	مصرع دوم
١	فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ (اي هلكت ١٢)	بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا (نزل ١٢ — اسم كلب)
٢	فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى (اي الناقة التي تشبه البقرة او الاتان ١٢)	وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا
٣	أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً	أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا (عطف على ريبة ١٢)
٤	أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي (اسم امراة ١٢)	وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا (القاطع ١٢)
٥	تَرَّاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا	أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا (اراد به نفسه ١٢)
٦	بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ (يا نوار ١٢)	طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا (مرفوع بلذيذ ١٢)

(١) ترجمہ۔ تو اُن میں سے کساب (کُتیہ) ہلاک ہوگئی اور خون میں لتھڑ گئی اور اس (کساب) کا (نر) سخام (کُتا) میدان میں (بچھڑا ہوا) چھوڑ دیا گیا۔ **مطلب** اس بقرہ وحشیہ نے کُتے کے اُس جوڑے کو مار ڈالا۔

(٢) ترجمہ پس ایسی اونٹنی کے ذریعہ (سوار ہوکر) جبکہ چاشت کے وقت متّصل بسراب صحرا متحرک (معلوم) ہوں اور ٹیلے سراب کی چادر اوڑھ لیں۔

(٣) ترجمہ۔ میں حاجت پوری کرلیتا ہوں۔ تہمت کے خوف سے یا اس خوف سے کہ ملامتگر ملامت کرینگے حاجت برآری میں کوتاہی نہیں کرتا **مطلب** ناقہ کو بقرۂ وحشیہ یا گورخرنی سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ جب کبھی سفر درپیش ہوتا ہے اور کوئی ضرورت متعلق ہوجاتی ہے تو دوپہر کی شدید گرمی میں بھی سفر کرجاتا ہوں کسی قسم کا خوف میرے لئے سفر سے مانع نہیں بنتا۔

(٤) ترجمہ کیا نوار (معشوقہ) نہ جانتی تھی کہ میں دوستی کے علائق کو بڑا جوڑنے والا اور توڑنیوالا ہوں۔ **مطلب** نوار قطع تعلق کرکے چلدی شاید اسے خیال نہ تھا کہ میں بھی مستحقِ دوستی ہی کے تعلقات رکھتا ہوں ناقابل سے فوراً جدائی اختیار کرلیتا ہوں۔

(٥) ترجمہ۔ جبکہ مجھے نہ بھائیں تو (پھر) مواضع (قیام) کو چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ کہ بعض نفوس یعنے (مجھ سے) موت متعلق ہوجائے (تو پھر موت سے کوئی چارہ نہیں پھر سفر کہاں؟)۔

(٦) ترجمہ۔ بلکہ تو ہی (اے معشوقہ نوار) نہیں جانتی کہ بہت سی نرم گرم راتیں (گذری) ہیں جن کا کھیل کود اور شراب نوشی بہت پرلطف تھی۔ **مطلب** معشوقہ کی طرف التفات کرنیکے بعد معشوقہ پر اپنی بڑائی جتلاتا ہے۔

٢ لا تعلمين كم من ليلة ساكنة غير موذية بحر ولا برد لذيذة اللهو والمنادمة ١٢

(١) (تقصدت) اي هلكت يقال اقصد وتقصد اذا مات (كساب) مبنية على الكسرة اسم كلبة (ضرجت بدم) اي لطخت بدم الكر موضع الكر (سخام) اسم كلب وقوله كساب فاعل تقصدت يقول فقتلت من الكلاب كساب فلطخت بدم وترك في موضع الكر سخامها ١٢

(٢) (فبتلك) الباء تتعلق بقوله اقضي في البيت الذي بعده (رقص) (ن) رقصا تنقل ومشى بتفكك وقلاعة (اللوامع) الفلوات التي تلي السراب تلمع الواحدة لامعة يقول فبتلك الناقة حين اضطربت اللوامع ولبست اكامها اردية السراب اقضي حاجتي ورقص اللوامع وكذا لبس الاكام رداء السراب كناية عن التهاب الهاجرة وشدة حرها ١٢

(٣) (اللبانة) بمعنى حاجة اللبن خاصة ثم تستعمل في مطلق الحاجة (افرط) من التفريط هو التضييع وتقدمة العجز (ريبة) التهمة (لوام) مبالغة اللائم يقول اقضي حاجتي ولا افرط في بغيتي مخافة ريبة ومخافة ان يلومني لائم ١٢

(٤) (تدري) من دري (ض) دراية علم (نوار) اسم عشيقة (الحبائل) جمع حبالة وهي مستعارة ههنا للود والعهد (الجذام) مبالغة الجاذم من الجذم هو القطع ثم رجع الشاعر الى التشبيب بعشيقة فقال الخ ١٢

(٥) (تراك) مبالغة التارك (الامكنة) جمع مكان (بعض النفوس) اراد الشاعر به نفسه (الحمام) الموت يقول اني تراك اماكن اذا لم ارضها الى ان ترتبط نفسي بموتها ١٢

(٦) (ليلة طلق) (طلقة) اي حر فيها ولا قر (الندام) جمع نديم مثل الكرام في جمع كريم والندام ايضا المنادمة مثل الجدال في المجادلة والندام في البيت يحتمل الوجهين اضرب الشاعر عن الاخبار للمخاطبة فقال بل انت يا نوار ١٢

قَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ	۱	وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا
أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ	۲	أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا
وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ	۳	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا
بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	۴	لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا
وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ	۵	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

(۱) ترجمہ (اپنی خوش بیانی کی وجہ سے) اُن راتوں میں مَیں قصہ گو رہا اور (شراب کے) تاجروں کے بہت سے جھنڈے ہیں کہ جب وہ بلند کئے گئے اور انکی شراب گراں ہوگئی تو میں (شراب خریدنے کیلئے) انکے پاس پہنچا۔ مطلب شراب کی بھٹی پر جھنڈا نصب کردیا جاتا تھا جسکو دیکھ کر مے نوش خمار کے پاس پہنچ جاتے تھے۔ شاعر اپنی خوش بیانی اور گرانی کے وقت شراب کی خریداری پر فخر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں شراب کی خریداری کو ہر پُرانے مشکیزہ (شراب کے) ذریعہ یا اُس سیاہ مٹکے کے ذریعہ جسکی مُہر توڑ دیگئی ہو اور اسمیں پیالہ (شراب نکالنے کیلئے) ڈالدیا گیا ہو گراں کردیتا ہوں۔ مطلب شراب کے مشکیزے اور خُم کے خُم خرید لیتا ہوں۔ لہذا شراب کی کمی کی وجہ سے دام چڑھ جاتے ہیں۔

(۳) ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابیں ہیں (جن سے میں لُطف اندوز ہوا) اور ایسے ستار کے ذریعہ مغنیہ کا بجانا کہ جس کی اصلاح اس کا انگوٹھا کرتا ہے (میں اسکو سُنکر لُطف اندوز ہوا)۔ مطلب اچھا یہ معلوم ہوتا ہے کہ جوابِ رُبّ محذوف مانا جائے جیسا کہ میں نے ترجمہ میں ظاہر کردیا ہے۔

(۴) میں نے صبح سویرے مُرغوں کے بولنے سے قبل شراب کی خواہش پوری کرلی تاکہ جب سونے والے بیدار ہوں تو دوبارہ پی سکوں۔ مطلب ایکمرتبہ شراب نوشی صبح سویرے کرلیتا ہوں تاکہ یارانِ جلسکے ہمراہ دوبارہ موقع مل سکے۔

(۵) ترجمہ۔ بہت سی ٹھنڈی اور ہوا والی صبح ہیں جنکی باگ ڈور شمالی ہوا کے ہاتھ میں ہوگئی تھی میں نے اُن کو روکا۔ مطلب ایام قحط میں جبکہ شمالی ہوا چلتی ہے جو عموماً بہت زیادہ سردی کا باعث ہوتی ہے اور اسکی وجہ سے فقراء مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں اپنی سخاوت کے ذریعہ اُن مصائب کو رفع کرتا ہوں"

ہ وزع الجیش حبس اولہم علی آخرہم (قرۃ) ہی البرد معطوف علی ریح (بید الشمال زمامہا) ای ہبت فیہا الشمال والجملۃ فی موضع خبر اصبحت وقولہ قد وزعت جواب رب ۱۲

(۱) (السامر) الذی یتحدث لیلاً ولا ینوم استعمالہ سمر (ن) سمراً وسموراً یقال لا افعلہ ما سمر السمیر ای لا افعلہ ابداً (غایۃ تاجر) رایۃ التی ینصبہا لیعرف بہا موضوعہ (التاجر) المراد بالخمار (وافیت) ای آتیتہا (المدام) والمدامۃ الخمر سمیت بہا لانہا ادیمت فی دنہا ولہا اسماء کثیرۃ ذکرت منہا مائۃ وسبعۃ عشر اسماً فی الرسالۃ المسماۃ بعشر درۃ الادیب ۱۲

(۲) (اغلی) ای اشتری غالیاً (السباء) ہو شراء الخمر یقال سباء (ن) سباءً اذا اشترى خمراً (الادکن) الزق الذی یضرب لونہ الی السواد (الجونۃ) الخابیۃ السوداء المطلیۃ بالقار (قدحت) من القدح ہو الغرف (فض) من الفض ہو الکسر یقال فض (ن) فضاً الشیٔ کسرہ (الختام) والختم والختام والختوم واحد ۱۲

(۳) (الصبوح) الشراب بالغداۃ (الکرینۃ) الجاریۃ المغنیۃ والجمع الکرائن (موتر) عود لہ اوتار (الایتال) الاصلاح فی القاموس آل المال اصلحہ وساسہ یقول کم من صبوح من خمر صافیۃ استمتعت باصطباحہا وجذبۃ عوادۃ عوداً موتراً تعالجہ ابہامہا استمتعت بالاصغاء الی اغانیہا ۱۲

(۴) (بادرت) ای سبقت (الدجاج) اسم جنس یعم الذکر والانثی والمراد ہہنا الدیکۃ (لاعل) ای لاشرب ثانیاً یقال عل (ن) علاً وعللاً وتعلۃ اذا شرب ثانیۃ اوتباعاً (ہب) من نومہ استیقظ (نیام) جمع نائم کقیام فی جمع قائم ۱۲

(۵) (غداۃ ریح) ای تجری فیہا الریاح (قد وزعت) ای کففت وردت یقال وزع (ف وض) وزعاً فلاناً کفہ ومنعہ ہ

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي (فی موضع الحال ۱۲)	۱	فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا (فاعل ۱۲ ، مبتدا ۱۲ ، خبر)
فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَىٰ ذِي هَبْوَةٍ (جرة ۱۲)	۲	حَرِجٍ إِلَىٰ أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا
حَتَّىٰ إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ (ای الشمس ۱۲ ، ای نفسا ۱۲)	۳	وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا (ستر ۱۲ ، فاعل اجن)
أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ (نزلت سهلا ۱۲ ، المستتر للفرس ۱۲ ، ای نخلة ۱۲)	۴	جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا
رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ (منصوب بنزع الخافض ۱۲)	۵	حَتَّىٰ إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا
قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَأَسْبَلَ نَحْرُهَا (ای سال صدرها ۱۲)	۶	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

(۱) ترجمہ میں نے اس حال میں قبیلہ کی حمایت کی جب ایک ایسی تیز رو گھوڑی میرے ہتھیار اٹھائے ہوئے تھی (میں اس پر سوار تھا) کہ جب صبح کو چلا تو اس کا لگام میرا ہار تھا (میرے گلے میں پڑا ہوا تھا)۔

(۲) ترجمہ۔ تو میں (قبیلہ کی حفاظت کیلئے) ایک ایسے ٹیلہ پر چڑھا جو تنگ اور مغبر تھا۔ جس کا غبار اُن کے جھنڈوں تک (اڑ رہا) تھا۔

(۳) ترجمہ یہاں تک کہ سورج نے جب اپنے آپکو تاریکی میں ڈالدیا (غروب ہوگیا) اور سرحد کی خوفناک جگہوں کو اُن کی تاریکی نے چھپالیا۔ (یعنی بالکل رات ہوگئی)

(۴) ترجمہ تو میں نیچے اترا اور میری گھوڑی اس پتوں سے ننگی بلند کھجور کے تنہ کی طرح سیدھی کھڑی ہوگئی جسکے پتے یا پھل توڑنے والے (اس کی لمبائی کیوجہ سے) تنگ دل ہوں مطلب غرض میں تمام دن قبیلہ کی حفاظت میں اس ٹیلہ پر مصروف رہا جب بالکل شام ہوگئی اور سرحد کی گھاٹیاں چھپ گئیں تو ٹیلہ سے نیچے اُترا یا اور میری گھوڑی گردن بلند کر کے کھڑی ہوگئی۔

(۵) ترجمہ میں نے اس (گھوڑی) کو شتر مرغ جمع کرنے والی رفتار پر دوڑایا بلکہ اس سے بھی زیادہ حتیٰ کہ وہ جب گرم ہوگئی اور اسکی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں۔

(۶) ترجمہ۔ اس کا چارجامہ ہلنے لگا اور اس کا سینہ تر ہوگیا اور پسینہ کے جھاگوں سے اسکا تنگ بھیگ گیا۔ مطلب نیچے اُتر کر قبیلہ کی دیکھ بھال کیلئے میں نے اسے اتنا دوڑایا کہ وہ پسینہ پسینہ ہوگئی اور کمر کی تری کی وجہ سے اس کا چارجامہ کمر پر نہ جما۔

(۵) سخنا ای صار حارًا (خعت) (ض) خفّة ضد ثقل (العظام) جمع عظم ۱۲
(۶) (تقلقت) ای اضطربت استعماله قلق (س) قلقا اذا اضطرب (الرحالة) شبه سرج یتخذ من جلود الغنم باصوافها لیکون اخف فی الطلب والهرب (الجمعه حائل (اسبل) مطر (ابتل) ای صار ذا بلل (الحمیم) العرق (الحزام) مایشد به وسط الدابة والجمع حُزُمٌ ۱۲

(۱) (حمیت) من الحمایة یقال حمیٰ (ض) حمایة الشیٔ من الناس منعه عنهم (الشكة) السلاح (الفرط) الفرس المتقدم السریع الخفیف (الوشاح) والاشاح معقد او الجمع الوشح قوله تحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت وجملة وشاحی اذ غدوت لجامها فی موضع الصفة لفرط ۱۲

(۲) (المرتقب) المكان المرتفع الذی یقوم علیه الرقیب للحفاظة والفعل رقب (ن) بمعنیٰ حرسه وانتظره (الهبوة) الغبار (الحرج) الضیق جداً (الاعلام) الجبال والرایات (القتام) الغبار یرید انه کان ربیئة الحی علی جبل قریب من جبال الاعداء ۱۲

(۳) (حتی الخ) متعلق بقوله بعلوت (القت) ضمیره للشمس کما فی التنزیل العزیز حتی توارت بالحجاب والمراد بالید النفس کما فی قوله تعالیٰ ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة۔ (الکافر) اللیل سمی به لکفره الاشیاء ای ستره ایاها یقال کفر (ن) کفر الشیٔ ستره وغطاه (اجن) ای ستر (عورات الثغور) مواضع المخافة منها وضمیر ظلامها للعورات ۱۲

(۴) (اسهلت) ای اتیت ارضا منخفضة (المنیفة) العالیة (الجرداء) القلیلة الغصن (یحصر) من الحصر هو ضیق الصدر (الجرام) جمع جارم هو الذی یقطع حمل النخل واستعماله جرم (ض) جرما الشیٔ قطعه وجراما النخل قطع ثمره وقوله اسهلت جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۵) (رفعتها) یقال رفع البعیر فی سیره اذا بلغ لازم ومتعدٍ (الطرد) الدفع یقال طرد (ن) طردا اذا ابعده ویکون طرد النعام لیجتمعوا فی مکان واحد (سخنت) ای حدثت فی جسمها حرارة من السیر استعماله سخن (ن وک وس) ۱۲

تَرْقیٰ وَتَطْعَنُ فِی الْعِنَانِ وَتَنْتَحِیْ	۱	وِرْدَ الْحَمَامَةِ اِذْ اَجَدَّ حَمَامُهَا
وَکَثِیْرَةٍ غُرَبَاءُ هَا مَجْهُوْلَةٍ	۲	تُرْجٰی نَوَافِلُهَا وَیُخْشٰی ذَامُهَا
غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُوْلِ کَاَنَّهَا	۳	جِنُّ الْبَدِیِّ رَوَاسِیًا اَقْدَامُهَا
اَنْکَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا	۴	عِنْدِیْ فَلَمْ یَفْخَرْ عَلَیَّ کِرَامُهَا
وَجَزُوْرِ اَیْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا	۵	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اَجْسَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ گردن ابھار کر چلتی ہے۔ باگ کو جھٹکے دیتی ہے۔ گردن موڑ کر اس طرح تیز چلتی ہو جس طرح کبوتری پانی پر اترتی ہے جب اس کا (نر) تیزی دکھا رہا ہو۔ مطلب گھوڑی کی تیز روی کو پیاسی کبوتری کی پرواز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۲) ترجمہ بہت سے ایسے گھرانے ہیں جن کے مسافر (مہمان) ایک دوسرے سے ناواقف ہیں اور ان کے عطایا کی امید کیجاتی ہے اور ان کے عیب سے بچا جاتا ہے۔ مطلب ان گھرانوں سے بادشاہوں کے گھر مراد ہیں۔ اور ان اشعار میں شاعر اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ربیع کو نعمان ابن منذر شاہِ عرب کے دربار میں پیش آیا تھا جس کی تفصیل شروع قصیدہ میں گذر چکی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ (وہ گھرانے) موٹی گردن کے شیر ہیں جو (بہادری کی وجہ سے) آپس میں ایک دوسرے کو اپنے کینوں سے ڈراتے ہیں گویا کہ وہ (مقام) بدی کے جن ہیں جو اپنے قدموں کو جمائے ہوئے ہیں (اور کسی طرح میدان سے نہیں ٹلتے)

(۴) ترجمہ۔ میں نے اس (گھر) کے باطل (قول) کا انکار کر دیا اور جو میرے نزدیک اس کا حق تھا اس کا اقرار کر لیا تو مجھ پر اس گھر کے شرفاء فخر میں غالب نہ آ سکے۔

(۵) ترجمہ۔ قمار بازوں کے (مناسب) بہت سے اونٹ ہیں جنکو ذبح کرنے کے لئے ایسے تیروں کے ذریعہ میں نے (یار و احباب کو) بلایا جن کے اجسام ہمشکل تھے مطلب اپنے اونٹوں کے ذبح کرنے پر فخر کرتا ہے۔ بمغالق الخ کا مطلب یہ ہے کہ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کرکے ذبح کرنے کے لئے ان میں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

م (ن) الرہن لم توجد لہ فکاک ۵ یقول رب جزور اصحاب میسر دعوت ندمائی لنحرہا وعقرہا بازلام المتشابہ الاجسام وسہام المیسر یشبہ بعضہا بعضا ۱۲

(۱) (ترقی) من رقی (س) رقیا (الجبل) وفیہ والیہ صعد (العنان) جمعہ اعنۃ وکذ (تنتحی) من الانتحاء ہو الاعتماد علی الجانب الایسر والمیلان الیہ (الورد) ہو النزول علی الماء استعار من رض، قولہ تطعن فی العنان ای تمدہ مرۃ وترخیہ اخری (الحمامۃ) جمعہا حمائم شبہ الشاعر سرعۃ عدوہا بسرعۃ طیران الحمام العطشیٰ ۱۲

(۲) (کثیرۃ) نعت لدار محذوف ومجہولۃ نعت ثان لہا (الغرباء) جمع غریب وہو ابن السبیل (النوافل) جمع نافلۃ ہی العطیۃ وفی اللغۃ ہی الزائدۃ وسمیت بہا لانہا زائدۃ علی الحق الواجب (الذام) والذیم واحد معناہ العیب واراد بالدار دار ملوکہ فان الملوک ترجی عطایا ہم وتخشی معائب تلحق فی مجالسہم ۱۲

(۳) (الغلب) جمع اغلب ہو من الاسد غلیظ الرقبۃ (التشذر) ہو التہدد (الذحول) جمع ذحل ہو الحقد (البدی) موضع معروف (الرواسی) الثوابت وہو حال من جن البدی واقدامہا مرفوع برواسی وصرف رواسی للضرورۃ والاقدام جمع قدم ۱۲

(۴) (انکرت) ای لم اقر (الباطل) ہو ضد الحق ای الامر الغیر الثابت (بؤت) من باء بحقہ ای اقر بہ ومنہ "ابوء بالنعمۃ" ای اقر بہا لک (لم یفخر علی) ای لم یغلبنی فی الفخر یقال فخرہ (ن) علیہ غلبہ فی المفاخرۃ (الکرام) جمع کریم یقول انکرت باطل دعاوی تلک الرجال الشنب واقررت بما کان حقا منہا فی اعتقادی ولم یغلبنی فی الفخر کرامہا ۱۲

(۵) (الجزور) الناقۃ (الایسار) جمع یسر ہو صاحب المیسر (الحتف) الموت والجمع حتوف یقال "مات حتف انفہ" ای مات من غیر قتل ولا ضرب (المغالق) القداح والواحد مغلق سمیت بہا لان بہا یغلق الخطر من قولہم غلق

۱	اَدْعُوْ بِهِنَّ لِعَاقِرٍ اَوْ مُطْفِلٍ	بُذِلَتْ لِجِيْرَانِ الْجَمِيْعِ لِحَامُهَا (ای جمیع لحم ۱۲)
۲	فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيْبُ كَاَنَّمَا	هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا اَهْضَامُهَا (وادٍ فی الیمن ۱۲)
۳	تَاْوِيْ اِلَى الْاَطْنَابِ كُلُّ رَذِيَّةٍ (حبال الخیم)	مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ اَهْدَامُهَا
۴	وَيُكَلِّلُوْنَ اِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ	خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا اَيْتَامُهَا (مفعول یکللون ۱۲)
۵	اِنَّا اِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ	مِنَّا لِزَازُ عَظِيْمَةٍ جَشَّامُهَا (مہتم ۱۲)

(۱) ترجمہ میں اُن تیروں کے ذریعہ بانجھ یا بچہ دار اونٹنی کے لئے بُلاتا ہوں جس کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جاوے۔ مطلب کم درجہ کی اونٹنی ذبح نہیں کرتا بلکہ بیش قیمت ذبح کرتا ہوں۔

(۲) ترجمہ پس مہمان اور اجنبی پڑوسی (گوشت کی کثرت اور فراوانی کی وجہ سے) گویا کہ وادیٔ تبالہ میں جا اُترے جسکے ٹیلے سرسبز ہیں مطلب اُن پر رزق کی اتنی فراوانی ہوئی جیسے وادیٔ تبالہ میں بسنے والوں پر۔

(۳) ترجمہ (میرے یا میری قوم کے) خیموں کے طنابوں کی طرف ہر ایسی ضعیف (عورت) پناہ لیتی ہے جسکے پرانے کپڑے (بھی) بدن سے کوتاہ ہوں اور (قبر پر بندھی ہوئی) اونٹنی کی طرح (لاغر) ہو۔

(۴) ترجمہ جب ہوائیں بالمقابل چلیں (ایام قحط میں چوطرفی ہوائیں چلنے لگیں) تو وہ ایسے بڑے پیالوں کو (جو چھوٹی نہر کے مانند ہیں) اوپر تک پُر کر دیتے ہیں جن میں (کھانیکا) اضافہ کیا جاتا ہے اس حال میں کہ اُن کے یتیم (بچے وسعت اور کھانے کی فراوانی کی وجہ سے گویا کہ) تیرتے ہیں۔

(۵) ترجمہ جب جماعتیں ملیں (ایک جگہ جمع ہوں) تو ہمیشہ ہم میں سے بڑے کام کا ذمہ دار اور اسکی تکلیف برداشت کرنیوالا ضرور رہے گا مطلب جب کبھی قبائل کا اجتماع ہوتا ہے تو وہاں ہمارا ایک سردار لازمی طور سے ہوتا ہے جو معاملات طے کرتا ہے۔

۲ یصلح لان یلزبہم ای یقرن بہم لیقہرہم ومنہ لزاز الباب ولزاز الجدار (الجشام) مبالغۃ الجاشم ہو المتکلف فی الامور من جشم (س) جشما الامر تکلفہ علی مشقۃ ۱۲

(۱) (ادعو بہن) ای بمغالق (العاقر) التی لاتلد والجمع عواقر یقال عقرت (ک) المرأۃ عقرا ای صارت عاقرا ای حبس رحمہا فلم تلد (مطفل) التی لہا ولد (جیران) جمع جار (لحام) جمع لحم یقول ادعو بالقداح نحر ناقۃ عاقر او ناقۃ مطفل تبذل لحومہا لجیران الجمیع وذکر العاقر لانہا اسمن وذکر المطفل لانہا انفس ۱۲

(۲) (ضیف) النازل والجمع اضیاف وضیوف (الجنیب) الغریب (ہبطا) (ن وض) ہبوطا من الجبل نزلا (تبالۃ) وادٍ مخصب من اودیۃ یمن (مخصبا) یقول خصب (ض وس) خصبا المکان کثر فیہ العشب او الخیر (الاہضام) جمع ہضم وہو المطمئن من الارض وایضا یجمع علی الہضوم ۱۲

(۳) (یاوی) ای یرجع یقال اوی (ض) اذا رجع ومنہ الماوی بمعنی المرجع (الاطناب) جمع طنب وہو حبل طویل یشد بہ سرادق البیت (الرذیۃ) الناقۃ التی ترذی فی السفر ای التی تخلف لفرط ہزالہا وکلالہا والجمع الرذایا استعارہا للفقیرۃ (البلیۃ) الناقۃ التی تشد علی قبر صاحبہا حتی تموت جوعا وعطشا والجمع البلایا (قالصا) یقال قلص (ض) قلوصا الثوب انقبض ونقص (الاہدام) جمع ہدم ہو الثوب البالی ۱۲

(۴) (یکللون) ای یلبسون الاکلیل وہو التاج والجمع اکالیل (تناوحت) ای تقابلت ومنہ قولہم الجبلان متناوحان ای متقابلان ومنہ نوائح لتقابلہن (الخلج) جمع خلیج وہو نہر صغیر یخلج من نہر کبیر او من بحر (تمد) تزاد (شوارع) جمع شارع من شرع (ف) شرعا فی الماء دخل فیہ وسبح (ایتام) جمع یتیم ۱۲

(۵) (التقت) ای لاقت (المجامع) جمع مجمع ہو الموضع الجمع او الاجتماع (لزاز) ہو الذی یلزم الشیٔ ویعتمد علیہ ویقال رجل لزاز الخصم

وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا	١	وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا
فَضْلًا وَذُو كَرَمٍ يُعِينُ عَلَى النَّدَى	٢	سَمْحٌ كَسُوبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا
مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ	٣	وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا
إِنْ يُفْزَعُوا تَلْقَ الْمَغَافِرَ عِنْدَهُمْ	٤	وَالسِّنَّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا
لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فَعَالُهُمْ	٥	بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَى أَحْلَامُهَا
فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَإِنَّمَا	٦	قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

(١) ترجمہ (اور قبائل کے اجتماع کیوقت ہمارا) ایسا سردار ضرور ہوتا ہے جو مال غنیمت تقسیم کرنیوالا ہے جو قبیلہ کو اسکے حقوق دیتا ہے اور ایک ایسا با اختیار سردار ہے جو (ضرورت کیوقت) قبیلہ کے حقوق کیخاطر (اپنی) حقوق کم کر دیتا ہے (یا قبیلہ ہی کے حقوق کم کر دیتا ہے اور اسپر کوئی معترض نہیں ہو سکتا)۔

(٢) ترجمہ یہ سب کچھ بزرگی کیوجہ سے کرتا ہے اور (ہم میں سے) ایک ایسا صاحب کرم (رہتا ہے) جو سخاوت (کرنے) پر (لوگوں کی) مدد کرتا ہے۔ سخی۔ عمدہ چیزیں کمانے والا اور انکو غنیمت بنانے والا ہے۔

(٣) ترجمہ (یہ سردار) ایسے گروہ سے ہے جنکے واسطے انکے آباء نے یہ طریقہ جاری کر دیا ہے اور ہر قوم کا ایک طریقہ اور اُس طریقہ کا رہنما ہوتا ہے مطلب اس سردار نے یہ تمام عمدہ افعال آباؤ اجداد سے سیکھے ہیں۔

(٤) ترجمہ اگر وہ لوگ گھبراہٹ میں مبتلا کر دئے جاویں تو تو اُن کے پاس خودوں اور نیزوں سے ملیگا۔ درآنحالیکہ اُن کی زرہیں ستاروں کی طرح چمکتی ہیں مطلب وہ اسقدر بہادر ہیں کہ ہر خوف و مصیبت کا نہایت دلیری سے مقابلہ کرتے ہیں۔

(٥) ترجمہ وہ اپنی آبرو خراب نہیں کرتے اور نہ ان کے کام فاسد ہوتے ہیں بلکہ انکی عقول خواہشات نفسانی کے تابع نہیں ہوتیں۔ مطلب ہر کام عقل کی روشنی میں کرتے ہیں۔ تو نہ انکی آبرو پر کبھی دھبہ آتا ہے اور نہ ان کا کوئی کام خراب ہوتا ہے۔

(٦) ترجمہ تو (اے حاسد) خدائی قسمت پر صبر کر اسلئے کہ عادتوں کو ہمارے درمیان بہت زیادہ جاننے والے نے تقسیم کیا ہے مطلب اگر ہمیں اچھی عادتیں دی گئی ہیں اور تمھیں بُری۔ تو اسپر ہی صبر کرنا چاہئے اسلئے کہ یہ تقسیم کسی انجان کی نہیں ہے بلکہ دانائے راز نے یہ تقسیم کی ہے وہ ہر ایک کو سرنا پک ٹوپی عنایت کرتا ہے

حم عقولہم مع الہوی ١٢ (٥) (فاقنع) من قنع (س) اذا صبر بما قسم لہ (الملیک) ہو اللہ سبحانہ (الخلائق) جمع خلیقۃ ہی الطبیعۃ التی یخلق علیہا الانسان (العلام) مبالغۃ العالم یقول ارض بما قسم الملیک فانہ قسام الطبائع بیننا علامہا یرید ان اللہ تعالی قسم لکل ما استحقہ من کمال ونقص ورفعۃ وضعۃ ١٢

(١) (المغذمر) الرئیس الذی یسوس عشیرتہ بما شاء من عدل او ظلم (الہضام) مبالغۃ الہاضم من ہضم (ض) ہضما الشیء کسرہ یقول لم یزل منا رجل مقسم الغنائم یعطی العشیرۃ حقہا وینقص لحقوقہا بما شاء من زیادۃ او نقصان یعنی ہو رئیسہم یفعل کیف یشاء

(٢) (الفضل) مصدر یستعمل فیما یحمد والفضول فیما لا یحمد وہو منصوب علی السببیۃ من یعطی او ہضاما (الندی) الجود (السمح) الجواد (الکسوب) مبالغۃ الکاسب ہو الذی یحصل الاموال الکثیرۃ (رغائب) جمع رغیبۃ ہی ما یرغب فیہ (الغنام) مبالغۃ الغانم یقال غنم (س) غنما الشیء فاز بہ ونال بلا بدل

(٣) (المعشر) الجماعۃ والجمع معاشر (سنت) من سن (ن) سنا السنۃ او الطریقۃ وضعہا (القوم) جمع اقوام وجمع الاقوام الاقاویم یقول ہو من جماعۃ سنت لہم اسلافہم الاحسان وکسب المعالی واغتنامہا ولا عجب فان لکل قوم سنۃ واماما یقتدی بہ فیہا ١٢

(٤) (یفزعوا) من الافزاع ہو الاخافۃ ویقال فی المجرد فزع (ف) فزعا منہ خاف (تلق) من اللقاء معروف ومن الالقاء مجہولا (المغافر) جمع مغفر زرد یلبسہ المحارب تحت القلنسوۃ (السن) الرماح من سن الرمح اذا رکب فیہ السنان (اللام) جمع لامۃ ہی الدرع والجرور للمغافر وہذا البیت لم یذکرہ الزوزنی ١٢

(٥) (لا یطبعون) ای لا یدنسون من قولہم طبع (س) طبعا دنس فی جسمہ او خلقہ بعیب (لا یبور) ای لا یفسد من البوار ہو الفساد والہلاک (فعال) فعل الواحد جمیلا کان او قبیحا کذا ذکرہ ابن الانباری یقول ہم لا یدنسون اعراضہم بعار ولا تفسد افعالہم اذ لا تمیل م

وَاِذَا الْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ	۱	اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّنَا قَسَّامُهَا
فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْکُهٗ	۲	فَسَمَا اِلَیْهِ کَهْلُهَا وَغُلَامُهَا
فَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِیْرَةُ اُفْظِعَتْ	۳	وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُکَّامُهَا
وَهُمْ رَبِیْعٌ لِلْمُجَاوِرِ فِیْهِمُ	۴	وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا
وَهُمُ الْعَشِیْرَةُ اَنْ یُّبَطِّئَ حَاسِدٌ	۵	اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

ای اعلیٰ کا طاء ۱۲ — من الشرف و العلی ۱۲ — عظم ۱۲ — صعود ۱۲ — لدفع الاهوال ۱۲ — ای زمان — تاخر ۱۲

(۱) ترجمہ جب اقوام (عالم) میں امانت تقسیم کیگئی تو امانت کے قسام (ازل) نے ہمارا کثیر حصہ پورا پورا عنایت فرمایا۔ **مطلب** ازل میں جب امانت تقسیم ہوئی تو ہمیں ہمارے مکمل حصہ کا حامل بنادیا گیا ہے۔ اسلئے ہم تمام قبائل عرب میں بہت زیادہ امین ہیں۔

(۲) ترجمہ خدانے ہمارا (شرف و بزرگی کا) ایک ایسا مکان بنایا جسکی چھت بہت بلند ہے پس قبیلہ کے ادھیڑ عمر اور نوجوان اسکی طرف چڑھے۔ **مطلب** خدانے ہمیں بزرگی کا ایک بلند مکان عنایت فرمادیا ہے تو اب قوم کے افراد اسکی بلندی پر نظر آتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ جب قبیلہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا کردیا جائے تو وہی لوگ کوشاں ہیں اور وہی (جنگ کے وقت) شہسوار اور (جھگڑے نمٹانے کے وقت) حاکم ہوتے ہیں۔ **مطلب** غرض ہر طرح سے قبیلہ کے محافظ و نگراں وہی لوگ ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہی لوگ اپنے پڑوسیوں اور بیواؤں کیلئے جب (افلاس کی وجہ سے) انکی عدت دراز ہوجائے (اور تنگدستی دو بھر ہوجائے) تو موسم ربیع (کا کام دیتے) ہیں۔

(۵) ترجمہ وہی قبیلہ کے مصلح اور مددگار ہوتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں حاسد امداد میں تاخیر نہ کرے یا قبیلہ کے کمینے دشمنوں سے میل جول نہ کر بیٹھیں۔ **مطلب** آپس کے اختلاف مٹا کر سب کو باہمی اعانت پر آمادہ کردیتے ہیں۔

(۱) (الاوفر) الکثیر (الحظ) النصیب والجمع حظوظ یقول واذا قسمت الامانة بین اقوام اوفی واکمل قسام الامانة حظنا بالاکثر یرید انہم اوفی الاقوام واکملہم امانة ۱۲

(۲) المراد بالبیت الشرف والمجد (السمک) السقف او من اعلی البیت الی اسفلہ یقول فبنی اللہ لنا بیت شرف رفیع ارتفاعہ فارتفع الی ذلک الشرف کہل العشیرة وغلامہا یرید ان کہولہم وشبانہم کلہم ینتہون الی المعالی (الکہل) من کان عمرہ بین الثلثین والخمسین والجمع کہول (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان ۱۲

(۳) (السعاة) جمع ساع کالقضاة فی جمع قاض (افظعت) ای اصابہا امر فظیع (الفوارس) جمع فارس ہو ضد راجل یقول اذا اصاب العشیرة امر فظیع سعوا فی دفعہ وہم فرسان العشیرة عند قتالہا وحکامہا عند تخاصمہا ۱۲

(۴) (الربیع) موسم من المواسم معروف بکثرة الخصب (المجاور) ہو الجار (المرملات) النساء اللواتی مات ازواجہن وکانت المرأة فی الجاہلیة اذا مات عنہا زوجہا اعتدت عاماً (العام) السنة والجمع اعوام شبہہم بالربیع لعموم نفعہم واجابہم الارامل بجودہم کما یحیی الربیع الارض بمائہ ۱۲

(۵) (وہم العشیرة) ای ہم مصلحو العشیرة فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (ان یبطئ حاسد) معناہ علی قول البصریین کراہیة ان یبطئ وعند الکوفیین ان لا یبطئ حاسد وان لا یمیل کقولہ تعالے یبین اللہ لکم ان تضلوا ای کراہیة ان تضلوا او یبین اللہ ان لا تضلوا ای کے لا تضلوا ۱۲

المُعَلَّقَةُ الخَامِسَةُ

أَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا	۱	وَلَا تُبْقِي خُمُورَ الْأَنْدَرِينَا
مُشَعْشَعَةً كَأَنَّ الْحُصَّ فِيهَا	۲	إِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا

یہ معلقہ عمرو بن کلثوم تغلبی کا ہے جسمیں بنی تغلب کی لڑائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فخر کرتا ہے۔ شاعر زمانہ جاہلیت کے شعراء میں ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا محرک یہ پیش آیا کہ عرب کے شہرۂ آفاق بادشاہ عمرو بن ہند نے ایکروز اپنے مصاحبین اور مقربین سے دریافت کیا کہ کیا آج عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی والدہ میری والدہ محترمہ کی خدمت کو عار سمجھے۔ انھوں نے عرض کیا کہ عمرو بن کلثوم ایک ایسا شخص ہے جسکی والدہ لیلیٰ، مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے متعلق اعز من کلیب (کلیب سے بھی زیادہ باعزت ہے) کی مثل مشہور ہے اور اسکا شوہر عرب کا مشہور شہسوار کلثوم بن مالک تھا۔ اس زمانہ میں اسکا بیٹا عمرو بن کلثوم بنی تغلب کا واحد سردار ہے۔ بادشاہ نے یہ معلوم کرکے آزمائش کیلئے عمرو بن کلثوم کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپ سے ملاقات کا متمنی ہوں اور نیز میری والدہ آپکی والدہ سے ملاقات کا اشتیاق رکھتی ہیں۔ اگر ہم دونوں کی یہ آرزوئیں ایک ساتھ پوری ہوجائیں تو بہت مناسب ہو۔ عمرو بن کلثوم نے بادشاہ کا یہ پیغام سنکر اپنے ہمراہ سرداران بنی تغلب اور والدہ کے ساتھ قبیلہ کی شریف عورتیں لیں اور بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا۔ عمرو بادشاہ کے پاس بیٹھا اور اسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ میں فروکش ہوئی۔ عمرو بن ہند نے اپنی والدہ کو پہلے ہی سمجھا دیا تھا کہ عمرو بن کلثوم کی والدہ سے کوئی خدمت لینا اسلئے اس نے باتوں باتوں میں عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ سے کہا کہ ذرا مجھے یہ طبق اٹھادیجئے لیلیٰ نے جواب دیا کہ "جسکو ضرورت ہو وہ خود اٹھالے" بادشاہ کی والدہ نے دوبارہ تقاضہ کیا۔ اسپر لیلیٰ نے واذلاہ یالتغلب (ہائے ذلت بنی تغلب کی دہائی) کا پرزور نعرہ لگایا۔ یہ الفاظ سنتے ہی عمرو بن کلثوم جو بادشاہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا اور سمجھا کہ والدہ کی کچھ تحقیر ہوئی ہے۔ بادشاہ کی تلوار جو قریب ہی لٹک رہی تھی کھینچکر اسکے سر پر ماری اور اپنی جماعت کو بادشاہ کے گھر کو لوٹ لینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ بادشاہ کے تمام اونٹ اور سارا ساز و سامان لوٹ لیا گیا اور وطن واپس آکر عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہا۔ اور اسکو عکاظ کے میلہ میں اور ثانیاً مکہ کے موسم حج میں بڑے زور شور سے پڑھا جسکو بنی تغلب کے ہر خورد و کلاں نے ورد زبان کرلیا اور برابر اسی کو پڑھتے رہتے تھے۔ جسپر ایک شاعر بکری نے بنی تغلب کی ہجو میں اس امر کا اظہار بھی کیا ہے ؎ اَلْهٰى بَنِيْ تَغْلِبَ عَنْ كُلِّ مَكْرُمَةٍ ٭ قَصِيْدَةٌ قَالَهَا عَمْرُو بْنُ كُلْثُوْمٍ (بنی تغلب کو عمرو بن کلثوم شاعر کے قصیدے نے ہر بھلائی سے غافل کردیا")

(۱) ترجمہ ہاں (اے محبوبہ) بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالہ سے ہمیں شراب پلا اور (مقام) اندرین کی شرابیں (غیر کیلئے) باقی نہ چھوڑ۔

(۲) ترجمہ۔ پانی ملی ہوئی (شراب پلا) جب اس میں گرم پانی ملے تو گویا اس میں زعفران معلوم ہو۔ مطلب یہ ترجمہ تو اسوقت ہے جبکہ سخین بمعنی گرم ہو اور اگر سخینا صیغۂ جمع متکلم ہو تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ پانی ملی ہوئی شراب پلا گویا کہ اسمیں زعفران ہے جب اس میں پانی ملتا ہے تو ہم سخی بن جاتے ہیں اور مال کے خرچ میں کوئی باک نہیں کرتے۔

(۱) (ہبی) صیغۂ مؤنث مخاطب من الامر یقال ہب (ن) ہباً اذا استیقظ (الصحن) القدح العظیم والجمع الصحون (اصبحی) من الصبح یقال صبح (ف) القوم سقاہ الصبوح (الخمور) جمع خمر ہی الشراب لانہا تخامر العقل ای تسترہ (الاندرون) قریۃ بالشام کما فی الزوزنی والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مشعشعۃ) حال او مفعول بہ لقولہ فاصبحینا وہو من قولہم شعشعت الشراب ای مزجتہ بالماء (الحص) نبت احمر یشبہ الزعفران (خالطہا) ای مزجہا (السخین) الماء الحار من قولہم سخن الماء (ن) سخونۃ اذا صار حاراً و منہم من جعلہ فعلاً من سخی یسخی سخاء ۱۲

۱	تَجُوْرُ بِذِی اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	إِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰی یَلِیْنَا
۲	تَرَی اللَّحِزَ الشَّحِیْحَ إِذَا اُمِرَّتْ	عَلَیْهِ لِمَالِهٖ فِیْهَا مُهِیْنَا
۳	صَبَنْتِ الْکَاسَ عَنَّا اُمَّ عَمْرٍو	وَکَانَ الْکَاسُ مَجْرَاهَا الْیَمِیْنَا
۴	وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ اُمَّ عَمْرٍو	بِصَاحِبِكِ الَّذِیْ لَا تَصْبَحِیْنَا
۵	وَکَاسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ	وَاُخْرٰی فِیْ دِمَشْقَ وَقَاصِرِیْنَا
۶	وَاِنَّا سَوْفَ تُدْرِکُنَا الْمَنَایَا	مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِیْنَا
۷	قِفِیْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ یَا ظَعِیْنَا	نُخَبِّرْكِ الْیَقِیْنَ وَتُخْبِرِیْنَا

(۱) ترجمہ جو صاحب حاجت کو اسکی دلی تمنا سے غافل کردے جبکہ وہ اسے (ذرا) چکھ لے حتیٰ کہ وہ نرم پڑ جائے (اور بخل کی سختی اس سے یکسر دور ہو جائے)۔

(۲) ترجمہ (ایسی شراب) کہ بخیل کنجوس کے آگے اس کا دور آئے تو اے مخاطب تو اسکو (شراب) کے بارے میں اپنا مال بیدریغ خرچ کرتے دیکھے۔ **مطلب** اسقدر لذیذ شراب پلا کہ بخیل انسان بھی اسکے لئے بے دریغ مال صرف کر ڈالے اور اسکی لذت اسکے مال کی قدر و قیمت کو ہیچ کر دے۔

(۳) ترجمہ اے ام عمرو تو نے ہم سے پیالہ پھیر دیا حالانکہ دور داہنی جانب سے تھا۔

(۴) ترجمہ۔ اے ام عمرو تیرا وہ دوست جسکو تو صبوحی نہیں پلاتی (یعنی میں) ان تینوں سے (جنکو تو شراب پلا رہی ہے) بدتر نہیں (تو پھر اسکے کوئی معنی نہیں کہ تو دوسروں کو پلائے اور میں منہ تکوں)۔

(۵) ترجمہ بہت سے (شراب کے) پیالے میں نے بعلبک میں پئے اور بہت سے دمشق اور قاصرین میں۔ **مطلب** میں پرانا میخوار ہوں تو اسکی کوئی وجہ نہیں کہ یہاں محروم رہوں۔

(۶) ترجمہ اور ہمیں عنقریب موتیں آ پائیں گی درآنحالیکہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم ان کیلئے۔ **مطلب** تو پھر اس چندروزہ زندگی میں یہ بخل اور کشیدگی مناسب نہیں ؎

اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات ہنس کر گذار یا اسے رو کر گذار دے

(۷) ترجمہ اے ہودج نشین (محبوبہ) جدائی سے پہلے (ذرا) ٹھہر تاکہ ہم تجھے یقینی باتوں کی خبر دیں (جن سے فراق کے بعد ہمیں دوچار ہونا ہے) اور تو ہمیں اپنے احوال بتلا۔

---

(۷) (قفی) امر مخاطب للمؤنث من وقف (ض) وقفا اذا قام (التفرق) البین (یا ظعین) کان فی الاصل یا ظعینة فرخمت تاءها للندا و والالف فیہ للاشباع (نخبرک) مجزوم فی جواب الامر ای نجعلک ذا علم وخبر (الیقین) الامر الواقع ۱۲

(۱) (تجور) من جار (ن) جورا عن الشیٔ مال عنہ والباء فی قولہ بذی للتعدیۃ (اللبانۃ) فی الاصل حاجۃ اللبن ثم تطلق علی مجرد الحاجۃ (الہویٰ) میل النفس والجمع اہواء (یلین) ای ینقاد ویطیع والالف للاشباع وقال آخر فی ہذا المعنی ؎ فلا نری ابدا سکران ذا حزن ✽ ولا رأینا صحاۃ یفرحون قط ۱۲

(۲) (اللحز) بتقدیم الحاء علی الزاء البخیل الضیق الصدر یقال لحز (س) لحزا ای شح وبخل فہو لحز ولحز (الشحیح) البخیل الحریص والجمع الاشحۃ والاشحاء (امرت) ای ادیرت یقول تری الضیق الصدر البخیل الحریص مہینا لمالہ فیہا ای فی شربہا اذا ادیرت الکؤوس علیہ ۱۲

(۳) (صبنت) ای صرفت من قولہم صبن (ض) الشیٔ کفہ ومنعہ (الکاس) القدح مادام فیہ الخمر والجمع کؤس وکاسات وکئاس (مجراہا) بدل من الکاس یقول صرفت الکاس عنا یا ام عمرو وکان مجری الکاس علی الیمین فاجریتہا علی الیسار ۱۲

(۴) الالف فی لا تصبحینا للاشباع وضمیر المفعول محذوف ای لا تصبحینہ یقول یا ام عمرو لیس بصاحبک الذی لا تسقینہ شر الثلثۃ الذین تسقینہم یعنی انا لست شر اصحابی فکیف اخرتنی وترکت سقی الصبوح ۱۲

(۵) (بعلبک) اسم بلدۃ معروفۃ صرف للضرورۃ (دمشق) بلدۃ معروفۃ یقول رب کاس شربتہا ببعلبک ورب کاس شربتہا فی دمشق وفی قاصرین ۱۲

(۶) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (مقدرۃ لنا) حال من المنایا (ومقدرین) معطوف علی مقدرۃ ای ونحن مقدرین لہا یقول وسوف تدرکنا آجالنا وقد قدرت تلک الآجال لنا ونحن قد قدرنا لہا ۱۲

قِفِيْ نَسْأَلْكِ هَلْ أَحْدَثْتِ صَرْمًا	۱	لِوَشْكِ الْبَيْنِ أَوْ خُنْتِ الْأَمِيْنَا
بِيَوْمِ كَرِيْهَةٍ ضَرْبًا وَّطَعْنًا (ای متعلق بقولہ نخبرک ۱۲)	۲	أَقَرَّ بِهِ مَوَالِيْكِ الْعُيُوْنَا (المفعول ۱۲)
فَإِنَّ غَدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ رَهْنٌ (ای مرہون)	۳	وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِيْنَا
تُرِيْكَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى خَلَاءٍ (ای خلوۃ)	۴	وَقَدْ أَمِنَتْ عُيُوْنَ الْكَاشِحِيْنَا
ذِرَاعَيْ عَيْطَلٍ أَدْمَاءَ بِكْرٍ (مفعول لتریک ۱۲)	۵	هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِيْنَا (ولدا)
وَثَدْيًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا (الناعم ۱۲) (مفعول لتریک ۱۲)	۰	حَصَانًا مِنْ أَكُفِّ اللَّامِسِيْنَا

(۱) ترجمہ ٹھہر کہ ہم تجھ سے دریافت کریں آیا تونے قطع تعلق فراق کے قریب ہوجانے کی وجہ سے کیا یا ایک امانتدار (مجھ) سے (عہد محبت میں) خیانت کی۔

(۲) ترجمہ (ہم تجھے) لڑائی کے دن (کی خبر دیں) جس میں ہم نے خوب تلوار بازی اور نیزہ بازی کی (جسکو دیکھکر) تیرے چچازاد بھائیوں نے (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کیں **مطلب** شاعر معشوقہ کو وہ جنگ یاد دلاکر احسان جتاتا ہے جس میں اس نے معشوقہ کے عزیز و اقرباء کی مدد کی اور اسکی وجہ سے انھیں فتح اور کامرانی میسر آئی۔

(۳) ترجمہ آج کا دن اور کل اور پرسوں ایسے واقعات کیساتھ متعلق ہے جن سے تو واقف نہیں لہذا واقعات ماضی کی ہی خبر دیتا ہوں۔ ہونے والے معاملات کا خدا ہی کو علم ہے)

(۴) ترجمہ (محبوبہ) تجھے جبکہ تو خلوت میں اسکے پاس پہنچے اور وہ رقیبوں کی آنکھوں سے محفوظ ہو دکھائیگی (تریک کا مفعول دوسرے شعر میں مذکور ہے)

(۵) ترجمہ دراز گردن، سفید رنگ، نوجوان، ناقہ کے (سے) پرگوشت دو بازو (دکھائیگی) جو کہ خالص سفید رنگ ہے، اور جسکے شکم میں کبھی بچہ نہیں رہا **مطلب** شاعر محبوبہ کا حلیہ بیان کرتا ہے اور اسکے پرگوشت بازوؤں کو ناقہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۶) ترجمہ اور پستان جو ہاتھی دانت کی ڈبیہ کی طرح نرم و نازک ہیں اور چھونے والوں کے ہاتھوں سے محفوظ ہیں۔ **مطلب** پستان کو گولائی اور صفائی میں ہاتھی دانت کی ڈبیہ سے تشبیہ دی لیکن اس تشبیہ سے مشبہ میں سختی کا گمان پیدا ہوتا تھا۔ جسکو رخصًا کے ذریعہ دور کردیا۔

(۵) (العیطل) الطویلۃ العنق من النوق (الادماء) البیضاء منہا والادمۃ البیاض فی الابل (البکر) الناقۃ التی حملت بطنا واحداً ویروی بکر بالفتح ایضا وہو الفتی من الابل (الہجان) الابیض الخالص البیاض یستوی فیہ الواحد والتثنیۃ والجمع ینعت بہ الابل والرجال وغیرہما (لم تقرأ جنینا) ای لم تضم فی رحمہا ولدا قولہ ذراعی مفعول لتریک وقولہ ادماء وما بعدہ صفۃ لعیطل ۱۲

(۶) (الثدی) ما یمص الرضیع منہ الحلیب والجمع اثد وثدی وثدی (الحق) وعاء صغیر والجمع حقاق (العاج) سن الفیل (الرخص) اللین الناعم (الحصان) الممتنع وقولہ ثدیا عطف علی قولہ ذراعی وما بعدہ صفۃ لثدی ۱۲

(۱) (الصرم) القطع یقال صرم (ض) صرما الشئ قطعہ (وشک البین) سرعۃ الفراق (الامین) المؤتمن الذی یکتم السر وارادبہ نفسہ والجمع امناء یقول قفی مطیتک نسألک ہل احدثت قطیعۃ لاجل سرعۃ الفراق ام خنت حبیبک الذی تؤمن خیانتہ

(۲) (الکریہۃ) من اسماء الحرب والجمع الکرائہ سمیت بہا لان النفوس تکرہہا وانما لحقتہا التاء لانہا اخرجت مخرج الاسماء مثل النطیحۃ والذبیحۃ ولم تخرج مخرج النعوت مثل امرأۃ قتیل وکف خضیب (ضربا وطعنا) نصب علی المصدریۃ ای نضرب فیہ ضربا ونطعن فیہ طعنا (اقر بہ) یقال اقر اللہ عینک قال الاصمعی معناہ ابرد اللہ دمعک ای سرک غایۃ السرور وزعم ان دمع السرور بارد ودمع الحزن حار وہو عندہم ماخوذ من القر وہو الماء البارد ورد علیہ ابو العباس ہذا القول وقال الدمع کلہ حار جلبہ فرح او ترح وقال ابو عمرو والشیبانی معناہ انام اللہ عینک وازال سہرہا لان استیلاء الحزن داع الی السہر فالاقرار علی قولہ افعال من اقر یقر اقرارا لان العیون تقر فی النوم وتطرف فی السہر وحکی ثعلب عن جماعۃ من الائمۃ ان معناہ اعطاک اللہ مناک ومبتغاک حتی تقر عینک عن الطماح الی الغیر (الموالی) جمع المولی وہو ابن العم ۱۲

(۳) یقول ان غدا وبعد غد وان الیوم مرتہن بما لا یحیط بہ علمک یرید ان الاقدار تأتی ولا یدری احد ما یکون من امرہا ۱۲

(۴) (الکاشح) المضمر العداوۃ فی کشحہ وخصت العرب الکشح بالعداوۃ لانہ موضع الکبد والعداوۃ فی زعمہم تکون فی الکبد وقیل بل سمی العدو کاشحا لانہ یکشح عن عدوہ ای یعرض عنہ فیولیہ کشحہ یقال کشح عنہ یکشح کشحا اذا اعرض والمراد بالکاشحین الرقباء (وقد امنت) جملۃ فی موضع الحال من الضمیر فی تریک ۱۲

وَمَتْنَیْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ	۱	رَوَادِفُهَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِیْنَا
وَمَأْكَمَةً یَضِیْقُ الْبَابُ عَنْهَا	۲	وَكَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهٖ جُنُوْنَا
وَسَارِیَتَیْ بِلَنْطٍ أَوْ رُخَامٍ	۳	یَرِنُّ خَشَاشُ حَلْیِهِمَا رَنِیْنَا
فَمَا وَجَدَتْ كَوَجْدِیْ أُمُّ سَقْبٍ	۴	أَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِیْنَا
وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ یَتْرُكْ شَقَاهَا	۵	لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ إِلَّا جَنِیْنَا
تَذَكَّرْتُ الصِّبٰی وَاشْتَقْتُ لَمَّا	۶	رَأَیْتُ حُمُوْلَهَا أُصُلًا حُدِیْنَا

(۱) ترجمہ (محبوبہ) دراز لچکدار قد کی لچک (دکھائیگی) اسکے (بڑے بھاری) سُرین مع اُن اعضاء کے جو اُن سے ملے ہوئے ہیں بمشقت اٹھتے ہیں۔ مطلب معشوقہ کے دراز قد اور ثقل ارادف کی تعریف کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور ایسا سُرین (دکھائیگی) جسکے گذرنے کیلئے دروازہ تنگ ہو جاتا ہے اور ایک ایسی کمر جس کی وجہ سے میں دیوانہ بن گیا ہوں۔ مطلب سُرینوں کے پُرگوشت ہونے اور کمر کے حسین ہونے کو بیان کرتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور ہاتھی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستون (پنڈلیاں) دکھائیگی جنکی پازیبوں کا کھبا ہوا ہونا ہلکی ہلکی آواز پیدا کرتا ہے یا جنکی پھنسی ہوئی پازیبیں ہلکی آواز پیدا کرتی ہیں۔ مطلب پنڈلیوں کے پُرگوشت ہونے کی وجہ سے پاؤں میں گھوم نہیں سکتی اسلئے آواز ہلکی نکلتی ہے۔

(۴) ترجمہ (فراقِ محبوبہ کیوقت) میری طرح وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوتی جس نے اپنے بچہ کو گم کر دیا ہو اور درد بھری آواز بار بار نکالتی ہو۔ (بلکہ میرا رنج و درد اس سے بھی سوا ہے)

(۵) ترجمہ (میری طرح) نہ وہ بوڑھی عورت غمگین ہوئی ہے جسکی بدبختی نے اسکے نو بچوں میں سے ہر ایک کو دفن کر کے چھوڑا۔ مطلب بڑھاپے میں اولاد کا صدمہ سخت جانگسل ہوتا ہے جبکہ آئندہ اولاد کی اُمید بھی باقی نہیں رہتی۔

(۶) ترجمہ مجھے محبت کی یاد تازہ ہوئی اور میں (سخت) شوق میں مبتلا ہوا جبکہ میں نے محبوبہ کے اونٹوں کو دیکھا کہ وہ شام کے وقت ہنکائے جارہے ہیں۔ مطلب معشوقہ کی روانگی کی تیاری کو دیکھ کر جذبۂ عشق فزوں ہوا اور آتش محبت میں اور اضافہ ہو گیا۔

۲ (ن) شوقًا و تشوّقًا الحب الیہ ہاجنی (الحمول) الابل التی علیہا الہوادج الواحد حمل (الاصل) جمع اصیل ہو ضد الضحٰی و یجمع ایضًا علی الاصائل (حدینا) الالف للاشباع وحدین من حدا (ن) حداءً رفع صوتہ بالحداء و الابل ساقہا ۱۲

(۱) (متنی) معطوف علی قولہ ثدیًا فی الشعر السابق ومعناہ الانثیان (لدنۃ) ای لینۃ یقال لدن (ک) اذا صار لینًا وہی صفۃ لموصوف محذوف ای قامۃ لدنۃ (سمقت) ای طالت یقال سمق (ن) سمقًا و سموقًا النبات علا و طال فہو سامق و سمیق و عطف طالت علیہ عطف تفسیری (روادفہا) ای اعجازہا ای فروع الیتہا (تنوء) یقال ناء ینوء (ن) اذا نہض بجہد و مشقۃ (ولینا) النون فیہ للروادف و الالف للاشباع ۱۲

(۲) (مأکمۃ) و المأکمۃ راس الورک و الجمع مآکم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ الی وسط الظہر و الجمع کشوح (جننت) ای ابتلیت یقال جن (ن) جنونًا بہ اذا ابتلی بعشقہ ۱۲

(۳) (الساریۃ) الاسطوانۃ و الجمع السواری (البلنط) العاج (الرخام) حجر ابیض (یرن) (ن) رنینًا یصوت (الخشاش) الدخول فی الشیٔ بمعنی مصدر فاسناد یرن الیہ مجازی او بمعنی الفاعل فہی صفۃ مضافۃ الی موصوفہا (حلیہما) ارید بالحلی ہہنا الخلاخل ۱۲

(۴) (ما وجدت) ای ما حزنت من الوجد ہو الحزن قال القاضی ابو سعید السیرانی البعیر بمنزلۃ الانسان و الجمل بمنزلۃ الرجل و الناقۃ بمنزلۃ المرأۃ و السقب بمنزلۃ الصبی و الحائل بمنزلۃ الصبیۃ و الحوار بمنزلۃ الولد و البکر بمنزلۃ الفتٰی و القلوص بمنزلۃ الجاریۃ (رجعت) من الترجیع ہو تردید الصوت (الحنین) صوت المتوجع ۱۲

(۵) (شمطاء) العجوزۃ المبیضۃ الراس من الشمط ہو البیاض (الجنین) المستور المدفون فی القبر یقال جن (ن) علیہ اذا سترہ و سمی الجنون جنونا لانہ یستر العقل و منہ الجنین لانہ مستور فی بطن امہ ۱۲

(۶) (تذکرت) الشیٔ ذکرتہ (الصبٰی) بالکسر ای ایام ریعان العمر او الشوق یقال صبا (ن) الیہ مال و اشتاق (اشتقت) یقال اشتاقہ و الیہ ای نزعت نفسہ الیہ و فی المجرد شاق (ن)

فَاَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ	١	كَاَسْيَافٍ بِاَيْدِىْ مُصْلِتِيْنَا
(ظهرت ١٢ — ارتفعت ١٢)		
اَبَاهِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا	٢	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَا
(الفاء زائدة ١٢)		(امهلنا ١٢)
بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّايَاتِ بِيْضًا	٣	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِيْنَا
وَاَيَّامٍ لَنَا غُرٍّ طِوَالٍ	٤	عَصَيْنَا الْمَلْكَ فِيْهَا اَنْ نَدِيْنَا
(اى رب حروب ١٢)		(جواب رُبّ ١٢ — اى الملك ١٢)
وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ	٥	بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِى الْمُحْجَرِيْنَا
(اى رُبّ ١٢ — الجملة صفة سيد ١٢)		(الجملة صفة بعد صفة ١٢)
تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ	٦	مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا
(جواب رب ١٢ — حال او مفعول ثان لتركنا ١٢)		(حال ١٢ — حال ١٢)

(١) ترجمہ پس یمامہ ظاہر ہوا اور اس طرح بلند ہوا جیسا کہ تلوار کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں تلوار (ہوا کرتی ہے)۔ مطلب یمامہ کے ظاہر ہونیکو میانوں میں سے کھینچی ہوئی تلواروں کے ظہور سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(٢) ترجمہ اے ابو ہند (عمر بن ہند) ہم سے جلد بازی نہ کر اور ہمیں کچھ مہلت دے تاکہ تجھے یقینی واقعات کی خبر دیں (جو ہمارے شرف و کرم پر دال ہیں اور وہ یہ کہ)۔

(٣) ترجمہ ہم جھنڈوں (نیزوں) کو (میدانِ جنگ میں) اس حال میں اتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور انھیں اس حال میں واپس کرتے ہیں کہ (دشمنوں کے خون سے) سرخ اور سیراب ہو چکتے ہیں۔

(٤) ترجمہ اور ہماری بہت سی دراز اور مشہور لڑائیاں ہیں جن میں ہم نے بادشاہ کی نافرمانی تابعداری سے بچنے کیلئے کی۔ مطلب ہم اسقدر دلیر و شجاع ہیں کہ اطاعت کو عین ذلت خیال کرتے ہیں اور اس سے بچنے کی خاطر بادشاہ کی نافرمانی کر ڈالتے ہیں۔

(٥) ترجمہ گروہوں کے بہت سے سردار کہ جن کے سر پر انھوں نے تاجِ شاہی رکھا اور جو پناہ گزینوں کی حمایت کرتے ہیں (جواب رُبّ اگلے شعر میں ہے)

(٦) ترجمہ ہم نے اُن پر اپنے گھوڑوں کو لا کھڑا کیا۔ (ان کو مقہور اور ذلیل کر دیا) اس حال میں کہ ان کی باگیں اُن کے گلوں میں ہار کی طرح پڑی ہیں اور وہ (ان کے پاس) تین ٹانگوں پر کھڑے ہیں۔

م على الحاء المهملة هو الملجئ يقال احجرته اذا الجأته وقوله يحمى المحجرينا حال من ضمير توجوه وجواب رُبّ فى الشعر الثانى ١٢
(٦) (تركنا) اى صيّرنا (عاكفة) اى قائمة من العكوف هو القيام يقال عكف (ض ون) عكفا وعكوفا القوم حوله وبه استداروا عكف على الامر لزمه مواظبا (الاعنة) جمع عنان (صفونا) جمع صافن وهو من الخيل القائم على ثلث قوائمه وقد اقام الرابعة على طرف الحافر يقال صفن (ض) صفونا اذا اقام الفرس على ثلثة قوائمه وطرف حافر الرابعة والالف فيه للاشباع ١٢

(١) (اعرضت) لاحت وظهرت وعرضت الشئ اظهرته ومنه قوله عز وجل وعرضنا جهنم يومئذ للكافرين عرضا وهذا من النوادر عرضت الشئ فاعرض وشذ كبته فاكب ولا ثالث لهما (اليمامة) قرى متعددة منسوبة الى جارية اسمها يمامة كذا فى القاموس (اشمخرت) اى ارتفعت (اسياف) جمع سيف ويجمع على السيوف ايضا (مصلتينا) يقال اصلت سيفه اى جرده عن غمده فالمصلت هو من يجرد السيف ويسله عن غمده ١٢

(٢) (ابا هند) يريد عمرو بن هند فكناه (انظرنا) اى امهلنا يقول يا ابا هند لا تعجل علينا وامهلنا نخبرك باليقين من امرنا وشرفنا ١٢

(٣) (نورد) ضد نصدر (الرايات) جمع راية هى العلم ويراد بها الرمح ايضا (البيض) جمع ابيض وبيضاء ونصب على انه حال من الرايات وكذلك قوله حمرا (روينا) النون فيه للرفع والالف للاشباع وهو من قولهم روى (س) ريّا من الماء شرب وشبع والجملة فى موضع الحال وهذا البيت تفسير اليقين من البيت الاول ١٢

(٤) (الايام) المراد بها هنا الوقائع والحروب (الغر) جمع الاغر هو المشهور كالخيل الغرة لاشتهارها فيما بين الخيل (عصينا) اى ما اطعنا (الملك) بسكون اللام لغة ربيعة فى الملك بكسره ويجوز التسكين عند سيبويه ايضا (ندينا) من الدين هو الاطاعة وقوله ان ندينا اى كراهة ان ندينا فحذف المضاف هذا على قول البصريين وقال الكوفيون تقديره ان لا ندين اى لئلا ندين فحذف لا ١٢

(٥) (السيد) هو ذو الرياسة والجمع اسياد وسادة (توجوه) اى البسوه التاج وهو قلنسوة الملك والجمع تيجان (يحمى) (ض) حماية اى يحفظ ومنه الحمى للارض الممنوعة (المحجرا) بتقديم الجيم م

وَاَنْزَ لَنَا الْبُيُوتَ بِذِي طُلُوحٍ (موضع)	۱	اِلَى الشَّامَاتِ نَنْفِي الْمُوعِدِينَا (ای الاعداء)
وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا (ای لاجلنا)	۲	وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَلِينَا (من اعدائنا)
مَتَى نَنْقُلْ اِلَى قَوْمٍ رَحَانَا (من الاعداء)	۳	يَكُونُوا فِي اللِّقَاءِ لَهَا طَحِينَا (ای الحرب)
يَكُونُ ثِفَالُهَا شَرْقِيَّ نَجْدٍ (موضع)	۴	وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ اَجْمَعِينَا (قبیلۃ)
نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْاَضْيَافِ مِنَّا	۵	فَاَعْجَلْنَا الْقِرَى اَنْ تَشْتِمُونَا (ای السلاح)
قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ (ای ضیافتکم)	۶	قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُونَا
نَعُمُّ اُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ (ای بنو انسان)	۷	وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا حَمَّلُونَا (ای من الاثقال)

(۱) ترجمہ ہم نے اپنے مکانات (مقام) ذی طلوح سے (کوہ) شامات تک جا بسائے درآنحالیکہ ہم دھمکی دینے والوں (اپنے دشمنوں) کو جلاوطن کر رہے تھے۔ مطلب ان تمام مقامات پر ہم اپنی قوت اور زور کے بل پر قابض ہوئے اور ہم نے اپنے دشمنوں کو مار بھگایا۔

(۲) ترجمہ (چونکہ ہم نے عرصۂ دراز تک جنگ کی اور کثرت سے اسلحہ پہنے جس کی وجہ سے ہماری ہیئت متغیر ہو گئی اور قبیلہ کے کتے ہمیں نہ پہچان سکے تو) قبیلہ کے کتے ہماری وجہ سے بھڑک اٹھے اور ہم نے اپنے دشمنوں کے کیل کانٹے چھانٹ دیئے جو ہم سے قریب تھے (انکو ہر طرح سے ذلیل و خوار کر دیا)۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم کسی قوم پر اپنی (جنگ کی) چکی چلاتے ہیں تو وہ لڑائی میں اسکا آٹا بنجاتی ہے۔ مطلب ہمارے ہاتھ سے کسی قوم کا بچ نکلنا دشوار ہے۔ ہمیشہ ہمیں فتح اور دشمن کو شکست ہوتی ہے۔

(۴) ترجمہ اُس چکی کا سفرہ نجد کی شرقی جانب بنتی ہے اور اسکا گلہ (جو دانہ چکی میں پڑتا ہے) سارے بنو قضاعۃ ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ تم ہمارے یہاں بطور مہمان آئے تو ہم نے اس خوف سے کہ تم کہیں (مہمانی میں تاخیر کی وجہ سے کہ ہمیں) گالیاں نہ دو کھانے میں جلدی کی۔ مطلب جنگ کے میدان میں اترنے کو استہزاءً مہمانداری کے ساتھ تعبیر کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے تمہاری ضیافت کی تو ہم نے صبح سے کچھ پہلے ہی تمہاری ضیافت کے طور پر ایک پتھر پھوڑ پیس ڈالنے والے ہتھوڑے کو بعجلت پیش کیا۔ مطلب غرض صبح سے قبل ہی ہم نے تمھیں لڑائی کی موگری سے پیس ڈالا۔ (۷) ترجمہ۔ ہم اپنے لوگوں پر اپنی عطا عام کر دیتے ہیں اور اُن سے کچھ نہیں چاہتے اور وہ جو کچھ ہم پر (تاوانوں کا) بوجھ ڈالتے ہیں ہم برداشت کرتے ہیں۔

(۱) (ذی طلوح) موضع (الشامات) جبل او موضع او بلاد الشام (ننفی) ای ندفع یقال نفی (ض) نفیا الشیٔ عنہ دفعہ وازالہ (الموعدین) المہددین یقال اوعدہ ایعادا اذا تہددہ وجملۃ ننفی الموعدینا فی موضع الحال من البارز فی انزلنا ۱۲

(۲) (ہرت) یقال ہر (ض) ہریرا الکلب صات دون نباح (کلاب) جمع کلب (شذبنا) من التشذیب ہو التہذیب ای نفی الشوک الاغصان الزائدۃ والیف عن الشجرۃ (قتاد) شجر ذو شوک الواحدۃ منہا قتادۃ استعار لقتل الاعداء وکسر شوکتہم تشذیب القتادۃ (یلینا) ای یقرب منا من ولی (ض) ولیا اذا دنی وقرب ۱۲

(۳) (ننقل) یقال نقل (ن) نقلا الشیٔ حولہ من موضع الی موضع (قوم) جمعہ اقوام ویجمع الاقوام علی الاقاوم (الرحی) اراد بہ ہہنا الحرب ای رحی الحرب معظمہا ولما استعار للحرب لفظ الرحی استعار للقتلی لفظ الطحین ہو الدقیق المطحون ۱۲

(۴) (ثفال) خرقۃ جلدۃ تبسط تحت الرحی لیقع علیہا الدقیق (اللہوۃ) القبضۃ من الحب تلقی فی فم الرحی یقال الہیت الرحی ای القیت فیہا لہوۃ (قضاعۃ) قبیلۃ استعار للمعرکۃ لفظ الثفال وللقتلی لفظ اللہوۃ لتناسب الطحن والطحین ۱۲

(۵) (المنزل) موضع النزول الجمع منازل المراد ہہنا المرتبۃ (الاضیاف) جمع ضیف ویجمع علی الضیوف ایضا (القری) بالکسر ما یقدم للضیف من الطعام (تشتمونا) من شتم (ض ن) شتما اذا سب والتحریر اکم تعرضتم لمعادتنا یتعرض الضیف للقری فقتلناکم علی عجلۃ ۱۲

(۶) (المرداۃ) الصخرۃ تکسر بہا الصخور والمراد بہا ہہنا الحرب (الطحون) فعول من الطحن قولہ مرداۃ طحونا ای حربا اہلکتہم اشد اہلاک یقول قریناکم علی عجالۃ فی قراکم حربا اہلکتکم غایۃ الاہلاک ۱۲

(۷) (نعم) یقال عم (ن) عموما الشیٔ شمل الجماعۃ (نعف) یقال عف (ض) عفۃ وعفافا اذا کف عما لا یحل او لا یجمل فہو عفیف (نحمل) ای نتحمل حقوقہم ومؤنتہم تقول نعم عشائرنا بنوالنا ونعف عن اموالہم ونحمل عنہم ما حملونا من اثقال حقوقہم ۱۲

نطاعن ما تراخى الناس عنا	۱	ونضرب بالسيوف اذا غشينا	
بسمر من قنا الخطي لدن	۲	ذوابل او ببيض يختلينا	
كان جماجم الابطال فيها	۳	وسوق بالاماعز يرتمينا	
نشق بها رؤس القوم شقا	۴	ونختلب الرقاب فتختلينا	
وان الضغن بعد الضغن يفشوا	۵	عليك ويخرج الداء الدفينا	
ورثنا المجد قد علمت معد	۶	نطاعن دونه حتى يبينا	
ونحن اذا عماد الحي خرت	۷	على الاحفاض نمنع من يلينا	

(۱) ترجمہ۔ لوگ جبتک ہم سے ذرا فاصلہ پر رہتے ہیں تو ہم نیزہ بازی کرتے ہیں اور جب ہم ڈھانپ لئے جاتے ہیں (اور نیزہ بازی کرنے کا موقع نہیں رہتا) تو پھر تلوار بازی شروع کر دیتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ گندم گوں۔ لچکدار۔ خشک نیزوں کے ذریعہ جو خط کے بنے ہوئے نیزوں میں سے ہیں (ہم نیزہ بازی کرتے ہیں) اور ایسی چمکدار تلواروں کے ذریعہ جو (سبز گھاس کی طرح گردنوں کو) کاٹتی ہیں (تلوار بازی کرتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ لڑائی میں بہادروں کی کھوپریاں گویا کہ (اونٹوں کے) بوجھ ہیں جو پتھریلی زمینوں میں گر رہے ہیں مطلب دشمنوں کے سروں کو کلائی میں اونٹوں کے بوجھ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۴) ترجمہ تلواروں کے ذریعہ ہم دشمنوں کے سر خوب پھاڑتے ہیں اور بے دانت کی درانتی (تلوار) سے گردنوں کو کاٹتے ہیں تو وہ کٹ جاتی ہیں۔

(۵) ترجمہ کینہ کے بعد کینہ (علامات کے ذریعہ) تجھ پر ظاہر ہو جائیگا اور پوشیدہ بیماری کو نکالدیگا (یعنی وہ محرک انتقام ہوگا جس سے دل کے داغ دھل جائینگے)

(۶) ترجمہ قبیلہ معد بن عدنان جانتا ہے کہ ہم بزرگی کے (اپنے بڑوں سے) وارث ہوئے ہیں ہم اسکے ورے (اسکی حفاظت کیلئے) نیزہ بازی کرتے ہیں تاکہ وہ (سب پر اچھی طرح) ظاہر ہو جائے۔

(۷) ترجمہ (خوف کیوقت) جبکہ (خیموں کے) ستون سامان پر گر پڑیں (عجلت سے خیمے اکھاڑے جاویں) تو ہم اُن حضرات کی جو ہم سے قریب ہوتے ہیں (پڑوسیوں کی) حفاظت کرتے ہیں۔

۴ يظهر الشرف لنا ۱۲ (۷) (العماد) ما يسند به والجمع اعمدة (خرت) (ض) خرورا اى سقطت (الاحفاض) جمع حفض هو متاع البيت اذا هيئ للحمل او البعير الذى يحمله يقول ونحن اذا اشتد الخوف على الناس ورحلوا عن مواضعهم وتقوضت الخيام وسقطت الاعمدة على المتاع نمنع ونحمى من يلي ويقرب منا جيراننا هذا على رواية على الاحفاض ومن روى عن الاحفاض اراد بالاحفاض الابل اى اذا سقطت الاعمدة عن الابل لنا سراعا فى الهرب نمنع من يلينا ۱۲

(۱) (التراخى) البعد والغشيان الاتيان يقول نطاعن الابطال ما تباعدوا عنا اى وقت تباعدهم عنا ونضربهم بالسيوف اذ غشينا اى اتونا وقربوا منا يريد ان شأننا الطعن من لا تناله سيوفنا ۱۲

(۲) (بسمر) متعلق بنطاعن جمع اسمر وهو من الرماح ما يكون لونه بين السواد والبياض (القنا) جمع قناة هى الرمح (الخط) موضع باليمامة تنسب اليها الرماح (لدن) اى لين يقال لدن (ک) لدانة اذا صار لينا (ذوابل) اى رماح ذوابل اى دقاق الواحد ذابل (يختلينا) من الاختلاء هو قطع الكلا الرطب فهو متعد كما فى القاموس وقد جاء فى بعض الاشعار لازما ايضا بمعنى الانقطاع وعليه الشعر الآتى ۱۲

(۳) (الجماجم) جمع جمجمة وهى عظم الرأس (الابطال) جمع بطل هو الشجاع (الوسوق) جمع وسق وهو حمل البعير (الاماعز) جمع الامعز وهو الموضع الصلب الكثير الحصى (يرتمين) من الارتماء هو السقوط شبه رؤسهم فى الحرب باحمال الابل ۱۲

(۴) (نختلب) من الاختلاب هو قطع الشئ بالمخلب وهو المنجل الذى لا اسنان له (يختلين) من الاختلاء وهو لازم ههنا بمعنى ينقطعن يقول نشق بها رؤس الاعداء شقا ونقطع بها رقابهم فينقطعن ۱۲

(۵) (الضغن) الحقد والجمع اضغان (يفشو) من الفشو هو الظهور وفى الزوزنى بدله يبدو ومعناه واحد (الداء) المرض والجمع ادواء (الدفين) المدفون اى المستتر يقول فان الضغن بعد الضغن تفشو آثاره ويخرج الداء المدفون من الافئدة اى يبعث على الانتقام ۱۲

(۶) (معد) هو ابن عدنان جد العرب (يبين) (ض) اى يظهر يقول ورثنا مجد آبائنا قد علمت بذلك معد نطاعن الاعداء دون شرفنا حتى

١	نَجُذُّ رُؤُوسَهُمْ فِي غَيْرِ بِرٍّ (ای عقوق ۱۲)	فَمَا يَدْرُونَ مَاذَا يَتَّقُونَا
٢	كَأَنَّ سُيُوفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	مَخَارِيقٌ بِأَيْدِي لَاعِبِينَا
٣	كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	خُضِبْنَ بِأُرْجُوَانٍ أَوْ طُلِينَا
٤	إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ قَوْمٌ	مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُونَا
٥	نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ (جبل ۱۲)	مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِينَا
٦	بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا (ای الفتیان ۱۲)	وَشِيبٍ فِي الْحُرُوبِ مُجَرَّبِينَا

(۱) ترجمہ۔ نافرمانی (کے بارے) میں ہم اُن (دشمنوں) کے سر قلم کرتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ کس طرح ہم سے بچیں۔ مطلب ہم ہر طرف سے انھیں گھیر لیتے ہیں اسلئے اُن کے لئے کوئی مفر باقی نہیں رہتا۔

(۲) ترجمہ۔ ہماری تلواریں اُن میں اور ہم میں گو یا کہ کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں لکڑی کی تلواریں (یا کپڑے کے کوڑے) ہیں۔ مطلب جس طرح کہ کھیلنے والے لکڑی کی تلواریں بے دھڑک چلاتے ہیں اسی طرح ہم میں تلواریں چلتی ہیں۔

(۳) ترجمہ گو یا کہ ہمارے کپڑے اُن کے اور ہمارے خون سے رنگِ ارغوانی میں ہلکے یا گہرے رنگ دیئے گئے ہیں۔ مطلب جہاں خون کے ہلکے دھبے پڑے ہیں اُن پر ہلکا ارغوانی رنگ اور جہاں گہرا خون لگا ہے وہاں گاڑھا ارغوانی رنگ معلوم ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جبکہ کوئی قوم قریب الوقوع خوف کی وجہ سے پیش قدمی سے عاجز ہو جائے۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

(۵) ترجمہ۔ (جب لوگ گھبرا جاتے ہیں) تو ہم صاحب شوکت رہوہ (پہاڑ) جیسا لشکر (اپنے احساب کی) حفاظت کیلئے قائم کر دیتے ہیں اور ہم ہی سب سے آگے رہتے ہیں۔

(۶) ترجمہ۔ (ہم سابق ہوتے ہیں) ایسے نوجوانوں کے ذریعہ جو قتل ہو جانے کو ہی بزرگی خیال کرتے ہیں اور ایسے بوڑھوں کے ذریعہ جو لڑائیوں میں تجربہ کار ہیں۔

۶ الغلام صار فتیا (شیب) جمع اشیب یقال شاب (ض) شیبا وشیبا اذا ابیض شعرہ (المجربین) المختبرین یقول نسبق ونغلب بشبان یعدون القتال فی الحروب مجدا وشیب قد مرنوا علی الحروب ۱۲

(۱) (نجذ) (ن) جذا ای نقطع (غیر بر) ای عقوق لان البر ضد العقوق (یدرون) (ض) درایۃ ای یعلمون (یتقون) مجردہ وقی (ض) وقایۃ اذا حفظ یقول نقطع رؤسہم فی عقوق ولا یدرون ماذا یحذرون بہ من القتل وسبی الحرم واستباحۃ الاموال ۱۲

(۲) (مخاریق) جمع مخراق سیف من خشب او ثوب یلف فیضرب بہ ویلعب بہ الصبیان (لاعبین) جمع لاعب ہو لاہ یقال لعب (ن وس) لعبا ضد جد۔ مزح لعب بکذا ای اتخذہ لعبۃ یعنی کنا لا نبالی بالضرب بالسیوف کما لا یبالی اللاعبون بالضرب بالمخاریق ۱۲

(۳) (خضبن) یقال خضب (ض) خضبا وخضب الشئ لونہ (الارجوان) ہو الارغوان صبغ احمر (طلین) یقال طلی (ض) طلیا البعیر بالقطران او بالقطران لطخہ بہ یقول کان ثیابنا وثیاب اقراننا خضبت بارجوان او طلیت ۱۲

(۴) (عی) عییۃ وعیی (س) عیا وعیا بامرہ وعن امرہ عجز عنہ ولم یطق احکامہ او لم یہتد لوجہ مرادہ۔ الامر جہلہ (الاسناف) التقدیم (الہول) الفزع یقال (مشبہان یکون) ای کان ان یقع ۱۲

(۵) (نصبنا) یقال نصب (ض ون) نصبا الشئ اقامہ ورفعہ ووضعہ ثابتا (رہوۃ) اسم جبل (ذات حد) ای ذات شوکۃ (محافظۃ) مفعول لہ لقولہ نصبنا من حفظ (س) حفظا الشئ منعہ عن الضیاع یقول اذا عجز قوم عن الاقدام نصبنا جیشا ذا شوکۃ محافظۃ علی احسابنا وسبقنا خصومنا ای غلبنا ہم وتحریر المعنے اذا فزع غیرنا من التقدیم اقدمنا مع کتیبۃ ذات شوکۃ وغلبنا وانما نفعل ذلک محافظۃ علی احسابنا ۱۲

(۶) (الشبان) جمع شاب ایضا یجی علی شیبۃ یقال شب (ض) شبابا وشبیبۃ م

حُدَيَّا النَّاسِ كُلِّهِمْ جَمِيعًا	۱	مُقَارَعَةً بَنِيهِمْ عَنْ بَنِينَا
فَأَمَّا يَوْمَ خَشْيَتِنَا عَلَيْهِمْ	۲	فَتُصْبِحُ خَيْلُنَا عُصَبًا ثُبِينَا
وَأَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشَى عَلَيْهِمْ	۳	فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِينَا
بِرَأْسٍ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	۴	نَدُقُّ بِهِ السُّهُولَةَ وَالْحُزُونَا
أَلَا لَا يَعْلَمُ الْأَقْوَامُ أَنَّا	۵	تَضَعْضَعْنَا وَأَنَّا قَدْ وَنِينَا
أَلَا لَا يَجْهَلَنْ أَحَدٌ عَلَيْنَا	۶	فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَا

(حواشی بین السطور: ای انا ۱۲ — حال ۱۲ — مفعول ۱۲ — اولادنا ۱۲ — ای تتفرق فی کل جہۃ ترہب الحریم ۱۲ — تسرع ۱۲ — متحال ۱۲ — الباء بمعنی مع ۱۲ — بکسر ۱۲ — ذللنا ۱۲ — ضعفنا ۱۲ — بنون خفیفہ ۱۲ — مجزوم فی جواب النہی ۱۲)

(۱) ترجمہ - ہم تمام لوگوں سے اپنی بزرگی میں مقابلہ اور معارضہ کرتے ہیں اور اُن پر غالب آتے ہیں اور اُن کی اولاد کو اپنی اولاد سے دفع کرنے کیلئے تلواروں سے مارتے ہیں۔ مطلب ہم اپنی اولاد اور حریم کی حفاظت کے لئے اُن کی اولاد کو قتل کرتے ہیں اور ہم ہر قوم کو اس امر کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری جیسی بزرگی پیش کریں۔

(۲) ترجمہ - جس دن کہ ہم اُن (اپنی اولاد) پر دشمنوں کا خوف کرتے ہیں تو ہمارا لشکر جماعت در جماعت (حفاظت کے لئے) پھیل جاتا ہے۔

(۳) ترجمہ - لیکن جس روز ہمیں اُن پر کوئی خوف نہیں ہوتا تو پھر ہم مسلح ہو کر غارتگری میں عجلت کرتے ہیں۔ مطلب جس روز ہمیں اعداء کے حملہ کا خوف ہوتا ہے تو قبیلہ کے حفاظت میں مصروف ہوتے ہیں ورنہ پھر ہم خود پیش قدمی کرکے حملہ آور بنتے ہیں۔

(۴) ترجمہ - بنو جشم بن بکر کے ایک سردار کے ساتھ (ہم غارتگری کرتے ہیں) جسکے ساتھ ہم نرم اور سخت زمینوں کو کچل ڈالتے ہیں۔ مطلب نرم اور سخت زمینوں سے ضعیف اور قوی دشمن مُراد ہیں غرض ہم اپنے ہر دشمن کو اس سردار کی سرکردگی میں فنا کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ - سُن لو! قومیں ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم ذلیل ہو گئے ہیں یا ہم (کچھ) سُست پڑ گئے ہیں (نہیں نہیں بلکہ ہم میں وہی سابق عزت و قوت باقی ہے)۔

(۶) ترجمہ - خبردار! ہم سے کوئی جہالت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم جاہلوں کی جہالت سے بڑھکر جہالت کا سلوک کرینگے۔ مطلب جہالت کی جزاء کو جہالت سے محض مشاکلت کی بناء پر تعبیر کر دیا ہے ورنہ وہ جہالت نہیں۔

۶ فوق جہلہم ای نجازیہم بسفہہم جزاء یربو علیہ ۱۲

(بقیہ ص۷۶) (نغزت) یقال نغز (ض) غمز الشئ جسہ بالید القناۃ عصا الرمح (ارنت) ای صوتت وفی الزوزنی الارنان الانبساط لازم وقد یکون متعدیا (تشج) ای تجرح وتکسر (الثقف) ہو من یقوم الرماح بالثقاف (الجبین) الجبہۃ ۱۲ ۶

(۱) (حدیا) اسم جاء علی صیغۃ التصغیر مثل ثریا وحمیا وہی بمعنی التحدی وہو المباراۃ والمنازعۃ فی الغلبۃ یقال انا حدیاک ای ابرز لی وحدک (المقارعۃ) المنازعۃ قولہ بنیہم فی موضع النصب بمقارعۃ یقول انا حدیا الناس کلہم بمثل مجدنا وشرفنا ونقارع ابناءہم ذابین عن ابنائنا ای نضاربہم بالسیوف حمایۃ للحریم وذبا عن الحوزۃ ۱۲

(۲) (خشیتنا) یقال خشی (س) خشیۃ علیہ ومنہ خاف (العصب) جمع عصبۃ وہی ما بین العشرۃ الی الاربعین (الثبۃ) الجماعۃ المتفرقۃ والاصل ثبی والجمع الثبون فی الرفع والثبین فی النصب والجر وکسرۃ الثاء فی الجمع افصح من ضمتہا یقول فاما یوم نخشی علی ابنائنا وحرمنا من الاعداء تصبح خیلنا جماعات ای تتفرق فی کل وجہ لذب الاعداء عن الحرم ۱۲

(۳) (نمعن) من الامعان ہو الاسراع یقال امعن فی الامر اذا اجد وخاض فیہ (التلبب) لبس السلاح یقول واما یوم لا نخشی علی حرمنا اعدائنا فنمعن فی الاغارۃ علی الاعداء لابسین سلحتنا

(۴) (الراس) الرئیس والسید (جشم بن بکر) قبیلۃ من بنی تغلب (ندق) دق (ن) دقا ای نکسر (السہولۃ) ارض لینۃ (الحزون) ارض صلبۃ والمراد بہا الضعفاء والاقویاء یقول نغیر علیہم مع سید من بنی الاقوام ندق بہ السہل والحزن ای نہزم الضعفاء والاشداء

(۵) (تضعضعنا) یقال تضعضع ای ذل وخضع وضعف وخف جسمہ من مرض او حزن (ونینا) ونی (ض) ونیا ای ضعف یقول لا یعلم الاقوام اننا تذللنا وانکسرنا وفترنا فی الحرب ای نسنا بہذہ الصفۃ فتعلمنا الاقوام بہا ۱۲

(۶) (یجہلن) یقال جہل (س) جہالۃ ضد علم وسمی جزاء الجہل جہلا لازدواج الکلام وحسن تجانس اللفظ کما فی قولہ تعالی جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا یقول لا یسفہن احد علینا فنسفہ علیہم

۱	بِاَیِّ مَشِیْئَۃٍ عَمْرَوبْنَ هِنْدٍ (منادی ۱۲)	نَکُوْنُ لِقَیْلِکُمْ فِیْنَا قَطِیْنَا (ای الذی یلینا ۱۲ ای الخدام ۱۲)
۲	بِاَیِّ مَشِیْئَۃٍ عَمْرَوبْنَ هِنْدٍ (منادی ۱۲)	تُطِیْعُ بِنَا الْوُشَاۃَ وَتَزْدَرِیْنَا (النمامین ۱۲)
۳	تُهَدِّدُنَا وَتُوْعِدُنَا رُوَیْدًا	مَتٰی کُنَّا لِاُمِّكَ مَقْتَوِیْنَا (بفتح المیم ۱۲)
۴	فَاِنَّ قَنَاتَنَا یَا عَمْرُو اَعْیَتْ (امتنعت ۱۲)	عَلَی الْاَعْدَاءِ قَبْلَكَ اَنْ تَلِیْنَا
۵	اِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَاَزَّتْ (ابارالتعدیۃ ۱۲)	وَوَلَّتْهُ عَشَوْزَنَۃً زَبُوْنَا (حال ۱۲)
۶	عَشَوْزَنَۃً اِذَا غُمِزَتْ اَرَنَّتْ (بدل او خبر ۱۲)	تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِیْنَا (تجرح ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کونسی تمنا ہے کہ ہم تیرے اُس گورنر کے خدام بنجائیں جو ہم پر مسلط ہے۔ **مطلب** باوجودیکہ ہم میں کچھ ضعف نہیں پیدا ہوا۔ پھر تیری یہ خواہش آخر کیوں ہو؟ یہ نہیں ہوسکتا بالکل ناممکن ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کیا خواہش ہو کہ تو ہمارے بارے میں چغلخوروں کی تابعداری کرتا ہو اور ہماری تحقیر کرتا ہے۔ (یعنی یہ طریقہ آخر کیا ہے؟ اور یہ طرزِ عمل تونے کس لئے اختیار کر رکھا ہے جو سراسر غلط اور باطل ہے)۔

(۳) ترجمہ۔ تو ہمیں دھمکیاں دیتا ہے اور ڈراتا ہے ٹھہر جا۔ ہم کب تیری ماں کے خدام تھے (کہ تیری یہ دھمکیاں برداشت کریں اور یہ جھڑکیاں سہیں)۔

(۴) ترجمہ اے عمرو بن ہند ہمارے نیزے (عزت) نے تیرے دور سے قبل بھی، دشمنوں کے مقابلہ میں جُھکنے سے انکار کردیا ہو۔ **مطلب** ہم آجتک کسی شہنشاہ سے نہیں دبے ہماری عزت ہمیشہ محفوظ رہی ہے۔

(۵) ترجمہ جب بانکہ (نیزہ سیدھا کرنیکا آلہ) اسکی گرفت کرتا ہے تو وہ سخت بنجاتا ہو اور سکوڑ نیزہ اس حال میں پھیر دیتا ہے کہ سخت اور دفع کرنے والا ہوتا ہے۔ **مطلب** ہماری عزت کسی کے قابو میں نہیں آئی اور ہمیں کوئی رام نہیں کرسکا۔ جب کسی نے سخت گیری کی ہم نے اس کا مقابلہ کیا اور اسے بے نیل مرام واپس ہونا پڑا۔

(۶) ترجمہ (وہ نیزہ) سختی سے جب دبایا جاتا ہے تو چرچراتا ہے اور سیدھا کرنے والے کی گُدّی اور پیشانی کو زخمی کردیتا ہے۔ **مطلب** جس نے ہمیں رام اور ذلیل کرنے کی کوشش کی اسکو خود نقصان اُٹھانا پڑا اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۱) (القیل) السید دون الملک الاعظم جمعہ اقیال (القطین) اسم جمع والواحد القاطن ومعناہ اہل الدار والخدم او الاتباع یقال قطن (ن) قطونا الرجل فقر ونصب عمرا لانہ اجراہ مجری المنادی المضاف لکون النعت والمنعوت فی العلم بمنزلۃ اسم واحد مضاف الی علم آخر بعدہ یقول کیف تشاء یا عمرو بن ہندان نکون خدما لمن لیتموہ امرنا من الملوک الذی ولیتموہم ای ای شئی دعاک الی ہذہ المشیئۃ یریدانہ لم یظہر فیہم ضعف فیطمع الملک بہ فی اذلالہم باستخدام قیلہ ایاہم ۱۲

(۲) (الوشاۃ) جمع الواشی ہو النمام وشی (ض) وشیا الکلام کذب فیہ (تزدرینا) من الازدراء و ہو الاحتقار یقول کیف تشاء ان تطیع بنا الوشاۃ وتحتقرنا ای ای شئی دعاک الی ہذہ المشیئۃ ولم یظہر فینا ضعف فیطمع الملک فینا ویحقرنا ۱۲

(۳) (المقتو) خدمۃ الملوک وفی القاموس ہو حسن خدمۃ الملوک الفعل تنا یقتو (ن) والمقتی مصدر کالمقتو فنسب الیہ فیقول مقتوی ثم یجمع مع طرح یاء النسبۃ فیقال مقتوون فی الرفع ومقتوین فی الجر والنصب کما یجمع الاعجمی بطرح یاء النسبۃ فیقال اعجمون فی الرفع واعجمین فی النصب والجر یقول تہددنا وتوعدنا ثم قال رویدا ای دع التہدید والایعاد واجبہا فمتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدما لہا حتی تہددنا وتوعدنا ہذا اذا رُوی تہددنا وتوعدنا علی انہما من صیغ المضارع وفی الزوزنی تہددنا واوعدنا علی انہما من صیغ الامر الحاطب فمعناہ ترفق فی تہددنا وایعادنا ولا تتعن فیہما فمتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدما لہا حتی نعبأ بتہدیدک ۱۲

(۴) (القناۃ) المراد بہا ہہنا المنعۃ والعزۃ (اعیت) من الاعیاء ہو التحیر والعجز یقول فان قناتنا ابت ان تلین لاعدائنا قبلک یرید ان تزول لمحاربۃ اعدائہم ای ان عزتنا منیعۃ لا ترام ۱۲

(۵) (عض) عضا وعضیضا امسکہ باسنانہ مو (الثقاف) الحدید التی تقوم بہا الرماح (اشمأزت) من الاشمئزاز ہو الاشتداد (العشوزنۃ) الصلبۃ الشدیدۃ (الزبون) الدفوع واصلہ من قولہم زبنت الناقۃ (ض) حالبہا اذا ضربتہ برکبتہا ومنہ الزبانیۃ لزبنہا اہل النار ای لدفعہم ونصب عشوزنۃ علی الحال من الضمیر فی ولت ۱۲

(۶) (عشوزنۃ) بدل من الاولی ویمکن ان یکون مرفوعا علی الخبریۃ من المبتدا المحذوف (بقیہ صــ۸ــــ پر)

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ	١	بِنَقْصٍ فِیْ خُطُوْبِ الْاَوَّلِیْنَا
وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَیْفٍ	٢	اَبَاحَ لَنَا حُصُوْنَ الْمَجْدِ دِیْنَا
وَرِثْتُ مُهَلْهِلاً وَالْخَیْرَ مِنْهُ	٣	زُهَیْراً نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِیْنَا
وَعَتَّابًا وَّ کُلْثُوْمًا جَمِیْعًا	٤	بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْاَکْرَمِیْنَا
وَذَا الْبُرَةِ الَّذِیْ حُدِّثْتَ عَنْهُ	٥	بِهٖ نُحْمٰی وَنَحْمِی الْمُلْتَجِیْنَا
وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِیْ کُلَیْبٌ	٦	فَاَیُّ الْمَجْدِ اِلَّا قَدْ وَلِیْنَا
مَتٰی نَعْقِدْ قَرِیْنَتَنَا بِحَبْلٍ	٧	تَجُذَّ الْحَبْلَ اَوْ تَقِصُ الْقَرِیْنَا

(فوق البیت ٣: قہراً ۱۲ — ای ذلک المجد ۱۲ ؛ تحت البیت ٤: حصلنا ۱۲)

(١) ترجمہ۔ کیا تونے (قبیلہ) جشم ابن بکر کے اندر گذشتہ لوگوں کی شان میں کوئی کھوٹی (یا عہد شکنی کی) بات سُنی (کہ تجھے ہمکو تابع کرنے کا شوق پیدا ہوا)۔

(٢) ترجمہ۔ ہمیں اُس علقمہ بن سیف کی بزرگی ورثہ میں ملی جس نے بزرگی کے قلعے جبراً ہمارے لئے مُباح کردئے ہیں مطلب علقمہ اپنے ہمعصروں پر غالب آکر بزرگی کا مالک بنا اور اسکی بزرگی وراثۃً ہمیں ملی اسلئے کہ ہم اسکے صحیح جانشین ہیں۔

(٣) ترجمہ میں مہلہل اور اُس کی بہتر زہیر کی بزرگی کا وارث بنا جو جمع کرنے والوں کے لئے بہترین سرمایۂ (افتخار) ہے۔

(٤) ترجمہ اور (اپنے دادا) عتاب اور (اپنے باپ) کلثوم (کی میراث کا مالک بنا) انہی کے ذریعہ ہم نے شرفاء کی میراث پائی مطلب ہم نے انکے مآثر اور مفاخر کا احاطہ کیا لہذا ہمیں شرافت اور بزرگی حاصل ہوئی۔

(٥) ترجمہ اور ذی البرہ جس کے بارے میں (بہادری کے کارنامے) تونے سُنے ہونگے (اسکے ترکہ کے بھی ہم مالک ہیں) اسی کے ذریعہ ہم محفوظ ہیں اور غرباء کی حمایت کرتے ہیں۔

(٦) ترجمہ اور اُس (ذوالبرہ) سے قبل (مفاخر میں) کوشاں (کُلیب) ہم ہی میں سے تھا پس کوئی بزرگی نہیں کہ جسکے ہم وارث نہ ہوئے ہوں مطلب کُلیب عرب کے بہت ہی باعزت اور متکبر لوگوں میں سے تھا اسکا نام امرؤ القیس ہے چونکہ اس نے ایک کتے کا بچہ پال رکھا تھا اور جہاں تک اسکی آواز جاتی تھی اسکو یہ اپنا حمی سمجھتا تھا اور لوگوں کو اُس حصۂ زمین میں تصرف کرنے سے روکتا تھا اس وجہ سے اسکا نام کُلیب پڑگیا تھا۔ اسکو جساس نے قتل کرڈالا تھا جسکی بناء پر عرب کی مشہور لڑائی حرب بسوس رونما ہوئی۔

(٧) ترجمہ۔ جب ہم اپنی اونٹنی کا رسی کے ذریعہ (کسی دوسری اونٹنی سے) جوڑ پھانس دیتے ہیں تو وہ یا رسی کو توڑ ڈالتی ہے یا دوسری اونٹنی کو ہلاک کردیتی ہے۔ مطلب ہم جب بھی کسی قوم کے مقابلہ میں آئے تو وہ جنگ ختم ہوئی یا وہ قوم۔ اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(١) یقول هل اخبرت یا عمرو بن هند بنقص کان من اجدادنا فی امور القرون الماضیة او بنقص عهد السلف ۱۲

(٢) (المجد) هو الشرف (علقمة بن سیف) سید من بنی تغلب کان مطاعا سخیا (الحصون) جمع حصن هو القصر (دینا) منصوب على التمیز و هو من دان (ض) دینا الشئ تملکه اى یقول ورثنا مجد هذا الرجل الشریف من اسلافنا و قد جعل لنا حصون المجد مباحة قهرا و غلبة یرید انه غلب اقرانه بالمجد فحواه ۱۲

(٣) (المهلهل) جد عمرو بن کلثوم من امه (زهیر) جده من قبل ابیه (الذخر) یقال ذخره ذخرا الشئ خباه لوقت الحاجة یقول ورثت مجد مهلهل و مجد الرجل الذی هو خیر منه و هو زهیر فنعم ذخر الذاخرین هو ای المجد والشرف للافتخار ۱۲

(٤) (عتاب) جد الشاعر (کلثوم) ابوه و هما معطوفان على مهلهلا (نلنا) من نال اذا حصل (التراث) المیراث یقول و ورثنا مجد عتاب و کلثوم و بهم بلغنا میراث الاکارم ای اخذنا مآثرهم و مفاخرهم فشرفنا بها و کرمنا ۱۲

(٥) (ذو البرة) سید من بنی تغلب سمی به لشعر على انفه مستدیر مثل البرة و هی الحلقة التی تجعل فی انف البعیر (نحمی) على صیغة المتکلم من المضارع المجهول و یروی نحمی على انه غائب معروف من المضارع والفعل الثانی معروف (حماه) حمایة اذا منعه و کفه یقول ورثت مجد ذی البرة الذی اخبرت عنه ایها المخاطب بمجده نحمی من اعدائنا و نحمی الفقراء الملتجین ۱۲

(٦) (الساعی) یقال سعى للامر سعیا اهتم بطلبه و تحصیله (کلیب) هو اخو مهلهل ابن وائل مشهور فی ایام العرب یقول و منا قبل ذی البرة الساعی للمعالی کلیب ثم قال ای المجد الا قد ولینا ای قربنا منه فحویناه ۱۲

(٧) (نعقد) یقال عقد (ض) الحبل نقیض حله (القرینة) الناقة (تجذ) من جذ (ن) الشئ قطعه و کسره (تقص) یقال وقص (ض) وقصا العنق کسرها دق قیقا یقول متى قرنا ناقتنا باخرى قطعت الحبل او کسرت عنق القرین یرید انا اذا اجتمعنا بقوم فی قتال غلبناهم و قهرناهم ۱۲

۱	وَنُوجَدُ نَحْنُ أَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا (تاکید ۱۲، تمیز ۱۲)	وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقَدُوا يَمِينَا
۲	وَنَحْنُ غَدَاةَ أُوقِدَ فِي خَزَازَىٰ (جبل ۱۲)	رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِينَا (الالف للاتباع)
۳	وَنَحْنُ الْحَابِسُونَ بِذِي أُرَاطٍ (موضع ۱۲)	تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُورُ الدَّرِينَا (حال ۱۲)
۴	وَكُنَّا الْأَيْمَنِينَ إِذَا الْتَقَيْنَا (ای الاعداء ۱۲)	وَكَانَ الْأَيْسَرِينَ بَنُو أَبِينَا
۵	فَصَالُوا صَوْلَةً فِي مَنْ يَلِيهِمْ (ای بنو ابینا ۱۲)	وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِينَا (من الاعداء ۱۲)
۶	فَآبُوا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا (رجعوا ۱۲)	وَأُبْنَا بِالْمُلُوكِ مُصَفَّدِينَا (رجعنا ۱۲، حال ۱۲)
۷	إِلَيْكُمْ يَا بَنِي بَكْرٍ إِلَيْكُمْ	أَلَمَّا تَعْرِفُوا مِنَّا الْيَقِينَا (ای الم ۱۲، ای من تجلدنا ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی تمام لوگوں میں ذمہ داری کے اعتبار سے فائق پائے جائینگے اور جب لوگ عہد کریں تو ہم ہی سب سے زیادہ اسکو پورا کرنے والے ہونگے۔ مطلب ہم تمام اقوام میں سب سے زیادہ عہد و پیمان کو نبھاتے ہیں کسی طرح غدر کو روا نہیں رکھتے۔

(۲) ترجمہ۔ جس صبح کو (کوہ) خزازیٰ پر آگ روشن کیگئی تو ہم ہی نے تمام دینے والوں سے بڑھکر اعانت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اور ہم نے ہی (مقام) ذی اُراط پر (اونٹوں کو) روکے رکھا (اور مصروف جنگ رہے) درآنحالیکہ موٹی تازی دُودھیل اونٹنیاں پرانی خشک گھاس چبارہی تھیں۔ مطلب ہمنے اپنی قابل قدر اونٹنیوں کی بھی کوئی پرواہ نہ کی اور مصروف پیکار رہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب ہماری (لڑائی میں دشمنوں سے) مُٹھ بھیڑ ہوئی تو ہم ہی داہنی جانب تھے اور بائیں جانب ہمارے بھائی تھے۔ مطلب ہم برابر لشکر کے میمنہ پر رہے اور ہمارے بھائی میسرہ پر۔

(۵) ترجمہ۔ تو انھوں نے اُن دشمنوں پر حملہ کیا جو اُن سے ملے ہوئے تھے۔ اور ہم نے اُن پر حملہ کیا جو ہم سے قریب تھے۔

(۶) ترجمہ۔ پس وہ اموالِ غنیمت اور قیدی لیکر لوٹے اور ہم بادشاہوں کو قید کرکے لائے۔ (ہم نے عُلو ہمت کی وجہ سے مال کی کچھ پروا نہیں کی)۔

(۷) ترجمہ۔ ہٹو اے بنی بکر ہٹو (ہم سے لڑنے کا قصد نہ کرو) کیا ابتک تم نے ہماری اچھی بہادری کو نہیں پہچانا (کہ تم پھر ہمارے مقابلہ کا ارادہ رکھتے ہو)۔

م و مبارا تنا یا بنی بکر الم تعلموا من تجدتنا و بأسنا الیقین ای قد علمتم ذلک ن فلا تتعرضوا لنا ۱۲

(۱) (الذمار) کل ما یلزمک حمایتہ وحفظہ والدفع عنہ ویراد بہ الحلف والعہد والذمۃ لانہ یتذمر ای یتغضب لمراعاتہ یقول تجدنا ایہا المخاطب امنعہم ذمۃ وجوارا واحلفا واوفاہم بالیمین عند عقدہا ۱۲

(۲) (اوقد) من الایقاد جعل النار ملتہبا (خزازی) جبل کانت العرب توقد علیہ النار عند الغارۃ والحرب ویقال لہ خزاز ایضا (رفدنا) (ض) رفدا ای اعطینا والرفد ہو العطیۃ یشیر الی وقعۃ جرت بین بنی نزار وبین الیمن ینفتخر باعانۃ قومہ بنی نزار یقول ونحن غداۃ اوقدت نار الحرب فی خزازی اعطینا نزارا فوق عطاء المعطین ای اعناہم ۱۲

(۳) (ذو اُراط) کغراب موضع (تسف) ای تاکل یابسا (الجلۃ) الکبار من الابل والواحد جلیل (الخور) الکثیرۃ الالبان وقیل الغزار من الابل والناقۃ خوارۃ (الدرین) ما اسود من النبت وقدم یقول ونحن حبسنا اموالنا بہذا الموضع حتی سفت النوق الغزار قدیم النبت واسودہ لاعانۃ قومنا ومساعدتہم علی قتال اعدائہم ۱۲

(۴) یقول کنا حماۃ المیمنۃ اذا لقینا الاعداء وکان اخواننا حماۃ المیسرۃ یعنی عنا بہم فی حرب نزار والیمن عند مقتل کلیب بن وائل لبید بن عنق الغسانی عامل ملک غسان علی تغلب حین لطم اخت کلیب وکانت تحتہ ۱۲

(۵) (صالوا) ای حملوا یقال صال (ن) صولۃ اذا حمل یقول حمل بنو بکر علی من یلیہم من الاعداء وحملنا علی من یلینا ۱۲

(۶) (آبوا) یقال آب یؤب (ن) اوبا اذا رجع ومنہ المآب ای المرجع (النہاب) الغنائم والواحد نہب (ف ن ض) نہبا الغنیمۃ اخذہا (السبایا) جمع سبی ہو الماسور (المصفد) المقید یقال صفدتہ ای قیدتہ واوثقتہ ۱۲

(۷) (الیکم) ای تنحوا (المّا) الہمزۃ للاستفہام ولمّا جازمۃ یقول تنحوا وتبعدوا عن مسامتنا

أَلَمَّا تَعْلَمُوا مِنَّا وَمِنْكُمْ	۱	كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِينَا
عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِي	۲	وَأَسْيَافٌ يَقُمْنَ وَيَنْحَنِينَا
عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ	۳	تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا
إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا	۴	رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جُونَا
كَأَنَّ مُتُونَهُمْ مُتُونُ غُدْرٍ	۵	تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا
وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ	۶	عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِينَا
وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا	۷	كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِينَا

(۱) ترجمہ۔ کیا تم نے اپنے اور ہمارے لشکروں کو ابتک نہیں جانا جو نیزہ بازی اور تیر اندازی کرتے تھے۔ (نہیں بلکہ تمکو اچھی طرح ہمارے لشکر کی قوت کا علم ہوگیا ہے پھر تمہاری یہ جرأت بیوقوفی ہے)۔

(۲) ترجمہ۔ اور ہمارے اوپر (سروں پر) خود (بدنوں پر) یمنی زرہیں اور (ہاتھوں میں) ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور (بوقت ضرب) ٹیڑھی ہوجاتی تھیں (یا مارتے وقت ٹیڑھی پڑجاتی تھیں اور پھر بدستور سیدھی ہوجاتی تھیں)۔

(۳) ترجمہ۔ ہمارے بدنوں پر ایسی وسیع چمکدار زرہیں تھیں (کہ انکی کشادگی اور فراخی کی وجہ سے) تو پٹکہ پر انکی شکنیں دیکھے گا۔

(۴) ترجمہ۔ جب کسی دن بہادروں (کے بدن) سے وہ (زرہیں) اُتاری جائیں (تو ہر وقت انکو پہنے رہنے کی وجہ سے) تو قوم (کے بدن) کی کھالوں کو سیاہ پائیگا۔

(۵) ترجمہ۔ اُن (بہادروں) کی پشتیں (زرہیں پہنے ہوئے) گویا اُن حوضوں کی بالائی سطح ہے کہ جن سے ہوائیں چلتے ہوئے ٹکرائیں مطلب بہادروں کی پشتوں کو حوضوں کی بالائی سطح سے تشبیہ دیکر اُن شکنوں کو جو درع کی وسعت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں پانی کی پشاروں سے تشبیہ دی ہے۔

(۶) ترجمہ۔ لڑائی کی صبح کو ہمیں ایسے کم (و باریک) بالوں والے گھوڑے (اپنی پشتوں پر) اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں جو ہمارے مشہور گھوڑے ہیں اور اُن کا دودھ چھڑا دیا گیا ہے (بچپن سے ہمنے ان کو پرورش کیا ہی) اور وہ دشمنوں کے غلبہ کے بعد اُن کے ہاتھوں سے) چھڑائے گئے ہیں (انکی حفاظت میں جان توڑ کوشش کی ہے اور دشمنوں کو نہ لیجانے دیا)۔ (۷) ترجمہ۔ وہ گھوڑے پاکھر پہنے ہوئے (میدان جنگ میں) اُترے اور بال بکھرے ہوئے اور لگام کی گرہوں کی مانند کہنہ اور خستہ ہوکر (میدان سے) نکلے (چونکہ میدان میں انھیں بہت زیادہ تگ و دو کرنی پڑی۔

علیٰ قذال الفرس (بلین) یقال بلی (س) الثوب رثّ وخلق فہو بال والمراد اہن بلین بلی کبلی العقدۃ ۱۲

(۱) (الکتائب) جمع کتیبۃ ہی الجیش لانہا تکتب ای تجمع (یطعن) من الاطعان ہو التطاعن: بالرمح (یرتمین) من الارتماء وہو الترامی بالنبال یقول الم تعلموا کتائبنا وکتائبکم یطاعن بعضہم بعضا ویرامی بعضہم بعضا ۱۲

(۲) (البیض) جمع بیضۃ ہی المغفر (الیلب) ای جلود یلبس تحت البیض الواحدۃ یلبۃ (ینحنین) من الانحناء وہو الانعطاف یقول وکان علینا البیض والیلب الیمانی وسیوف یقمن وینحنین لطول الضراب بہا ۱۲

(۳) (السابغۃ) الدرع الواسعۃ التامۃ یقول (سبغ) (ن) سبغا الثوب طال الی الارض (الدلاص) اللین البراق یقال درع دلاص ای ملساء لینۃ (النطاق) ما یشد بہ الوسط شقۃ تلبسہا المرأۃ وتشد وسطہا فترسل الاعلیٰ علی الاسفل والاسفل ینجر جمعہ نطق یقال (عقد فلان نجبک لنطاق) ای تہیأ للذہاب وتجرد للامر (الغضون) جمع غضن ہو التکسّر فی الشیٔ ۱۲

(۴) (الابطال) جمع بطل ہو الشجاع (الجون) بالضم جمع الجون بالفتح وہو الاسود ویقال للابیض ایضا فہو من الاضداد یقول اذا نزعت الابطال یوما رایت جلودہم سوداء للبسہم ایاہا ۱۲

(۵) (المتون) جمع متن ہو الظہر (الغدر) بسکون مخفف غدر بضمتین ہو جمع غدیر وہو القطعۃ من الماء (تصفقہا) من التصفیق ہو الضرب الذی لہ صوت شبہ غضون الدرع بمتون الغدران اذا ضربتہا الریاح فی جریہا وطرائق التی تری فی الدرع بالتی تراہا فی الماء اذا ضربتہ الریح ۱۲

(۶) (الروع) الفزع والخوف والمراد بہ ہہنا الحرب (جرد) التی رق شعر جسدہا وقصر الواحد اجرد والواحدۃ جرداء (النقائذ) المخلصۃ من یدی الاعداء واحدتہا النقیذۃ وہی فعیلۃ بمعنی مفعولۃ یقال انقذتہا خلصتہا فہی منقذۃ ونقیذۃ (افتلین) من الافتلاء وہو الفلو الفطام ۱۲

(۷) (دوارع) جمع دارع ہو لابس الدرع یقال رجل دارع وفرس دارع ای علیہ درع ودرع الخیل تجافیفہا وہو حال عن ضمیر وردن (شعث) جمع اشعث ہو منتشر الرأس (الرصائع) جمع رصیعۃ ہی عقدۃ اللجام ۱۲

۱	وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ	وَنُوْرِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِيْنَا
۲	عَلَى آثَارِنَا بِيْضٌ حِسَانٌ	نُحَاذِرُ أَنْ تُقَسَّمَ أَوْ تَهُوْنَا
۳	أَخَذْنَ عَلَى بُعُوْلَتِهِنَّ عَهْدًا	إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِيْنَا
۴	لَيَسْلُبُنَّ أَفْرَاسًا وَبِيْضًا	وَأَسْرَى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِيْنَا
۵	تَرَانَا بَارِزِيْنَ وَكُلُّ حَيٍّ	قَدِ اتَّخَذُوْا مَخَافَتَنَا قَرِيْنَا
۶	إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِيْنَ الْهُوَيْنَا	كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُوْنُ الشَّارِبِيْنَا
۷	ظَعَائِنُ مِنْ بَنِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	خَلَطْنَ بِمِيْسَمٍ حَسَبًا وَدِيْنَا

(۱) ترجمہ وہ گھوڑے ہمیں اپنے صادق العمل آبا کے ورثہ میں ملے ہیں اور ہم جب مرینگے تو اپنی اولاد کو اُن کا وارث بنا دینگے **مطلب** یہ ہمارے خاندانی گھوڑے ہیں ہم کبھی انھیں دشمنوں کے ہاتھ میں نہ جانے دینگے۔

(۲) ترجمہ ہمارے پیچھے (میدان جنگ میں) خوبصورت حسین عورتیں ہیں جنکے متعلق ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں) تقسیم کرلیجائیں یا ذلیل ہوں۔ (لہذا ہم اُن کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتے ہیں اور میدان جیت لیتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ جنہوں نے اپنے شوہروں سے عہد لیا کہ جب وہ (دشمنوں کے) لشکروں سے اس حال میں ملاقی ہوں کہ اُنکے نشانہائے امتیاز لگے ہوئے ہوں (تو وہ میدان جنگ میں پامردی دکھائیں بھاگیں نہیں)

(۴) ترجمہ۔ کہ وہ (شوہر دشمنوں کے) گھوڑوں اور خودوں (یا منجھی ہوئی تلواروں) اور رسیوں (یا بیڑیوں) میں بایکدیگر بستہ قیدیوں کو ضرور چھینیں گے۔

(۵) ترجمہ تو ہمیں کھلے میدان میں نکلتا دیکھے گا (کیونکہ ہمیں کسی کا ڈر گھروں میں نہیں گھستا) اور ہر قبیلہ نے ہمارے (حملہ کے) خوف سے (دوسرے قبیلہ کو) ساتھی (حلیف) بنا رکھا ہے۔

(۶) ترجمہ جب وہ (عورتیں جو جنگ میں ہمارے پیچھے ہیں) چلتی ہیں تو نہایت نزاکت سے چلتی ہیں جیسا کہ مست شراب نوشوں کی (بوقت رفتار) کمریں لچکتی ہیں (اسی طرح اُن کی کمریں لچکتی ہیں)

(۷) ترجمہ۔ وہ بنی جشم ابن بکر کی ہودج نشین عورتیں ہیں جنہوں نے حُسن کے ساتھ بھلائی اور دین کو (اپنے اندر) جمع کرلیا ہے۔

(۱) (آباء صدق) ای آباء شانہم الصدق فی الاقوال و الافعال یقول ورثنا خیلنا عن آباء کرام شانہم الصدق فی الفعال والمقال ونورثہا ابنائنا اذا متنا یرید انہا تناتجت وتناسلت عندہم قدیما ۱۲

(۲) (بیض حسان) ای نساء ذوات الحسن (نحاذر) ای نخاف من الحذر ہو الخوف (ان تقسم) ای بین اعدائنا (تہون) من الہون بضم الہاء ہو الخزی ومنہ فاخذتہم صاعقۃ العذاب الہون یقول علی آثارنا فی الحرب نساء بیض حسان نحاذر علیہا ان تسبیہا الاعداء فتقسمہا وتہینہا وکانت العرب تشہد نساؤہا الحروب لتمنعہا خلف الرجال لیقاتل الرجال ذبا عن حریمہا ولا ینفشلوا مخافۃ العار بسبی الحرم ۱۲

(۳) (البعولۃ والبعول) جمع بعل یقال للرجل ہو بعل المرأۃ وللمرأۃ ہی بعلہ وبعلتہ کما یقال ہو زوجہا وہی زوجہ وزوجتہ یقول قد اخذن انہ اخذن اذا لقوا کتائب من الاعداء قد اعلموا انفسہم بعلامات یعرفون بہا فی الحرب فعلیہم ان یثبتوا فی حومۃ الحرب لا یفروا والجملۃ اذا شرطیۃ والجواب مقدر او ان کان ظرفا لیستلبن فی الشعر الآتی او لا فدون فی ہذا الشعر جاز ولا یلزم الحذف ۱۲

(۴) (افراس) جمع فرس کسیف واسیاف (بیضا) ای سیوفا بیضا (اسری) جمع اسیر (مقرنین) ای مقیدین قوله لیسلبن ای الخیل او النساء وہو لا ینا سب المقام وقد ذکر الزوزنی بدل لیستلبن فالضمیر الی بعولتہن ہذا سدید لانہ بمنزلۃ جواب القسم الذی یدل علیہ لفظ العہد ۱۲

(۵) (بارزین) ای خارجین الی البراز وہی ارض لیس لا حجر فیہا (القرین) ہو الصاحب والجمع قرناء یقول ترانا خارجین الی البراز لثقتنا بنجدتنا وشوکتنا وکل قبیلۃ تستجیر وتعتصم بغیرہا مخافۃ سطوتنا بہا ۱۲

(۶) (رحن) ای خرجن مساء (الہوینی) تصغیر الہونی وہی تانیث الاہون مثل الاکبر والکبری یقول اذا یمشین مشیا رفیقا لثقل اردافہن وکثرۃ لحومہن ثم شبہہن فی تبخترہن بالسکاری فی مشیہم قولہ کما اضطربت الکاف فیہ بمعنی مثل وما مصدریۃ تقدیر العبارۃ تضطرب متونہن اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ۱۲

(۷) (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی الہودج (خلطن) یقال خلط (من) خلطا اذا مزج ومنہ الخلیط ومعناہ الشریک والجمع خلطاء (المیسم) الحسن وہو من الوسام والوسامۃ وہما الحسن والجمال والفعل وسم ککرم وسامۃ ووساما ومنہ الغلام حسن وجہہ (الحسب) ما یحسب من مکارم الانسان ومکارم اسلافہ فہو فعل بمعنی مفعول فالحسب بمعنی المحسوب من مکارم آبائہ (الدین) العادۃ والخلق والطریق الشرعی یقول ہن نساء من ہذہ القبیلۃ جمعن الی الجمال الکرم والدین ۱۲

يَقُتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ	١	بُعُوْلَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُوْنَا
فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	٢	تَرٰى مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقُلِيْنَا
كَأَنَّا وَالسُّيُوْفُ مُسَلَّلَاتٌ	٣	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِيْنَا
يُدَهْدُوْنَ الرُّؤُسَ كَمَا يُدَهْدِي	٤	حَزَاوِرَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْكُرِيْنَا
وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	٥	إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِيْنَا
بِأَنَّا الْمُطْعِمُوْنَ إِذَا قَدَرْنَا	٦	وَأَنَّا الْمُهْلِكُوْنَ إِذَا ابْتُلِيْنَا
وَأَنَّا الْمَانِعُوْنَ لِمَا أَرَدْنَا	٧	وَأَنَّا النَّازِلُوْنَ بِحَيْثُ شِيْنَا
وَأَنَّا التَّارِكُوْنَ إِذَا سَخِطْنَا	٨	وَأَنَّا الْآخِذُوْنَ إِذَا رَضِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ وہ ہمارے گھوڑوں کو چارہ دیتی ہیں اور کہتی ہیں" تم ہمارے شوہر نہیں اگر ہمیں (دشمنوں کی) دستبرد سے نہ بچاؤ" مطلب وہ عورتیں ہمیں مجبور بناتی ہیں اور غیرت دلاکر غلبہ پر برانگیختہ کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ عورتوں کی حفاظت، اس تلوار بازی کی طرح کسی چیز نے نہیں کی جس کی وجہ سے تو دشمنوں کی کلائیاں گلیوں کی طرح (کٹ کٹ کر گرتا) دیکھے۔

(۳) ترجمہ۔ جب تلواریں کھنچی ہوئی ہوں تو (ہم اس طرح قبائل کی حفاظت کرتے ہیں) گویا ہم نے تمام (قبائل کے) لوگوں کو جنا ہے۔ مطلب جس طرح باپ اپنی اولاد کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتا ہے اسی طرح ہم قبائل کی عین جنگ میں حفاظت کرتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہ (دشمنوں کے) سروں کو (کاٹ کر) اس طرح لڑھکاتے ہیں جس طرح قوی زور آور لڑکے پست اور وسیع زمین میں گیندوں کو۔

(۵) ترجمہ معد بن عدنان کے تمام قبائل نے جبکہ ان کے قبے وسیع زمینوں پر نصب کئے گئے یہ جان لیا ہے۔

(۶) ترجمہ کہ ہم ہی قدرت کے وقت (محتاجوں کو) کھانا کھلانے والے ہیں اور جب (دشمنوں کے ساتھ) مبتلا کر دئے جائیں تو ہم ہی (دشمنوں کو) ہلاک کرنے والے ہیں۔

(۷) ترجمہ اور ہم ہی ہیں کہ جس چیز کو چاہیں روک دیں اور ہم ہی ہیں کہ جہاں چاہیں اتر پڑیں (کوئی کسی حالت میں ہمارا مزاحم نہیں ہم اپنے افعال میں آزاد و مختار ہیں)

(۸) ترجمہ۔ اور ہم ہی (اپنے مغضوب کے ہدایا کو) ترک کر دیتے ہیں جب ناخوش ہوتے ہیں اور جب خوش ہوتے ہیں تو ہم ہی (عطایا) لینے والے ہیں۔

(۱) (یقتن) من القوت ہو الاطعام بقدر الحاجۃ والفعل قات (ن) والاسم القوت والقیت والجمع الاقوات یقول یعلفن خیلنا الجیاد ویقلن لستم ازواجنا اذا لم تمنعونا من سبی الاعداء ایانا ۱۲

(۲) (السواعد) جمع ساعدۃ ہی الزند (القلین) فی النصب والجر والقلون فی الرفع جمع قلۃ وہی العود الصغیر الذی یلعب بہ الصبیان والمقلۃ عود آخر علی قدر الذراع یضرب بہ القلۃ یقول ما منع النساء من سبی الاعداء ایاہن شیٔ مثل ضرب تطیر سواعد المضروبین کما تطیر القلۃ اذا ضربت بالمقلاء ۱۲

(۳) یقول کانّا حال استلال السیوف من اغمادہا ای حال الحرب ولدنا جمیع الناس ای نحمیہم حمایۃ الوالد ولدہ ۱۲

(۴) (یدہدون) ای یدحرجون (حزاورۃ) جمع حزور ہو الغلام الشدید الغلیظ (الابطح) مکان مطمئن من الارض والجمع اباطح (الکرین) جمع کرۃ وکسر الکاف اتباعا لما قبلہا یقول یدحرجون رؤس اقرانہم کما یدحرج الغلمان الشداد الغلاظ الکرات فی مکان مطمئن من الارض ۱۲

(۵) (القبب) والقباب جمع قبۃ وہی الخیمۃ المدورۃ یقول وقد علمت قبائل من معد بن عدنان اذا بنیت قبابہا بمکان واسع ۱۲

(۶) یقول قد علمت ہذہ القبائل انا نطعم الضیفان اذا قدرنا علیہ ونہلک اعدائنا اذا اختبروا قتالنا ۱۲

(۷) یقول وانا نمنع من الناس ما اردنا منعہ منہم وننزل حیث شئنا من بلاد العرب ۱۲

(۸) یقول وانا نترک ما نسخط علیہ ونأخذ اذا رضینا ای لا نقبل عطایا من سخطنا علیہ ونقبل ہدایا من رضینا عنہ ۱۲

۱	وَاَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا	وَاَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِيْنَا
۲	وَنَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّطِيْنَا
۳	اَلَا اَبْلِغْ بَنِيْ الطَّمَّاحِ عَنَّا	وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُوْنَا
۴	اِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	اَبَيْنَا اَنْ نُّقِرَّ الذُّلَّ فِيْنَا
۵	لَنَا الدُّنْيَا وَمَنْ اَضْحٰى عَلَيْهَا	وَنَبْطِشُ حِيْنَ نَبْطِشُ قَادِرِيْنَا
۶	نُسَمّٰى الظَّالِمِيْنَ وَمَا ظَلَمْنَا	وَلٰكِنَّا سَنَبْدَأُ ظَالِمِيْنَا
۷	مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتّٰى ضَاقَ عَنَّا	وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهٗ سَفِيْنَا
۸	اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی (اپنے پڑوسیوں کو ذلت سے) بچانے والے ہیں جبکہ ہماری اطاعت کیجائے اور ہم ہی سخت گرفت کرتے ہیں جبکہ ہماری نافرمانی کی جائے۔

(۲) ترجمہ۔ ہم اگر (گھاٹ پر) اترتے ہیں تو صاف ستھرا پانی پیتے ہیں اور دوسرے گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں مطلب ہم سردار ہیں ہر اچھی چیز کے مالک بنجاتے ہیں اور دوسرے لوگ بچے کھچے کے مالک ہوتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ اے (مخاطب) بنی طماح اور (قبیلہ) دُعمی کو ہمارا پیغام پہنچادے کہ تم نے ہمیں (لڑائی میں) کیسا پایا۔ (بہادر یا نامرد)

(۴) ترجمہ۔ جب بادشاہ، لوگوں کو ذلت میں مبتلا کرتا ہے تو ہم اس سے انکار کردیتے ہیں کہ ذلت کو ہم اپنے (لوگوں) میں قرار پکڑنے دیں یا ہم اپنے اندر ذلت کو عزت تصور کریں۔ مطلب ہم ذلت اور خواری کے قبول سے انکار کردیتے ہیں اور اطاعت قبول نہیں کرتے۔

(۵) ترجمہ دُنیا اور دُنیا کے تمام باشندے ہمارے (محکوم) ہیں اور جب ہم (کسی دشمن کی) گرفت کرتے ہیں تو باقدرت شخص کی سی گرفت کرتے ہیں (پھر بچنا ناممکن ہے)

(۶) ترجمہ ہم ظالم کہلائے جاتے ہیں حالانکہ ہم نے کوئی ظلم نہیں کیا ہاں ہم ظالموں کو (ان کے ظلم کی پاداش میں) ہلاک کردیتے ہیں (سو یہ کوئی ظلم نہیں ہے)

(۷) ترجمہ ہم نے اپنے گھروں سے خشکی کو پُر کردیا حتی کہ اسمیں ہماری گنجائش نہ رہی اور ہم دریا کو کشتیوں سے بھردیتے ہیں۔ (۸) ترجمہ جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی مدت کو پہنچتا ہے (دو ڈھائی سال کا ہوجاتا ہے) تو (دوسری اقوام کے) متکبر (سردار) اسکے سامنے سجدہ کرتے ہوئے سرنگوں ہوتے ہیں۔

(۱) یقول وانا نعصم جیراننا اذا اطاعونا ونعزم علیہم بالعدوان اذا عصونا ۱۲

(۲) یقول ان نرد علی الماء نشرب صفوا ویشرب غیرنا حال کونہ مکدرا یرید انا ناخذ من کل شیٔ افضلہ وندع لغیرنا اردأہ وارذلہ یعنی انہم سادۃ مطاعون وغیرہم مطیعون واتباع لہم ۱۲

(۳) (الطماح) اسم رجل من بنی اسد (دعمی) قبیلۃ وھو ابن جدیلۃ بن اسد یقول سَل ھؤلاء کیف وجدتمونا شجعانا ام جبناء فی الحروب والشدائد ۱۲

(۴) (الملک) بسکون اللام لغۃ فی الملک بکسر اللام (الخسف) الذل وسام امن السوم ھو ان تجشم انسانا مشقۃ وشرا یقال سامہ خسفا ای حملہ علی ما فیہ ذل یقول اذا اکرہ الملک الجبار الناس علی ما فیہ ذل لہم ابینا الانقیاد لہ ۱۲

(۵) (نبطش) من البطش یقال بطش (ن وض) بہ فتک بہ اخذہ بعنف وشدۃ یقول ملکنا الدنیا والذی علیہا واذا نسخط علی احد نبطشہ کبطش المقتدر ۱۲

(۶) یقول یقال لنا انا ظالمون وما ظلمنا احدا الا انا نہلک من یظلمنا وھو لیس بظلم ۱۲

(۷) (السفین) جمع سفینۃ وھو منصوب علی التمیز یقول ملأنا الدنیا برا وبحرا فضاق البر من بیوتنا والبحر من سفننا ۱۲

(۸) (الفطام) فصل الولد من الرضاع وزمن الفطم یقال فطم (ض) فطم الولد فصلہ عن الرضاع (تخر) یقال خر له انکب علی الارض وسجد یقول اذا بلغ صبینا وقت الفطام تسقط الجبابرۃ حال کونہم ساجدین له ای سجدت له الجبابرۃ من غیرنا ۱۲

اَلْمُعَلَّقَةُ السَّادِسَةُ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ	۱	أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ
أَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمِ	۲	حَتَّىٰ تَكَلَّمَ كَالْأَصَمِّ الْأَعْجَمِ

یہ قصیدہ عنترہ بن شدّاد عبسی کا ہے اس کا نسب بعض نے عنترہ بن عمرو بن شدّاد ضبط کیا ہے اور بعض نے عنترہ بن شدّاد بن عمرو بن معاویہ۔ اسکی والدہ ایک حبشن باندی تھی جس کا نام زبیبہ تھا۔ باپ نے پہلے تو اپنے ساتھ اسکے تعلق نسبی کی نفی کر دی لیکن جب اسکی دانائی اور شجاعت کو دیکھا تو اعتراف کرلیا۔ وہ سیاہ فام اور بدشکل تھا۔ ہونٹوں کے کھلے رہنے کی وجہ سے اس کا لقب الفلحاء (الشفتین) پڑگیا تھا مگر اسکے فخر کیلئے یہ امر کافی ہے کہ اسکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا وُصِفَ لِيْ أَعْرَابِيٌّ قَطُّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَرَاهُ إِلَّا عَنْتَرَةَ۔ کہ عنترہ کے سوا کسی اعرابی کے اوصاف ایسے بیان نہیں کئے گئے جن کو سنکر میرے دل میں اسکی ملاقات کا جذبہ پیدا ہو گیا ہو۔

عنترہ بڑا جری، متحمل اور نغز گو شاعر تھا۔ ایک مرتبہ ایک عبسی شخص نے اسکی ہجو کی اور اسکے سیاہ فام ہونے کا طعنہ دیا۔ اس سے متأثر ہوکر عنترہ نے بھی اسکی ہجو کہی اور فخر کرتے ہوئے اپنی برتری جتلائی۔ اس عبسی نے کہا کہ میں شعر گوئی میں تجھ سے بڑھا ہوا ہوں۔ عنترہ نے جواب دیا کہ لو ابھی اس کا فیصلہ بھی ہوا جاتا ہے۔ یہ کہا اور یہ قصیدہ سُنا دیا۔ جس میں شعرائے جاہلیت کے طرز پر اپنی سخاوت و شجاعت کی تعریف اور معاویہ بن ہزال کے قتل پر فخر کرتا ہے۔

(۱) ترجمہ۔ کیا شعراء (قدیم) نے کوئی قابل اصلاح جگہ چھوڑی ہے؟ (جس پر طبع آزمائی کیجائے یعنی کوئی جگہ باقی نہیں چھوڑی پھر اس کلام سے اضراب کرکے دوسرا مضمون شروع کرتا ہے) کیا شک و وہم کے بعد تو نے (معشوقہ کے) گھر کو پہچان لیا **مطلب** اگر مصرعۂ ثانی میں اَمْ سے بَلْ کے معنے لئے جاویں اور ہل بمعنی قد ہو تو ترجمہ یہ ہوگا بلکہ تو نے گھر کو یقیناً شک کے بعد شناخت کرلیا تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں مناسبت ہو جاتی ہے۔ یعنی گو شعر کہنے کی گنجائش نہ تھی لیکن چونکہ معشوقہ کے گھر کی شناخت ہوئی تو طبیعت شعر گوئی پر مجبور ہو گئی۔

(۲) ترجمہ۔ گھر کے نشانات نے درماندہ کیا کہ انھوں نے بات چیت نہ کی تجھے عاجز بنا دیا یہانتک کہ بات کی تو بہرے گونگے کی طرح۔ **مطلب**۔ ہر چند معشوقہ کے احوال دریافت کئے لیکن آثار دیار نے کچھ جواب نہ دیا محض دلالت حال اور اشارات سے جو کچھ سمجھنا تھا میں سمجھ گیا۔

(۱) (ہل) استفہام یتضمن معنی الانکار (المتردم) الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن والوہی والتردم ایضا مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین یقول ہل ترکت الشعراء موضعا مسترقعا الا وقد رقعوہ واصلحوہ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئا یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوہ فیہ وان حملتہ علی الوجہ الثانی کان المعنی انہم لم یترکوا شیئا الا رجعوا نغماتہم بانشاد الشعر وانشادہ فی وصفہ ورصفہ ثم اضرب عن ہذا الکلام واخذ فی فن آخر فقال مخاطبا لنفسہ ہل عرفت دار عشیقتک بعد شکک فیہا و(ام) ہہنا معناہ بل وتکون ام بمعنی بل مع ہمزۃ الاستفہام ویجوز ان تکون ہل ہہنا بمعنی قد کقولہ تعالی ہل اتی علی الانسان ای قد اتی ۱۲

(۲) (اعیاک) یقال اعیاہ ای اتعبہ واکلہ اعیا الداء الطبیب اعجزہ الامر علیہ اعجزہ (لم یتکلم) حال من الرسم (حتی) غایۃ للاعیاء جعل التکلم علی قسمین متعارف وغیر متعارف ونفی الاول واثبت الثانی ونعنی بہ السکوت فانہ تکلم الاصم الاعجم ومعناہ اجاب بالسکوت (الاعجم) الاخرس وہذا البیت انما یوجد فی دیوانہ یخاطب نفسہ ویقول اعجزک رسم الدار من معرفتہا حین لم یتکلم بکلام متعارف عند السوال عن المباالی ان تکلم بکلام غیر متعارف کما یتکلم الاصم الاخرس ای ان اجابک بالسکوت فحینئذ عرفتہا ۱۲

۱ وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِیْلاً نَاقَتِیْ ‎ ‎ أَشْکُوْ إِلٰی سُفْعٍ رَوَاکِدِ جُثَّمِ

۲ یَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَکَلَّمِیْ ‎ ‎ وَعِمِیْ صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِیْ

۳ دَارٌ لِآنِسَةٍ غَضِیْضٍ طَرْفُهَا ‎ ‎ طَوْعِ الْعِنَاقِ لَذِیْذَةِ الْمُتَبَسَّمِ

۴ فَوَقَفْتُ فِیْهَا نَاقَتِیْ وَکَأَنَّهَا ‎ ‎ فَدَنٌ لِأَقْضِیَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ

۵ وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا ‎ ‎ بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ

۶ حُیِّیْتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ ‎ ‎ أَقْوٰی وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَیْثَمِ

بیان تغیر الخطاب، موصوف، الجملة صفة

(۱) ترجمہ اُن (گھر کے نشانات) میں عرصہ دراز تک میں نے اپنی اونٹنی روکے رکھی جبکہ میں (معشوقہ کے فراق کی اُس کے جدا ہونے کے) سیاہ، ساکن اور ٹھہرے ہوئے پتھروں سے شکایت کرتا تھا یا وہ ناقہ شکایت کرتی تھی۔

(۲) ترجمہ۔ اے (معشوقہ) عبلہ کے گھر جو (مقام) جوار میں واقع ہے بول (اور محبوبہ کا حال بتا) اے عبلہ کے گھر خدا کرے تو صبح کے وقت خوش اور سالم رہے۔

(۳) ترجمہ یہ گھر پاک طینت محبوبہ کا ہے جس کی نگاہ (شرم کی وجہ سے) پست ہے، نرم خو ہے (یا جس کا معانقہ سہل الحصول ہے) جس کا ہنس مکھ مُنہ نہایت بالذت (بوسہ گاہ) ہے۔

(۴) ترجمہ میں نے اُس (گھر) میں اپنی اونٹنی ٹھہرائی تاکہ میں ٹھہرنے والے کی (یعنی اپنی) حاجت کو (آہ و بکا کے ذریعہ) پورا کروں اور وہ اونٹنی (جسامت وضخامت میں) گویا کہ ایک قلعہ تھی۔

(۵) ترجمہ عبلہ (محبوبہ) جوا (مقام) میں ٹھہرتی ہے اور ہمارے اہلِ حزن پھر صمان پھر متثلم میں ٹھہرے ہوئے ہیں (تو اب اتنی بُعدِ مسافت کے بعد مُلاقات کیسے نصیب ہو)

(۶) ترجمہ اے (محبوبہ کے گھر کے) ٹیلے! تو سلامت رہے (یا تجھے ہمارا سلام پہنچا یا جائے) جو قدیم زمانہ کا ہے (یا جسکو اپنے اہل سے ملے عرصہ گذر گیا) اور جو کہ ام الہیثم (عبلہ) کے (سفر کے) بعد خالی اور ویران ہو گیا ہے۔

۵ بعد الخطاب اللّٰہمّ الّا ان یراد بالجوار غیر الجوار المذکور فانہ ماء لقوم وواد فی دیار عبس ایضاً ۱۲

(۶) (حییت) الفعل مجہول من حیاہ اللہ ای ابقاہ والجملة دعائیة (الطلل) ما ارتفع من الارض (العہد) الزمان قولہ تقادم عہدہ صفة للطلل (اقوی) من الاقواء (اقفر) من الاقفار وہما بمعنی الخلو جمع بینہما النوع من التاکید (ام الہیثم) کنیة عبلة ۱۲

(۱) (ولقد) اللام توطیة القسم (بہا) الباء فیہ للظرفیة (السفع) الاثافی السود (الرواکد) الثوابت (الجثم) جمع جاثم من جثم (ض ن) جثوما الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم یقول والله لقد حبست فیہا ناقتی حبسا طویلا اوزمانا وانا اشکو بثی وحزنی او ہی تصوت صوتہا الی اثافی سود ثابتة فی مواضعہا اللازمة اماکنہا ۱۲

(۲) (عبلة) اسم عشیقتہ وکانت من اجمل النساء (الجواء) کغراب موضع بعینہ والجو الوادی (عمی) یقال عم الدیار ای قال لہا انعمی یقول یا دار عبلة بہذا الموضع تکلمی واخبرینی عن اہلک ثم اضرب عن استخبارہا الی تحیتہا فقال طاب عیشک فی صباحک وسلمت یا دار حبیبتی ۱۲

(۳) (آنسة) المونسة والطیبة النفس والجمع اوانس (غضیض) ای مغضوض یقال غض (ن) غضا طرفہ او من طرفہ وصوتہ خفضہ وکفہ وکسرہ غض بصرہ ای منعہ مما لا یحل لہ رویتہ (طوع العناق) ای ہی ذات خلق حسن یقال فرس طوع العنان ای سہل وان کان العناق بدل العنان فمعناہ ان معانقتہا سہلة تحصل عند الطلب (لذیذة المتبسم) بکسر السین ای لذیذة الفم المتبسم ۱۲

(۴) (الفدن) القصر والجمع الافدان (المتلوم) المتمکث یقول حبست ناقتی فی دار حبیبتی وشبہ الناقة بقصر فی عظمہا وضخم جرمہا ثم قال وانما حبستہا ووقفتہا فیہا لاقضی حاجة المتمکث بجزعی من فراقہا وبکائی علی ایام وصالہا ۱۲

(۵) (الحزن) موضع لبنی یربوع فیہ ریاض وانہار (الصمان) موضع یعالج فیہ الحرارة (المتثلم) ارض والفاء للترتیب یذکر العہد السابق فان خطابہ لدار عبلة الواقعة بالجواء ووقفہ الناقة فیہا ثم خطابہ بالطلل یدل علی ان عبلة لم تکن موجودة عند الخطاب وقولہ حلت بارض الزائرین الخ وقولہ کیف المزار یدل علی انہا لم تحل فی الجواء ۱۲

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِيْنَ فَأَصْبَحَتْ	١	عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ
عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَّ اَقْتُلُ قَوْمَهَا	٢	زَعْمًا لَعَمْرُ اَبِيْكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ
وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّيْ غَيْرَهُ	٣	مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ الْمُحِبِّ الْمُكْرَمِ
كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ اَهْلُهَا	٤	بِعُنَيْزَتَيْنِ وَاَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ
اِنْ كُنْتِ اَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَاِنَّمَا	٥	زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُّظْلِمِ
مَا رَاعَنِيْ اِلَّا حَمُوْلَةُ اَهْلِهَا	٦	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

منصوب على المصدرية ١٢ — الجملة حال ١٢

(١) ترجمہ (محبوبہ) شیر صفت دشمنوں کی زمین میں جا بسی تو اب اے مخرم کی بیٹی تیری طلب میرے اوپر دشوار ہوگئی

(٢) ترجمہ میں بدون قصد و ارادہ اسپر فریفتہ ہوگیا اور (وصال کے) لالچ میں میں اسکی قوم کو قتل کرتا ہوں۔ قسم تیری زندگانی کی یہ طمع و لالچ کا مقام نہیں (کیونکہ اس طرح سے اس کا وصال میسر نہیں آسکتا)

(٣) ترجمہ (اے عبلہ) تو نے میرے دل میں عزیز دوست کی جگہ لے لی (اگرچہ تیری قوم سے میری عداوت سہی) تو اب تو اسکے علاوہ اور کوئی بدگمانی نہ کر۔

(٤) ترجمہ اب ملاقات کیسے ممکن ہے جبکہ ایام ربیع میں اسکے خاندان والے (مقام) عنیزتین میں مقیم ہیں اور ہمارا خاندان غیلم میں اقامت گزیں ہے **مطلب** جبکہ دونوں خاندانوں کی اقامتگاہوں میں اسقدر فاصلہ ہے تو اب دیدار و وصال میسر ہونا بظاہر ناممکن ہے۔

(٥) ترجمہ اگر تو نے جدائی کا پختہ ارادہ کرلیا ہے (تو میرے لئے یہ چیز کوئی غیر متوقع نہیں کیونکہ جب) تاریک رات میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالی گئی تھیں (اسی وقت میں سمجھ گیا تھا کہ اب تم آمادۂ سفر ہو) **مطلب** یہ ترجمہ اسوقت ہوگا جبکہ اِنْ شرطیہ ہو۔ اگر اس کو حرف تاکید مانا جائے تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ تو نے یقیناً فراق کی ٹھان لی ہے اسلئے کہ شب تاریک میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالدی گئی ہیں۔

(٦) ترجمہ مجھے محبوبہ کے خاندان کے باربرداری کے اونٹوں نے ہی خوفزدہ کردیا در آنحالیکہ وہ پڑاؤ کے درمیان خمخم کے دانے چبا رہے تھے **مطلب** اونٹوں کو خوب گھاس کھاتا دیکھکر میں یہ سمجھ گیا تھا کہ اب کارواں آمادۂ سفر ہے اور محبوبہ سے فراق ہوجائے گا۔

٥ (وسْط) بتسکین السین لا یکون الا ظرفا والوسط بفتح السین اسم لما بین طرفی الشیٔ (تسف) یقال سف البعیر اذا اکل الیابس من العلف واسفه علفه ایاه (الخمخم) نبت یعلف حبه الابل اذا لم یوجد ما تاکله من الکلأ وجملة تسف فی موضع الحال من الحمولة ووجه روعه انهم کانوا اذا فقدوا الکلأ وکانوا یسفون ابلهم حب الخمخم یرسلون رائدهم لتجسس الماء والکلأ ثم یرتحلون علی مکمه ١٢

(١) (الزائرین) الاعداء کانهم یزأرون زئر الاسد شبه تهددهم وتوعدهم بزئر الاسد (عسرا) العسیر وهو خبر اصبح (والطلاب) المطالبة (مخرم) بکسر المیم وسکون المهملة وفتح الراء المعجمة والمراد بابنة مخرم العبلة فرجع الخبر عن الغیبة الی الخطاب وهو شائع فی الکلام قال الله تعالی حتی اذا کنتم فی الفلک وجرین بهم بریح ١٢

(٢) (علقتها) یقال علق فلان فلانة مجهولا اذا تعلقها وعشقها من العلق والعلاقة وهما العشق والهوی (والعرض) محرکة ان تصیب شیئا من غیر تقصد (العمر) بالضم (والعمر) بالفتح الحیاة والبقاء ولا تستعمل فی القسم الا بفتح العین (والزعم) الطمع (المزعم) المطمع وعنی بقومها بنی مرة بن عوف بن ذبیان وانما قال اقتل قومها لانه کان من فرسان عبس فی حرب عبس وذبیان ١٢

(٣) (لقد) اللام موطئة للقسم والباء فی قوله بمنزلة المحب المرة والضمیر المجرور فی غیره للنزول المستفاد من الفعل یقول والله لقد نزلت من قلبی منزلة من یحب ویکرم فتیقنی هذا واعلمیه قطعا ولا تظنی غیره ١٢

(٤) (المزار) الزیارة (تربع) الرجل اقام فی الربیع (عنیزتین) مصغرا موضع وضع علی صیغة التثنیة کالبحرین (والغیلم) کصیقل موضع آخر بینها وبین عنیزتین بون بعید یقول کیف یتصور لی ان ازورها وقد اقام اهلها زمن الربیع بعنیزتین واهلنا بالغیلم وبینهما مسافة بعیدة ومشقة مدیدة ١٢

(٥) (ازمعت) من الازماع هو توطین النفس علی شیٔ (الرکاب) الابل لا واحد لها من لفظها وقال الفراء واحده راکوب مثل قلاص وقلوص (زمت) یقال زم (ن) البعیر اذا جعل فی انفه الزمام وضمیر جمع المذکر المخاطب فی رکابکم للمخاطبة وهو شائع قال الله تعالی سلام علیکم اهل البیت خطابا للسارة وان فی قوله ان کنت یحتمل الشرط والتاکید ١٢

(٦) (راعنی) یقال راعه روعا افزعه (الحمولة) الابل التی تطیق ان یحمل علیها (الدیار) جمع دار

۱	فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً (ای الحمولۃ ۱۲ — تمیز ۱۲)	سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ (نعت لسودا ۱۲)
۲	إِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ (ای اذکر ۱۲)	عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ
۳	وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ (ای جمیلۃ ۱۲)	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ (اسنانہا ۱۲)
۴	أَوْ رَوْضَةً أُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا (معطوف علی فارۃ ۱۲)	غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ (فاعل ۱۲)
۵	جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ (مطرت ۱۲)	فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ
۶	سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ	يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ (ای نبہا ۱۲)

(۱) **ترجمہ** اُن اونٹوں میں بیالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں جو سیاہ کوّے کے پوشیدہ رہنے والے پروں کی طرح سیاہ تھیں **مطلب** قبیلہ محبوبہ کے صاحبِ ثروت ہونیکو بیان کرتا ہے اور سُودًا کخافیۃ الغراب سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اونٹنیاں نہایت تیز رو ہیں محبوبہ کو بہت جلد جُدا کر دینگی۔

(۲) **ترجمہ** اسوقت کو یاد کر جبکہ محبوبہ تجھے ایسے دانتوں کے ذریعہ اسیر (محبت) بنا رہی تھی جو باریک و چمکدار تھے اور جنکی بوسہ گاہ (دہن) نہایت شیریں اور جن کا لعابِ دہن نہایت لطف بخش تھا۔

(۳) **ترجمہ** گویا کہ حسینہ (محبوبہ) کے پاس تاجرِ عطر کا نافۂ مشک ہے جسکی مہک دانتوں کے کھلنے سے پہلے ہی دہنِ (معشوقہ) سے تیری طرف پہنچ گئی ہے **مطلب** محبوبہ ابھی تبسم ریز بھی نہیں ہوئی کہ اسکے دہن سے نہایت معطر خوشبو مہکنے لگی۔

(۴) **ترجمہ** یا (محبوبہ کے پاس) ایک اچھوتا سبزہ زار ہے جسکی گھاس کا ذمہ دار ایک ابر کثیر المطر بنگیا ہے (لہذا وہ ہمیشہ شاداب رہیگا) جس میں گندگی قطعًا نہیں (جس سے اسکی فضا خراب ہو) اور نہ اُس پر پیروں کے نشانات لگے ہیں (جس سے اسکی سرسبزی میں فرق آئے)۔

(۵) **ترجمہ** اُس گھاس پر ایسے کثیر المطر ابر نے پانی برسایا کہ جس میں اَولا بجلی نہ تھی یہانتک کہ اُس نے (سبزہ زار کے) ہر گڑھے کو دراہم کی طرح (چمکدار) بنا دیا **مطلب** پانی سے پُر گڑھے کو درہم سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۶) **ترجمہ** اُس اَبر نے برابر اُس پر بارش برسائی۔ تو ہر شام کو اُس پر اسقدر پانی بہتا ہے جو ٹوٹنے میں نہیں آتا۔

۵ (الحرۃ) الخالصۃ من البرد والریح والحر من کل شئی خالصہ وجیدہ (فترکن) ضمیرہ لکل بکر من حیث المعنیٰ لا اللفظ (القرارۃ) الحفرۃ المستدیرۃ والتشبیہ بالدرہم فی البریق واللمعان ۱۲

(۶) (سحًّا وتسکابًا) السح الصب والسیلان والتسکاب مصدر سکب الماء اذا صبّہ فانصب (کل عشیۃ) منصوب علی الظرفیۃ والعشیۃ آخر النہار (لم یتصرم) من التصرم وہو الانقطاع ۱۲

(۱) (الحلوبۃ) الناقۃ ذات لبن وہی جمع الحلوب عند البصریین وکذلک رکابۃ ورکوب وقال غیرہم ہی بمعنی محلوب فعول اذا کان بمعنی المفعول جاز ان تلحقہ تاء التانیث عندہم (السود) جمع سوداء (الخوافی) جمع خافیۃ وہی الریشات التی تخفی عند ما یضم الطائر جناحیہ الجناح عند اکثر الائمۃ ست عشرۃ ریشۃ اربع قوادم واربع خوافی واربع مناکب واربع اباہر وقال بعضہم بل ہی عشرون ریشۃ واربع منہا کلیٰ (الاسحم) الاسود وخص السود من الابل اشعارًا بانہم لیسرعون فی السیر فان سود الابل تصبر علی العطش اکثر من غیرہا ۱۲

(۲) (تستبیک) من الاستباء ہو السبی بمعنی الاسر (الغروب) جمع غرب وہو حدۃ الاسنان ولمعانہا (الواضح) الابیض الصافی نعت للثغر من الوضوح ہو البیاض (المقبل) ظرف او مصدر مرفوع علی انہ فاعل عذب (المطعم) الطعم ویعنی بہ طعم ریقۃ قولہ اذ تستبیک عامل رامعنی فی الشعر السابق وہذا انما یفہم من الزوزنی ویمکن ان یکون عاملہ اذکر مقدرًا ۱۲

(۳) (الفارۃ) نافجۃ المسک لان رائحۃ المسک تفور منہا (تاجر) اراد بہ العطار وبائع المسک (القسیمۃ) الجمیلۃ من القسامۃ وہی الحسن عنی بہا جبلۃ (العوارض) جمع عارضۃ وہی السن التی تکون فی عرض الفم شبہ طیب نکہۃ العشیقۃ بطیب ریح المسک ۱۲

(۴) (الروضۃ) المرعی الطیب منصوب عطفًا علی فارۃ والجمع الروضات (الانف) بضمتین مالم ترع من الرعی کانہا انفت من ان ترعی (الدمن) السرقین (لیس بمعلم) ای لیس فیہ علامۃ وطیٔ الدواب والناس وشبہ طیب نکہتہا بطیب ریح المسک وطیب ریح روضۃ والمراد من الغیث المطر الکثیر وفیہ ایماء الی کثرۃ الکلاء والریاحین والتقلیل فی الشعر بمعنی المعدوم ۱۲

(۵) (اجادت) ای مطرت من الجود ہو المطر (البکر) بالکسر کل سحابۃ کثیرۃ الماء والجمع الابکار ۵

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ	۱	غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ
هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ	۲	قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ
تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ	۳	وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ
وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى	۴	نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزِمِ
هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	۵	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ
خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	۶	تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ
وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	۷	بِقَرِيبِ بَيْنِ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

(۱) ترجمہ:۔ اور مکھیاں اس میں خلوت گزیں ہوئیں تو وہ ٹلنے میں نہیں آتیں۔ اس حال میں کہ وہ گنگنانے والے شرابی کی طرح زمزمہ سرائی کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ وہ مکھیاں گاتی ہیں اس حال میں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اس طرح رگڑتی ہیں جس طرح کہ چقماق پر اوندھا پڑا ہوا اور انگلیاں کٹا ہوا انسان (چقماق) رگڑتا ہے۔

(۳) ترجمہ (عبلہ) صبح و شام گدگدے بستر پر گذارتی ہے۔ اور میں تمام شب لگام لگائے ہوئے ادہم گھوڑے کی پشت پر گذارتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ میرا نرم بستر زین ہے جو مضبوط ہاتھ پیر کے گھوڑے پر کسی ہوئی ہے جس کے ایڑ لگانے کی جگہ ابھری ہوئی ہے اور تنگ کھینچنے کی جگہ اونچی ہے۔

(۵) ترجمہ کاش! مجھے محبوبہ کے گھر تک موضع شدن کی وہ اونٹنی پہنچا دے جسکو دودھ نہ دینے کی بددعا ہو اور منقطع اللبن ہو مطلب لعنت الخ کی شرط اس بنا پر لگائی گئی ہے کہ ایسی ناقہ قوی ہوگی۔

(۶) ترجمہ تمام شب چلنے کے بعد (بھی) دم ہلا کر (نشاط سے) اپنے آپکو بنا کر چلے اور روندنے والے پیر کے ذریعہ ریت کے ٹیلوں کو مسل ڈالے۔

(۷) ترجمہ۔ شام کے وقت ٹیلوں کو مسلتے ہوئے گویا کن کٹے شتر مرغ کی سی تیز روی کیساتھ چلتی ہے جس کے پیروں کا فاصلہ کم ہے مطلب ناقہ کو سرعت رفتار میں شتر مرغ سے تشبیہ دی گئی ہے اور آئندہ اشعار میں مشبہ بہ کے اوصاف ذکر کرتا ہے۔

۶ لانہ یورث الکسل (الزیافۃ) مبالغۃ الزائفۃ ہی المتبخترۃ فی المشی (تطس) من الوطس ہو الضرب الشدید (الاکام) الربال (الوخذ) سعۃ الخطوات والمراد بذات خف الرجل (الخف المیثم) شدید الوطس من ثم اذا کسرہ ودقہ ۱۲

(۷) (العشیۃ) ما بعد الزوال وعنی بہا سیرہا والباء للاستعانۃ (البین) البعد واضافۃ القریب الیہ لفظیۃ فہو فی حکم النکرۃ (المنسم) المجلس خف البعیر والظلیم (المصلم) کمعظم من اوصاف الظلیم لانہ لا اذن لہ والصلم الاستیصال کان اذنہ استوصلت ۱۲

(۱) (خلا بہ) ای تفرد بہ (الذباب) یمکن ان یراد بہ الزنبور وہو ذباب العسل فانہ یحب الورد والریحان ویتلذذ بروائحہا لکن قولہ یحک ذراعہ بذراعہ لا یساعدہ لانہ ہذا لیس من دأبہ قال الوہرانی واحد الذباب یرد فی حتی الجبۃ وجمعہ اذبۃ وذبان (البارح) الزائل المنفک (الغرد) المطرب فی الصوت (المترنم) من الترنم ہو تردید الصوت ۱۲

(۲) (الہزج) الصائت بصوت مطرب نصب علی الحال من الذباب والمراد بحک الذراعین التصفیق الذی یکون عند الغناء (القدح) اخراج النار من الزناد (المکب) المقبل علی الشئ (الزناد) عود یقدح بہ النار (الاجذم) ہو من ذہبت انامل

(۳) (تمسی وتصبح) کلا الفعلین تام والضمیر فیہما للعبلۃ (فوق) ہو المبنی علی (الظہر) الظاہر۔ (الحشیۃ) الفرش المحشو بالقطن ونحوہا (السراۃ) الظہر (الادہم) الاسود من الخیل وہو اسم فرسہ ۱۲

(۴) (الحشیۃ) من الثیاب ما حشی بقطن او صوف او غیرہما والجمع الحشایا (العبل) الغلیظ والفعل عبل (س) عبلا (ک) عبولا وعبالۃ ضخم فہو عبل والجمع عبال (الشوی) الاطراف والقوائم۔ (والنہد) الضخم المشرف (مراکل) جمع مرکل وہو موضع الرکل والرکل الضرب والفعل رکل (ن) (النبیل) السمین ویستعار للخیر والشریف لانہما یزیدان علی غیرہما زیادۃ السمین علی الاعجف (المحزم) موضع الحزام من جسم الدابۃ ۱۲

(۵) (الشدن) محرکۃ موضع بالیمن تنسب الابل الیہا (الشراب) اراد بہ اللبن لانہ یشرب (المصرم) المنقطع عن اللبن وکنی بقطعہا من اللبن عن قوتہا فان کلا من الحمل والارضاع والرضیع یورث الضعف والہزال ۱۲

(۶) (خطارہ) ای ناقۃ خطارۃ یقال خطر (ن) البعیر بذنبہ شال وکنی بہ عن النشاط (غب السری) ای بعدہ والسری السیر فی اللیل وخصہ بالذکر ۲

تَاوِیْ لَهٗ قُلُصُ النَّعَامِ کَمَا اَوَتْ	۱	حِزَقٌ یَمَانِیَةٌ لِاَعْجَمَ طِمْطِمِ
یَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَاْسِهٖ وَکَاَنَّهٗ	۲	حِدْجٌ عَلٰی نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَیَّمِ
صَعْلٍ یَعُوْدُ بِذِی الْعُشَیْرَةِ بَیْضَهٗ	۳	کَالْعَبْدِ ذِی الْفَرْوِ الطَّوِیْلِ الْاَصْلَمِ
شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَیْنِ فَاَصْبَحَتْ	۴	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِیَاضِ الدَّیْلَمِ
وَکَاَنَّمَا تَنْاٰی بِجَانِبِ دَفِّهَا الْـ	۵	ـوَحْشِیِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِیِّ مُؤَوَّمِ
هِرٍّ جَنِیْبٍ کُلَّمَا عَطَفَتْ لَهٗ	۶	غَضْبٰی اتَّقَاهَا بِالْیَدَیْنِ وَبِالْفَمِ

(۱) ترجمہ نوجوان شتر مرغیاں اُس شتر مرغ کے پاس اسطرح آتی ہیں جس طرح عجمی توتلے (چرواہے) کیطرف یمنی اونٹوں کی جماعتیں مطلب شتر مرغ کو سیاہی میں حبشی چرواہے سے اور شتر مرغیوں کو یمنی اونٹوں سے تشبیہ دی گئی ہے اور چونکہ شتر مرغ کے لئے گویائی نہیں اسوجہ سے چرواہے کی طمطم صفت لائی گئی۔

(۲) ترجمہ وہ شتر مرغیاں اس شتر مرغ کے بلند سر کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور گویا کہ وہ (شتر مرغ) یا اس کا سر ایک ہودج ہے اُنکی بلند جگہ پر بشکل خیمہ۔

(۳) ترجمہ وہ شتر مرغ چھوٹے سر کا ہے جو (مقام) ذی العشیرہ میں اپنے انڈوں کی دیکھ بھال کرتا ہے، بوجہ لمبی پوستین والے غلام کی طرح ہے مطلب شتر مرغ کو سیاہی اور بازوؤں کی درازی کی وجہ سے اس غلام سے تشبیہ دی گئی جو طویل پوستین پہنے ہوئے ہو۔

(۴) ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع (دو مشہور چشموں) کا پانی پیا ہے تو اب وہ رُوگردانی کرتی ہے اور دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہے اور انکا پانی پینا پسند نہیں کرتی۔

(۵) ترجمہ۔ (وہ ناقہ کوڑے کی آواز یا نشاط کی وجہ سے اس طرح اپنے پہلو کو بچاتی چلتی ہے) گویا کہ وہ بدہیئت بڑے سر والے شام کو بولنے والے بلّے کی آواز سے اپنی دائیں جانب کو دور کرتی ہے۔

(۶) ترجمہ وہ بلّہ اُسکے پہلو میں ہے جب کبھی وہ ناقہ غضبناک ہوکر اسکی طرف مڑتی ہے تو وہ اس ناقہ سے اپنے دونوں ہاتھوں اور مُنہ کے ذریعہ بچتا ہے (پنجوں سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے تاکہ ناقہ اُس کو ستا نہ سکے)

(الجنیب) المربوط الی الجنب (عطفت) ای مالت (غضبٰی) تانیث الاغضب حال من المستکن فی عطفت (اتقاہ) بہ ای جعلہ بینہ وبین عدوہ والضمیر المجرور للناقة والعرب یذکرون تعلق السنور بالناقة عند ذکر سرعة سیرہا لان الابل تکرہ السنور وتخافہ طبعا فیہرب یسرع ۱۲

(۱) (تاوی) ای ترجع (القلص) بضمتین جمع قلوص وہی من الابل والنعام بمنزلة الجارية من الناس (اوت) ماض بمعنی المضارع (الحزق) کعنب جمع حزقة وہی الجماعة من الابل وکذلک الحزیقة والجمع الحزائق (الطمطم) ہی الذی لا یفصح واراد بالاعجم الحبشی لان اغلب رعاة الیمن من الحبشة ۱۲

(۲) (قلة الراس) اعلاہ (الحدج) من مراکب النساء (النعش) الشیء المرفوع والنعش بمعنی المنعوش (المخیم) المجعول مثل خیمة شبہ خلقہ بمرکب من النساء جعل کالخیمة فوق مکان مرتفع ۱۲

(۳) (الصعل) والاصعل الصغیر الراس من ذکور النعام (یعود) ای یحفظ (ذو العشیرة) موضع (الاصلم) الذی لا اذن لہ شبہ الظلیم بعبد یلبس فروا طویلا ولا اذن لہ لانہ لا اذن للنعام وشرط الفرو الطویل لیشبہ جناحیہ وشرط العبد لسواد الظلیم وعبید العرب السودان ۱۲

(۴) (شربت) المستکن للناقة (الدحرضین) الدحرض کقنفذ ووسیع کسمیع ماءان مختلفان ثناہما الشاعر علی التغلیب واراد بہما دحرضا ووسیعا ولیس الدحرضان موضعا کما توہمہ بعض (زوراء) المنحرفة من الزور وہو المیل والجمع زور (حیاض الدیلم) میاہ معروفة وقیل العرب تسمی الاعداء دیلما لان الدیلم صنف من اعدائہا ۱۲

(۵) (تنأی) ای تبعد (الدف) الجانب اضافة الجانب الیہ من اضافة الشیء الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم کما قال الرمی (الجانب الوحشی) الیمین وسمی وحشیا لانہ لا یرکب من ذلک الجانب ولا ینزل (الہزج) الصوت واراد بہزج العشی السنور لانہم اذا تعشوا یصوت علی الطعام لیطعم (المؤوم) کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل وہو نعت لہزج ۱۲

(۶) (ہر) مجرور علی البدلیة من ہزج العشی

اَبْقیٰ لَهَا طُوْلُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا	۱	سَنَدًا وَّمِثْلَ دَعَائِمِ الْمُتَخَیِّمِ
بَرَکَتْ عَلٰی جَنْبِ الرِّدَاعِ کَاَنَّمَا	۲	بَرَکَتْ عَلٰی قَصَبٍ اَجَشَّ مُهَضَّمِ
وَکَاَنَّ رُبًّا اَوْ کُحَیْلًا مُعْقَدًا	۳	حَشَّ الْوُقُوْدُ بِهٖ جَوَانِبَ قُمْقُمِ
یَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرٰی غَضُوْبٍ جَسْرَةٍ	۴	زَیَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِیْقِ الْمُکْدَمِ
اِنْ تُغْدِفِیْ دُوْنِیْ الْقِنَاعَ فَاِنَّنِیْ	۵	طَبٌّ بِاَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ
اَثْنِیْ عَلَیَّ بِمَا عَلِمْتِ فَاِنَّنِیْ	۶	سَهْلٌ مُخَالَقَتِیْ اِذَا لَمْ اُظْلَمِ
وَاِذَا ظُلِمْتُ فَاِنَّ ظُلْمِیْ بَاسِلٌ	۷	مُرٌّ مَذَاقَتُهٗ کَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

(۱) ترجمہ سفرونکی درازی نے اس ناقہ میں ایک تہ بتہ مضبوط کوہان اور جائے خیمہ (یا خیمہ والے) کے ستونوں کی مانند (پیر) چھوڑے ہیں (اور بقیہ اس کا تمام گوشت وفربہی گھلادی ہے)

(۲) ترجمہ وہ چشمہ رداع کے کنارہ پر گویا ایک پھٹے ہوئے موٹی آواز کے بانس پر بیٹھی مطلب تعب ومشقت کے بعد ناقہ کے بیٹھنے کی آواز کو یا چشمہ کے کنارے پر خشک مٹی پر بیٹھنے کی وجہ سے مٹی کے ٹوٹنے کی آواز کو جو جرے ٹوٹے ہوئے بانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ گویا کہ (تیل کی) کیٹھ یا گاڑھا تارکول جسکو (پیتل کی) شیشی کے اطراف میں ڈال کر اسکے نیچے آگ روشن کردی گئی ہو، اس کا پسینہ ہے مطلب یہ ترجمہ تو اس صورت میں ہے جبکہ کانّ کی خبر محذوف مانی جائے اور اگر ینباع کو خبر بنایا جائے تو اس شعر کا ترجمہ دوسرے شعر کے ترجمہ کے ساتھ ملالیا جائے۔

(۴) ترجمہ۔ ایسے کڑوے مزاج کی قوی سانڈنی کی کنپٹی سے بہتا ہے جو اکڑ کر چلتی ہے اور جو (بحالت مستی) زخمی سانڈ کی طرح ہے۔ مطلب اگر کانّ کی خبر ینباع ہے تو ینباع کی ضمیر اسم کانّ کی طرف راجع ہے اور اگر خبر محذوف ہو تو ضمیر اسکی طرف راجع ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو مجھ سے برقعہ کے ذریعہ چھپے (تو بیفائدہ ہے) اسلئے کہ میں درع پوش شہسوار کے پکڑنے میں (بھی) ماہر ہوں (لہذا تو بچکر کہاں جاسکتی ہے یا جبکہ میں اسقدر بہادر ہوں تو مجھ سے نفرت مناسب نہیں)

(۶) ترجمہ جو کچھ تجھے (میری بھلائی) معلوم ہے اسکے ذریعہ میری تعریف کر اسلئے کہ جب مجھ پر ظلم نہ کیا جائے (اور میرے حقوق غصب نہوں) تو میرا حسن سلوک نہایت بہتر ہے۔

(۷) ترجمہ اور جب مجھپر ظلم کیا جائے تو پھر میرا ظلم نہایت سخت ہے جس کا مزہ حنظل کے مزے کی طرح نہایت تلخ ہے۔

ﻫ الکریهة د رجل باسل ای شجاع من البسالة ہی الشجاعة (المذاقة) الذوق (الطعم) بالفتح الذائق (العلقم) الحنظل وکل شئی مرّ ۱۲

(۱) (السفار) بالکسر مصدر السفر من بلد الی بلد (مقرمدا) معناه سناما لزم بعضها بعضا یقال بناء مقرمد (السند) محرکة المحکم اسند بعضه الی بعض (الدعائم) جمع دعامة ہی الاسطوانة واراد بتشبیهها قوائمها الطویلة (المتخیم) ظرف من تخیم الرجل اذا ضرب الخیمة وهذا البیت لا یوجد الا فی دیوانه ۱۲

(۲) (برکت) من البروک هو جلوس الابل علی هیئته (الجنب) الجانب (الرداع) ککتاب ماء وسحاب موضع فی الیمن (القصب المهضم) المضمار (الاجش) غلیظ الصوت ۱۲

(۳) (الرب) ثفل الزیت والسمن او الطلاء (الکحیل) مصغرا القطران یطلی به البعیر الاجرب (المعقد) اسم مفعول من اعقد الدواء حتی غلظ وتعقد (حش) النار اوقدها (والفعل مجهول الوقود) الحطب (القمقم) آنیة من نحاس تشبه الجرة الصغیرة ۱۲

(۴) (ینباع) اراد ینبع فاشبع الفتحة لاقامة الوزن فتولدت من اشباعها الف (الذفری) مقصورا بالکسر خلف اذن البعیر یسیل منه العرق عند شدة العدو (الغضوب) الناقة العبوس (الجسرة) الناقة الموثقة الخلق (زیافة) من الزیف هو التبختر (الفنیق) بالفاء کشقیق الفحل الکریم

(۵) (تغدفی) من الاغداف هو ارسال الستر وهذا خطاب لعشیقته ویمکن ان یکون لزوجته ابنة مالک التی مرّ ذکرها (القناع) خرقة ترخی فوق المقنعة (طب) بالفتح الحاذق ویعدی بالباء (مستلئم) اسم فاعل من استلئم الرجل اذا لبس اللامة ای الدرع ۱۲

(۶) (المخالقة) بالجیم فاللام فالقاف المباشرة بالاخلاق الحسنة (اظلم) مجهول یقول اثنی علی ایتها الحبیبة بما علمت من محامدی ومناقبی فانی سهل المخالطة والمخالقة اذا لم یهضم حقی ولم یبخس حظی ۱۲

(۷) (ظلمت) ماضی مجہول (الباسل) الشدید

۱	وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَمَا	رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ
۲	بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ	قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ
۳	فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ	مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ
۴	وَإِذَا صَحَوْتُ فَلَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى	وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي
۵	وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا	تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ
۶	سَبَقَتْ يَدَايَ لَهُ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ
	ای طعنۃ عاجلۃ ۱۲	ای طعنۃ ۱۲

(۱) ترجمہ جبکہ دوپہر کی گرمیاں جم گئیں تو میں نے شفاف دینار کے ذریعہ خوب شرابنوشی کی مطلب عرب قماربازی اور شرابنوشی پر فخر کرتے ہیں اور ان کو آثار سخاوت میں سے شمار کرتے ہیں۔
(۲) ترجمہ (میں نے) زرد رنگ دھاریدار پیمانہ سے (شراب پی) جو ایسی سفید صراحی سے ملایا گیا تھا جسکے منہ پر صافی بندھی ہوئی تھی اور وہ بائیں ہاتھ میں تھی مطلب داہنے ہاتھ میں زرد رنگ کا پیمانہ تھا اور بائیں ہاتھ میں سفید صراحی اسطرح میں پیمانہ کو بار بار پُر کرتا تھا اور شراب نوشی کرتا تھا۔
(۳) ترجمہ پس جب میں شراب پی لیتا ہوں تو اپنے مال کو لُٹاتا ہوں اور میری آبرو بہت زیادہ ہوتی ہے جس پر کوئی زد نہیں آتی مطلب مجھ شرابنوشی بھی بھلائی کی رغبت دلاتی ہے اور میں بُرائی سے دُور رہتا ہوں۔
(۴) ترجمہ اور میں جب نشہ سے ہوش میں آتا ہوں تو بھی سخاوت میں کمی نہیں کرتا اور (اے محبوبہ) جیسے کہ تو جانتی ہے میرے اخلاق اور شرافت (ہر حالت میں) ویسے ہی رہتے ہیں۔
(۵) ترجمہ نازنین خوبرو عورتوں کے بہت سے شوہروں کو میں نے زمین پر پچھاڑ کر اس حال میں چھوڑا کہ اُن کے شانہ کا گوشت ہونٹ کٹے شخص کی باچھ کی طرح آواز کرتا تھا مطلب خون بہنے کی آواز کو ہونٹ کٹے کی باچھ سے نکلنے والی آواز کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔
(۶) ترجمہ میرے دونوں ہاتھوں نے (اس غانیہ کے شوہر کیلئے) ایک پھرتیلے زخم کیساتھ جلد بازی کی اور دوسرے آرپار زخم کے چھینٹوں کے ساتھ جو دم الاخوین کے رنگ کی طرح تھے۔ مطلب میں نے نہایت عجلت کے ساتھ اسکے دو کاری زخم رسید کر دیئے۔

(۵) وہو الصفیر والفریصۃ اللحمۃ تتعلق بالقلب وتکون فی الکاہل وتضطرب عند الخوف وکنی بانضرابہا عن عدم الخوف والفزع (الشدق) جانب الفم (الاعلم) المشقوق الشفۃ العلیا وکنی بمکاء الفریصۃ عن اضطرابہا ۱۲
(۶) (سبقت) السبق متعد الّا ان ینزل منزلۃ اللازم (یدای) یحتمل ان یکون مثنی مضافا وان یکون مفردا مضافا فان الیدی کالیدی لغۃ فی معنے الید (عاجل طعنۃ) الاضافۃ فیہ من قبیل اضافۃ الصفۃ الی الموصوف (والرشاش) ما یتطایر من الدم والدمع (نافذۃ) صفۃ طعنۃ وہی غیر الاولی (العندم) دم الاخوین وقیل البقم ۱۲

(۱) (المدامۃ) الخمر کالمدام (والہواجر) جمع ہاجرۃ (المشوف) اسم مفعول من شافہ اذا جلاہ یقال دینار مشوف ای مجلو وفیہ اشعار بالاستعمال والمزاولۃ ایضا (المعلم) المسکوک ۱۲
(۲) (بزجاجۃ) الباء للاستعانۃ والظرف متعلق بشربت (صفراء) وہی احب الالوان عند العرب (الاسرۃ) جمع السرار والسرر وہو الخط من خطوط الید والجبہۃ وغیرہا ویجمع علی الاسرار ثم تجمع الاسرار علی اساریر (بازہر) ای الابیض وہو صفۃ لابریق محذوف (المفدم) المسدود الراس بالفدام وہی المصفاۃ ای ما توضع علی فم الابریق لیصفی ما فیہ ۱۲
(۳) (مستہلک) من الاستہلاک وہو الاہلاک ای جعلہ ہالکا وکنی بہ عن بذل المال وانفاقہ (وافر) ای کثیر (ولم یکلم) المجہول من کلمہ اذا جرحہ قولہ عرضی وفر مبتدا وخبر وجملۃ لم یکلم فی موضع الحال من قولہ عرضی ۱۲
(۴) (صحوت) یقال صحا من سکرہ اذا السکران ذہب سکرہ (والندی) الجود (والشمائل) جمع شمال وہو الخلق یقول واذا صحوت عن سکری لم اقصر عن جودی ای یفارقنی السکر ولا یفارقنی الجود ثم قال واخلاقی وکرمی کما علمت ایتہا الحبیبۃ وہذان البیتان قد حکم الرواۃ بتقدیمہا فی بابہا ۱۲
(۵) (الحلیل) الزوج والحلیلۃ الزوجۃ وقیل فی اشتقاقہا انہما من الحلول فسمیا لانہما یحلان جمیعا واحدا او فراشا واحدا فہو علی ہذا فعیل بمعنی مفاعل کندیم والنادم وقیل انہما مشتقان من الحل لان کل منہما یحل لصاحبہ فعلی ہذا ہو فعیل بمعنی مفعول مثل الحکیم بمعنی المحکم وقیل بل ہما مشتقان من الحل وہو علی ہذا فعیل بمعنی فاعل وسمیا بہا لان کلا منہما یحل ازار صاحبہ (الغانیۃ) ذات الزوج من النساء وقیل ہی الغانیۃ البارعۃ الجمال المستغنیۃ بکمال جمالہا عن التزین وقیل الغانیۃ المقیمۃ فی بیت ابویہا من غنی بالمکان اذا قام بہ (المجدل) الملقی علی الجدالۃ وہی الارض (تمکو) من المکاء

هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ	۱	إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي
إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ	۲	نَهْدٍ تَعَاوَرَهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ
طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً	۳	يَأْوِي إِلَى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ
يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنَّنِي	۴	أَغْشَى الْوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ
وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ	۵	لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْلِمِ
جَادَتْ لَهُ كَفِّي بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ (ای طعنۃ عاجلۃ ۱۲)	۶	بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوبِ مُقَوَّمِ (ای برمح مثقف ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے مالک کی بیٹی (محبوبہ عبلہ) اگر تو ناواقف تھی تو وہ واقعات جن سے تو بےخبر ہے (ان) لشکریوں سے کیوں نہیں دریافت کرلئے (جو میدان میں موجود تھے)

(۲) ترجمہ۔ جبکہ میں برابر ایک ایسے قوی ہیکل تیز رو گھوڑے کی زین پر جما ہوا تھا جس پر اسلحہ بند پے در پے حملہ آور ہو رہے تھے اور وہ زخمی ہو چکا تھا (یعنی باوجود دشمنوں کے نرغہ کے میں اس پر جما رہا اور قطعاً ہراساں نہ ہوا)۔

(۳) ترجمہ کبھی وہ گھوڑا دشمنوں سے نیزہ بازی کیلئے دوستوں کی صف سے نکالا جاتا تھا اور کبھی ایسے لشکر کی طرف لوٹ آتا تھا جو کڑی کمانوں والا اور کثیر ہے (یعنی اپنا لشکر) **مطلب**۔ یہ ترجمہ زوزنی کے بیان کے مطابق دوسری شروح سے معلوم ہوتا ہے کہ الی حصد القسی الخ دشمنوں کے لشکر کا بیان ہے تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں دشمنوں پر حملہ آور ہونے کا بیان ہوگا۔

(۴) ترجمہ جو لوگ لڑائیوں میں موجود تھے تجھے بتلادینگے کہ میں لڑائی پر چھا جاتا ہوں اور تقسیم غنیمت کے وقت دامن کشاں رہتا ہوں (میرا مقصد لڑائی میں اظہار شجاعت ہوتا ہے نہ کہ حصول غنیمت)۔

(۵) ترجمہ بہت سے ایسے کامل اسلحہ بند ہیں کہ بہادر ان کے مقابلہ سے (خوف وہراس کیوجہ سے) بچتے ہیں نہ وہ (میدان حرب سے) بھاگنے میں جلد باز ہیں اور نہ (مقابلہ سے) عاجز۔ (جواب رب آئندہ شعر میں ہے)۔

(۶) ترجمہ میرے ہاتھ نے سیدھے گٹھیلے پوروں کے نیزے کے ذریعہ بعجلت ایک زخم اسکے رسید کیا۔ **مطلب** نیزے کے زخم کو جود وعطا سے تعبیر کرنا علی سبیل الاستہزاء ہے۔

۲ بالدرع (النزال) کلمۃ معناہ انزل انزل یقولہا فارس لفارس عند المقابلۃ ثم استعمل استعمال الاسم باعتبار اللفظ واضیف واسند الیہ (الممعن) من الامعان ہو الاسراع فی شیٔ والغلو فیہ (الہرب) الفرار (المستسلم) المنقاد المستکین ۱۲

(۶) جادت لہ الجملۃ جواب رب فی الشعر الماضی (المثقف) المسوی بالثقاف ہو نعت محذوف ای برمح مثقف (الصدق) بفتح الصاد المحکم (الکعب) ما بین العقدتین من القصب ونحوہ (المقوم) کمعظم من قولہم قومہ ای ازال میلہ وعوجہ ۱۲

(۱) (ابنۃ مالک) مخاطب بہ زوجتہ والعرب یخاطب ازواجہا بامثال ہذہ الکلمۃ (جاہلۃ) من الجہل ہو یتعدی بنفسہ وبالباء یقول ہلا سألت الفرسان عن حالی فی قتالی ان کنت جاہلۃ بہا وقولہ (لم تعلمی صلۃ ما والعائد محذوف ۱۲

(۲) (اذ) للظرف (الرحالۃ) نوع من السرج یتخذ من الجلد للرکض لا یکون فیہا شیٔ من الخشب (السابح) الفرس الجواد الذی یعدو کانہ یسبح فی الماء (النہد) بتقدیم النون علی الہاء الجسیم المشرف الصدر (تعاورہ) من التعاور ہو التداول یقال تعاوروہ ضربا اذا جعلوا یضربونہ علی جہۃ التناوب وکذلک الاعتوار (الکماۃ) جمع کمی ہو الشجاع (المکلم) کمعظم المجروح

(۳) (الطور) والتارۃ المرۃ والجمع اطوار (یجرد) یقال جردہ لہ ای اخلصہ لہ وعینہ (الطعان) مصدر (یاوی) ای یمیل ویرجع (الحصد) المستحکم الصلب المحکم (القسی) جمع قوس والاضافۃ الیہ لفظیۃ وہو نعت لمحذوف (العرمرم) بالمہملات الکثیر جداً وکل البیت نعت الفرس المذکور او بیان لحال نفسہ ۱۲

(۴) (یخبرک) مجزوم علی جواب ہلا سألت فانہا بمعنی اسئلی (الوقائع) جمع وقیعۃ وہی من اسماء الحرب (اغشی) ای اہجم (الوغا) الاصوات المجتمعۃ ثم استعیر للحرب (المغنم) والغنم والغنیمۃ واحد ۱۲

(۵) (مدجج) بالدال المہملۃ فالجیمین بکسر الجیم الاولی وفتحہا التام السلاح واراد بہ معاویۃ ابن نزال التمیمی ومن حدیثہ ان بنی عبس لما خرجوا من بنی ذبیان نحو الغوا بنی سعد من تمیم ولکن غدر بنو سعد بہم بعد ایام طمعا فی ابلہم وخیولہم فلما ظہر الغدر اقتتلوا حتی انہزمت بنو سعد وقتل عنترۃ معاویۃ ابن نزال ثم رجع بنو عبس الی ذبیان واصطلحوا فذکرہ عنترۃ ہہنا (الکماۃ) جمع کمی من کمی نفسہ اذا سترہا ۱۲

بِرَحِيبَةِ الْفَرْغَيْنِ يَهْدِي جَرْسُهَا (الباء صلۃ جادت ۱۲)	۱	بِاللَّيْلِ مُعْتَسَ السِّبَاعِ الضُّرَّمِ (ای الذئاب ۱۲)
فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ (ای نوبذہ ۱۲)	۲	لَيْسَ الْكَرِيمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ
فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ (الفاء للعطف ۱۲) (بالایدی ۱۲)	۳	يَقْضَمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ (اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ۱۲)
وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا (ای رب ۱۲)	۴	بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مُعْلِمِ (ای من رجل ۱۲)
رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا (ای بسہام المیسر ۱۲)	۵	هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ
بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ	۶	يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ (ای قوی ۱۲)

(۱) ترجمہ (میں نے اسکے ایسا زخم رسید کیا جسکے) دونوں دہانے وسیع تھے اور اسکی آواز بھوکے اور شب میں گھومنے والے درندوں کو (اسکی طرف) ہدایت کرتی تھی **مطلب** وہ زخم آر پار تھا اور اسکے دونوں منہ وسیع تھے اور زخم ہونے کی آواز سنکر بھوکے شب کو متلاشی طعام بھیڑیے اسکی طرف پہنچے۔

(۲) ترجمہ میں نے ٹھوس نیزے سے اس کا دل چھید دیا (گو وہ کتنا بڑا سردار ہی لیکن) شریف آدمی نیزے پر حرام تو نہیں ہے۔ (کہ نیزہ اس کو نہ ستا سکے)۔

(۳) ترجمہ میں نے اُسے ان درندوں کی خوراک بنا دیا جو اسے نوچتے تھے اور اسکی خوبصورت انگلیوں اور پہنچے کو اگلے دانتوں سے چباتے تھے۔

(۴) ترجمہ۔ بہت سی مکمل، گھنے حلقوں والی زرہیں جن کے حلقوں کو تلوار کے ذریعہ ایسے سردار (کے بدن) سے پھاڑ کر پھینکدیا جو نشان زدہ اور غیرت مند تھا۔ **مطلب** میں نے اسکی زرہ کاٹ ڈالی اور اسپر حملہ آور ہوا۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ وہ قحط میں مبتلا ہو تو اسکے ہاتھ جوئے کے تیروں کو نہایت سرعت سے چلاتے ہیں (تاکہ جوا کھیل کر غرباء کی امداد کرے اور اس بلا کامے نوش ہو کہ) شراب کے تاجروں کے جھنڈے گرادے۔ (ساری شراب پی کر ختم کردے) اور فضول خرچی میں لوگ اسکو بہت ملامت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے (اسکے تناور ہونے کی وجہ سے) گویا کہ اسکے کپڑے بڑے تنہ والے درخت پر ہیں۔ نری کا جوتہ پہنایا جاتا ہی (سردار ہی) (ماں کے پیٹ سے) جوڑواں نہیں (پیدا ہوا) یعنی بہت قوی ہی۔

(۱) (الرحیبۃ) الواسعۃ یقال مکان رحیب و رحب ای واسع ویروی برغیبۃ الفرعین الرغیبۃ الواسعۃ یقال جرح رغیب (الفرغ) ہو ما بین کل عرقوتین من الدلو ومدفع الماء الی الاودیۃ والجمع فروغ فضرب ہذا مثلا لمخرج دم ہذہ الطعنۃ فجعلہ مثل مصب الدلو (الجرس) بفتح الجیم وکسرہا الصوت یقال اجرس الطائر اذا سمعت صوت مرہ (المعتس) من الذئاب وغیرہا المبتغی الطالب یقال الذئب یعتس ای یطلب فریسۃ یاکلہا الذئاب، جمع ذئب (الضرم) الجیاع وہو جمع ضارم ولم یتکلم بضارم ۱۲

(۲) (فشککت) الفاء للتفصیل دون العطف یقال شکہ بالرمح اذا انتظمہ فیہ والفعل من (ن) (الاصم) الصلب الشدید (الثیاب) المراد بہا نفسہ وقلبہ ودرعہ (لیس الکریم الخ) خرج مخرج المثل ۱۲

(۳) (الجزر) بالجیم فالمعجمۃ فالمہملۃ محرکۃ جمع جزرۃ وہی الشاۃ التی اعدت للذبح (السباع) جمع سبع (نشنہ) من النوش وہو التناول والفعل ناش (ن) نوشا (یقضمن) من القضم ہو الاکل من مقدم الاسنان یقال قضم (س وض) قضما الشیٔ کسرہ باطراف اسنانہ واکلہ (البنان) جمع بنانۃ (المعصم) الساعد لانہا آلۃ العصمۃ ۱۲

(۴) (المشک) الدرع التی قد شک بعضہا الی بعض وقیل مسامیرہا یشیر الی انہا الزرد وقیل الرجل التام السلاح (السابغۃ) الدرع الواسعۃ التامۃ والاضافۃ بیانیۃ (ہتکت) من الہتک ہو الکسر والشق وعدی بعن لتضمنہ معنی الکشف والابعاد والجملۃ جواب رب (فروجہا) فروج الدرع حلقاتہا والضمیر للمشک (حامی) من الحمایۃ وہی المنع والکف (الحقیقۃ) ما یحق علیک حفظہ ومنعہ ویکنی بحامی الحقیقۃ عن الرجل الغیور (المعلم) مفعول من اعلم نفسہ اذا جعل لہ علامۃ یعرف بہا فی الحرب ۱۲

(۵) (الربذ) صفۃ مشبہۃ مجرور ومعناہ السریع (شتا) (ن) شتوا رجل دخل فی ایام الشتاء او الشتوۃ وہی القحط (الغایات) جمع غایۃ وہی الرایۃ التی ینصبہا الخمار لیعرف مکانہ بہا (التجار) بالکسر جمع تاجر بمعنی الخمار (الملوم) الذی یلومہ الناس کثیرا علی اتلافہ المال ۱۲

(۶) (بطل) الرجل الشجاع (سرحۃ) الشجرۃ العظیمۃ وفی بمعنی علی وکنی بکون ثیابہ علی سرحۃ عن طول قامتہ وہو ممدوح فی الرجال (یحذی) مجہول یقال حذی الرجل مجہولا اذا البس النعل (السبت) بالکسر کل جلد مدبوغ مطلقا وقیل ما یدبغ بالقرظ خاصۃ (لیس بتوام) ای قوی ۱۲

لَمَّا رَآنِیْ قَدْ نَزَلْتُ اُرِیْدُهٗ	۱	اَبْدٰی نَوَاجِذَهٗ بِغَیْرِ تَبَسُّمِ
عَهْدِیْ بِهٖ مَدَّ النَّهَارِ كَاَنَّمَا	۲	خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَاْسُهٗ بِالْعِظْلِمِ
فَطَعَنْتُهٗ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهٗ	۳	بِمُهَنَّدٍ صَافِی الْحَدِیْدِ مُخَذَّمِ
یَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهٗ	۴	حَرُمَتْ عَلَیَّ وَلَیْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ
فَبَعَثْتُ جَارِیَتِیْ فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِیْ	۵	فَتَجَسَّسِیْ اَخْبَارَهَا لِیْ وَاعْلَمِیْ
قَالَتْ رَاَیْتُ مِنَ الْاَعَادِیْ غِرَّةً	۶	وَالشَّاةُ مُمْكِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ
وَكَاَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِیْدِ جَدَایَةٍ	۷	رَشَاٍ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ اَرْثَمِ

(۱) ترجمہ۔ جب اُس (مردِ شجاع) نے دیکھا کہ میں (گھوڑے سے) اُس کے (قتل کے) ارادہ سے اُتر پڑا تو اُس نے بدون تبسم کے اپنے دانت نکالدئے۔ **مطلب** غایت خوف و ہراس کی وجہ سے وہ گڑگڑانے لگا۔

(۲) ترجمہ دن بھر اس سے میری مُٹھ بھیڑ رہی تو گویا کہ اسکی انگلیوں کے پورے اور سر وسمہ کیسا تھ رنگ دیا گیا تھا **مطلب** اسکے سر اور انگلیوں پر تیغ زنی کی وجہ سے خون جم کر وسمہ کیطرح ہوگیا تھا۔

(۳) ترجمہ۔ پس میں نے اسکے نیزہ مارا۔ پھر میں اوپر کی جانب سے ایک ایسی ہندی ساخت کی تلوار سے اسپر حملہ آور ہوا جو خالص لوہے کی تھی اور بہت زیادہ برّاں تھی۔

(۴) ترجمہ اے لوگو! اُس شخص کی شکار کردہ بکری (عبلہ) کو دیکھو جس کیلئے وہ حلال ہو (اور اسکے حُسن پر تعجب کرو) مجھ پر حرام ہوگئی۔ اے کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی (یعنی میرے اور اسکے قبیلہ کے درمیان جنگ اگر نہ ہوتی تو میرا اس سے وصال ممکن تھا۔

(۵) ترجمہ پس میں نے اپنی خادمہ کو بھیجا اور اُس سے کہا کہ جا اور اسکے حالات کی میری خاطر تفتیش کر اور خوب واقفیت حاصل کر (پس وہ گئی اور تمام حالات سے باخبر ہوکر لوٹی)

(۶) ترجمہ (واپس آکر) خادمہ نے کہا میں نے دشمنوں کی جانب سے غفلت دیکھی ہے اور وہ بکری (عبلہ) اُسی شخص کو حاصل ہوسکتی ہے جو تیر انداز ہو (اور جسارت سے کام لے)

(۷) ترجمہ (شاعر اسکے بعد اپنی ملاقات کی کیفیت کو بیان کرتا ہے) اُس (محبوبہ) نے گویا کہ اُس آہو بچہ کی گردن کے ساتھ التفات فرمایا جو ہرنوں میں سے چلنے پر قادر ہوگیا ہو اور سفید رنگ ہو جسکی ناک اور ہونٹوں پر سفید دھبہ ہو **مطلب** معشوقہ نے جب التفات کیا تو اسکی گردن اُس آہو بچہ کی گردن کی طرح خوبصورت معلوم ہوتی تھی جو اُن صفات کے ساتھ متصف ہو۔

او فی شفتہ العلیا وانفہ بیاض قولہ رشا صفۃ لجدایۃ ومن لبیان الجنس وحر وارثم صفتان للرشا ۱۲

(۱) (قد نزلت) ای عن الفرس فی میدان الحرب (النواجذ) او اخر الاسنان الواحد ناجذ (ابدی نواجذہ الخ) ای قلصت شفتاہ عن اسنانہ ولیس ذلک لتکلم ولا لتبسم بل لفرط کلوحہ من کراہیۃ الموت ویروی بغیر تکلم ایضا ۱۲

(۲) (عہدی بہ) العہد اذا عدی بالباء کان بمعنی اللقاء یقال عہدت بہ ای لقیتہ (مد النہار) ای ارتفاعہ والمراد بہ طول الوقت (البنان) جمع بنانۃ (العظلم) بالمہملۃ فالمعجمۃ کزبرج عصارۃ شئی یصبغ بہا ۱۲

(۳) (علوتہ) یقال علاہ بالسیف اذا اتی علیہ من فوقہ بالسیف (المہند) اسم مفعول من ہند السیف اذا شحذہ او المنسوب الی الہند (المخذم) کموزن او کمنبر الشدید القطع ۱۲

(۴) (الشاۃ) ہہنا کنایۃ عن المرأۃ (القنص) محرکۃ الصید یقول یا ہؤلاء القوم اشہدوا شاۃ قنص من حلت لہ وتعجبوا من حسنہا وجمالہا فانہا قد حازت اتم الجمال ولکنہا حرمت علی ولیتہا لم تحرم علی واراد بذلک انہا حرمت علیہ باشتباک الحرب بین قبیلتہا ثم تمنی بقاء الصلح ۱۲

(۵) (فبعثت) الفاء للترتیب (التجسس) تفحص الاخبار وبالحاء المہملۃ طلب خبر الخیر (اعلمی) ای کن علی علم ویقین فی ذلک الامر یقول فبعثت جاریتی لتعرف احوالہا ۱۲

(۶) (قالت الخ) ہذا الکلام یدل علی محذوف ای ذہبت وتجسست ثم رجعت فقالت الخ (الغرۃ) الغفلۃ (الشاۃ) کنایۃ عن المرأۃ واللام فیہ للعہد ان اریدبہا عبلۃ (ممکنۃ) یقال امکن لہ ذلک اذا کان علی قرب حصول لہ (مرتم) من الارتماء والرمی والمراماۃ واحد ۱۲

(۷) (الجید) العنق (الجدایۃ) الظبیۃ الصغیرۃ والجمع الجدایا (الرشا) الذی قوی من اولاد الظباء (الغزلان) جمع غزال (الحر) من کل شئی افضلہ (الارثم) الذی

نُبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِي	١	وَالْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ
وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّي فِي الْوَغَى	٢	إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ
فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي	٣	غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ
إِذْ يَتَّقُونَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ	٤	عَنْهَا وَلَكِنِّي تَضَايَقَ مُقْدَمِي
لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ	٥	يَتَذَامَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ
يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا	٦	أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

(١) ترجمہ مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ عمرو میرے انعامات کا شکرگذار نہیں اور ناسپاسی انعام کرنیوالے کے نفس کیلئے سبب خباثت بنجاتی ہے (یعنی پھر وہ احسان کرنے سے باز رہتا ہے)۔

(٢) ترجمہ (شجاعت و دلیری کے متعلق) میں نے اپنے چچا کی وصیت کو میدان جنگ میں اسوقت (بھی) یاد رکھا جبکہ (بہادروں کے) ہونٹ (خوف کی وجہ سے) دانتوں سے سکڑ گئے (اور دانت کھل گئے یعنی گھبراہٹ کے وقت بھی میں نے دلیری سے کام لیا)

(٣) ترجمہ (میں نے چچا کی وصیت) لڑائی کے ایسے شدید دور میں (یاد رکھی) کہ جس کے شدائد کی شکایت سوائے گنگنانے کے بہادر بھی کچھ نہیں کرسکتے۔ یعنی ایسی سخت جنگ میں کہ بڑے سے بڑے بہادروں کی زبان بھی اُن واقعات کے بیان کرنے سے عاجز ہوجائے۔

(٤) ترجمہ جبکہ وہ (بنو عبس) میرے ذریعہ نیزوں سے بچ رہے تھے (یعنی میں انکی ڈھال اور سپر بنا ہوا تھا) تو میں نے بزدلی نہیں دکھائی (ہاں) لیکن مجھے آگے بڑھنے کا موقعہ نہ ملا۔

(٥) ترجمہ جب میں نے دیکھا کہ دشمنوں کی تمام جماعت ایک دوسرے کو بھڑکاتی ہوئی (میرا ٹوٹ پڑی) تو میں نے ایسی حالت میں حملہ کیا کہ میں مستحق مذمت نہ تھا (یعنی خوب داد شجاعت دی)

(٦) ترجمہ بنو عبس عنترہ کہکر (مجھے) اس حال میں (امداد کیلئے) پکارتے تھے کہ نیزے (میرے گھوڑے) ادہم کے سینہ میں کوئیں کی رسیوں کی طرح (آجارہے) تھے۔

م و استنقذ الابل من ایدیہم و بنو عبس ینظرونہ ١٢

(٦) (عنتر) اراد عنترۃ فرخم الہاء و ترک ما بعدہا علی حالہ و من ضم جعل الراء حرف الاعراب (اشطان) جمع شطن و ہو الحبل الذی یستقی بہ و قیل مطلقا و التشبیہ فی الطول و الحرکۃ (اللبان) الصدر (الادہم) اسم فرسہ یقول کانوا یدعونی فی حال اصابۃ رماح الاعداء صدر فرسی و دخولہا فیہ ثم شبہا فی اضطرابہا بالحبال التی یستقی بہا الماء من الآبار ١٢

(١) (نبئت) ای اخبرت ہو متعد الی ثلثۃ مفاعیل الاول التاء التی قامت مقام الفاعل والثانی ہو عمرو والثالث ہو غیر و التنبئۃ و التنبی مثل الانباء (المخبثۃ) مفعلۃ خبث لسبب الفعل و نظیرہ الولد مبخلۃ مجبنۃ ای ہو سبب البخل و الجبن ١٢

(٢) (الوصاۃ) و الوصیۃ واحدۃ (عم) معروف و لا یبعد ان یراد بہ الاب (الوغی) الحرب (تقلص) من القلوص ہو التشنج و القصر و الوضح الحرکۃ ابیاض و المراد بوضح الفم الاسنان و کذلک الواضحۃ الاسنان التی تبدو عند الضحک و تنحی الشفتین عن الاسنان کنایۃ عن شدۃ الخوف و الفزع لانہا تبدو عندہا ١٢

(٣) (الحومۃ) معظم الشیٔ فحومۃ الحرب معظمہا حیث تحوم رحی الحرب ای تدور و الظرف بدل من الظرف الاول فی الشعر الماضی و یمکن ان یکون ظرفا لتقلص (الغمرات) جمع غمرۃ ہی الشدۃ و المجرور للحرب (التغمغم) الصوت الذی لا یفہم منہ شیٔ و اصوات الابطال عند القتال کالغمغمۃ ١٢

(٤) (اذ یتقون) الاتقاء الحجز بین الشیئین تقول اتقیت العدو بترسی ای جعلتہ حاجزا بینی و بین العدو و الضمیر فی الفعل لبنی عبس لان عنترۃ کان قدامہم فی الحرب (لم اخم عنہا) ای لم اجبن عن الحرب یقال خام (ض) عنہ خیما خیومۃ و خیامانا اذا جبن (المقدم) موضع الاقدام ١٢

(٥) (القوم) المراد بہ بنو عبس او رہطہ بنی غا من عبس (یتذامرون) من التذامر ہو التفاعل من الذمر ہو الحض علی القتال (کررت) من الکر ہو العطف (مذمم) کمعظم المذموم جدا یذکر الشاعر فیہ ما صدر عنہ یوم اغار طی علی بنی عبس و ذہبوا بابلہم حیث کر علیہم وحدہ م

مَازِلْتُ اَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهٖ اى الاعداء ۱۲	۱	وَلَبَانِهٖ حَتّٰى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ صدره ۱۲
فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ حال ۱۲	۲	وَشَكَا اِلَىَّ بِعَبْرَةٍ وَّتَحَمْحُمِ اى بدمعة ۱۲
لَوْكَانَ يَدْرِىْ مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰى استفهامية ۱۲	۳	وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِىْ خبر كان ۱۲
وَلَقَدْ شَفٰى نَفْسِىْ وَاَذْهَبَ سُقْمَهَا اى نفسى ۱۲	۴	قِيْلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ المقول ۱۲
وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا الواو حالية ۱۲ الجملة حال من فاعل شفى ۱۲ حال	۵	مِنْ بَيْنِ شَيْظَمَةٍ وَّاَجْرَدَ شَيْظَمِ
ذُلُلٌ رِكَابِىْ حَيْثُ شِئْتُ مُشَايِعِىْ مبتدا ۱۲	۶	لُبِّىْ وَاَحْفِزُهٗ بِاَمْرٍ مُّبْرَمِ خبره ۱۲

(۱) ترجمہ۔ میں برابر اُس (ادہم) کے میانۂ گردن اور سینہ کو اُن (دشمنوں) بڑھا تار رہا یہاں تک کہ وہ خون میں لت پت ہو گیا۔

(۲) ترجمہ۔ پس اپنے سینہ پر نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ ہٹا اور اُس نے ہنہنا کر اور آنسو کے ذریعہ مجھ سے شکایت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ بات چیت کرنی جانتا تو ضرور شکایت کرتا اور اگر گفتگو کرنی جانتا تو ضرور مجھ سے گفتگو کرتا۔ مطلب زبانِ حال سے اسکی شکایت اس بنا پر تھی کہ وہ زبانِ قال سے گفتگو کرنی نہیں جانتا تھا ورنہ وہ ضرور زبان سے اپنی شکایات بیان کرتا۔

(۴) ترجمہ میرا دل ٹھنڈا کر دیا اور اسکے تمام غصہ (یا بیماری) کو شہسواروں کے اس قول نے زائل کر دیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ۔ مطلب چونکہ تمام اصحاب کو میرے اوپر اعتماد تھا اسلئے سب نے مجھ ہی سے امداد کی التجا کی اسوجہ سے دل کے داغ دُھل گئے اور میں بہت خوش ہوا۔

(۵) ترجمہ اس حال میں کہ گھوڑے ترش رُو ہو کر نرم زمین میں داخل ہو رہے تھے اور وہ دراز قد گھوڑیوں اور کم بال والے طویل گھوڑوں میں منقسم تھے۔

(۶) ترجمہ میری سواریاں تابعدار ہیں میں جہاں چاہوں لیجاؤں، میری عقل میری معین و مددگار ہے اور میں اسکو رائے محکم کے ساتھ چلاتا ہوں (عقل جس امر کی متقاضی ہوتی ہے اسکو عزم بالجزم سے پورا کرتا ہوں)۔

(۱) (الثغرة) في القاموس نقرة النحر بين الترقوتين والجمع ثُغَر (لبانه) اى صدره (اللبان) صدر كل ذى حافر (تسربل) اى لبس السربال يقول لم ازل ارمى الاعداء بنحر فرسى حتى جرح وتلطخ بالدم وصار الدم له بمنزلة السربال اى عم جسده عموم السربال جسد لابسه ۱۲

(۲) (فازور) من الازورار هو الانحراف والميل (الوقع) الضرب (القنا) الرماح (العبرة) الدمعة (التحمحم) هو من صهيل الفرس ما كان شبه الحنين ليرق صاحبه له يقول فمال فرسى مما اصابت رماح الاعداء صدره ووقوعها به وشكا الى بعبرة وحمحمة اى نظر الى وتحمحم لارق له ۱۲

(۳) (المحاورة) مراجعة الكلام بين الخاطبين يقول لو كان يعلم الخطاب لاشتكى الى مما يقاسيه ويعانيه وكلمنى لو كان يعلم الكلام يريد انه لو قدر على الكلام لشكا الى مما اصابه من الجروح بلسانه واما الآن فبحاله ۱۲

(۴) (غيظها) المراد بالغيظ العار الذى كان يلحقه من قولهم انه عبد وابن سوداء كثيرا ما يعيره بهذه الكلمة قيس وعمارة وكانت العداوة بينه وبينهما (قيل) فى الاصل ماض مجهول ثم نقل الى الاسمية بمعنى المقولة (ويك) وهى كلمة تعجب ركبت مع الخطاب وقد يكنى بها عن الويل فيكون المعنى ويلك (عنتر) مرخم عنترة وهو منادى حذف منه حرف النداء ۱۲

(۵) (تقتحم) اى تداخل من غير فكر وروية (الخبار) كسحاب الارض اللينة (العوابس) جمع عابس هو متغير الوجه (الشيظم) كصيقل الطويل من الخيل (الاجرد) من الفرس قصير الشعر يقول والخيل تسير تجرى فى الارض اللينة التى تسوخ فيها قوائمها بشدتها وصعوبتها وقد عبست وجوهها لما نالها من الاعياء وهى لا تخلو من فرس طويل او طويلة اى كلها طويلة ۱۲

(۶) (الذلل) جمع ذلول من الذل وهو ضد الصعوبة (الركاب) الابل ولا واحد لها من لفظها عند جمهور الائمة وقال الفراء انها جمع ركوب مثل قلوص وقلاص ولقوح ولقاح (المشايعة) المعاونة اخذت من الشياع وهو دقائق الحطب لمعاونته النار على الايقاد فى الحطب الجزل (احفزه) من الحفز هو الدفع والسوق (مبرم) من الابرام هو الاحكام ۱۲

اِنِّیْ عَدَانِیْ اَنْ اَزُوْرَكِ فَاعْلَمِیْ	۱	مَاقَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضَ مَالَمْ تَعْلَمِیْ
حَالَتْ رِمَاحُ بَنِیْ بَغِیْضٍ دُوْنَكُمْ	۲	وَزَوَتْ جَوَانِی الْحَرْبِ مَنْ لَمْ یُجْرِمِ
وَلَقَدْ كَرَرْتُ الْمُهْرَ یَدْمٰی نَحْرُهٗ	۳	حَتّٰی اتَّقَتْنِیَ الْخَیْلُ بِابْنَیْ حِذْیَمِ
وَلَقَدْ خَشِیْتُ بِاَنْ اَمُوْتَ وَلَمْ تَكُنْ	۴	لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَی ابْنَیْ ضَمْضَمِ
اَلشَّاتِمَیْ عِرْضِیْ وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا	۵	وَالنَّاذِرَیْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِیْ
اِنْ یَّفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ اَبَاهُمَا	۶	جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

(۱) ترجمہ۔ میرے ہاتھ سے یہ بات جاتی رہی کہ میں تیری زیارت کروں پس تو اُن باتوں پر جمی رہ جن کو تو جانتی ہے اور جن کو نہیں جانتی اُن کو جان لے۔

(۲) ترجمہ۔ بنی بغیض کے نیزے تمہارے اس طرف آڑے آگئے اور لڑائی کے بھڑکانے والوں (قیس وزہیر) نے اُن (ربیع وشداد) کو بھی پھانس لیا جو مجرم نہ تھے۔

(۳) ترجمہ۔ میں نے گھوڑے کو اس حال میں بڑھایا کہ اُس کا سینہ خون آلودہ تھا یہاں تک کہ (طی کا) لشکر حذیم کے دو بیٹوں کی آڑ لیکر مجھ سے بچ نکلا (میں اُن دونوں سے جنگ وجدل میں مصروف ہوگیا اور طی کے دوسرے شہسوار موقع پاکر نکل بھاگے)

(۴) ترجمہ۔ بخدا مجھے محض اس کا ڈر ہے کہ میں مرجاؤں اور ضمضم کے دو بیٹوں (حصین ہرم) پر لڑائی کی چکی اچھی طرح نہ گھومے (میرا دل جب ہی ٹھنڈا ہوگا جب دل کھول کر اُن سے بدلہ لیلونگا)

(۵) ترجمہ۔ دونوں میری آبروریزی کرنے والے ہیں حالانکہ میں نے کبھی انھیں گالی (جو بہادری کے شیوہ کے منافی ہے) نہیں دی اور جب میں اُن سے نہیں ملتا (غائب ہوتا ہوں) تو وہ میرے خون کی منتیں مانتے ہیں (اور جب سامنے آتا ہوں تو میرا کچھ بھی نہیں بنا سکتے)

(۶) ترجمہ اگر وہ ایسا کرتے بھی ہیں (تو کوئی تعجب نہیں) اسلئے کہ میں نے اُن کے باپ کو (مار کر) درندوں اور ہر بڈھے گدھ کی خوراک بنا کر چھوڑا ہے۔

م الطیور وارفعہا طیرانا تخافہ کل الطیور والجمع نسور وانسر ونسار (القشعم) المسن ۱۲

(۱) (عدانی) ای جاوزنی وشغلنی (فاعلمی) فیہ جمع بین المجزومۃ والجازفان حسنا واستمعی علی ماقد علمت واعلمی بعض مالم تعلمی لان بعض مالم تعلمی معطوف علی ماقد علمت ویجوزان یکون فاعلمی بمعنی استقیمی علی ذلک ویکون عامل بعض مالم تعلمی محذوفا فیخاطب عبلۃ فی تصورہ ۱۲

(۲) (بنی بغیض) اراد بہ بنو عبس وذبیان فانہم بنو بغیض بن ریث یعنی قتالہم فی حرب داحس والغبراء (زوت) ای حازت لانزواء ہو التجمع والتقبض (جوانی) جمع جانیۃ وہی الحادثۃ التی تسبب الحرب عنی بہا النفوس التی جنت الحرب علی عبس وذبیان کقیس وزہیر من ذبیان ومن لم یکسب الحرب وقد ابتلی بہ کربیع ابن زیاد وشداد ابن معاویۃ ۱۲

(۳) (کررت) من الکر ہو العطف یقال کر بفرسہ علی عدوہ ای عطف علیہ لینا جزدالبراز (المہر) ولد الفرس (یدمی) ای یتخضب نحرہ بالدم (الخیل) اراد بہا فرسان طی فانہم کانوا غاروا علی ابل عبس نکر علیہم وحدہ (حذیم) کزبیر علم ۱۲

(۴) (الدائرۃ) اسم للحادثۃ سمیت بہا لانہا تدور من خیر الی شر ومن شر الی خیر ثم استعملت فی المکروہۃ دون المحبوبۃ (بنی ضمضم) اراد بہما ہرم بن ضمضم واخاہ حصین بن ضمضم من بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان ۱۲

(۵) (الشاتم) من الشتم ہو الطعن فی العرض والعرض بالکسر مایصونہ الرجل من الحسب والنسب (الناذرین) من نذر (ضرب ونصر) نذرا ونذورا اوجب علی نفسہ مالیس بواجب یرید انہما یتوعدانہ حال غیبتہ واما فی حال الحضور فلایتجاسران علیہ ۱۲

(۶) (ان یفعلا) شرط وجزائہ محذوف ای فلاعجب (الجزر) اللحم (النسر) بتثلیث النون والفتح اشہر وافصح طائر حاد البصر من اشد

اَلْمُعَلَّقَۃُ السَّابِعَۃُ

یہ قصیدہ حارث بن حلزہ یشکری بکری کا ہے۔ جس کا نسب بکر بن وائل سے ملتا ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا سبب یہ ہوا کہ عمرو بن ہند شاہِ حیرہ نے حربِ بسوس کے بعد بکر و تغلب کے درمیان صلح کرادی تھی جو ایک عرصہ تک قائم رہی۔ اسی اثناء میں کسی ضرورت سے عمرو بن ہند نے بنی تغلب کا ایک قافلہ کوہِ طے کی طرف روانہ کیا۔ راستہ میں یہ قافلہ بنی بکر کے علاقہ میں ایک مقام پر فروکش ہوا۔ جہاں اُن کو پانی نہ ملا اور بہت سے لوگ پیاسے مرگئے۔ باقی ماندہ لوگوں نے واپس آکر اپنی قوم سے اس امر کی شکایت کی کہ بنی بکر نے ہمکو باوجود باہمی مصالحت کے اپنے پانی سے ہٹادیا جس کی وجہ سے ہمارے آدمی پیاسے مرگئے۔ یہ معلوم کرکے بنی تغلب عمرو بن ہند کے پاس اس عہد شکنی کے فریادی بنکر گئے۔ بادشاہ نے بنی بکر سے مواخذہ کیا۔ انھوں نے کہا یہ الزام غلط ہے ہم نے ان کو پانی سے نہیں روکا بلکہ پانی دیا اور راستہ بھی بتایا اگر یہ خود راستہ میں بھٹک جائیں اور ہلاک ہوجائیں تو ہم اسکے ذمہ دار نہیں ہوسکتے۔ حارث بن حلزہ کو بھی جوش آیا اور یہ قصیدہ اُس نے اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے فی البدیہہ کہا جس میں اپنی قوم کے کارناموں پر فخر کرتا ہے اور اسکی قوم نے جو احسانات بادشاہ کے ساتھ کئے ان کا تذکرہ کرتا ہے۔ اور اسقدر جوش و غضب میں بھر گیا کہ کمان کی نوک جس پر اُس نے تکیہ لگا رکھا تھا اسکے ہاتھ میں گھس گئی اور اسکو قطعاً خبر نہ ہوئی۔ قصیدہ میں بنی تغلب اور اُن کے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹیں کی ہیں۔

غرض بادشاہ نے یہ پُراثر قصیدہ سنکر بنی بکر کو تمام الزامات سے بری قرار دیا۔ اور اتنا متاثر ہوا کہ یا تو حارث اور اپنے درمیان پردہ لٹکوا رکھا تھا جس کا سبب حارث کا مرض برص تھا یا پھر اسکو اپنے برابر تخت پر بٹھالیا اور اس سے محبت کرنے لگا۔ اور عمرو بن کلثوم سے نفرت ہوگئی جس کا نتیجہ پانچویں معلقہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

اکثر رواۃ نے حارث کی اس بداہت گوئی پر استعجاب کا اظہار کیا کہ اتنا طول قصیدہ اس روانی اور پختہ کلامی کے ساتھ کیسے کہہ ڈالا۔ حارث کی عمر بہت طویل ہوئی چنانچہ ایک قول یہ ہے کہ اس قصیدہ کے کہنے کے وقت اسکی عمر ایک سو ترپن (١٥٣) برس کی تھی۔

آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا أَسْمَاءُ	۱	رُبَّ ثَاوٍ يُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ (حال من الثواء ۱۲)
آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا ثُمَّ وَلَّتْ	۲	لَيْتَ شِعْرِي مَتَى يَكُونُ اللِّقَاءُ
بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّا	۳	ءَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ
فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَا	۴	قُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْ	۵	بُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ
لَا أَرَى مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي الْـ	۶	ـيَوْمَ دَلْهًا (حال ۱۲) وَمَا يُحِيرُ الْبُكَاءُ
وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّا (منصوب على الظرفية ۱۲)	۷	رَ أَصِيلًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ

(۱) **ترجمہ** (محبوبہ) اسماء نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی۔ بہت سے مقیم ہیں کہ انکی اقامت سے رنج پہنچتا ہے (لیکن محبوبہ اسماء تو اُن لوگوں میں سے نہیں بلکہ اسکی اقامت تو باعث راحت و سکون ہے پھر وہ کیوں سفر کرتی ہے)

(۲) **ترجمہ** اُس نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی اور پھر اس نے پشت پھیر لی۔ اے کاش میں یہی جان لیتا کہ اب ملاقات پھر کب ہوگی۔ (تاکہ امید ملاقات سے کچھ تو تسلی ہوتی)۔

(۳۔۴۔۵) **ترجمہ** (محبوبہ نے جدائی کی خبر) اس ملاقات کے بعد (دی) جو (مقام) شماء کی پتھریلی زمین میں ہوئی جس کے قریب ترین مکانات میں سے (مقام) خلصاء ہے۔ پھر (مقام) محیاۃ میں پھر (کوہ) صفاح میں پھر (کوہ) فتاق کی چوٹیوں پر پھر (مقام) عاذب پھر (مقام) وفاء پھر (مقام) ریاض القطا پھر شربب کی وادیوں میں پھر (مقام) الشعبتان و ابلاء میں ہوئی۔
مطلب باوجودیکہ ایک عرصہ دراز تک ان مقامات مذکور میں محبوبہ سے ملاقات رہی لیکن پھر بھی اُس نے کوئی پروا نہیں کی اور مجھ کو چھوڑ کر چلی گئی۔

(۶) **ترجمہ** میں اُس محبوبہ (اسماء) کو نہیں دیکھتا جس سے اُن مقامات (مذکورہ) میں ملاقات ہوئی تھی پس آج شدت غم و رنج میں رو رہا ہوں اور کیا رونا کوئی چیز واپس دلا سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں بلکہ اب واویلا بالکل غیر نافع اور بے سود ہے)

(۷) **ترجمہ** اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ہند نے شام کے وقت آگ روشن کی جسکو پہاڑ کی چوٹی اُبھار رہی تھی۔

۶ ای لا یرد البکاء علی صاحبہ فائتاً ۔ تا یجدی علیہ شیئاً ۱۲

(۷) (وبعینیک) ای بمرأی عینیک فحذف المضاف و اقام المضاف الیہ مقامہ (الاصیل) آخر النہار (تلوی) یقال الوی بہ ای اشار بہ اور فعہ (العلیاء) ما ارتفع من الارض و اراد بہ رأس الجبل بدلیل قولہ الآتی بحزازی الخ ۱۲

(۱) (آذنتنا) من الایذان ہو الاعلام (البین) الفراق (اسماء) اسم عشیقتہ۔ (الثواء) بالفتح السکون والاقامۃ والفعل من ضرب یقول اعلمتنا اسماء بمفارقتہا ایانا ای بعزمہا علی فراقنا ثم قال رب مقیم تمل اقامتہ حال کونہا منہ ولم تکن اسماء منہم یرید انہا وان طالت اقامتہا لم املہا والتقدیر رب ثاو یمل من ثوائہ کذا قال الزوزنی فیکون الفعل مجہولاً و ان قری معلوماً فیکون من باب القلب ۱۲

(۲) (الشعر) بالکسر الاطلاع وجملۃ الاستفہام مفعولہ وخبر لیت محذوف ویکون تامۃ یقول اخبرتنا بفراقہا ثم ولتنا دبرہا فاذ برت عنا ولیت اطلاعی بانہ متے یوجد اللقاء بعدہ حاصل لی ۱۲

(۳) (العہد) اللقاء (البرقۃ) بالضم الارض الغلیظۃ وبرقات العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء (الادنی) الاقرب من الدنو (الدیار) جمع دار (الخلصاء) کحمراء موضع بالدہناء لبنی تمیم ۱۲

(۴) (المحیاۃ) موضع (الصفاح) ککتاب جبال بقرب وادی النعمان (الاعناق) جمع عنق وعنق الجبل ما علا منہ (فتاق) ککتاب جبل (العاذب) موضع او جبل فان ارید بہ الاول فہو مرفوع عطفاً علی الاعناق وان ارید الثانی فہو مجرور معطوف علی فتاق (الوفاء) بالقصر موضع لکن مد للضرورۃ ۱۲

(۵) (ریاض القطا) موضع (الاودیۃ) جمع واد (الشربب) کقنفذ موضع (الشعبتان) اکمتہ او موضع (الابلاء) کحمراء موضع بعد المواضع المذکورۃ ۱۲

(۶) (الدلہ) بالفتح والتحریک ذہاب القلب من الغم ونحوہ وہو مفعول لہ اسم فاعل والفعل کفرح (یحیر) من الاحارۃ ہی الرد یقول لا اری فی ہذہ المواضع من عہدت فیہا یرید اسماء فانا ابکی الیوم ذاہب العقل وای شیٔ رد البکاء علی اہلہ ؟ جملہ وہذا استفہام یتضمن الجحود ۱۲

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ	١	بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصِّلَاءُ
أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْـ	٢	ـنِ بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ
غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ	٣	إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ
بِزَفُوفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ	٤	رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ
آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقُنَّـ	٥	ـاصُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ
فَتَرَى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْـ	٦	ـعِ مَنِينًا كَأَنَّهُ أَهْبَاءُ

(١) ترجمہ پس تونے اُس (ہند کی) آگ کو (کوہ) خزازی پر دور سے دیکھا اور (اُس آگ سے تاپنا زیادہ شعلہ) تجھ سے بہت دور تھا۔ **مطلب** تو اُس آگ سے متمتع نہ ہو سکا کیونکہ وہ تیری قسمت میں ہی تھی۔

(٢) ترجمہ اس (محبوبہ) نے (مقام) عقیق و شخصین کے درمیان خوشبودار لکڑی سے اُس آگ کو اس طرح روشن کیا جس طرح صبح کی روشنی چمکتی ہے۔

(٣) ترجمہ لیکن (باوجود اس عشق و فریفتگی کے) میں اسوقت جبکہ (شدائد اقامت کی وجہ سے) مقیم پر سفر آسان ہوجانے مصائب کے خلاف (اس ناقہ سے جسکی صفات آئندہ اشعار میں بیان کیگئی ہیں) مدد چاہتا ہوں (اور وقت کو ٹالنے کے لئے سفر کر جاتا ہوں۔)

(٤) ترجمہ۔ ایک ایسی تیز رو ناقہ کے ذریعہ جو (تیز روی میں) گویا کہ ایک طویل کبڑی کمر والی اور بچوں والی جنگلی مادہ شتر مرغ ہے۔

(٥) ترجمہ (ایسی مادہ شتر مرغ) جس نے (ایک قسم کی) کھسکھساہٹ سُنی اور (جسکی شام کے وقت جبکہ شب میں داخل ہولے کا وقت قریب تھا شکاریوں نے گھبراہٹ میں ڈالدیا ہو۔

مطلب ان اوصاف سے بہت زیادہ تیز رفتار ہونے کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ شتر مرغ ایک تو پہلے ہی کافی تیز رفتار اور متوحش ہوتا ہے۔ پھر جب یہ اوصاف بھی اس میں موجود ہوں تو اسکی تیز روی کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔

(٦) ترجمہ پس تو دلے مخاطب) اس ناقہ کے پیچھے تیز روی اور وسعت گامی کی وجہ سے باریک ذرات کو مثل غبار (اُڑتا) دیکھے گا۔

— الغبار الرقیق (الاہباء) جمع ہبا و ہو ما تری خارج الکوۃ فی البیت عند وقوع الشمس ویقال للتراب الدقیق الذی یقع علی الثیاب وجبیئۃ خبر کان مع وصرۃ اسمہا شائعۃ عندہم ومنہ قولہ تعالی کانہ رؤس الشیاطین ١٢

(١) (فتنورت) یقال تنورت النار اذا رأیتہا من بعید (الخزازی) کحبالی جبل معروف کانوا یوقدون علیہ النار عند خوف فیجتمعون علیہ (ہیہات) اسم فعل بمعنی بَعُدَ (الصلاء) بالفتح مصدر صطلے بالنار اذا اصطلی بہا واستدفیٰ وبالکسر النار وکلاہما جائزان ١٢

(٢) (اوقدتہا) الضمیر المستکن لہند وہذا الایقاد غیر الایقاد المذکور لاختلاف الموضعین۔ (العقیق) موضع بنجد (شخصین) الفاء بمعنی الی و شخصین موضع (العود) اراد بہ العود الذی یتبخر بہ (الضیاء) الضوء وہو اقوی من النور قال اللہ تعالی جعل الشمس ضیاءً والقمر نوراً واراد بہ ضیاء الفجر والعرب تشبہ النار بالفجر ١٢

(٣) (غیرانی) ای لکننی وانتقل الشاعر من النسیب الی ذکرہ فی المجد (الثوی) المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ (النجاء) سرعۃ السیر یقول ولکنی استعین علی امضاء ہمی وانفاذہا وقضاء امری اذا اسرع المقیم فی السیر لعظم الخطب فقالتہ الخوف ١٢

(٤) (الزفوف) فعول من زف البعیر اذا اسرع فی السیر (الہقلۃ) بالکسر انثی الہقل وہو الفتی الشاب من النعام (رئال) جمع رأل وہو ولد النعامۃ (الدویۃ) منسوبۃ الی الدو وہی المفازۃ (السقفاء) فعلاء من السقف ہو الطول مع نوع من الانحناء ١٢

(٥) (آنست) یقال آنس الصوت ای احس (النبأۃ) الصوت الخفی یسمعہ الانسان او یتخیلہ (القناص) جمع قانص ہو الصائد (الافزاع) الاخافۃ (قد دنا) ای قرب (العصر) العشی الی احمرار الشمس (الامساء) الدخول فی المساء ١٢

(٦) (الرجع) خطو الدابۃ ارد ہا یدیہا فی السیر (الوقع) سرعۃ السیر (المنین) ٢

وَطِرَاقًا مِّنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ (مطبوق على بعضها ۱۲)	۱	سَاقِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ
أَتَلَهّٰى بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ (اى للزفت ۱۲)	۲	ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ
وَأَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْأَنْبَـ	۳	ـاءِ خَطْبٌ نُعْنٰى بِهِ وَنُسَاءُ
إِنَّ إِخْوَانَنَا الْأَرَاقِمَ يَغْلُو (من بنى تغلب ۱۲)	۴	نَ عَلَيْنَا فِي قِيلِهِمْ إِحْفَاءُ (اى قولهم ۱۲)
يَخْلِطُونَ الْبَرِيَّ مِنَّا بِذِي الذَّنْـ (اى الاراقم ۱۲)	۵	ـبِ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ
زَعَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْـ (اى الاراقم ۱۲)	۶	ـرَ مَوَالٍ لَنَا وَأَنَّا الْوَلَاءُ (اى نحن اهل الولاء)

(۱) ترجمہ۔ نعل کے ایسے ٹکڑے (تو دیکھے گا) جن کے پیچھے اور ٹکڑے گرے ہوئے ہونگے جنہیں جنگل (میں تیز روی) نے فاسد بنا دیا ہے **مطلب** ناقہ کی تیز روی کی وجہ سے اسکے نعل کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ میں اُس ناقہ سے دوپہر میں کھیل کودتا ہوں جبکہ (گرمی کی وجہ سے) ہر صاحب عزم وارادہ قبر پر بندھی ہوئی اندھی اونٹنی (کی طرح درماندہ گھر میں پڑا ہوا) ہو **مطلب** اپنی جفاکشی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دوپہر کی سخت گرمی میں تیز رفتار ناقہ کے ذریعہ سفر کرنے کو مذاق اور کھیل سمجھتا ہوں۔

(۳) ترجمہ ہمارے اوپر واقعات اور خبروں کی وجہ سے وہ مصیبت ٹوٹی ہے جس سے ہم مشقت اور تکلیف میں مبتلا کر دئے گئے۔

(۴) ترجمہ۔ ہمارے اراقم بھائی ہم پر حد سے تجاوز کرتے ہیں اس حال میں کہ اُنکے کلام میں (بیجا) مبالغہ ہوتا ہے (وہ خواہ مخواہ ہمکو مجرم گردان رہے ہیں اور ہم پر تہمتیں تراش رہے ہیں)

(۵) ترجمہ۔ وہ (اراقم) ہم میں سے بری کو گنہگار کے شامل حال کر رہے ہیں اور (طرفہ یہ کہ) بری کو برات بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہی ہے (یعنی وہ کسی طرح ہماری برات کو تسلیم نہیں کرتے)۔

(۶) ترجمہ۔ اُن (اراقم) نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ جو بھی عیر کو مارے وہ ہمارا حلیف ہے اور ہم اسکے (اسی بنا پر وہ دوسروں کے الزام میں ہمیں ماخوذ کرتے ہیں)۔

(۱) (الطراق) الكتاب جلد النعل (نعل البعير) يكون من الجلد بحيث يشدّ بالسيور على الرسغ كما ان نعل الفرس من الحديد ويضرب بالمسامير (ألوت) يقال الوى بالشئ افناه وابطله والوى بالشئ اشار به ۱۲

(۲) (اتلهى بها) يقال تلهى به اى لعبت (الهواجر) جمع هاجرة وهى نصف اليوم سميت بها لان الناس يهجرون فيها امورهم وخصها بالذكر لان العرب يفتخرون بسيرهم فيها (ابن هم) اى صاحب القصد والعزم (البلية) الناقة التى شدّت عند قبر صاحبها حتى تموت جوعا وعطشا لزعمهم انه يركب عليها يوم القيامة (العمياء) وصفها به لانهم كانوا يشدّون عينها على انها كانت تعمى لشدّة الجوع فالتشبيه فى العجز والسكون فى موضع ۱۲

(۳) (الانباء) جمع نبا وهو الخبر العظيم (الخطب) الامر العظيم (نعنى) يقال عناه اذا آذاه (نساء) يقال سائه اى احزنه ۱۲

(۴) (الاراقم) بطون من تغلب سموا بها لان امرأة شبهت عيون آبائهم بعيون الاراقم (يغلون) اى يتجاوزون عن الحد (قيلهم) اى قولهم (الاحفاء) بالمهملة الاستقصار فى النزاع والكلام وعنى به قولهم ان بنى بكر لم يسقوا شبان بنى تغلب عند نزولهم فى دارهم فماتوا عطاشا ۱۲

(۵) (يخلطون الخ) بيان لقولهم (البرى والخلى) هو الخالى عن الذنب يقول هم يخلطون برآءنا بمذنبينا فلا تنفع البرى براءته من الذنب ۱۲

(۶) (العير) فى هذا البيت مفسر بالسيد والحمار والوتد والقذى وجبل بعينه (وانا الولاء) اى انا اصحاب لانهم فحذف المضاف ثم ان فسر العير بالسيد كان تحرير المعنى زعم الاراقم ان كل م

م من يرضى بقتل كليب وائل بنو اعمامنا وانا اصحاب ولائهم تلحقنا جرائرهم وان فسر العير بالحمار كان المعنے انهم زعموا ان كل من صاد حمار الوحش موالينا اى الزموا العامة جناية الى منة وان فسر بالوتد كان المعنے زعموا ان كل من ضرب الخيام وطنبها باوتادها موالينا اى الزموا العرب جناية بعضنا وان فسر بالقذى كان المعنى زعموا ان كل من ضرب القذى لينقيه فيصفوا الماء موالينا وان فسر بالجبل المعين كان المعنى زعموا ان كل من صار الى هذا الجبل موال لنا وتفسير آخر البيت فى جميع الاقوال على نمط واحد ۱۲

صدر		عجز
أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا (اى الاراقم ١٢)	١	أَصْبَحُوا أَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ (اى دخلوا فى الصباح ١٢)
مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَمِنْ تَصْـ (اى رجل مناد ١٢)	٢	ـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ الرُّغَاءُ (اى التصهال ١٢)
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا	٣	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ (اى الملك ١٢، الترقيش ١٢)
لَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَاتِكَ أَنَّا (اى ضعفاء ١٢)	٤	طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ (من قبل ١٢)
فَبَقِينَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِيـ (البغض ١٢، الجملة حال ١٢)	٥	ـنَا حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ
قَبْلَ مَا الْيَوْمَ بَيَّضَتْ بِعُيُونِ النَّا	٦	سِ فِيهَا تَغَيُّظٌ وَإِبَاءُ

(۱) ترجمہ۔ اُنھوں نے شام کیوقت پختہ ارادہ کیا پس جب انھوں نے صبح کی تو اُن کیلئے پکارنے والے اور جواب دینے والے اور گھوڑوں کے ہنہنانے کی وجہ سے شور وغل ہونا شروع ہوگیا۔ اور گھوڑوں کے ہنہنا کے درمیان اونٹوں کا بلبلانا بھی تھا۔ **مطلب** انھوں نے اپنا تمام لشکر جمع کیا اور کوچ کا ارادہ کردیا۔ لشکر کی جمعیت اور تیاری کا صرف دو شعروں میں اسقدر سما باندھ دینا شاعر کا کمال ہے۔ اور علماءِ نقدِ شعر نے اس مضمون کو اسقدر کم الفاظ میں ادا کردینے پر بہت زیادہ شاعر کی تعریف کی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اے (عمرو بن کلثوم) چغلخور اور ہماری جانب سے عمرو بن ہند (بادشاہ) کے پاس جاکر بات بنانے والے! کیا اس (چغلخوری) کیلئے بقا ہوسکتی ہے؟ (ہرگز نہیں۔ بادشاہ جب تحقیقِ حال کرلیگا تو تیرا سارا جھوٹ کھُل جائے گا)۔

(۴) ترجمہ باوجودیکہ تو نے عمرو بن ہند کو ہماری طرف سے بھڑکایا ہے پھر بھی ہمیں عاجز نہ خیال کر اسلئے کہ بسا اوقات (اس سے قبل بھی) دشمنوں نے ہماری چغلیاں کھائی ہیں۔ (اور ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۵) ترجمہ پھر بھی ہم اس حالت پر قائم رہے کہ ہمکو (ہمارے) قلعے اور (ہماری) متکبر عزت دشمنوں سے بغض رکھنے میں بڑھاتی رہی (تو آج تیری اس حرکت سے ہم ذلیل نہیں ہوسکتے)

(۶) ترجمہ۔ آج سے پہلے بھی جبکہ اُس (ہماری عزت) نے لوگوں کی آنکھوں کو اندھا اور خیرہ کردیا تھا اس میں (دشمنوں پر اظہار) غضب اور ہیکڑپن تھا **مطلب** ہم آجتک کسی سے نہیں دبے جو بھی ہمارے مقابلہ میں آیا وہ ہمارا موردِ عتاب وغضب ہوا۔

(١) (اجمعوا امرهم) اى عزموا ووطنوا انفسهم عليه (الضوضاء) بالمعجمتين صوت الناس وجلبتهم يقول اطبقوا على امرهم من قتالنا وجدالنا عشاءً فلما اصبحوا اجلبوا وصاحوا ١٢

(٢) (التصهال) صوت الفرس كالصهيل (رغاء) صوت الابل ومن فى قوله من منادٍ متعلقة بضوضاء وهى فى موضع النعت لها يقول لهم ضوضاء كائنة من رجل منادٍ ومن رجل مجيب ومن اصوات الخيل واصوات الابل بين ذلك يريد بذلك تجمعهم وتاهبهم ١٢

(٣) (ايها الناطق) اراد به عمرو بن كلثوم الشاعر (المرقش) هو الذى يزين القول بالباطل ليقبل منه وهل لذلك بقاء مبتداء وخبره والاستفهام انكارى يقول ايها الناطق عند الملك الذى يبلغ عنا الملك ما يريبه ويشككه فى محبتنا اياه ودخولنا تحت اطاعته وانقيادنا لحبل سياسته هل لذلك التبليغ بقاء اى لا بقاء لذلك لان الملك سيبحث عنه فيعلم ان ذلك من الاكاذيب المخترعة والاباطيل المبتدعة ١٢

(٤) (لا تخلنا) يقال خاله اى حسبه وظنه حذف مفعوله الثانى وهو يحذف على القلة (الغراة) بالفتح اسم الاغراء وهو الحث على الضرر والايلام يقول لا تحسبنا خاشعين اذلة على اغرائك عمرو بن هند علينا بالوشى والقول الباطل لانا وشى بنا اعداؤنا قبلك فلم نخشع لهم شيئاً ١٢

(٥) (الشناءة) البغض والعداوة (تنمينا) يقال نماه اى رفعه (حصون) جمع حصن وهو كل موضع محكم لا يوصل الى جوفه (القعساء) بالقاف فالمهملتين فعلاء من قعس وهو خروج الصدر ودخول الظهر ويكنى به عن الاباء والتكبر ١٢

١٢

(٦) (ما اليوم) ما زائدة (بيضت بعيون) بيض متعدٍ بنفسه فالباء الداخلة على المفعول زائدة وكنى بتبييض العيون عن الاعمار فان ابيضاض العين كناية من العمى قال الله وابيضت عيناه اى عمى والضمير فى الفعل للعزة (التغيظ) بالمعجمتين الغضب وان كان بالمهملتين فهو ان يكون الانسان طويل العنق ويكنى به عن التكبر ١٢

فَكَاَنَّ الْمَنُوْنَ تَرْدِيْ بِنَا اَرْ ..... ۱ ..... عَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ

مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَرْ ..... ۲ ..... نُوْهُ لِلدَّهْرِ مُؤَيِّدٌ صَمَّاءُ

اِرَمِيٌّ بِمِثْلِهِ جَالَتِ الْخَيْـ ..... ۳ ..... ـلُ وَتَاْبٰى لِخَصْمِهَا الْاِجْلَاءُ

مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَاَفْضَلُ مَنْ يَمْشِـ ..... ۴ ..... ـيْ وَمِنْ دُوْنِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ

اَيُّمَا خُطَّةٍ اَرَدْتُمْ فَاَدُّوْ ..... ۵ ..... هَا اِلَيْنَا تُشْفٰى بِهَا الْاَمْلَاءُ

اِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّا ..... ۶ ..... قِبِ فِيْهَا الْاَمْوَاتُ وَالْاَحْيَاءُ

(۱) ترجمہ زمانہ جو ہم پر مصائب ڈھارہا ہے توگویا وہ ایک ایسے سیاہ بلند پہاڑ (کی مانند لشکر) پر مصائب ڈھارہا ہے جسکی بلندی کی وجہ سے بادل پھٹ جاتے ہیں مطلب ہم ایک مضبوط بلند پہاڑ کی طرح ہیں لہٰذا زمانہ کے مصائب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

(۲) ترجمہ (ایسا بلند پہاڑ جو حوادثِ زمانہ سے مرعوب ہونے کے بجائے) حوادثات پر خشمگین ہے، زمانہ کی سخت سے سخت مصیبت بھی اسکو ضعیف نہیں بنا سکتی۔

(۳) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند بادشاہ) ارم ابن سام کی نسل کا ہے اس ہی جیسے بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہیں اور اس بات سے انکار کر دیتے ہیں کہ دشمن کی وجہ سے (اپنا وطن چھوڑ کر) جلاوطن ہوں۔

(۴) ترجمہ وہ ایک منصف بادشاہ ہے اور تمام لوگوں میں بہتر و افضل ہے اور تعریف اسکے صفات کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

(۵) ترجمہ۔ تم جونسا معاملہ چاہو ہمارے سپرد کر دو (ہم اس کا ایسا بہتر فیصلہ کر دینگے کہ) اس سے تمام جماعتوں کے شکوک و شبہات جاتے رہینگے (اور تمام جماعتیں اسکو بخوشی منظور کریں گی۔ پس یہ ہماری انتہائی دانائی اور سیادت کی کافی دلیل ہے)

(۶) ترجمہ اگر تم اس زمین کی کھود کرید کروگے جو (مقام) ملحۃ اور صاقب کے درمیان ہے تو اسمیں کچھ مردے (تمہاری قوم کے مقتولین جن کا خون بہا نہیں لیا گیا) اور کچھ زندہ (ہماری قوم کے وہ مقتول جن کا بدلہ لیا گیا ہے) ملیں گے۔

۶ والبحث عن المستور (ملحۃ) بالکسر وادٍ وهو غیر منصرف (الصاقب) جبلٌ معروفٌ (الاموات) المقتولین الذی لم تثأر بهم (الاحیاء) المقتلیٰ التی ثُئِرَ بها لانهم لما قتل بهم قاتلوهم فکانهم عادوا احیاءً اذا لم تذهب دماءهم هدرًا یریدانهم ثاروا بقتلاهم وتغلب لم تثأر بقتلاهم وهذین الموضعین قد وقعت الحرب بینهما بین بکر وتغلب وکثرت القتلیٰ فی تغلب وذهبت دماؤهم هدرًا ۱۲

(۱) (المنون) الدهر (تردی) من ردی یحجر کرمی اذا رمی به (الارعن) الجبل المرتفع الذی له انف مقدم یستعار للجیش (الجون) الاسود والابیض جمیعًا والمراد به الاسود فی البیت (ینجاب) من الانجیاب هو الانکشاف والانشقاق (العماء) السحاب ۱۲

(۲) (المکفهر) القوی الشدید العبوس الغضبان وعدی بعلیٰ لتضمنہ معنی الغضب (لاترنوه) ای لاترخیه ولا تضعفه من الرنو وهو الشدة والارخاء فهو من الاضداد (المؤید) الداهیة العظیمة مشتقة من الاید والآد وهما القوة (الصماء) الشدیدة من الصمم الذی هو الشدة والصلابة والبیت صفة الارعن ۱۲

(۳) (ارمی) نسبة الی ارم ابن سام ابن نوح واراد به عمرو بن هند اللخمی وکنیٰ به عن ترافته وقدم ریاسته یقول هو ارمی من الحسب قدیم الشرف بمثله ینبغی ان یجول الخیل وان تابی لخصمها ان یجلی صاحبها عن اوطانه یرید ان مثله یحمی الحوزة ویذب عن الحریم فعلی هذا الاجلاء مصدر وهو یذکر ویؤنث ویمکن ان یکون لخصمها الاجلاء جملة دعائیة فالسکون فی تابی للتخفیل ۱۲

(۴) (المقسط) العادل وقوله من دون ما لدیه الثناء مبتدأ وخبر یقول هو ملک عادل وهو افضل المشاة علی الارض ای افضل الناس والثناء قاصر عما عنده من الخصال الحمیدة ۱۲

(۵) (الخطة) الامر العظیم الذی یحتاج الی المخلص منه (ادوها) ای فوضوها (تشفی بها) المراد بالشفاء زوال شکوکهم فان الشک مرض (الاملاء) الجماعات من الاشراف الواحد ملأٌ لانهم یملئون القلوب والعیون جلالةً وجمالاً ۱۲

(۶) (ان نبشتم) النبش کشف القبور م

أَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشَمُهُ النَّا ... ۱ ... سُ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

أَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ أَغْمَـ ... ۲ ... ـضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ

أَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّ ... ۳ ... ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

هَلْ عَلِمْتُمْ أَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا ... ۴ ... سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

إِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ ... ۵ ... ـرَيْنِ سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ

ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَأَحْرَمْـ ... ۶ ... ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ إِمَاءُ

لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْـ ... ۷ ... ـلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

(۱) ترجمہ۔ یا اگر تم نکتہ چینی کروگے "بس نکتہ چینی سے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں" تو اسمیں کچھ اچھائیاں ہیں (جو ہم سے وابستہ ہیں؛ اور کچھ برائیاں ہیں (جو تم سے متعلق ہیں)

(۲) ترجمہ۔ یا اگر تم ہمارے ساتھ خاموشی برتوگے (اور ہمیں نہ چھیڑوگے) تو ہم بھی اس آدمی کی طرح ہو جائینگے جس کی آنکھ کے پپوٹے میں تنکا ہو اور اس نے آنکھ بند کرلی ہو۔ **مطلب** ہم بھی خاموش ہو جائینگے اور اپنے دل کے غبار کو کچھ دنوں کے لئے قابو میں رکھیں گے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اگر تم اس (صلح) سے انکار کروگے جس کی تم سے خواہش کی گئی ہے تو (لڑائی میں ہمارا کچھ نہیں بگڑتا اسلئے کہ) وہ کون ہے جسکے متعلق تم نے سنا ہو کہ اسے ہم پر برتری و فوقیت حاصل ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یقیناً تم نے (ہماری بہادری کا حال) ان ایام میں جان لیا ہے جبکہ قبائل میں عام غارتگری پھیل گئی تھی اور ہر قبیلہ چیخ و پکار کر رہا تھا۔

(۵) ترجمہ (اس زمانہ میں) جبکہ ہم نے بحرین کے نخلستان سے اپنے اونٹوں کو بڑھایا یہانتک کہ انھیں (مقام) حسا نے روکا (وہ وہاں ٹھہرے اور ہم تمام سرکش قبائل کو دباتے چلے گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر ہم تمیم ابن مر پر پل پڑے تو حرام مہینوں میں اس حال میں داخل ہوئے کہ بنی مر کی لڑکیاں ہم میں باندیاں تھیں۔ **مطلب** ہم نے ان پر فتح پائی اور انکی لڑکیوں کو قید کرکے ہم نے اپنی باندیاں بنالیں۔

(۷) ترجمہ۔ (اس حال میں کہ) عزتمند آدمی کھلے میدان میں (بجز قلعوں کے) نہیں ٹھہر سکتا تھا اور ذلیل کو بھاگنا نافع نہ تھا **مطلب** غرض ایک عام شر و فساد تھا جس سے نہ شریف بچ سکتا تھا اور نہ رذیل۔

(۱) (او نقشتم) النقش فی الاصل اخراج الشوک عن الرجل ونحوہا ثم استعیر لغایۃ البحث (یجشمہ) من جشم الامر ای تکلفہ علی جہد ومشقۃ (الاسقام والابراء) یحتملان ان یکونا مصدرین وان یکونا جمعین وکنی بالسقم عن الذنب وبالبرء عن برارۃ الساحۃ ۱۲

(۲) (او سکتم عنا) ای ترکتم البحث والتفتیش (الجفن) وعاء العین (الاقذاء) جمع القذی والقذی جمع القذاۃ یقول وان اعرضتم عنا اعرضنا عنکم مع اضمارنا الحقد علیکم کمن اغضی الجفون علی القذی ۱۲

(۳) (حدثموہ) مجہول (لہ علینا العلاء) الجملۃ اقیمت مقام المفعول الثالث یقول وان منعتم ما سألناکم من المہادنۃ والموادعۃ فمن الذی حدثتم عنہ انہ بلغ عزنا وعلانا ای فای قوم اخبرتم عنہم انہم فضلونا ای لا قوم اشرف منا فلا نعجز عن مقابلتکم ۱۲

(۴) (الغوار) المغاورۃ وہی ان یغیر بعضہم علی بعض (العواء) بالضم صوت الذئب ونحوہ وہو ہہنا مستعار للضجیج والصیاح (ایام) اراد بہا ایام تفرق ابناء الحارث ابن عمرو بن حجر الکندی بعد موتہ فصار الاحیاء یغاور بعضہم علی بعض واشتد الامر ۱۲

(۵) (رفعنا الجمال) ای حثثناہا علی السیر وسقناہا (الجمال) جمع جمل (السعف) محرکۃ اغصان النخلۃ والواحد سعفۃ (البحرین) بلدۃ معروفۃ (سیرا) ای فسارت سیرا فحذف الفعل لدلالۃ المصدر علیہ (الحساء) ککتاب موضع بالشام ویقال لرملۃ تحتہا ماء اذا کشفت ظہر الماء والحسی البئر القریبۃ الماء والجمع الاحساء ۱۲

(۶) (ملنا) معطوف علی رفعنا ومال علیہ ای اغار علیہ یقال فلان مال علینا فمایلناہ ای اغار علینا فغزونا علیہ (تمیم) ہو ابن مر ابن ادّ حی عظیم فیہ بطون کثیرۃ (احرمنا) ای دخلنا فی الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب (مر) ہو ابو تمیم (الاماء) جمع امۃ ۱۲

(۷) (البلد) القطعۃ من الارض ومنہ خیر البلاد المسجد واکثر ما یستعمل فیما کان منہا معمورا (النجاء) سرعۃ السیر یقول وحین کان الاحیاء الاعزۃ یتحصنون بالجبال ولا یقیمون بالبلاد السہلۃ والاذلاء لا ینفعہم الفرار یرید ان الشر کان شاملا عاما لم یسلم منہ العزیز ولا الذلیل ۱۲

لَیْسَ یُنْجِی الَّذِی یُوَائِلُ مِنَّا	۱	رَاْسُ طَوْدٍ وَّحَرَّۃٌ رَجْلَاءُ
مَلِکٌ اَضْرَعَ الْبَرِیَّۃَ (یعنی) لَا یُوْ…	۲	…جَدُ فِیْہَا لِمَا لَدَیْہِ کِفَاءُ (من القوۃ)
کَتَکَالِیْفِ (ای ہو) قَوْمِنَا اِذْ غَزَا الْمُنْذِ…	۳	…رُ ہَلْ نَحْنُ لِابْنِ ہِنْدٍ رِعَاءُ
(ای کیف تجشم مثل تکالیف الخ) مَا اَصَابُوْا مِنْ تَغْلِبِیٍّ فَمَطْ…	۴	…لُوْلٌ (ای عمرو بن ہند) عَلَیْہِ اِذَا اُصِیْبَ الْعَفَاءُ (مبتدأ مؤخر)
اِذْ اَحَلَّ الْعَلْیَاءَ قُبَّۃَ مَیْسُوْ…	۵	…نَ (خبر مقدم) فَاَدْنٰی دِیَارِہَا الْعَوْصَاءُ
ظرف اصابوا ۱۲ — (اسم بنت الملک ۱۲)		معطوف علی العلیاء ۱۲

(۱) ترجمہ جو شخص ہم سے (بچکر) بھاگے گا اس کو نہ پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے اور نہ سخت پتھریلی زمین (وہ جہاں بھی جائے گا پکڑ لیا جائے گا اور مارا جائے گا)

(۲) ترجمہ۔ وہ (عمرو بن ہند) ایسا بادشاہ ہے جس نے تمام مخلوق کو عاجز و ذلیل بنا دیا ہے جو قوت و بہادری اس میں ہے اسکی نظیر تمام مخلوق میں نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ (کیا تم نے اسوقت ہماری قوم) کی طرح تکالیف برداشت کیں؟ جبکہ منذر نے لڑائی لڑی اور کیا ہم عمرو بن ہند کے چرواہے ہیں؟ (ہرگز نہیں بلکہ محض دوستانہ ہمدردی کی بناء پر ہم نے امداد کی اور منذر کا ساتھ دیا۔ تم نے اسوقت غداری کی جس کی وجہ سے تم اچھی طرح قتل کئے گئے)

(۴) ترجمہ جس تغلبی کو انھوں نے مارا اُس کا خون بہا بھی نہیں لیا گیا (گویا ایسا ہوا کہ) جب اسکو قتل کیا گیا تو اسپر مٹی ڈالدی گئی (تمہیں محض اُسی غداری کی وجہ سے یہ سزا اور ذلت بھگتنی پڑی)۔

(۵) ترجمہ اُس (عمرو بن ہند) نے میسون کا ڈولہ علیاء میں لا اُتارا پھر (مقام) عوصاء میں جو (بادشاہ کے لحاظ سے) اسکے قریب ترین مقامات سے تھا۔ **مطلب** تو اسوقت ہم نے بھی عمرو بن ہند کا ساتھ دیکر مصائب برداشت کئے۔

علی ما نقل فی الاغانی من انہ اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام فقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرؤ القیس ابن المنذر واخذ عمرو بن ہند بنتاً لذلک الملک یقال لہا (میسون) اولاخیہ نعمان ابن المنذر علی قول بعضہم حیث قالوا وجہ عمرو بن ہند اخاہ نعمان الی الشام بعد ما قتل ابوہ المنذر وبالجملۃ کان بامانۃ بکر (العلیاء) الارض العالیۃ ورأس الجبل وموضع ایضاً (الادنیٰ) الاقرب من الدنو وہو الاقرب (العوصاء) موضع بدل من ادنیٰ ففی الشعر اقواء ۱۲

(۱) (ینجی) من الانجاء (یوائل) یفر تقول وائل یوائل اذا ہرب فر لطلب الموائل (الطود) الجبل العظیم (الحرۃ) بالفتح الارض الغلیظۃ (الرجلاء) الارض الخشنۃ وخصہا بالذکر لان رأس الجبل لا یصعد علیہ والارض الکثیرۃ الحجارۃ یتعذر قطعہا

(۲) (ملک) مرفوع علی الخبریۃ من محذوف وہو اما ضمیر او اسم اشارۃ والمرجع او المشار الیہ عمرو بن ہند الملک (اضرع) ای اعجز واذل۔ (البریۃ) المخلوق وجملۃ اضرع البریۃ صفۃ ملک (لما لدیہ) من الشدۃ والجلادۃ (الکفاء) کسنی المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ۱۲

(۳) (المنذر) اراد بہ ابن ماء السماء وہو ابو عمرو بن ہند ولا یبعد ان یراد بہ المنذر الاصغر ابن المنذر ابن ماء السماء لان کلا منہما قد سار لقتال الحارث الاعرج الغسانی ملک الشام الا ان ہذا المنذر سار بعد ما قتل ابوہ فی یوم اباغ وقتل ہذا فی مرج حلیمۃ وہما موضعان بالشام (الرعاء) جمع الراعی (ہل نحن لابن ہند الخ) فی ہذہ الجملۃ تعریض لبنی تغلب باغراء عمرو بن ہند علیہم فانہم لما طلبہم عمرو بن ہند علی ان یاخذ ثار المنذر قالوا ایطلق عمرو بن ہند انا رعاء لہ ۱۲

(۴) قال فی الاغانی دعا عمرو بن ہند بنی تغلب بعد ما قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لا نطیع لاحد من آل المنذر ایظن ابن ہند انا رعاء لہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعاً کثیرۃ واقسم لا یغزو احداً قبل تغلب فغزاہم وقتل کثیراً منہم حتی استعطفہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب دماء قتلاہم وذلک معنی قولہ (ما اصابوا من تغلبی) والمفعول محذوف والاصل ما اصابوہ ومن بیانیۃ (مطلول) یقال طل دمہ مجہولاً اذا ہدر بان لم یوخذ بثارہ (العفاء) الدروس والتراب ایضاً ۱۲

(۵) (احل) ای انزل (المستکن) بعمرو بن ہند ۱۲

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ مِنْ	١	كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ
فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰـ	٢	ـهِ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ
إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْـ	٣	ـهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ
لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلٰكِنْ	٤	رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا	٥	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ
مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا	٦	تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ
آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا	٧	ؤُوا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

(١) ترجمہ پس اُس (عمرو بن ہند کی مدد) کیلئے ہر قبیلہ سے بہادر ڈاکو جمع ہو گئے۔ جو (چستی وچالاکی میں) شاہینوں کی طرح تھے۔

(٢) ترجمہ پس (عمرو بن ہند نے) پانی اور کھجور (کا توشہ) ہمراہ لیکر انکی قیادت کی اور خدائی حکم نافذ ہو کر رہتا ہے جس سے بدبختوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(٣) ترجمہ۔ جبکہ تم اپنی شوکت و گھمنڈ میں اُن لوگوں کے آنے اور لڑنے کی اُمید لگائے ہوئے تھے تو تمہاری متکبر تمنا نے اونھیں تمہاری طرف کھینچ بلایا (اور انھوں نے تم پر خون ریز حملہ کر کے تمہیں ذلیل وخوار کر دیا)

(٤) ترجمہ۔ انہوں نے تمہیں دھوکا نہیں دیا (اچانک حملہ آور نہیں ہوئے) بلکہ سراب اور وقت چاشت نے ان کے (نقش) جسم کو اُبھار رکھا تھا (خوب اچھی طرح تم انکو چڑھتا ہوا دیکھ رہے تھے)

(٥) ترجمہ اے باتیں بنانے والے اور عمرو بن ہند کے پاس جاکر ہماری چغلیاں کھانے والے (عمرو بن کلثوم!) کیا اسکی کوئی انتہا بھی ہے (تو کب تک چغلخوری سے کام لیتا رہے گا)

(٦) ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسکے پاس ہماری بھلائی کی تین دلیلیں ہیں (جن سے وہ واقف ہے اور) جن میں ہمارے لئے فیصلہ ہے (کہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں اور تم بدخواہ یا ہم تم سے افضل وبہتر ہیں)۔

(٧) ترجمہ۔ ایک دلیل شقیقہ کے شرقی جانب میں ہے جبکہ سب جمع ہو کر (عمرو بن ہند کے اونٹ لوٹنے کے لئے) آئے اور ہر قبیلہ کا ایک (مستقل) جھنڈا تھا۔

٣ وذلك لانهم قد جاؤا مع قيس ابن معديكرب الكندي وهو جمع عظيم من اهل اليمن وارادوا ان يغيروا على ابل عمرو بن هند فردهم بنو يشكر وقتلوهم ففيه منة على عمرو بن هند حيث راعوا امره ولم يراعوا اخوتهم مع كونهم من بكر ١٢

(١) (فتأوت) من التأوي هو التجمع (القراضبة) جمع القرضوب هو القرضاب اللص الخبيث او الفقير (الى القوم) (الالقاء) جمع اللقوة وهي العقاب يقول فاجتمعت له لصوص او فقراء من كل قبيلة كانهم عقبان في قوتهم ١٢

(٢) (فهداهم) اى تقدمهم وقادهم (الاسودين) الماء والتمر (بلغ) بالفتح البالغ النافذ لامنه شئ يقول وكان يتقدمهم او يقودهم ومعه زادهم من الماء والتمر ثم قال وامر الله بالغ مبالغه يشقى به الاشقياء في حكمه وقضائه ١٢

(٣) (الامنية) ما يتمناه الانسان في نفسه والجمع الاماني (الاشراء) فعلاء من الاشر هو البطر والفرح يقول حين تمنيتم قتالهم اياكم ومصيرهم اليكم اغترارا بشوكتكم وعدتكم فساقتهم اليكم امنيتكم التي كانت مع البطر ١٢

(٤) (الآل) ما يرى كالسراب في طرفي النهار يقول لم يفاجؤكم مفاجاة ولكن اتوكم وانتم ترونهم خلال السراب حتى كان السراب يرفع اشخاصهم لكم ١٢

(٥) يقول ايها الناطق المبلغ عنا عند عمرو بن هند الملك الا تنتهي عن تبليغ الاخبار الكاذبة عنا ١٢

(٦) (الآيات) جمع آية هي الدليل والعلامة والشاهد (القضاء) اى لنا على اعدائنا يقول هو الذي لنا عنده آيات ثلاث من دلائل غنائنا وحسن بلائنا في الحروب والخطوب تقضي لنا على خصومنا في كلها اى تقضي الناس لنا بالفضل على غيرنا فيها ١٢

(٧) (الشارق) الجانب الشرقي منصوب على الظرفية (الشقيقة) ارض صلبة بين رملتين والجمع شقائق وايضا هي موضع بعينها (اللواء) العلم ويروى اذ جاءت معد الخ فالمراد بمعد معد بن عدنان واراد بهم بني شيبان بن ثعلبة

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ (حال من ضمیر جاؤا ۱۲)	۱	قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ
وَصَتِيتٍ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـ	۲	ـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ (ای کتیبة ۱۲) رَعْلَاءُ
فَرَدَدْنَاهُمُ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ	۳	ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ
وَحَمَلْنَاهُمُ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَا...	۴	نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ
وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰـ	۵	ـهُ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِينَ دِمَاءُ
ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِي ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ	۶	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ
أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ	۷	وَرَبِيعٌ إِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

(۱) **ترجمہ**۔ قیس کے ارد گرد (آکر جمع ہوئے) درآنحالیکہ وہ سب زرہ پوش تھے ایک ایسے یمنی سردار (قیس) کے بل پر جو سخت پتھر (یا ٹیلہ) کی طرح تھا۔

(۲) **ترجمہ** (دوسری دلیل یہ ہے کہ) شریف ماؤں کے بیٹوں کی بہت سی جماعتیں ہیں۔ جن کو (حملہ آوری سے) کثیر سفید زرہوں والا لشکر ہی روک سکتا تھا۔

(۳) **ترجمہ** پس ہم نے انھیں ایسے نیزے مار کر ہٹا دیا (جن کے زخموں سے خون اسطرح بہتا تھا) جس طرح مشکیزے کے دہانے سے پانی نکلتا ہے۔

(۴) **ترجمہ**۔ اور ہم نے انھیں متفرق کر کے ثہلان کی چوٹی پر چڑھا دیا اس حال میں کہ انکی رانوں کی رگیں خون دے رہی تھیں مطلب بھاگتے ہوئے چونکہ اُن پر نیزوں کے وار ہوئے اسلئے انکی رانوں سے خون بہنے لگا۔

(۵) **ترجمہ**۔ ہم نے اُن کے ساتھ ایک (ہولناک) کام کیا جیسا کہ خدا خوب جانتا ہے (ہم نے انکو خوب قتل کیا) اس حالت میں کہ مقتولین کا خونبہا نہیں دیا گیا (لہذا اُن مقتولین کے خون بالکل ہدر گئے)۔

(۶) **ترجمہ**۔ پھر حجر یعنی ام قطام کا بیٹا (ہم سے برسر پیکار ہوا) اور اسکے ساتھ (ہتھیاروں کے زنگار کی وجہ سے) سبز فارسی لشکر تھا (جو اسکی مدد پر تھا)

(۷) **ترجمہ** وہ (حجر لڑائی میں (شجاعت اور بہادری کے اعتبار سے) گلابی رنگ کا شیر تھا جسکے پیر چلنے میں چھپتے ہوں اور اگر قحط پڑ جائے تو وہ (غربا کی نفع رسانی میں) موسم ربیع تھا مطلب اس شعر میں حجر کی باوجود مخالفت کے تعریف کی گئی تاکہ مقابل کی بہادری سے اپنی شجاعت ظاہر ہو سکے۔

۶ فی الاغانی ان حجر ابن ام قطام تقدغزا امرؤ القیس اللخمی جد عمرو بن ہند بنی جمع کثیر من کندة وغیرہم وکان بنو بکر مع امرئ القیس فقاتلوا عنہ حجرا وردوہ خائبا خاسرا ۱۲ (۷) (اللقاء) کنایة من القتال (الورد) الذی یضرب لونہ الی الحمرة (الہموس) فعول من الہمس ہو صوت القدم وسمی الاسد ہموسا لانہ یسمع من جلبہ فی مشیہ صوت (الربیع) عنی بربیع الازمنة لذ یاتی فیہ النور وثمر الاشجار ویکنی بہ من الرجل الجواد (شمرت) ای استعدت (غبراء) السنة الشدیدة لاغبرار الہواء فیہا ۱۲

(۱) (قیس) ای ابن معدیکرب ابن الحارث الکندی من ملوک حمیر (الکبش) السید (القرظی) محرکة نسبة الی القرظ وہو ورق السلم نوع من شجر البری یدبغ بہ الجلود ویکنی بالقرظی عن الیمانی لان القرظ لایکون الا فی الیمن (العبلاء) الصخرة الصلبة او ہضبة بیضاء ۱۲

(۲) (الصتیت) الجماعة وتنکیرہ للتعظیم (العواتک) جمع عاتکة وہی الشابة الحرة من اخیار النساء (المبیضة) نعت للکتیبة ومعنی ابیضاضہا ان تکون ذات دروع صافیة وبیضات لامعة (الرعلاء) الطویلة الممتدة ۱۲

(۳) (الخربة) بالمعجمة فالمہملة عروة المزادة وثقبہا (المزاد) جمع مزادة وہی زق الماء خاصة یقول رددنا ہؤلاء القوم بطعن اخرج الدم من جراحہ خروج الماء من افواہ القرب وثقوبہا ۱۲

(۴) (الحزم) بالمعجمة فالمہملة انف الجبل (ثہلان) اسم جبل (الشلال) الطراد (دمی) مجہول من دماہ اذا لطخہ بالدم (الانساء) جمع نسا محرکة وہی عرق فی الفخذ یقول الجأناہم الی التحصن بانف ہذا الجبل والالتجاء الیہ فی مطاردتنا ایاہم وادمینا افخاذہم بالطعن والضرب ۱۲

(۵) (الحائنین) الہالکین یقال حان (حض) حینا اذا ہلک وکل من لم یوفق للرشاد فہو حائن (دماء) المراد بہا الدیات یقول وفعلنا بہم فعلا بلیغا لایحیط بہ علما الا اللہ ولا دماء للمتعرضین للہلاک ای لم یطلب بثار دمائہم ۱۲

(۶) (حجرا) المراد بہذا حجر بن الحارث ابن عمرو الکندی ابو امرئ القیس الشاعر المشہور فان ام حجر ہو ام قطام بنت سلمة (اعنی الخ) قالہا لیمیز بہ من حجر ابن معاویة فانہ جد الحجر المذکور (لہ فارسیة الخ) ای لہ کتیبة فارسیة خضراء لما رکبہ دروعہا وبیضہا من الصداء وقیل بل اراد بہا درع فارسیة خضراء لصدائہا ومن حدیثہ علی ما

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْـ ۱ ـهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ

وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْـ ۲ ـهُ بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي الْأَوْ ۳ سِ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ

مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلَّـ ۴ ـوْا شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْـ ۵ ـذِرِ كَرْهًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

وَأَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا ۶ كٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

ای الحرب ۱۲ — ای المنذر و قبیلتہ ۱۲

(۱) ترجمہ ہم نے انھیں اس طرح نیزہ مار کر لوٹا دیا جس طرح پختہ کنوئیں کے گہرے پانی میں ڈول ہلائے جاتے ہیں۔ مطلب ہم نے ان کے ساتھ اس طرح نیزہ بازی کی کہ نیزہ مار کر پھر اس کو بدن میں گھما دیتے تھے تاکہ اس کا زخم کاری اور وسیع ہو جائے۔

(۲) ترجمہ۔ اور ہم نے امرؤ القیس سے اسکے طوق کو (جو بحالتِ قید اسکی گردن میں تھا) اُتار پھینکا اسکے بعد کہ اسکی قید و مشقت دراز ہوگئی تھی (وہ ایک عرصے سے اعدا کے ہاتھوں قید و بند کی مشقتیں جھیل رہا تھا)۔

(۳) ترجمہ۔ اور بنی اوس کے جون (نامی شخص) کے ساتھ ایک زیادہ برسنے والا ابر (کثیر لشکر) تھا جو (تیز روی میں) باز کی طرح تھا۔

(۴) ترجمہ۔ ہم (لڑائی کے) غبار کے نیچے نہیں گھبرائے جبکہ وہ متفرق ہو کر پشت پھیر کر بھاگے اور (لڑائی کی) آگ بھڑک اُٹھی۔

(۵) ترجمہ۔ (ہماری بھلائی کی تیسری دلیل یہ ہے کہ) ہم نے غسان کے بادشاہ کو منذر کے بدلہ میں جبراً مار ڈالا جبکہ خون برابر نہیں کئے جارہے تھے (اور لوگ قصاص لینے سے عاجز تھے)۔

(۶) ترجمہ۔ اور ہم نے منذر اور اسکے قبیلہ کو (حجر کی اولاد میں سے) نو شہزادے پکڑ کر لادئے جو شریف تھے اور جن کا غارت کردہ سامان بہت قیمتی تھا۔

۵ (کرہا) ای جبراً من غیر رضا (تکال) مجہول من کال الشئ بالشئ اذا سوی بینہما بالکیل وقاسہ بہ ۱۲

(۶) (الاسلاب) جمع سَلَب ہو ما یسلب من المقتول مما علیہ من الثیاب الاسلحۃ (الاغلاء) جمع غلی وغال منذر خیص ومن حدیثہ ان منذر ابن ماء السماء وجہ خیلاً من بکر فی طلب حجر بن عمرو الکندی فظفروا بتسعۃ من آل حجر فاتوا بہم المنذر فامر بذبحہم فی ظاہر الحیرۃ فذبحوا بمکان یقال لہ جفر الاملاک ۱۲

(۱) (وجبناہم) ای ضربنا علی جباہہم ورددناہم و اجبناہم عنف الروع والفعل من (ف) (تنہز) مجہولاً یقال نہز الدلو اذا حرکہا فی البئر لیمتلی من الماء (والجمۃ) بالفتح الماء الکثیر المجتمع (والطوی) البئر التی طویت بالحجارۃ او اللبن ۱۲

(۲) (وفککنا) من الفک یقال فک (ن) فکاً و فکاکاً الاسیر خلّصہ واطلقہ (والغل) الطوق من حدید او جلد یجعل فی الید او فی العنق والجمع اغلال و غلول وفی البیت منۃ علی عمرو بن ہند الملک والمراد بامرئ القیس۔ ابن المنذر اخو عمرو بن ہند وذلک لانہ قد اسرتہ غسان بعد ما قتل ابوہ المنذر یوم عین اباغ فبقی فیہم اسیراً الی مدۃ ثم اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام وقتلوا ملکاً من ملوک غسان واستنقذوا امرأ القیس ہذا من اسرہم ۱۲

(۳) (والجون) ہو ابن عم قیس ابن معدیکرب ملک من ملوک کندۃ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالیٰ لعلی ابلغ الاسباب اسباب السموات ولفظ الآل مقحم والجون ہذا قد جاء جند عمرو بن ہند لیمنع بنی آکل المرار وموہ کتیبۃ خشناء فحاربہ بنو بکر وہزموہ (العنود) کعنبو السحابۃ الکثیرۃ المطر (الدفواء) العقاب ۱۲

(۴) (ما جزعنا) یقال جزع (س) جزعاً منہ لم یصبر علیہ فاظہر الحزن (العجاجۃ) ای غبار الحرب (شلالاً) حال معناہ متفرقین (تلظی) ای تلہب وتشتعل (الصلاء) بالکسر والصلی النار یقول ما جزعنا تحت غبار الحرب حین تولوا متفرقین ولا حین تلہب نار الحرب ۱۲

(۵) (اقدنا) یقال اقادہ بہ اذا قتلہ قوداً (رب غسان) بدل من الضمیر المنصوب بدل الکل من الکل او تمیز یرفع ابہام الضمیر المذکور والمراد ملک غسان (المنذر) ای ابن ماء السماء فانہ قد قتل فی عین اباغ حین قتالہ الحارث الغسانی

۸

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ إِيَا	۱	سٍ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ
مِثْلُهَا تُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ (اى بهذه القرابة ۱۲)	۲	مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ
فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا (يا بنى تغلب ۱۲)	۳	تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ
وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا	۴	قُدِّمَ فِيهَا الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ
حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ (مفعول له ۱۲)	۵	تَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ (فاعل ۱۲)
وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِي	۶	مَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ
عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تُعْ (منصوب على المصدرية ۱۲)	۷	تَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ (حمائر الغنم ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اور ہم نے اُمّ ایاس کے بیٹے عمر (بادشاہ کے ماموں) کو حال ہی میں جنا جبکہ ہمارے پاس مہر آگیا (لہذا ہم بادشاہ کے ننہال ہیں)

(۲) ترجمہ۔ اس جیسی رشتہ داری قوم کے خلوص کا باعث ہوتی ہے۔ یہ ایک تعلق ہے جسکے ورے اور بہت سے تعلقات ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ پس (اے بنی تغلب) تم تکبر اور ظلم کو ترک کردو اور اگر تم بتکلف اندھے بنوگے تو پھر اس میں بیماری ہے (جو تمہیں ہلاکت میں ڈال دیگی)

(۴) ترجمہ۔ سوق ذی المجاز کی قسم اور اُن عہدوں اور کفیلوں کو یاد کرو جو اس میں پیش کئے گئے تھے (اور بدعہدی نہ کرو)

(۵) ترجمہ (جو عہود) ظلم و زیادتی کے ڈر کی وجہ سے (پیش کئے گئے تھے)، اور کیا (تمھاری) نفسانی خواہشات اس تحریر کو کم کرسکتی ہیں جو دستاویزوں میں (لکھی ہوئی) ہے (ہرگز نہیں بلکہ وہ تحریر علی حالہٖ باقی رہے گی)

(۶) ترجمہ۔ اور اس بات کو خوب جان لو کہ ہم اور تم اُن شرائط میں جو حلف کے دن قرار پائی تھیں بالکل برابر ہیں (ہمپر کوئی زیادہ پابندی نہیں اور اگر ہمیں اُن کا ایفاء لازم ہے تو تمپر بھی اُن کو پورا کرنا ضروری ہے) (۷) ترجمہ۔ تم ہمپر جھوٹا اعتراض اور ظلم کرتے ہو۔ جیسا کہ بکریوں کے باڑے کے (صدقہ کے) عوض میں ہرنیاں ذبح کردی جاتی ہیں (حالانکہ منت بکری کی تھی اسی طرح تم دوسروں کی بلا ہمارے ذمہ ڈالتے ہو)

(۷) (العنن) الاعتراض (تعتر) من العتر وهو ذبح العتيرة وهي ذبيحة كانت تذبح للاصنام في رجب (الحجرة) بتقديم المهملة المضمومة على الجيم الحظيرة وهي ما تعصب حول مربض الغنم من دقاق الحطب (الظباء) جمع ظبي وقد كان الرجل ينذر ان بلغ الله غنمه مائة ذبح منها واحدة للاصنام ثم ربما ضنت نفسه بها فاخذ ظبيا وذبحه مكان الشاة الواجبة عليه ۱۲

(۱) (ولدنا) كانت العرب تقول انا ولدنا فلانا اى كان من اولاد بناتهم ونسائهم ومنه قول لحسان رضي الله عنه ولدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث كانت سلمى بنت زيد الخزرجية ام عبد المطلب (عمرو بن ام اياس) اراد به عمرو ابن الحارث بن حجر آكل المرار والحارث جد عمرو بن هند لامه وام عمرو بن الحارث هذا ام اياس بنت عوف بن محلم الشيباني وانما قال ولدنا لان بني يشكر وبني شيبان كلهم من بكر (الحباء) العطية واراد به ههنا المهر وفيه اشعار بان ام اياس لم تكن من السبايا يريد بذلك انا اخوال الملك ۱۲

(۲) (مثلها) الضمير المجرور للقرابة المستفادة من ولدنا (النصيحة) الخلوص وارادة الخير (الفلاة) الصحراء الواسعة واراد بها القرابة الوسيعة والجمع الفلا ثم تجمع الفلا على الافلاء ۱۲

(۳) (الطيخ) التكبر والانهماك فيه (التعاشي) تكلف العشى من ليس به عشى كالتعامي يقول فاتركوا التكبر واظهار التجبر والجهل فان لزمتم ذلك ففيه الداء يعني يفضي بكم الى شر عظيم ۱۲

(۴) (ذو المجاز) كانت سوقا لهم تقام في الجاهلية على فرسخ من عرفة وكان عمرو بن هند او ابوه المنذر اصلح فيما بين بكر وتغلب واخذ العهود والكفلاء من كل حي ثمانين غلاما على سبيل الرهن (الكفلاء) جمع كفيل يقول واذكروا العهد الذي كان منا بهذا الموضع وتقديم الكفلاء فيه ۱۲

(۵) (المهارق) جمع مهرق معرب مهر كرده ويعنى به القطعة من الثوب التي يكتبون فيها العهود والمواثيق (الاهواء) جمع الهوى وهو ميل النفس يقول وانما تعاهدنا هناك لاجل حذر الجور والتعدي من احدى القبيلتين وهل تنقض الاهواء ما في الصحف اى لا تنقض الاهواء الباطلة ما كتب في الصحف من العهود ۱۲

(۶) يقول واعلموا انا واياكم في تلك الشرائط التي يوم تعاهدنا مستوون ۱۲

اَمْ عَلَیْنَا جُنَاحُ کِنْدَۃَ اَنْ یَغْـ	١	ـنَمَ غَازِیْهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ
اَمْ عَلَیْنَا جَرَّیٰ حَنِیْفَۃَ اَمْ مَا	٢	جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ
اَمْ عَلَیْنَا جَرَّیٰ اِیَادٍ کَمَا نِیْـ	٣	ـطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْاَعْبَاءُ
لَیْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُوْنَ وَلَا قَیْـ	٤	ـسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ
اَمْ جَنَایَا بَنِیْ عَتِیْقٍ فَاِنَّا	٥	مِنْکُمْ اِنْ غَدَرْتُمْ بُرَآءُ
اَمْ عَلَیْنَا جَرَّیٰ قُضَاعَۃَ اَمْ لَیْـ	٦	ـسَ عَلَیْنَا فِیْمَا جَنَوْا اَنْدَاءُ
ثُمَّ جَاءُوْا یَسْتَرْجِعُوْنَ فَلَمْ تَرْ	٧	ـجِعْ لَهُمْ شَامَۃٌ وَّلَا زَهْرَاءُ

(١) ترجمہ کیا بنی کندہ کا یہ گناہ کہ اُن کا غازی (تم سے) غنیمت (چھین) لیجائے، ہمارے سر ہے اور کیا اسکا بدلہ ہماری طرف سے ہونا چاہئے مطلب تم اُن کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے اور ہم پر اسکا غصہ اُتارتے ہو۔
(٢) ترجمہ۔ کیا بنو حنیفہ اور اُن بنو محارب کا گناہ جنکو (مقام) غبراء نے اپنے اندر جمع کیا تھا ہم پر ہے (اس کا بدلہ بھی کیا تم ہم سے لینا چاہتے ہو؟)
(٣) ترجمہ کیا ایاد کا گناہ بھی ہم پر ہے؟ یہ تمہارا بہتان ایسا ہی ناقابلِ برداشت ہے جیسا کہ لدے ہوئے اونٹ کے (کمر کے) وسط پر اور بوجھ رکھدئے جائیں (یعنی یہ مصیبت پر مصیبت ہے)
(٤) ترجمہ پٹنے والے یا پیٹنے والے ہم میں سے نہیں اور نہ قیس و جندل و حذاء ہم میں سے ہیں۔ **مطلب** مضربون اگر بصیغۂ مفعول ہے تو بنی تغلب کو عار دلانا مقصود ہے اور اگر بصیغۂ فاعل ہے تو اپنی برأت کرنا اور ان کو عار دلانا مقصود ہے۔
(٥) ترجمہ کیا بنی عتیق کے گناہ ہمارے ذمہ ہیں؟ پس اگر تم غدر کروگے تو تمہاری ہم پر کوئی ذمہ داری نہیں (ہم تمام غداروں سے بیزار ہیں)
(٦) ترجمہ۔ کیا قضاعہ کا گناہ (کہ انھوں نے تمھیں لوٹا) ہم پر ہے؟ نہیں بلکہ جو کچھ انھوں نے کیا ہم اس میں ذرا ملوث نہیں۔ (٧) ترجمہ (جب قضاعہ کے لوگ ان کا مال لوٹ کر لیچلے تو) پھر وہ (تغلب) ان سے اپنا مال واپس لینے آئے لیکن اُن کیلئے نہ سیاہ اونٹنی واپس ہوئی نہ سفید (یعنی اپنا کوئی مال اُن سے واپس نہ لے سکے)

٥ من الغدر ہو نقض العهد نقیض الوفاء (البراء) جمع بری یقول ام علینا جرائم بنی عتیق فانا بریئون منکم ان غدرتم ١٢
٦ (القضاعۃ) حی عظیم من حیار الیمن و(ام) الثانیۃ بمعنی بل وما موصولۃ او مصدریۃ و حدیث جنایتهم انهم کانوا اغاروا علی تغلب فقتلوا و نهبوا و بالجملۃ فعلوا بهم ما فعلت بهم کندۃ (الانداء) جمع ندی و هو الشیئ من البلۃ و هو کنایۃ عن ادنی التلوث ١٢ (٧) (جاؤا) المرفوع للذین اغارت علیهم قضاعۃ وکانوا من تغلب (یسترجعون) من رجاع هو الاسترداد (شامۃ ولا زهراء) ای لا ناقۃ سوداء ولا بیضاء ١٢

(١) (الجناح) الذنب (کندۃ) لقب ثور بن عفیر (ان یغنم) بدل اشتمال منہ (ومنا الجزاء) معطوف علی علینا و من حدیثہ ان کندۃ قد اغارت علی تغلب فقتلت نساءهم و ساقت ابلهم فلم یقدروا علیها وصبروا علی ما اصابهم منها فالشاعر یعیرهم بذلک
(٢) (الجری) الجنایۃ (الحنیفۃ) اراد بہ بنو حنیفۃ ابن لجیم مصغراً بطن من بکر و کانوا احلاف تغلب ولذلک لم یشارکوهم فی حربهم و سمی بجرائهم ما فعل شمر بن عمرو الحنفی بالمنذر بن ماء السماء و حدیثہ ان منذر بن ماء السماء لما حارب الحارث بن الجبلۃ الغسانی و ماءۃ غلام تحت لواء شمر هذا ارسل الی المنذر یسألہ الامان فامنہ لکن قتل شمر المنذر غیلۃ و تفرق من کان معہ فالشاعر یعیر تغلب علی ما جعل حلفائهم من الغدر بالمنذر و یغری عمرو بن هند علی خلافهم (محارب) هو ابن ودیعۃ بطن عبد القیس و هم من ربیعۃ وقد اجتمعوا علی عزم فساد و غارۃ علی تغلب (غبراء) موضع بالیمامۃ ١٢
(٣) (ایاد) هو بن نزار بن معد حی عظیم کانوا یسکنون فی بلاد العراق وقد اغاروا علی تغلب فیعیرهم بذلک (ینط) مجهول من النوط هو التعلیق والفعل من (ان) والمشبہ محذوف یدل علیہ السیاق (الجوز) الوسط والجمع الاجواز (المحمل) اسم مفعول البعیر الذی حمل ثقلا (الاعباء) جمع العبء الحمل الثقیل ١٢
(٤) (المضربون) جمع مضرب اسم فاعل او اسم مفعول علی الاول فالاسماء الثلثۃ اعنی بها قیسا و جندلا و حذاء اسماء رجال اغاروا علی تغلب و قتلوا منهم ولیسوا من بکر و من یشکر و فیہ ابراء لانفسهم وان کان الثانی فهی اسماء رجال قتلوا من تغلب لم یوخذ بثارهم و فیہ ایضاً تعییر لهم والاول انسب بالمقام ١٢
(٥) (الجنایا) جمع جنیۃ و هی الجریمۃ (غدرتم)

ثُمَّ فَاؤُوا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهـ	۱	ـرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيلَ الْمَاءُ
وَثَمَانُونَ مِنْ تَمِيمٍ بِأَيْدِيـ (الّتی تغلب ۱۲)	۲	ـهِمْ رِمَاحٌ صُدُورُهُنَّ الْقَضَاءُ
تَرَكُوهُمْ مُلَحَّبِينَ وَآبُوا	۳	بِنِهَابٍ يُصِمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ
لَمْ يُحِلُّوا بَنِي رِزَاحٍ بِبَرْقَا	۴	ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ
ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ مَعَ الْغَـ	۵	ـلَّاقِ لَا رَأْفَةٌ وَلَا إِبْقَاءُ
وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَى يَوْ	۶	مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

(۱) ترجمہ۔ پھر اُن سے ایک ایسی مصیبت لیکر واپس ہوئے جو کمر توڑ دینے والی تھی اور پانی (کینہ کی) سوزشِ اندرونی کو نہیں بجھاتا ہے (پس یہ بنی تغلب حسد و کینہ کی آگ میں جلتے رہے اُن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے)

(۲) ترجمہ۔ بنو تمیم کے اسی بہادروں نے (تم سے جنگ کی) جن کے ہاتھوں میں ایسے نیزے تھے جن کی بھالیں موت تھیں (تم اُن کا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۳) ترجمہ۔ اُن اسی بہادروں نے اُن لوگوں کو (جن پر وہ چڑھ کر گئے تھے) ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑا اور ایسے اموالِ غنیمت (اونٹ) لیکر لوٹے کہ جن کی حُدی خوانی بہرہ بنائے دیتی تھی (یعنی وہ اونٹ اور اُن کے حُدی خوان بہت کثیر تعداد میں تھے)

(۴) ترجمہ انھوں نے بنی رزاح کو (مقام) نطاع کی پتھریلی زمین میں ایسے حال میں نہیں اُتارا کہ وہ (بنی رزاح) ان کیلئے بد دعا کر سکتے بلکہ اُن کو جان سے مار کر چھوڑا۔

(۵) ترجمہ۔ پھر اسکے بعد غلاق کے ساتھ ایک لشکر (تم پر چڑھ آیا) جس میں شفقت کا مادہ تھا اور نہ رحم کا (لہٰذا اس نے بیدردی سے تم کو مارا)

(۶) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند) مالک ہے اور حیارین کی جنگ کا گواہ ہے (جس میں ہمکو فتحمندی نصیب ہوئی تھی) جبکہ بڑا کٹھن وقت تھا۔

(۱) (فاؤا) من الفئی ہو الرجوع (قاصمة الظهر) کنایة عن الآفة الشدیدة التی تکسر الظهور وتدقها (لا یبرد) ای لا یسکن (الغلیل) العطش وحرارة الجوف ۱۲

(۲) (ثمانون) مرفوع علی انہ فاعل الفعل محذوف ای غزاکم (صدور) جمع صدر و صدر الرمح سنانہ (القضاء) الموت و الحکم القاطع والجملة نعت رماح ومن حدیثہ ان عمرو بن عمرو التیمی سعد خرج مع ثمانین رجلاً من تیم فاغار علی بنی قطن من تغلب یقال لہم بنو رزاح وکانوا یسکنون ارضاً یقال لہا نطاع وہی فی البحرین فقتل منہم کثیراً ولم یوخذ بثارہم ۱۲

(۳) (ترکوہم) البارز المرفوع للثمانین والمنصوب للذین غزوا علیہم لاقامة المقام والجملة بیان استیناف (ملحبین) من التلحیب ہو التقطیع (ابوا) من الایاب ہو الاوب الرجوع (نہاب) جمع نہب وہو الغنیمة و اراد بہا الابل بقرینة الحداء (یصم) من اصمہ ای جعلہ اصم ای لا یسمع شیئاً وکنی باصمام الحداء من کثرة الابل و الحداة

(۴) (لم یحلوا) یقال حل المکان و بہ اذا انزل بہ وسکن (البرقاء) الارض التی فیہا حجارة ورمل وطین (النطاع) ککتاب قریة بالبحرین یعنی رزاح ۱۲

(۵) (الخیل) اراد بہ الفوارس (ذاک) اشارة الی غزو بنی تیم واغارتہم علی بنی رزاح (الغلاق) رجل من بنی حنظلة بن مالک غزا بنی تغلب و قتلہم (الرأفة) الرحمة ورقة القلب (الابقاء) مصدر ابقا علیہ اذا رحمہ وخبرہا محذوف ۱۲

(۶) (ہو الرب) الضمیر المنفصل لعمرو بن ہند (الحیارین) موضع وضع اسمہ علی صیغة التثنیة کالبحرین (البلاء) الامتحان واللام فیہ عوض من المضاف الیہ وتنکیر البلاء الثانی للتعظیم ۱۲

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی